~~Had~~

HUDBONG

Cata

تیرا منھ یا تیرے کُتے کا منھ ایک قدیم مثل ہے۔ مجھ پر یہ مثل بالکل صادق آتی تھی۔ اور اس رخنہ کی وجہ سے اکثر مسز بلاگس وہ عنایت و کرم مجھ پر نہین کر سکتی تھین جسکا مین اہل تھا۔ حقیقۃً کتا ایک استعارہ ہے اور یہ لفظ یہ ان تین قدیم تکی یاردن کے لیئے استعمال کیا گیا ہے جن کا تعارف مین ناظرین سے پیشتر ہی کرا چکا ہون۔ وہ گرد و پیش کی سڑکون پر رہتے تھے اور اُن کے کمرے بھی کچھ واہیات تھے۔ اُنھون نے دیکھا کہ مین نہایت ہی آرام دہ اور شاندار کمرون مین رہتا ہون اور مکان کی منتظم بھی مجکو بیحد راحت رسانی کی سعی فرماتی ہین۔ بس وہ دن بھر یہین ڈٹے رہنے لگے صرف سونے کیلئے اپنے مکان چلے جاتے ہین اب مسز بلاگس نے اپنی شفقت کو کھینچ تان کر بڑھایا کہ ٹراڈلس اور ولکس اور مرے کو بھی اُس کے سایہ مین جگہ مل جائے۔ بہر حال یہ ایک بڑی ہمت ہی۔

ٹراڈلس سے کوئی شکایت نہین ہے۔ وہ ایسا کاہل ہے کہ وہ شرارت نہین کر سکتا ہے۔ صرف اُس کی کاہلی سے مسز بلاگس عاجز ہو گئی ہین۔ لیکن ولکس اور مرے چلبلے واقع ہوئے ہین کہ وہ منتظمہ کی شفقت پر ٹیکس لگانے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کرتے اور ہمیشہ اس ضعیف مادر مہربان کے دامن کو داغ اسود کرتے ہین جو ہمیشہ نوجوانون سے روپیہ وصول کر کے اپنا خزانہ پُر کرتی ہین، ہماری مادی ضروریات کی کفیل رہتی ہین اور نوجوانون کو راحت پہونچاتی ہین۔

ولکس نے "(گھبرا کر) آخر آیندہ ہفتہ ہم کیا کرین گے۔ آپ جانتے ہین کہ ایسٹر ہے۔ مین تو بھائی کسی طرح بھی گوارہ نہ کرون گا کہ لندن مین بیٹھا مکھیان مارا کرون۔ مین تو کل جدید لذیذ پر عامل ہون"

ہم سب جدت کو پسند کرتے ہین۔ بشرطیکہ ہم کو موقع مل جائے۔ ہم کو نہین معلوم ہے کہ دنیا مین کون اور چار ایسے اشخاص ہون گے جو ہر وقت جدت و تغیر کے طالب ہون۔

مرے۔ "بس اب آپ اس کرسی سے اُٹھیے۔ اب میری باری ہے۔ ولکس تم سور ہو۔ تم آئے اور اس عمدہ کرسی پر بیٹھ گئے۔ جو کمرہ مین ہے تم اپنے ساتھیون کو اسپر زینت افروز ہونیکا موقع کیون نہین دیتے"

ولکس۔ مرے خنازیر کی تاریخ کا ذکر کر رہے ہین۔ آپ اپنی تعریف نہ فرمائین۔

مرے۔ اچھا صاحبزادے ہر شخص کو موقع ملتا ہے مین بھی سمجھ لونگا۔

ولکس۔ رچھتری کا خیال کر کے "جاؤ بھی"

ٹراڈلس "(تمباکو کے ڈبہ کے قریب جاتے ہوئے) مین ایسٹ بورن جا رہا ہون تا کہ کچھ فوٹو لون۔

مرے۔ "بغیر ہمارے" ہرگز نہین۔

ولکس "جی۔ مجکو نہین معلوم تھا کہ آپ بھی فوٹوگرافر ہین۔ اچھا آپ کا کیمرہ کہان ہین"

ٹراڈلس "(آہستہ سے) مین نے فرمائش بھیجدی ہے۔ آجتک مین اس کو کام مین نہین لایا ہون لیکن وہ کہتا ہے کہ وہ آسان شے ہے۔ اور میرے پاس ایک کتاب آگئی ہے جس مین اس کے متعلق ہدایات درج ہین "

وکلس اور مرے نے ایک ٹھنڈی سانس بھری۔

وکلس "اب تو مزا ہے۔ پانچون گھی مین۔ ٹراڈلس آپ کا فوٹو لین گے"۔

مرے۔ "آپ ہرگز ہرگز ایسی ہمت نہ فرمایئے گا۔ ورنہ مشین گھسنے بھی نہین پایئے گا اور انقرا ہو جائیگا

مرے ہمیشہ کا اکھڑ ہے۔ وہ ہر شخص کا بدخواہ ہے۔

مین۔ "واہ واہ۔ یہ تجربہ حاصل کرنا آپ کا حق ہے لیکن ٹراڈلس ہمیشہ کسی معمولی شے پر ہاتھ ڈالنا چاہیئے لیکن مین ایسٹ بورن ضرور جاؤن گا اگر مرضی ہو تو آپ حضرات بھی تشریف لیچلیے۔ میرا گدہا خراب ہو گیا ہے۔ اور مین کوشش کرونگا کہ مین گھوڑے پر رہان سوار ہون۔

مرے "بچا گھوڑے پر اور ٹراڈلس کاٹھ کے گھوڑے پر۔ وکلس ذرا سونگھنے والا نمک اُٹھا لائیے۔ مجکو غش آرہا ہے۔ آہ غریب ایسٹ بورن "

وکلس "غریب گھوڑا۔ آپ کا مطلب ہی"

مین۔ غریب گدہے۔ مجکو کہنا چاہیئے۔

اس تجویز سے کوئی زیادہ اختلاف نہوا اور شام کو یہ منظور کرلی گئی اور اس کی تفصیلات طے پایئے جب یہ کام ختم ہوا تو طعام شب کا وقت آگیا۔

ہم سب رات بھر کے لیئے جدا ہونے والے تھے کہ اتفاقاً مرے نے اپنی چھتری اُٹھائی اور اسکو پھیر پھیر کر دیکھنے لگا تو اس کی نظر شام کے قریب کے ایک نشان پر پڑی اور وہ جھجک کر اُس کو نہایت اطمینان سے دیکھنے لگا۔

مرے "اوہ شرم نہین آتی "

وکلس نے یہ بات محسوس کرکے کہ بارش ہونے والی ہے اپنی ٹوپی جلدی سے اُٹھائی اور دروازہ کے جانب چلتا بنا۔

وہ وہان تک نہین پہونچا تھا کہ اُس نے ٹوپی سر پر رکھی اور بیشتر ٹھنڈی چائے کے اُس کے بالون کو تر کیا پھر بہتی ہوئی گردن تک آئی وہان سے شکم شریف تر کرتی ہوئی بوٹ کے اندر پہونچ گئی۔

تھے۔ بس ہم اس قدر پہلے آئے تھے کہ آرام ایسٹ بورن کی گاڑی میں بیٹھ گئے اور وہ چلتی بنی۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی مسٹر اڈلس ہدایات کی کتاب میں مستغرق ہو گئے۔ مرے نے کیمرا کھولا۔ ولکس نے دوا کی ایک شیشی مری برجیس پر اونڈیل دی اور مرے عمدہ خاکی لباس کو جو میں نے اس تقریب کے لیے جگمو رکھا تھا بد معاش عطائیوں کے چیتھڑوں میں متبدل کر دیا۔ برجیس کا ایک بچا پڑ زرد رہ گیا اور دوسرے پر نیلگون آسمان کے مانند دھبے پڑ گئے۔ جن کے کنارے سبز رنگ کی جدول تھی۔

مرے کو اس واقعہ سے بیحد خوشی ہوئی۔

مرے "ہم کو ہمیشہ یہی معلوم ہوا کہ حبشی کا رنگ نہیں بدلتا ہے لیکن دیکھیے ایڈم اپنی برجیس کا رنگ کیسے بدل رہے ہیں"

ولکس "میں اس قطع کو کچھ قابل مسرت نہیں خیال کرتا ہوں اور میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجمع عام میں اس کی نمائش نہ فرمائیں"

مرے "آپ میری بات نہیں سمجھے۔ میں ان اشیاء کے رنگ کے متعلق گفتگو کر رہا ہوں اور چاہتا ہوں کہ مسٹر اڈلس کے سامان سے ایک اور بوتل نکالوں اور تجربہ کروں کہ آیا اس رنگ میں بھی مزید خوبصورتی کا اضافہ ہو سکتا ہے یا نہیں"

ہلیں "مزید تجربہ نہ فرمائیے۔ مجکو معاف رکھیے۔ میں اس حالت سے ایسٹ بورن سے بڑے شہر کی سڑکوں کی خاک نہیں چھان سکتا بشرطیکہ میں شب کو پہونچوں۔

بہرحال میں نے ان کی امیدوں پر پانی نہیں پھیرا اور ولکس کو ایک ہلکا ایسا دیا کہ بوتل کی باقی دوا ان دونوں میں تقسیم ہو گئی۔

اب مجکو بھی دلچسپی ہو گئی اور میں نے رائے ظاہر کی کہ جب ہم منزل مقصود کو پہونچیں گے تو ہم مختلف خوبصورت رنگوں کا ایک باقاعدہ باغ بن جائیں گے۔

مرے براؤن رنگ کا ایک بد قطع پتلون پہنے تھے جب اس پر دوا گری اور وہ پھیل گئی تو اس داغ کا رنگ گلابی تھا اور اس کے چاروں طرف پیازی جدول کی گئی تھی۔

ولکس کا پتلون سبز تھا اور اس پر دوا گری تو نیلے رنگ کا داغ پڑا۔ یہ ایک نہایت خوشگوار منظر تھا لیکن مرے اور ولکس میں سے کسی کا مذاق درست نہ تھا۔ اور وہ کہنے لگے کہ میں ایک بد قطع گدھا ہوں اور اپنے رومال سے اس رنگ کو نہایت ہوشیاری سے پھیلانے لگے۔

اس وقت ہلاڈلس نے منہ پھیر کر اس جانب دیکھا اور چاہا کہ بوتل چھین لیں۔

ٹراڈلس ''ہوشیاری سے کام لیجئے۔ یہ دوا زہریلی ہے۔ بہت خوب ہوا کہ آپ کے کپڑے خراب ہوئے آپ ہر تے کو اس کی جگہ پر کیوں نہیں رہنے دیتے۔

میں۔ لیکن یہ خشک ہو جائے گی اور اس کا نشان باقی نہ رہیگا۔

وکلس نے میری بات کے یقین کرنے پر قناعت کی لیکن مرے یاد آیا کہ اس نے کبھی سنا تھا کہ ایک دوا کا اثر دوسری دوا سے زائل ہو جاتا ہے وہ فوراً ٹراڈلس کے بیگ سے دوسری شیشی نکال لایا۔ اور اُسے دھبوں پر چھڑکا۔

اس کا نتیجہ عمدہ نہیں نکلا مرے بھی اقرار کریں گے ضرور وہ داغ کپڑے پر سے جاتے رہے لیکن ان کے ساتھ ہی وہ کپڑا بھی غائب ہو گیا جہاں پر دھبے تھے یعنی کھانسی بھی گئی اور حکیم بھی۔ اور پانچ منٹ کے بعد وہ پتلون اس قابل تھا کہ کھیت میں لکڑی پر ڈالدیا جائے تاکہ اُس کو دیکھکر کوے بھاگ جائیں۔

اس تفریح میں ہم مشغول تھے کہ ریل برج اسٹیشن پہونچی جہاں وہ کھڑی بھی ہوئی اور تین آدمی ہمارے کمرے میں گھس آئے تو ہم نے اپنے پتلونوں کو کوٹ سے چھپایا اور بچھون کو اخبار سے بند کیا۔

وکلس جانتے تھے کہ یونسری روڈ پر ایک سرا ہے بس جب وہاں پہونچے تو فوراً اس سرا میں نازل ہوئے جب ہمارے قیام کا انتظام ہو گیا تو ہمارا ارادہ ہوا کہ ہم شہر کے گشت کو جائیں تاکہ ہم کو اس شہر کے گلی کوچے معلوم ہو جائیں لیکن ہم نہیں جانتے تھے کہ اس سیر و تفریح کے لیے کیسے اپنا لباس درست کریں وکلس نے تجویز پیش کی کہ دو تین فارنگ کے بورے خرید لیں جن کا رنگ متفرق ہو جیسے بکر دن کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں لیکن وکلس ہی کی وجہ سے ہمارے عمدہ اور باعزت کپڑے خراب ہوئے تھے ہم نے اسکی دریدہ دہنی پر غصہ کیا اور کہا کہ بس خاموش رہیئے۔

سرائے کے مہمان نواز مالک ہم کو دیکھکر مسحور ہو گئے اور اُنھوں نے اپنے ماتحتوں کو حکم دیا کہ وہ ہمارا کمرہ بخوبی صاف کریں اور ہمارے قلب یک گونہ مطمئن ہو گئے۔

مالک۔ ''حضرت ہمارے میاں صرف دو پلنگ ہیں۔ شہر میں بکثرت آدمی آگئے ہیں۔ مجکو اُمید ہے کہ آپ صاحب کوچ پر استراحت فرمالینگے اور کسی قسم کی زحمت نہ ہوگی۔

مرے اور وکلس ''جی ہاں''

اُن کی رائے میں ٹراڈلس اور میں ایک کوچ پر نہایت آسایش سے آرام کر سکتے تھے اور ان کے لہجہ سے ظاہر ہوا کہ وہ مالک سرا کی تجویز کو انسب سمجھتے ہیں۔

مین نے کہا کہ کیا مرے یا ولکس کوچ پر استراحت نہین فرما سکتے یا وہ اس پر سے پھسل جائین گے ٹراڈلس اس پر خواب راحت فرمائین بندہ کو پلنگ کے سوا کسی شے پر چین نہین پڑتی - ٹراڈلس نے نہین کہا وہ کیمرا اور دیگر سامان کے کھولنے مین مصروف تھے اور وہ اس گفتگو کا حاصل نہ سمجھ سکے -

بس ہم نے طے کرالیا کہ وہ کوچ پر خواب راحت فرمائین -

ہم نے گشت لگایا تاکہ سرا کی حالت سے واقف ہوجائین - پھر اپنے کپڑے جھاڑے -

ولکس "جان - کیا اس شہر مین کچھ تانگن بھی ہین - ہمارے دوست شہسوار ہین وہ یہان صرف کچھ کرتب کھلانے آئے ہین -

جان "آپ خیال فرمائیے - اچھا - آپ بڑے خوش قسمت ہین - کل یہان شکاریون کا جلسہ ہی - مسٹر ٹام برکہرسٹ کو مین خط لکھدون گا - وہ آپ کو بخوشی شریک کرلین گے - کیا آپ سب حضرات تشریف لیجائین گے -

ٹراڈلس "بندہ نہین جاتا مجکو فوٹوگرافی کے متعلق کچھ کام کرنا ہین اور اس کے علاوہ......"

مرے "ٹراڈلس - آپ ضرور تشریف لیچلیے - ہم سب جائین گے یہ تجربہ ہی اور اگر تجربہ کرنے مین ہاتھ پیر یا گردن ٹوٹ جائے تو مضائقہ نہین ہی"

مین نے آہستہ سے "واہ گودی" کہا اور میرے نزدیک اس لفظ سے مخاطب بصرف ولکس ہی تھے - سچ یہ ہے کہ مین گھوڑے پر سوار ہونا چاہتا تھا - لیکن شکاریون کے ساتھ اجنبی گھوڑے پر سوار ہونا جس کے عادات سے مین نہین واقف ہون ایک فعل عبث تھا - اور اس کی خواہش مجکو ہرگز نہ تھی - مالک سرا کی نظر مجھ پر جمی تھی - اور وہ نہایت ہی جوش سے میری تعریف کرنے کے لیے مستعد تھا مجھ مین اخلاقی جرأت کا مادہ کافی تھا اور مین نے اقرار کرلیا کہ مین طفل مکتب ہون البتہ مین گھوڑا دوڑانے مین خاص سلیقہ رکھتا ہون لیکن ہر ایک گھوڑے کو اپنے اختیار مین نہین رکھ سکتا -

معاملہ کی نزاکت مین اضافہ کرنے کے لیے ولکس نے ان غیر حقیقی مناظر اور وقعات کو یاد کیا جن مین مین نے گھوڑ دوڑ کے میدان مین کافی شہرت و کامیابی حاصل کی تھی - مرے بھی بار بار ایسے الفاظ کہتے ہین "تیرانداز مستعد ہوجا" اب ہم کو کامیابی کی جھلک نظر آتی ہے - مین بالکل خاموش تھا اور سخت پریشانی و حیرانی کا اظہار کر رہا تھا - ان سب امور سے مالک سرا بھی میری تعریف کرتا تھا - اور اس کے دل پر میرا سکہ بیٹھتا جاتا تھا - مجکو امید تھی کہ اس ہفتہ بارش ہوگی یا کوئی اور واقعہ پیش آئے گا اور یہ تشویش ٹل جائیگا لیکن ظاہرا ایسے جہرے کا ہم کلی نہ تھا اور مین نے ان کو یاد دلایا کہ وقت نہایت عزت کے

گذر رہا ہے۔ اگر ہم اپنے رنگا رنگ پتلون کی نمائش ساحل سمندر پر کرنا چاہتے ہیں تو ہم کو فوراً روانہ ہو جانا چاہیئے۔ اس طرح سے میں نے اس خلاف مزاج بحث سے جان چھوڑائی۔ اور اپنا پائپ جلایا اور ساتھیوں کے ساتھ ساحل پر آیا جہاں میں نے ایک گھنٹہ یا کچھ زیادہ وقت کاٹا۔ ہم غذائے شب کھانے کے لیئے گیارہ بجے واپس آئے۔ اور کھانے کے بعد ہی تھوڑی سی ہاتھا پائی ہوئی اور میں مجبور کیا گیا کہ کوچ پر استراحت کروں۔ آخر کار مجکو اس پر ڈھیر ہونا پڑا۔

دوسرا باب

سیر و شکار

جب میں دوسرے دن صبح کو بیدار ہوا تو میری امیدوں اور الماٹ پر اوس پڑ گئی۔ میں نے دیکھا کہ صبح نہایت شان و شوکت کیساتھ ہوئی ہے کوچ بر بٹ کی وجہ سے میری کمر میں درد ہونے لگا اور پیٹھ تختہ ہو گئی بہر حال میں اس پر سے اٹھا اور لڑکھڑاتا ہوا کھڑکی کے قریب آیا جو اتفاقاً کھلی تھی اور باہر دیکھنے لگا تو سبزے پر دھوپ پھیلی تھی اور طائر اڑ رہے تھے اور بار بار اپنی خوشگوار آواز سے اظہار خوشی و شادمانی کرتے تھے۔

ابھی تک ہیرے اور ولس چت لیٹے خراٹے بھر رہے تھے جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُن کے سینہ میں کسی قسم کی خرابی نہیں ہے سوتے تازے ٹراڈس پلنگ پر اوندھے اوندھے پڑے تھے اور ان کی ایک ٹانگ زمین بوس ہو رہی تھی۔

میں نے جلدی سے ٹھنڈے پانی میں ایک کپڑا تر کیا اور اس کو ٹراڈس کے سر پر لٹکایا بس وہ ہابلا کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور پلنگ پر بیٹھ کر آنکھیں ملنے لگے۔

ٹراڈس۔ سونا دشوار ہے۔ آخر کیا آفت نازل ہوئی۔

میں نے کہا۔ دس بج رہے ہیں اُٹھئے۔ اگر آپ مجکو کہنے کی اجازت دیں تو میں عرض کروں گا کہ آپ میری تقلید فرمائیں۔ میں نہیں سمجھتا ہوں کہ آپ حضرات نے یہاں تشریف لانے کی زحمت کیوں برداشت کی بس مکان پر بھی یوں ہی پلنگ کے کیڑے بن جاتے اور آپ کو یہاں سے بہت کم روپیہ صرف کرنا پڑتا میں نے ولکس اور مرے کی چادر کھینچی۔ وہ بھی اُٹھے اور اُنھوں نے میرا شکریہ ادا کیا میں نے ان کو

وقت پر جگا دیا اور وہ ناشتہ کی میز پر وقت سے پہونچ گئے۔

معلوم ہوتا تھا کہ اب ہم کو گھوڑے پر سوار ہونے کی زحمت نہ برداشت کرنا پڑے گی۔ ہمارا میزبان کوشش کر رہا تھا کہ ہم کو کسی نہ کسی کے گھوڑے مل جائیں جون ہی ہم ناشتہ کر چکے تھے کہ وہ تھوتھن لٹکائے آیا اور ہم سے کہنے لگا کہ اس کے دوست میر اصطبل کو امید نہیں ہے کہ ہم کو سواری کے لیئے گھوڑے مل جائیں گے۔

مین "ہائے بڑا غضب ہو گیا"

مین خود اپنی غلطی کا اعتراف کرتا ہون کہ مین نے کیون اظہار افسوس و ملال کیا بلکہ مجکو اپنے اصلی خیالات کا بلا چون و چرا اظہار کر دینا تھا۔ کہ مین اس خبر سے بحد و انتہا مسرور ہوا۔

میزبان کو ہمارے اظہار رنج و ملال سے بحد صدمہ پہونچا اور اُس کو یقین آگیا کہ اس نا اُمیدی کا اثر ہم پر کما حقہ ہوا ہے اور اُس نے اپنی سر اور اپنے شہر کی عزت و حرمت باقی رکھنے کیلئے آدمی دوڑائے آخر کار اُس کو دو بڑے مریل ٹٹو اور ایک ٹٹو جو فیل امر د میدان دلیل مل گیا جو صرف وقت گذارنے کیلئے اپنی پسلیون کی مکھیون کو ٹھوکرین مارا کرتا تھا۔

جب مرے نے اس گھوڑے کو دیکھا تو وہ کھلکھلا کر ہنسے اور کہنے لگے کہ اچھا ہے کہ ایڈم غرور معلوم ہو گا ایک ٹٹو میرا بار بخوبی اُٹھا سکتا ہے اور ٹراڈلس نے کہا کہ دوسرا ٹٹو ان کی معمولی ضروریات کے لیے کافی ہے وہ اس ٹٹو کو اپنے قبضہ مین رکھے گا خواہ اُس کو زبردستی لوگ شکار پر لیجائین یا نہین۔ ہم کو معلوم ہوا کہ ولکس نے جدا گانہ انتظام کر لیا ہے اور وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر شکار کھیلنے جائیگا۔ وہ ناشتہ کے بعد سے اس وقت تک پائپ پینے اور اخبار دیکھنے مین مصروف تھا اور اُسنے کہدیا کہ وہ ہم کو راستہ مین ایک مخصوص مقام پر مل جائے گا۔

مین اپنی جگہ سے اُٹھا اور مالک سرا کے ساتھ باہر آیا اور چارون طرف دیکھنے لگا۔ تا کہ اپنے گھوڑے کو بخوبی دیکھ بھال لون۔

مین "ہان آپ کے نزدیک آپ کا دوست کیا ہے"

مالک سرا "میر اصطبل"

مین "اوہ مین بھول گیا۔ اگر وہ سائیس کی وردی پہنے ہو تو مجھے ضرور سہو ہوا"

البتہ دو دھکے دار مین مین کاٹھی پر پہونچ گیا۔ اور کسی طرح سے مین نے چوتڑ ٹکائے تھے مگر میرے پاؤن رکاب میں نہ تھے اور نہ میرے ہاتھ مین لگام تھی بس مین نے اس کے عیال پکڑ لیئے اور وہ سرا

پھر مین ناچنے لگا بار بار ہنہناتا تھا۔ مین اپنے دل مین کہتا تھا کہ اللہ مدد کر۔ بڑی مشکل سے وہ قابو مین آیا اور مین اس کو اصطبل سے باہر لیچلا۔ میرے پیچھے ٹراڈلس اور مرے کے ٹٹو تھے۔

ٹراڈلس کو میرے پیچھے اپنا جانا زیادہ ڈر معلوم ہوتا تھا لیکن مرے بے دھڑک چلے آتے تھے کہ یکبارگی اُن کا مریل ٹٹو بھی چراغ پا ہوا اور اپنی اگلی ٹانگین مٹکانے لگا۔ یہ رنگ دیکھکر مرے کے اوسان بھی خطا ہوئے اور میرے چہرہ پر خوشی و شادمانی کے آثار نمایان ہوئے۔ یہ ایسا دلچسپ اور دل خوش کن واقعہ تھا جس سے میرے اسپ تازی کو بھی دلچسپی ہوئی اور اُس نے مجکو اجازت دی کہ مین اسکو سرا کے باہر لے آؤن۔ مرے اپنے ٹٹو کی خوشامد درآمد مین مصروف ہین وہ ایک نہین سنتا ہے۔

ٹوپی اور ہنٹر دونون فضا مین اُچھل گئے ہین اور زمین بوس ہونے والے ہین۔

مالک سرا جو ہم کو رخصت کرنے آیا تھا وہ ہکا بکا ہمارا منہ تک رہا ہے اور مرے سے کہہ رہا ہے کہ وہ گھوڑے کے دہانہ کی باگ پکڑ لیں اور خوب ہی اس کو کس کر کھینچین لیکن اُنھون نے بدحواسی مین اُس کی بات نہ سنی اور میرے نزدیک وہ نہین جانتے تھے کہ دہانہ کی لگام کسے کہتے ہین میرے نزدیک مالک سرا کو نہایت ہی صاف گو ہونا چاہیئے تھا۔ اور ہم کو بتلانا تھا کہ اس خاص لگام کا مقصد کیا ہے اور اس سے ہم فائدہ کیا اُٹھا سکتے ہین۔ تاکہ ہم کو اسوقت کسی قسم کی دشواری نہ ہوتی۔

ہم شکاریون کے جس جلسہ مین شریک ہوئے وہ معزز جلسہ تھا۔ لیکن ہم ابتدائی سے خیال کرنے لگے کہ ہم کو ان سب سے پیشتر ہی تمغہ امتیاز حاصل ہو گیا۔

دس منٹ کے بعد ولکس بھی وہان وارد ہوئے اور ہم کو اپنی کامیابی کا یقین ہو گیا۔ وہ ایک خچر پر سوار تھے۔ ولکس کی ٹانگین چونکہ فٹ لمبی تھین اور بس قدر خچر کی پیٹھ سے زمین تک کے فاصلہ مین سما سکین وہ زمین بھی لوٹتی جاتی اور خچر کو آہستہ آہستہ چلنا پڑتا تھا کہ کہین اس کی ٹانگون مین وہ اولجھ نجائین اور وہ لڑکھڑا کر گر پڑے۔

مین نے خیال کیا کہ یہ میری توہین ہے کہ وہ لکر اپنے خچر کو ہنٹر رسید کرتے ہوئے میرے قریب تشریف لائے لیکن چارہ ہی کیا تھا وہ مسکراتے ہوئے خچر کو میرے قریب لائے۔ اور وہان اس کو روک لیا۔ مین نے ان سے کہا کہ وہ وہان سے چلے جائین لیکن وہ بہرے بن گئے وہ ٹھہرے رہے اور اپنے خچر کو میرے بالکل پاس لے آئے تاکہ میری پالتو سکین جب وہ اس خیال کو عمل کی علامت بتبدیل کر رہے تھے تو میرے نے غصہ مین خچر کے ایک ہنٹر رسید کیا اور وہ دولتی اچھالکر بھاگا اور ولکس کی ٹانگون کے بیچ سے نکل گیا وہ دیوانہ کے مانند زمین پر چاروں

شانہ چت ڈھیر ہو گئے خیریت گذری کہ وہاں کچھ گھاس وغیرہ ڈھیر تھی ورنہ ہڈی پسلی کا پتہ تک نہ لگتا۔

اس مین جلسہ مین مرد و عورت دونوں شریک ہوئے تھے اور وہ کسی قاعدہ قانون کے پابند نہ تھے وہ ایک جماعت کا جلسہ معلوم ہوتا تھا لیکن ہم پر بیحد عنایت کی گئی البتہ مجکو اسقدر موقع نہ ملا کہ مین اسکو بخوبی دیکھ سکتا۔

جب سب اشخاص آگئے تو میرا گھوڑا جس کے پیدائش کی سند یا گوئی اور کاغذ ایسا نہ ملا تھا جس سے اس کی عمر یا نام کا پتہ چلتا آہستہ چلنے اور کھڑا رہنے سے اُکتا گیا اور لگام توڑ آ کر ولکس کے خچر کے پیچھے بھاگا۔

ولکس مرے کے پیچھے بیٹھ گئے اور اپنے خچر کا تعاقب کرنے لگے جب ہم میدان سے روانہ ہوئے تو حاضرین نے نعرہائے مسرت بلند کئے اور ٹراڈلس کا ٹٹو بھڑ کا وہ ٹراڈلس کو لیکر ہمارے پیچھے روانہ ہوا۔ بیس منٹ یا اس سے کچھ زیادہ عرصہ مین ہمارے دونوں سے گھوڑوں پر سوار ہونے کی ہوس جاتی رہی اور ہم نے عہد کر لیا کہ اب مدت العمر ہم گھوڑے پر سوار ہونے کا نام نہ لین گے۔ ولکس اور مرے کے چلانے اور اپنے ٹٹو کے دوڑانے کی وجہ سے معاملہ بد سے بدتر ہو گیا اور میرے گھوڑے نے تیز رفتاری شروع کی اور چند منٹ مین ان سے کئی میل کے فاصلہ پر تھا وہ گھاس اور پودون کو کھینتا ہوا چلا جا رہا تھا جب مین نے اس کو ہزار دشواری روکا تو مجکو بیحد تعجب و مسرت ہوئی کہ مین نے نصف شہر کا طواف کیا ہے اور مین ساحلی مقام پر آگیا ہون جہان سے اسٹیشن کچھ زیادہ فاصلہ پر نہین ہے - یہی میرے لیے مناسب تھا اور میرا ارادہ ہوا کہ مین فوراً مکان چلتا بنون اور آیندہ ایسے سفر کی ہمت نہ کرون مین نے خیال کیا کہ حقیقی خوشی ہر ایک کام مین اُسیوقت حاصل ہوتی ہے جبکہ اعتدال کا لحاظ رکھا جائے۔ اور مین اب اس گھوڑے کی پیٹھ پر عرصۂ دراز تک رہ چکا تھا اور مجکو تلخ تجربہ بھی ہوا بس اس سے جدائی ہی مناسب تھی۔

اس غرض سے مین گھوڑے کو آہستہ آہستہ اسٹیشن کی جانب لایا اور دیکھا کہ دوسرے احباب بھی قریبی راستے آرہے ہین۔ ولکس نے اپنے خچر کو دوبارہ پکڑ لیا ہے اور اُس پر سوار ہے اُنھون نے کہا کہ بے وقت جانا مصلحت کے خلاف ہی۔ ابھی تو سیر و تفریح کا آغاز بھی نہین ہوا ہے اور مرے نے اس کی تائید کی۔ لیکن مین نے اپنی تجویز پر زور دیا اور ٹراڈلس نے بھی ہان مین ہان ملائی۔ وہ فوٹو لینے کے لیے بیقرار تھے۔ مین نے کہا کہ اگر انکا دل ابھی سیر و تفریح سے نہین بھرا ہے تو وہ

شوق سے قیام کرین اور مین ڈلکس کی خدمت مین اپنا گھوڑا پیش کرتا ہون ۔ انھون نے درخواست اس طرح نامنظور کر دی کہ مجھکو شبہ ہو گیا کہ ان دونون نے گشت کرنے کی کوشش کی کہ مجھکو اور ٹراڈلس کو بیوقوف بنائین ۔

مین نے تو کسی طرح سے مناسب نہ سمجھا کہ ان کی غیر خود غرضانہ خواہش پوری کرون ۔ لیکن ٹراڈلس نے جو خلقۃً نیک نفس واقع ہوئے تھے ایک تماشا دکھلایا جو اپنی سادگی اور وسعت مین نہایت شاندار تھا ۔

جب ہم گھاٹ کے قریب سے گذر رہے تھے تو ٹراڈلس کو ایک فوٹوگرافر کی دوکان نظر پڑی اور وہ اپنے گھوڑے سے اتر کر اس دوکان پر گئے تاکہ ان ادویہ کو خریدین جن سے ہم نے اپنی اپنی برجیس کو رنگا تھا اور اپنا ٹٹو ڈلکس کے سپرد کر گئے ۔

یہ بہترین حکمت تھی اور کام بھی آسان تھا ۔ لیکن جب وہ واپس آئے اور زین پر بیٹھنے لگے تو سرکس کا تماشہ ہونے لگا ۔ ان کی گھوڑی "فیری فوٹ" گرما گئی تھی اور شاید بالکل پست ہو گئی تھی جونہی ٹراڈلس نے رکاب مین پاؤن رکھا وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگی ۔ ٹراڈلس "ٹھہر جا" "ٹھہر جا" "او مغ" "راستہ" "جانور پیچھے ہٹ" ۔ لیکن اس نے ایک بات نہ سنی اور ٹراڈلس پیر رکاب سے نکال نہین سکتے ہین ۔ بس ایک پیر سے اچکتے چلے جاتے ہین ۔ گویا اس وقت وہ بہری ہو گئی تھی اور اس کو ٹراڈلس کے ان الفاظ پر غصہ آ گیا تھا ۔ جو انتہائی خوف و دہشت سے ان کے ورد زبان ہوئے تھے بہرحال ٹراڈلس سمندر کے کنارے کنارے ایک ٹانگ سے اچکتے چلے جاتے ہین آخر کار وہ ان ہوٹلون کے سامنے سے گذرے جہان بکثرت مرد وزن اور خوبصورت بن بیاہی لڑکیان ان کی ستائش مین رطب اللسان تھین ۔ ٹراڈلس اچکتے جاتے تھے اور جو کوئی راہگیر ان کے قریب سے گذرتا تھا اس کی خوشامد کرتے تھے اور اعانت کے طالب ہوتے تھے ۔ ڈلکس خچر پر اور میرے گھوڑے پر ان کے پیچھے پیچھے چلے آتے تھے اور مسکراتے جاتے تھے گویا انکو ٹراڈلس کی اس تکلیف و ذلت کا احساس نہ تھا

یہ قصہ میرے مذاق کے بالکل نامناسب تھا ۔ اور مین چاہتا تھا کہ میرے کسی دوست کی تحقیر سڑک پر مجمع مین نہ کی جائے پس مین پیچھے رہ گیا اور مین نے دعوی کیا کہ مین اس جلوس مین شامل نہین ہون ۔ نیز مین نے اپنے چہرہ پر ایسے آثار نمایان کئے جن سے مبصرین سمجھنے لگے کہ میرا تعلق کسی نہ کسی وزیر کے خاندان سے ہے اور مین ان بے فکرون کا ساتھی نہین ہون ۔

اہل قصبہ نے علی العموم اور نوجوانون نے علی الخصوص اس تماشہ کا اظہار دلچسپی کیا۔ اُنھون نے خیال کیا کہ ہم وہ اشخاص ہین جو اکثر ساحل سمندر پر تماشہ کیا کرتے ہین اور وہ تماشہ دیکھنے کو آگے بڑھے ان کی تعداد فوقتاً فوقتاً بڑھتی جاتی تھی۔ اور جب ڈلکس اپنے خچر پر جھک گیا اور اُس نے اپنا رومال ہلایا تو یکبارگی جم غفیر نے تالیان پیٹنا شروع کین جس سے معاملہ نے اور بھی نازک صورت اختیار کر لی۔ فیری فوٹ نے یکبارگی دولتی اُچھالی جس کی زد مین لکڑی کی ایک دوکان آگئی وہ الگ جارہی - ٹراڈلس ایک ٹانگ پر اُچکتے ہوئے دور جا پڑے اور پھر اپنے خائف گھوڑے کو پکڑنے کے لیے دوڑے مرے نے اپنے گھوڑے کو کوڑا رسید کیا تاکہ وہ فیری فوٹ کے قریب پہونچین۔ اور اس کو روک لین۔ لیکن وہ شہسوار نہ تھے ان کے گھوڑے کا پیر فیری فوٹ کے دولتی کے بیچ مین آگیا فوراً ہی مرے کا گھوڑا سڑک کی پٹری پر چڑھا۔ اور ایک مچھلی والے کی دوکان مین گھس گیا تاکہ دم لے۔ وہان بکثرت سرطان اور کچھوے تھے ان پر گھوڑا بیٹھ گیا اور موخرالذکر مین سے ایک تندرست کچھوا اُس کی دُم کے قریب چمٹ گیا۔ بس گھوڑا بھاگا۔ ہم سڑک پر چلے جاتے تھے اور مجمع بغیر پس وپیش ہٹ جاتا تھا اور اُنکو کسی شخص سے ہٹنے کی درخواست نہین کرنا پڑتی تھی۔ بس وہ طوفان کے آثار دیکھتے تھے اور جلدی سے کسی قریبی جائے پناہ مین نہایت سرعت وبلا جبر وکراہ داخل ہوتے تھے۔ یہ ایک قابل دید منظر تھا ہم نہین بتلا سکتے ہین کہ کیسے ہم زین پر ڈٹے بیٹھے رہے۔ جب ہم تھوڑی دور نکل گئے تو ہم کو معلوم ہوا کہ ہم بکسہل کو جارہے ہین اور تنہا ہین۔ ہم شہر سے چلے آئے تھے اور ٹراڈلس اور ڈلکس ابھی تک شہر مین دہکے کھا رہے تھے اور کچھوا راستہ مین کسی مقام پر گر گیا تھا۔ مرے کو افسوس ہوا کہ کیون وہ گر گیا ان کا قصد تھا کہ وہ اس کو غذائے شب مین تناول کرین۔ انھون نے اس طرح بیان کیا کہ گویا انکو از حد صدمہ ہوا تھا اور وہ مجھ سے خفا تھے کہ مین کیون نہین اس کو دھیان رہا۔ بہرحال وہ جا چکا تھا پھر اُنھون نے کہا کہ اگر اُن کو اپنی محنت کا کچھوا کھانے کو نہ ملے گا تو کیا غم وہ کسی ہوٹل مین کھانا کھا لین گے اور اُس کی قیمت ادا کرین گے۔

مین نے مرے کی تائید کی اور ہم کو ایک سرا ملی جہان ہم نے لنچ کیا۔ لیکن ہم ابھی لنچ ہی مین مصروف تھے کہ میرے اور مرے کے گھوڑے نے جن کو مرے نے رسیون سے باندھ دیا تھا اپنی بندی خلاص کر لی اور سیر وتفریح کے لیے تنہا چلدیا۔ جب ہم لنچ کر کے تھان پر آئے تو وہان اُلّو بول رہا تھا۔ ہمارے چہرون پر ہوائیان اُڑنے لگین اور مرے بار بار ادھر اُدھر دیکھنے لگے۔ لیکن خاک بھی نہ دکھلائی دیا۔

مرے:۔ کیا آپ کو گمان ہے کہ وہ مکان واپس جائینگے؟

مین:۔ میرے نزدیک ہم مکان واپس جائین۔ ہم کو ونکس کو تار دینا چاہیے کہ وہ مالک سرا کا بل ادا کردین اور ہم سے آملین۔ مجکو ہرگز ہرگز گمان نہین ہے کہ میرے گھوڑے سے ایمانداری عقلمندی و معاونت کی کوئی بات سرزد ہوگی۔ نہین۔ وہ سمندر مین پھاند پڑیگا اور ڈوب جائیگا۔ یا وہ کسی چٹان سے سمندر مین جا رہیگا اور اس کی گردن ٹوٹ جائے گی۔ اس کو کسی نہ کسی مصیبت سے سابقہ ضرور پڑیگا لیکن وہ مکان جلنے والا نہین ہے اور اگر ہم وہان پہونچ گئے تو ہم کو اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

یہ ایک نہایت اہم مسئلہ تھا کہ مرے تک پریشان خاطر ہوگئے۔ مین نے بٹہ کاٹا اور دیگر قواعد ریاضی کے ذریعہ سے یون حساب لگایا کہ ٹراڈلس کا وزن ۱۴ اسٹون یعنی ۹۸ سیر ہے ہر ایک گھوڑے مین کافی ہڈیان و گوشت وغیرہ ہے اگر ان سب کا حساب لگایا جائے تو ہر ایک گھوڑے مین ۱۴ اسٹون گوشت نکلے گا اس کے بعد مین نے بلی کے گوشت کے مساوی گھوڑے کے گوشت کی قیمت لگائی۔ تو مجکو معلوم ہوا کہ ہر ایک گھوڑے کی قیمت پندرہ گنی ہوگی۔ مرے نے ظاہر کیا کہ یہ قیمت بہت زیادہ ہے اور اُس نے اُن کی تائید کی۔ یہ سفر نہایت ناکام رہا۔ اب ہم کو یکبینی و دوگوش مکان واپس جانا چاہیے۔

مین:۔ ہم کو فوراً ہسٹنگز چلنا چاہیے۔ وہان سے ہم تار دینگے کہ کب ہم وہان پہونچے اور ایک خط بھی روانہ کرینگے۔ کہ وہ ہم کو تحقیقات کرکے مطلع کرین کہ اس معاملہ کا کیا حشر ہوا۔ اور ہم کو اپنے مفید مشورہ سے بہرہ اندوز کرین۔

مرے:۔ مین نہین جانتا ہون کہ کیسے وہ واپس آئینگے۔ ہم نے دیکھا تھا کہ کیسے ٹراڈلس ایک ٹانگ سے اُچکتے ہوئے جاتے تھے۔ ہم کو انھین سکھانا ہوگا پھر وہ سمجھدار نہین ہین ہم کو واپس چلنا چاہیے۔

مین:۔ یہ خطرناک ہی۔ مجکو امید ہے کہ وہ وہان سے چلتے بنے ہونگے۔ اتفاقاً مین نے اس واقعہ کو خود نہین دیکھا تھا۔ مین نے اس کے متعلق رائے قائم نہین کرسکتا۔

ٹراڈلس وہان سے صحیح و سالم روانہ ہوگئے تھے۔ اُنھون نے خود ہم سے ایک اسٹیشن پر یہ قصہ بیان کیا جو ایسٹ بورن اور بکسہل کے مابین واقع تھا اور جہان سے ہسٹنگز ریل جاتی تھی۔ جب ہم وہان پہونچے تو دو شخص وہان بیٹھے تھے۔ جن کی سمجھ مین نہین آتا تھا کہ وہ کیا کرین آیا وہ ہسٹنگز جائین یا سرا کو واپس ہون یا فوراً لندن چلے جائین اور تعطیل کے باقی زمانہ کو بھی سر بلاکس کے باغ مین بیٹھ کر کاٹ ڈالین یہ دونون ٹراڈلس اور ونکس تھے۔ ٹراڈلس فوٹوکشی مین وقت صرف کرنے کے لیے مؤید تھے۔

ٹراڈلس کے گھوڑے نے بیحد انتہا شرارت کی اور ٹراڈلس اُس پر سوار ہی تھے کہ اُس نے ایک

دو کان کی کھڑکی شہید کی۔ ولکس کے خچر نے صرف رحمدلی کے باعث ایک سپاہی کے منھ پر لات رسید کی۔ ان سب امور کو مدنظر رکھنے کے بعد یہی مناسب معلوم ہوا کہ وہ یہان سے چلے جائین۔ دیر تک مباحثہ ہوتا رہا آخرکار طے پایا کہ ہم سب ہسٹنگز چلے جائین۔ اور وہان دوشنبہ تک قیام کرنے کے بعد پھر اسیٹ بورن مین استفسار حالات کے لیے حاضر ہون۔

جب ہم دوبارہ اسیٹ بورن کی سرامین آئے تو مالک سرا نے ہمارا پُر تپاک استقبال نہ کیا اور اسکو یاد آگیا کہ ہم کیسے شکاری ہین اس کو علم نہ تھا کہ کیسے دکانون کی کھڑکی ٹوٹی اور سپاہی پر کیا آفت نازل ہوئی لیکن وہ اس قدر ضرور جانتا تھا کہ جن گھوڑون پر اُس نے سوار کرکے ہم کو شکارگاہ کو روانہ کیا تھا اُن مین سے خچر کے علاوہ باقی تینون گھوڑون کو اُن کے متفرق ہرجانہ ادا کرکے کافی ہوز سے چھڑایا۔ بہرحال ہم سستے چھوٹے اور ہم نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اس قدر کم مصارف کے بعد ہم کو عظیم الشان تجربہ ہوگیا البتہ ہماری عزت و اقتدار مین بٹہ لگ گیا جس کی مجکو پروا نہ تھی اور جب مین گھوڑے پر سوار ہوتے جا رہا تھا اس وقت مین نے اس کو تج دیا تھا۔ یکشنبہ کو ہم لندن واپس آئے اور ہم ایک نہایت عمدہ تجربہ سے دوچار ہوچکے تھے۔

تیسرا باب

ناحق چوٹ جولاہا کھائے

ہم بندگان سیر و تفریح اپنے کمرہ مین بیٹھے اونگھ رہے ہین اور ہم کو خواہش ہے کہ جلد تر کوئی کام شروع کرین جس سے بقائے حیات کی یکسانی مین فرق آئے اور اپنے دماغ پر زور ڈال رہے ہین کہ آخر وہ کام کیا ہو۔ بقول ولکس ہم کو کھڑا ہونا چاہیئے اور کوئی کام کرنا چاہیئے۔

ہمارے ہم نوا اشخاص کے لیئے جو علی العموم لندن مین تھان پر بندھے رہتے ہین ضروری ہے کہ وہ ورزش کرتے رہین تاکہ اُن کی دماغی جسمانی و روحانی قوتون مین اضافہ ہو ہم کو اسیٹ بورن

سے واپس آئے پندرہ روز ہو چکے ہیں صرف گذشتہ شنبہ کو ایک جلسہ ہوا تھا کہ جس سے ہم کو بہت کم فائدہ ہو پہنچا۔ اور ہمارے تمباکو فروش کو زیادہ نفع ہوا۔ اس کے علاوہ ہم پریشان خاطر بھی ہو گئے تھے۔ وِنکس صرف ایک بار میں گوشت گاؤ کی تین رکابیاں اُڑا جاتا تھا بشرطیکہ فواکہات بھی ہوں اور ٹراڈلس کی غذا میں بہت اضافہ ہو گیا تھا جس سے ہم از حد پریشان تھے ہم ٹراڈلس کی عادت سے خوش تھے وہ وراثۃً بڑے کھاؤ تھے۔ اور ہمارا خیال تھا کہ اگر کسی گاؤں میں جائیں تو وہاں کے ناعاقبت اندیش مالک سرا کو اُن کے کھانے کا ٹھیکہ دیدیں۔

یہ ایک نہایت ہی دردناک واقعہ تھا ہم سب نے اپنے پائپ جلائے اور اس مسئلہ کے متعلق گفتگو کرنا شروع کی بعض حضرات نے تجاویز پیش کیں اور دوسرے حضرات نے اُس کی مخالفت کی۔ لیکن اُس شخص کے جذبات کا لحاظ نہ کیا جس کے متعلق یہ گفتگو ہو رہی تھی۔

مرے ”(آخر کار تحکمانہ لہجہ میں) مجکو آپ کے قول کی کچھ پروا نہیں ہے۔ مجکو یقین ہو گیا ہے کہ ہم کو کافی ورزش کا موقع نہیں ملتا۔“

میں نے خیال کیا کہ کہ شام سے اسی مبحث پر گفتگو ہو رہی ہے یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے لیکن مجکو مرے سے جدّت طرازی کی امید نہ تھی۔

مرے ”ذرا ٹراڈلس اور وِنکس کو ملاحظہ فرمایئے۔ آپ ایسے موٹے ہیں کہ آپ کو شرمندہ ہونا چاہیئے۔ وِنکس ماشاء اللہ سے آپ کی کمر بھی چوڑی ہوتی جاتی ہے۔ ٹراڈلس کچھ کام کاج نہیں کرتے ہیں صرف کھاتے اور سوتے ہیں۔ ٹراڈلس ذری کھڑے ہو جایئے۔“

مسٹر مُمفن نے ٹراڈلس کی پسلیون پر ہاتھ رکھا اور یکبارگی ٹراڈلس نے نیند بھری سی آنکھیں کھول دیں۔ اور اُن کو معلوم ہو گیا کہ حاضرین اُن کے موٹاپے سے آشنا ہونا چاہتے ہیں۔

ہم اُن کے گرد و پیش جمع ہو گئے۔ اور بدن بھر ٹٹولنے لگے کہ مرے کے بیان کی تصدیق ہوئے۔ ذرا دیر میں ہم کو اقرار کرنا پڑا کہ اس کا بیان صدق پر مبنی ہے۔

ٹراڈلس کو غصّہ آگیا اور وہ ہم سے بھاگے لیکن ہم ایسے جن تھے کب اُن کی جان چھوڑنے والے تھے۔ ہم نے پھر اُن کا جسم ٹٹولنا شروع کیا اور وِنکس نے بیان کیا کہ ہم سب کی رائے میں وہ بہت موٹا ہو رہا ہے جو اس کے لیے باعث ذلت ہے اور ہماری انجمن کے قاعدہ سے

اُس کو ورزش مین اضافہ کرنا چاہیئے۔ یہ الفاظ سنکر ٹراڈیس کو تاب نرہی۔
ٹراڈیس ''اگر آپ پسند فرمائین تو مرے زیادہ موٹا ہے اور ولکس کا جبثہ بھی کم نہین ہے اور مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ میرا جسم بھدّا نہین ہے''
ولکس ''نہین وہ بد قطع ہے۔ اسی سبب سے ہم نے شکایت کی''
ہم سب نے ٹراڈیس کی مخالفت کی آخر کار اُس کو ہمارے نتیجہ کی تائید کرنا پڑی کہ ہم سب مین چند پونڈ زیادہ گوشت ہی۔ ہم نہین تبلا سکتے کہ وہ کس شخص کی ایک ہی اور پھر ہم ابتدائی تجویز پر پہونچ گیے۔
ولکس بھی ایک نہایت تیز طبع دور اندیش تھا۔ وہ دور کی کوڑی لایا کرتا تھا۔ چنانچہ اس نے اس مشکل کا بھی حل سوچا اور وہ بے دھڑک اس خندق کو پھاند گیا جو ہمارے اور تجویز کے مابین حائل تھا۔
ولکس ''ہم شنبہ کو الھیم جائین۔ ہم بآسانی واٹرلو اسٹیشن روانہ ہو سکتے ہین۔ بس تین گھنٹہ مین ہم وہان پہونچ سکتے ہین مین جانتا ہون کہ وہان ایک سرا ہے جس مین نہایت اعلیٰ قسم کی چاے ملتی ہے اس کے علاوہ ہم کو جنگل مین سیر کرنے اور دیہاتی ضروریات زندگی کی رغبت ہوگی۔
ٹراڈیس ''وزن کم کرنے کی بہترین صورت ہی''
ٹراڈیس کے بشرے سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ ہمارا مذاق اڑانا چاہتے ہین اور ان کی تجویز کسی حالت مین بھی مقبول نہین ہو سکتی تھی۔ چاے ضرور پینا چاہیے پھر ایسی عمدہ چاے جس کی تعریف ولکس نے کی۔ ہم نے کوشش کی کہ ٹراڈیس کے مزید اعتراضات سے جان بچ جاے اور مرے نے ان کو مشورہ دیا کہ اگر اُن کہ کوئی اور بات نہ کہنا ہو تو وہ پلنگ پر تشریف لیجائین اور استراحت فرمائین چنانچہ ٹراڈیس نے فوراً اُن کے مشورہ پر عمل کیا اور اس وقت تک اُن کی آواز نہ سنائی دی جب تک شب کا کھانا نہ آیا اور ہم نے اُن کی ٹانگ پکڑ کر نہ کھینچی۔
مین ''مین نے الھیم جانے اور چاے وغیرہ کا تذکرہ سنا اور اس کو سمجھ گیا لیکن وہ خاص تجویز کیا ہے جس کی وجہ سے ہم صعوبت سفر برداشت کرین گے۔ اگر چاے ہی پینا ہے تو مسز بلاکس ہمارے لئے بہترین چاے تیار کر سکتی ہین اور اُن کو کچھ قیمت بھی زیادہ نہ دینا ہوگی کفایت بھی ہوگی۔
ولکس ''بروز شنبہ آپ کو سب حال معلوم ہو جائیگا مین نے تدبیر سوچ لی ہے۔ آپ اطمینان رکھیئے۔ کیا آجتک کسی نے ولکس کو بھی ایک بار دُن کی دوڑ مین پکڑ لیا ہے۔

ٹراڈلس "جی ہاں - ایک بار - صرف ایک بار - جبکہ انھون نے ایک خندق جنگل پتنگ مین پھاندنے کی کوشش کی تھی - اور چھ انچ کیچڑ مین پھنس گئے - جس کے متعلق انکا دعوی تھا کہ وہ صرف گھاس ہے اور وہ ایک ٹانگ پر اُچکے تھے - نہین یہ واقعہ نہ تھا اب مجکو یاد آیا کہ جب وہ سرا واپس آئے تو اُنھون نے توہین آمیز قسم کھائی اور سائیس سے کہا کہ وہ اُن کی ٹانگون پر ٹھنڈا پانی ڈالے تاکہ کثافت دفع ہوجائے -

ہمارا قاعدہ تھا کہ جب کسی تجویز پر ہم عمل پیرا ہوتے تھے تو بجد دیانتداری و ایمانداری سے کام کرتے تھے آپ نہین محسوس فرماتے ہین کہ موجبِ وہ تجویز سے کس قدر خوشی و اضطراری حالت پیدا ہوگی بشرطیکہ اُسپر عمل کیا جائے - اور کوئی فروگذاشت نہ ہو - یہ بلا خلاف توقع نازل ہوئی تھی اور جب ولکس ہمارے لیڈر ہون تو باآسانی پیشین گوئی کی جاسکتی ہے کہ خواہ اُن کی تجاویز کا کوئی نتیجہ کیون نہ نکلے لیکن کسی شخص کو سنانے یا عدم دلچسپی کی شکایت نہ ہوگی -

جب تک ہم ریل پر نہ سوار ہوگئے ہم کو ولکس کی تدبیر کا علم نہ ہوا البتہ ریل پر بیٹھتے ہی انھون نے کچھ ایسی گفتگو کی کہ جس سے ہم کو ان کی تدبیر کا لب لباب معلوم ہوا اور مین انگشت بدندان رہگیا -

مین نے جانے دو کیون ولکس - پھر فرمایئے - آہستہ ہی سے سہی"

ولکس - دخل بیجا کرنے - آپ اس سے کیا بہتر کام کرسکتے ہین - آپ کو ورزش کی ضرورت ہے اگر قسمت نے ساتھ دیا - تو اچھی خاصی ورزش ہوجائیگی - مجکو ایک بار دو میل دوڑنا پڑا تھا اس وقت مین غسل کی ... جس پہنے تھا اور میرے ہاتھ مین کپڑے تھے - مین نے کوشش کی - نگران کا کتا میرے پس پشت آرہا تھا اُس نے میرا تعاقب کرنا چاہا لیکن مین نے اپنا جوتا چھوڑ دیا جس کو وہ لیگیا اندر مین بھاگ آیا - وہ مجکو کیا پکڑتا - خیر - یہ موٹاپا دفع کرنے کا بہترین نسخہ ہے - اس سے زائد گوشت باآسانی اُڑنچھو ہوجاتا ہے کافی دوڑ ہوجاتی ہے اور اگر خدانخواستہ گرفتار ہوگئے تو چالیس شلنگ کا نقصان اُٹھاکر یا مہینہ بھر کے لیے آزادی کو تج کر جان بچ جاتی ہے -

مین نے خیال کیا کہ ولکس کا دماغ کمزور ہے لیکن اس نے میری تائید نہین کی - اور اُس نے بار بار کہا کہ اس تدبیر پر عمل پیرا ہونے سے تندرستی مین اضافہ ہوگا دل بہلے گا اور دماغ کو تقویت پہونچے گی اخلاق و عادات سُدھرین گے -

ولکس بعض اوقات بالکل درندے ہوجاتے تھے جبکہ اُن کی مخالفت کی جاتی تھی

ٹراڈلس کچھ پریشان ہوئے اور دل ہی دل مین اپنے موٹاپے کو ملحوظ رکھکر حساب لگانے لگے

کہ اگر فی الواقعی انکا تعاقب نہایت ہی شد و مد سے کیا گیا تو ان کو وہان سے بھاگ آنے کا کتنا موقع ہے لیکن مرے خوش تھے اور ٹھٹھے لگا رہے تھے انھون نے کہا کہ یہ کام ایک جام نوش کرنے سے پیشتر ختم ہو جائیگا کسی حالت مین بھی ہم کو زیادہ دوڑنا نہ پڑیگا۔ ہم چار آدمی ہونگے جہان چاہینگے ایک طرف ڈرا ہو جائیگا اور نگران دوسرے کے پیچھے دوڑتا رہیگا۔

اب تک مین دوسرے خیال سے روگردانی نہ کرسکا۔ اور مین یہ بات کہنے پر مجبور ہون کہ مین ظاہر داری کے بنا پر بھی کسی قسم کی خوشی و ولولہ کا اظہار کرنے سے قاصر رہا۔ میرے نزدیک یہ مجنونانہ حرکت تھی اور ہرگز ہم چارون اشخاص کے شایان شان نہ تھا کہ ہم بقصد کسی کی اراضی مین بلا اجازت داخل ہون۔ اس مین کسی قسم کی قباحت نہ تھی کہ آپ سفر کو روانہ ہون اور آپکی راہ مین کوئی ایسا علاقہ پڑجائے جس مین داخلہ کی مخالفت ہو اور آپ اُس سے گذر جائین یا آپ کو کوئی اس کا منظر پسندیدہ ہو اور آپ اس کو دیکھنے کیلئے قاعدہ کی پابندی نہ کرین ہم نے ایسی حرکت سیکڑون بار کی تھی لیکن یہ معاملہ بالکل مختلف تھا اور مین ابھی ابھی کہہ چکا ہون کہ میرے دل مین اس تجویز کے متعلق طرح طرح کے شکوک اپنا گھر کرتے تھے آخر کار جب مین ولکس کے ہمراہ اس سرا مین گیا جس کی انھون نے بیحد و انتہا تعریف کی تھی تو مجھ سے نہ رہا گیا اور مین نے اُن سے اپنی رائے بیان کی مگر انھون نے میری بات نہ سنی اور سرا کے مالک سے فرمایش کی کہ وہ ان کیلئے کھانا تیار کرے واپسی پر وہ کھانا تیار پائین۔

مین ”(رنج سے) بشرطیکہ ہم واپس بھی آئین“

مرے ”بس چپ رہو۔ اگر آپ گرفتار ہو جائینگے تو مین آپ کے حصہ کا بھی کھانا کھا جاؤنگا۔ جب وہان ہو چکے گا تو اس کی قیمت مجکو عنایت فرما دیجئے گا“

مالک سرا نے ہماری فرمایش سنی تو اُس کو تعجب ہوا ابتدا مین وہ سمجھا کہ ہم کسی بڑی جماعت کے سفارتاً الجیش ہین اور ایک بڑی دعوت کی فرمایش کر رہے ہین۔

مالک سرا ”حضرت۔ جی ہان جناب۔ کب دوسرے حضرات یہان وارد ہونگے۔“

ولکس نے آہستہ آہستہ تدبیر بیان کی اثنائے کلام مین مرے اور ٹرادلس بھی دخل در معقولات کرتے جاتے تھے۔

ولکس۔ ”دوسرے آخر کون۔ کوئی اور نہین آئیگا۔ آپ جانتے ہین کہ ہم تین اشخاص اور ٹراڈلس ہین یہ ہی ایک جم غفیر ہے لیکن یاد رکھئے کہ بھنا گوشت ضرور ہو۔ مربہ۔ انڈے۔ کیک۔ دو قسم کے

ان پٹنی ۔ چائے گرم و تیز بکثرت ۔ اچھا فی الحال نصف درجن سگار لائے ۔ اور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں کہتا ہوں

مالک سرا ۔ " جی اچھا جناب "

ونکس ۔ علاقہ ممنوعہ میں کس مقام پر داخل ہونا چاہیئے ۔

مالک سرا نے بشک و شبہ ونکس کو دیکھا پھر وہ اپنا سر کھجلا کر سوچنے لگا شاید وہ خیال کر رہا ہو کہ ہم عالی خاندان ہیں لیکن سڑی ہو گئے ہیں البتہ اس نے اس امر کا اظہار نہیں کیا ۔ وہ کشمکش و پیچ میں تھا کہ کیا جواب دے ۔ خیر ونکس کے مزید سوالات سے اس کی جان میں جان آئی اور اس نے نہایت ہی صفائی سے کہدیا کہ وہ کسی کے ممنوعہ علاقہ میں کبھی بے اجازت داخل نہیں ہوا اور نہ وہ جانتا ہے ۔

ونکس " خیر یہ کون سا اہم معاملہ تھا ۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ ہم آسانی ایک مقام تلاش کر لیں گے ۔ دعوت کا سامان ضرور مہیا کر لینا بھول نہ جانا "

ہم نے جلدی سے پائپ بھرے اور پہاڑی کے دامن میں چلتے ہوئے ہالوے کالج پہونچے اور وہاں سے درجنا واٹر روڈ پر تلاش تندرستی و مہم میں روانہ ہوئے

وہ حصہ ملک نہایت ہی خوشگوار و خوش منظر تھا جو کوہ ایگھم کے دامن میں دور تک پھیلا تھا اور اب جھٹ پٹا وقت آ گیا تھا بس ہم کو اقرار کرنے میں کلام نہیں ہے کہ ونکس نے اپنی تجویز سے تجاوز کیا اور وہ کسی بدترین تجویز کے پیش کرنے والے معلوم ہوتے تھے ۔

مرے کی خوشی و مسرت کی کوئی انتہا نہ تھی اور اس قدر مزہ میں آئے تھے کہ وہ خلاف تہذیب درجہ تک عدم پابندی قانون کرنے کے لیے تیار تھے اور انھوں نے کہا کہ جب میری تجویز کے مطابق کوئی اور سفر ہو گا تو اگر میں نے چاندنی میں چوری کی کوشش نہ کی کم از کم چڑیوں کے انڈے ضرور اڑا دوں گا ۔

ہم نے بتاکید کہا کہ گدھے نہ بنو تو وہ کہنے لگے کہ جو کچھ وہ ہے وہی رہیگا اس میں سر مو فرق نہیں ہو سکتا لیکن وہ اس موقعہ پر صرف علاقہ ممنوعہ میں بلا اجازت داخلہ پر قناعت کریگا ۔

اس وقت ہم ایک نہایت خوش منظر جنگل کے قریب پہونچ گئے تھے جس کے باہر ایک تکلیف دہ سائن بورڈ لگا تھا جس پر تحریر تھا کہ تمام اشخاص کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ہر اس شخص کو کافی سزا دیجائے گی جو دلیری و ہمت سے کام لیکر اس متبرک علاقہ میں داخل ہو گا ۔ مجکو یقین تھا کہ شاید بورڈ پر " مین ٹریپ " (انسان کی گرفتاری کی مشین) کا تذکرہ ہو جو کھمبے کے قریب ہی نصب کر دیئے گئے ہیں ۔ لیکن وہاں کوئی مشین نہ تھی اور جونہی ہم سب ان کے قریب آ گئے ۔ مرے اور ونکس

اُس کٹہرے پر چڑھکر دوسرے جانب اُتر گئے۔ ٹراڈلس ہاتھی کی طرح تارون کے اندر سے دب کر نکل گئے اور مین نہایت ہی ہوشیاری سے ایک جست ہی مین کٹہرے کے اس پار ایک بڈھے کے دو بدو وکھڑا تھا جو اسی وقت درختون کی نبض دیکھکر واپس آ یا تھا۔

بڈھا" آپ یہان کیون آئے؟"

مہم کی ابتدا ایسے وقت ہوئی جبکہ ہم تیار نہ تھے اور مین ایسا پریشان ہوگیا۔ کہ میری زبان سے نکل گیا

"بلا اجازت داخلہ کا لطف اُٹھانے"

بڈھا" آہ ایک حمام مین سبھی ننگے"

یہ واقعہ نہایت ہی اُمید افزا تھا۔ ہم سب کو اطمینان ہوا۔

ولکس" (اخلاقاً مسکرا کر) حضرت ہم آپ کا خیر مقدم کرتے ہین۔

بڈھا" مین آپ سے خواستگار معافی ہون۔

ولکس" اس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا ہم چاہتے ہین کہ عوام الناس باقاعدہ اجازت لیکر یہان آئین لیکن چونکہ آپ تشریف لے آئین ہین اب ہماری وجہ سے چلے نہ جائیگا۔ آپ جھاڑیون سے دور رہیئے آپ دیکھتے ہین کہ یہان چڑیان زیادہ ہین اور نرم ہین اگر آپ اُن کے قریب سے گذرینگے تو وہ غصہ مین توڑ ڈالینگے اور نقصان ہوگا"

مین نے خیال کیا کہ قضیہ ختم ہوگیا لیکن معاملہ یہ نہ تھا اگر وہ ہمارے ساتھ رہتا تو شاید اُس کو حالات سے آگاہی ہوتی وہ غریب نہین جانتا تھا کہ ولکس صرف مذاق کر رہے ہین وہ فوراً اُٹھکر یاد کرنے اور اُن کی خوشامد کرنے لگا۔ بس مین اور مرے آگے ہٹ گئے کہ کہین ہم کو ہنسی نہ آجائے اور چڑیان اُڑین لیکن ٹراڈلس وہین ڈٹے رہے اور ایک بارگی اُنھون نے قہقہہ لگایا وہ ولکس اس جنگل کی تاریخ بیان کرنے مین مصروف تھے اور ٹراڈلس نوجوان ولکس کی تعریف کرنے سے کسی طرح باز نہ رہ سکے۔ اور چلائے۔

"واہ کیا بات ہے"

ابتک بلا اجازت اس علاقہ مین داخل ہونے کا کافی لطف ہم کو نہین آیا تھا ہم ولکس کے پیچھے پیچھے جنگل کی کئی ایکڑ گنجان جھاڑیون سے گذرے جو تارکی اور تنہائی کے اعلیٰ ترین مقامات تھے اور اس مین ایسے مناظر موجود تھے جو جاندار اور بے جان فطرت کے طالبعلم کے لیے زیادہ دلچسپ ہوسکتے تھے اس کی ہم نے ستائش کی اور ابتک ہم اس کا اقرار کرتے ہین لیکن ہم ان سب ان اُمور سے قانون کی پابندی کے بعد بھی واقف ہو سکتے تھے اور اگر ہم سڑک سڑک جاتے تو شاید ہم کو اسقدر مصائب

و تکالیف سے بھی سابقہ نہ پڑتا۔ ہم کو راستہ مین ایک تجربہ تلخ نہ ہوتا تو شاید اس کا خیال بھی نہ آتا۔ ہم سب چلے جا رہے تھے کہ دفعتہً ایک بھڑ کو شیطان نے اُنگلی دکھائی اور اُس نے ٹراڈلس کے چپت رسید ہی کر دی۔ مرے کی ٹوپی سے ایک نیچی شاخ نے مصافحہ کیا اور ایسا جھٹکا دیا کہ ٹوپی لڑھکتا مین جا رہی مجکو درخت کی جڑ کی ٹھوکر لگی اور مین ارارا دھم کر کے ایک گڑھے مین جا گرا جہان خار دار درخت لگے تھے جنھون نے میرا بدن چھلنی کر دیا میرے کپڑے پھٹ گئے۔

بدشواری ہم لوگ راستہ چل رہے تھے اور نہین جانتے تھے کہ اگر دوڑنا پڑا تو اس تنگ و خراب راستہ پر کیسے بھاگین گے۔

ولکس نے کہا اس سے اُن کی دلچسپی مین اضافہ ہوگا اور اس کے علاوہ ہم اس قدر آگے نکل آئے ہین کہ ہمارے متعاقبین کو ہم تک آنے مین دشواری ہوگی بازی ہمارے ہی ہاتھ رہیگی پھر بھی ولکس نے اقرار کیا کہ ہماری رفتار سُست ہی اور ابھی ہم نے خیال ہی کیا تھا کہ ہم دشت ایمن ہون اور دوبارہ مہذب علاقہ مین داخل ہون کہ مرے کو سکتہ ہوا اور وہ اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور ہم سے دبی زبان مین کہا "غضب" ہم نے آپس مین سرگوشیان کین اور ہم کو محسوس ہوا کہ جھاڑیون مین کوئی شخص چلا آتا ہے جس سے اُن کو حرکت ہو رہی ہے ایک منٹ مین چند گز کے فاصلہ پر دو شخص نظر پڑے وہ تیز دوڑ رہے تھے اور شاید کسی کا تعاقب کرتے تھے بہت ممکن ہو کہ ہمارا ہی تعاقب کرتے ہون ہم کو خیال بھی نہ تھا کہ وہ ہمارے تعاقب مین ہین لیکن ٹراڈلس جو خلقتہً کمزور واقع ہوا تھا بھاگا اور ہم اُس کے پیچھے نہایت متانت سے چلے پھر بھی دوڑتے جاتے تھے کہ دفعتہً اُس مقام پر پہونچے جہان دو سپاہی درختون کی آڑ مین کھڑے تھے شاید وہ نگرانی کر رہے ہون بہر حال ہمارے دل نے یہ ہی گواہی دی کہ وہ ہمارے لیے کھڑے ہین۔

ولکس "ذرا پیچھے ہٹ کر حبت کرو اور دور نکل جاؤ۔ کھڑے کیا کرتے ہو"

ہماری آواز ضرور سنائی دی خواہ سپاہیون نے ہم کو نہ دیکھا ہو ہم نے مراجعت شروع کی تھی کہ سپاہی جائے پناہ سے نکل آئے اور ہماری جانب دوڑے۔

ولکس کے چلانے سے ٹراڈلس کو بہت فائدہ ہوا۔ اُنھون نے جلد ہی سے کوٹ کے دامن سمیٹے اور بے تکان بھاگے میرے لیئے بھی یہی مناسب تھا کہ مین اُن کے ساتھ ہمزاد کے مانند رہون جھاڑیون کے ٹوٹنے سے معلوم ہوا کہ ہمارا تعاقب شد و مد سے شروع ہو گیا ہے اور میرا خیال ہے کہ اس شب کے بعد یا بیشتر ہم نے کبھی بھی اس دلچسپی اور خوشی سے وقت صرف نہین کیا

جھاڑیوں ٹیلوں خندقوں اور خاردار پودوں کے اندر سے ہم گذرتے تھے لیکن ٹراڈلس بھی بلا کا تھا وہ ہمیشہ ہمارے آگے رہا۔ اگر موقع و محل ہوتا تو میں اپنی جگہ سے حرکت نہ کرتا اور تمام وقت اس چستی و چالاکی کی تعریف میں صرف کرتا جس کا اظہار خلاف اُمید طریقہ پر ٹراڈلس نے کیا تھا لیکن اس وقت ہم کو اس سے زیادہ اہم اُمور کا خیال تھا ہماری خواہش تھی کہ ہم کسی طرح اس جنگل سے نکلجائیں اور اُس چائے کی میز پر بیٹھے ہوں جس کی ہم فرمایش کر آئے تھے۔

یہ ایک عمدہ اور ناقابل ملامت خواہش تھی لیکن ہمارے متعاقبین کی خواہش بالکل ہم سے متباین تھی اور ہم کو تھوڑے ہی عرصہ میں معلوم ہو گیا کہ معاملہ بد سے بدتر صورت اختیار کرتا جاتا ہے۔ میں نے ولکس اور اُن کے ہمراہیوں کو محو حیرت و استعجاب کر دیا جبکہ میں دوڑتے دوڑتے ہانپنے لگا اور ایک درخت سے ایسی ٹکر کھائی کہ میرا منہ و ہاتھ چھل گئے وہ سپاہی دوڑ سکتے تھے ان کے چہرہ پر عداوت و شرارت کے آثار نمایاں تھے اور اُن کی کوشش تھی کہ وہ کسی نہ کسی طرح ہم کو پکڑ لیں۔

ٹراڈلس ابتک نہایت ہی چستی سے دوڑ رہے تھے لیکن میرا دم منہ کو آیا تھا مگر جان پیاری ہوتی ہے۔ میں دوڑتا چلا جا رہا تھا کہ یکبارگی ایک خندق سے نکلا تو دیکھا کہ ٹراڈلس تاروں کے اندر سے نکل رہے ہیں۔ بس میری جان میں جان آگئی مجھکو اطمینان ہو گیا کہ جہاں ہم سڑک پر پہونچ گئے تو عنقریب متعاقبین سے اس قدر فاصلہ پر ہو جائینگے کہ وہ ہم کو نہیں پکڑ سکتے۔ اور ہم کو دم لینے کا موقع مل جائیگا۔

ٹراڈلس ابتک محنت و خوف کے سبب سے نیم جان ہو رہے تھے اور وہ ولکس کو بار بار بُرا بھلا بھی کہتے تھے کہ اُس کی وجہ سے اُن کو ایسی شدید مصیبت اُٹھانا پڑی اُنھوں نے کہا یہ امر توہین آمیز ہے کہ میں لومڑی کی طرح سے سرپر پاؤں رکھکر بھاگوں میں نے اُن کی دلجمعی کرنا چاہی کہ یہ ہمارے پروگرام کا ایک جزو تھا لیکن میری اس رائے سے اُنھوں نے اتفاق نہیں کیا اور وہ بُرا بھلا کہتے ہی رہے۔

جب ہم سرا پہونچے تو وہاں سب موجود تھے ہمارے بعد ہی ولکس بھی سرا میں آئے اُنھوں نے کہا کہ وہ خوب دوڑے لیکن اُن کی تقریر سے ظاہر ہوتا تھا کہ ہم دونوں کی بے تحاشا فرار پر اُن کو غصہ تھا اور اُن کی رائے میں ہم نے دوڑ سے کما حقہ لطف نہیں اُٹھایا۔ ولکس نے اپنے قدیم رویہ کے مطابق ہم پر ایسے فقرے کسے جس سے ہماری جسارت و جرأت کے دامن پر دھبہ لگتا تھا بس ہم نے صاف صاف کہدیا کہ وہ اپنی لمبی ٹانگوں کا لحاظ ہمارے معاملہ میں نہ کریں وہ بآسانی بھاگ سکتے ہیں۔

اس تفریح مین ہمارے ہاتھ کوئی ایسی شے نہ آئی جس کی کچھ قیمت ہو صرف ہمارا جسم جا بجا سے چھل گیا تھا کپڑے پھٹ گئے تھے۔ وہ کیچڑ مین تر بتر تھے میری گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا اور تمام دن پہ پھاندنے کی وجہ سے گھڑی کی مشین بھی خراب ہوگئی۔ ٹراڈلس کی ٹوپی راستہ مین گر گئی تھی لیکن یہ امور ہماری تفریح کے پروگرام مین شامل نہ تھے۔

ہم نے تیسرا کورس شروع کیا تھا کہ دروازہ پر آہٹ معلوم ہوئی اور فوراً کمرہ کا دروازہ زور سے کھولا گیا۔ اور ایک پست اور پریشان حال سپاہی دروازہ مین آکھڑا ہو گیا۔

ہم سب کھڑے ہو گئے اور سپاہی کی جانب دیکھنے لگے صرف ٹراڈلس میز کے نیچے گھس گئے تاکہ اُن کو سپاہی نہ دیکھ سکے۔ ہم کو دریافت حال کی ضرورت نہ تھی لیکن ہم کو حیرت ہوئی کہ سپاہی خود ہکا بکا رہ گیا۔ اس کو شاید کسی قسم کی نا اُمیدی ہوئی تھی۔ اور جب ولکس نے اس کو دعوت دی کہ وہ چائے مین شریک ہو تو اُس کو تاب ضبط نہین رہی۔

سپاہی (دلکس کی دعوت کا خیال نہ کرکے) اچھا حضرت۔ کچھ غلطی ضرور ہوئی ہے۔ آپ اس طرح سے بے تکان کیون بھاگے۔ آپ نے خوب ہم کو نیچا دکھایا۔ اور ہم کو اُمید ہے کہ بدمعاش ہماری زد سے صاف نکل گئے "

مین "ہم کو صرف علاقہ ممنوعہ مین داخلہ کا شوق تھا یہ اچھا ہوا کہ ہم موقعہ سے بھاگ آئے اس کے علاوہ ہماری چائے بھی ٹھنڈی ہوئی جاتی تھی "

سپاہی "وہ علاقہ ممنوعہ کیسا۔ بلا اجازت داخلہ کیسا۔ گذشتہ چھ ماہ سے عوام الناس کو اس جنگل سے گذرنے کی اجازت ہے۔ ہم نے آپ کا تعاقب کرنے مین حماقت کی اور دو بادی چپڑ ہماری گرفت مین آکر نکل گئے۔ آج سہ پہر کو شارع عام پر اُنھون نے ایک شریف زادی پر حملہ کیا تھا اور اسکا سامان اُڑا دیا تھا ہم ان کو گرفتار کرنا چاہتے تھے "

ہم نے ٹھنڈی سانس بھری لیکن ایک لفظ بھی زبان سے نہین نکالا۔ بھلا ہم کیا کہتے۔ تکالیف اُٹھانا بے سود ہوا۔ روپیہ اور سامان ضائع ہوا۔ بدحواسی سے مقصد برآری نہ ہوئی پھر ہم کو اسقدر بھی خوشی نہ ہوئی کہ ہم ایک علاقہ ممنوعہ مین داخل ہوئے اور صحیح و سلامت چلے آئے۔

ولکس "آجتک مین نے کبھی ایسے فضول کام مین حصّہ نہ لیا "

مین "خیر غم نہ کیجئے۔ آپ تشریف لائے ہین۔ کچھ تو عنایت فرما دیجئے۔ تاکہ آپ کی پیاس بجھ جائے۔

شرا شری ولکس نے سپاہی کو ایک شلنگ نکالکر دیا اور ایک سگار پیش کیا تاکہ اُس کی پریشانی و حیرانی کا معاوضہ ہو جائے۔

چوتھا باب

سائکل کی دوڑ

اپنے قابل بھروسہ اور مطلق العنان سواری ٹن کو لے آیئے اور اپنا سامان باندھیئے اور میرے ہمراہ چلیئے۔ مجکو دعوت نامہ موصول ہوا ہے کہ ہم سب حسب معمول قدیم شنبہ کو ڈمبلیڈن مین جاکر ایک سائکل دوڑ مین شرکت کرین۔

متذکرہ بالا الفاظ ولکس کے تھے۔

آپ کمرہ مین اپنے چلے آئے لیکن دروازہ ضرور بند کر دین۔ مجکو اس خاص سہ شنبہ کو نزلہ ہو گیا ہے۔ اور مین نہین چاہتا ہون کہ وہ ذات الریاح کی صورت اختیار کرے۔ ازراہ نوازش جب کبھی آپ کسی شخص کے کمرے مین تشریف لائین تو دستک دیدین اور بیدھڑک نہ گھس آئین۔

یہ خیریت ہوئی کہ مین پلاسٹر نہین لگا رہا تھا۔

ولکس وہ مجکو ایسا گمان بھی نہ تھا آپ بتلاتے ہون مین آپ کے کمرہ کو اپنا گھر خیال کرتا ہون مین نہین چاہتا ہون، کہ آپ کمرہ کو اس قدر گرم رکھین یہ امر تندرستی کے لیے مضر ہے اور اس قدر کمرہ گرم رکھنے سے راحت بھی نہین ملتی۔

ٹراڈلس۔ بھائی۔ مین تو نہین جاؤنگا ہم کو ابھی ابھی علاقہ ممنوعہ مین داخلہ کا تجربہ تلخ ہو چکا ہے اور ہم کو کافی روپیہ ادا کرنا پڑا ہے۔

ولکس۔ (ذرا دیر کے بعد) اچھا آپ تشریف نہ لیچلین۔

اس کو سخت ترین صدمہ ہوا کہ اس امید افزا خبر سننے پر اس کے احباب نے اظہار ولولہ نہین کیا۔ اُنھون نے بڑی جانکاہ کوشش کے بعد ایک کارڈ حاصل کیا تھا جس کو

دکھلاکر وہ اندر جا سکتے تھے اور اُس کی قیمت نہیں ادا کی تھی۔ ولکس کچھ ایسی طبیعت کے آدمی تھے کہ اگر ان کو اپسوم ہالٹ کی بھی ایک خوراک بلا قیمت ملجاتی تو ان کو اُس کے نوش جان کرنے میں تامل نہ ہوتا۔

مرے۔ (ان کی دلجمعی کرتے ہوئے)۔ ولکس کچھ پروا نہیں میں آپ کے ساتھ چلونگا۔ میں ایک ٹرامیکل بکرایہ لے لونگا بشرطیکہ تین ہی اشخاص ہوں اور وہاں چلے جائیں گے بصورت آسان ہی ہمکو فی کس ایک سواری نہیں کرنا پڑے گی۔

ٹراڈلس (دلچسپی لیتے ہوئے) ٹرامیکل پر تین آدمی نہیں جا سکتے وہ کیسے جائیں گے؟"

مرے" (مسکرا کر) واہ کیا اعتراض ہے۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ وہ ٹرامیکل ہے۔ ٹرا بمعنی تین"

ٹراڈلس" میرے خیال میں وہ پہیوں کے متعلق سوال کرتے تھے"!

مرے نے دعویٰ بیجا کیا کہ وہ صرف ٹراڈلس کی سمجھداری کا اندازہ کرتے تھے لیکن میں نے محسوس کیا کہ ٹراڈلس اب مذاق کو ناپسند کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ صاف صاف معاملت کی گفتگو ہو۔

بہر حال میں نے وعدہ کر لیا کہ اگر میرا نزلہ جاتا رہا تو میں جاؤں گا۔ یہ ایک تجربہ ہوتا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ تجربہ کے لیے خواہ کچھ قیمت ادا کرنا کیوں نہ پڑے لیکن وہ سستا ہی ملجاتا ہے میں نے ان تقاریب کے حالات سُنے تھے جن سے میں نے اندازہ کیا کہ ان کے ذریعہ سے یکساں زندگی میں رخنہ پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات ڈاکٹروں کو نزلہ اور شکاری چڑیوں کی صعوبت برداشت کرنا پڑتی ہے۔

جب ٹراڈلس نے دیکھا کہ ہم سب جانے پر راضی ہوگئے اور کسی طرح سے بھی ہم سب راضی نہیں کئے جا سکتے کہ ٹراڈلس کے ہمراہ دیہات کی کوچہ گردی کریں اور جا بجا اپنے کیمرا کے کرتب دکھلائیں تو اُنھوں نے بہزار خرابی صرف اس قدر وعدہ کیا کہ وہ اس معاملہ پر غور کریں گے۔

وہ چاہتے تھے کہ اُن پر زور ڈالا جائے بس ولکس نے ٹراڈلس کے اوپر کوچ کا گدا رکھا اور اس کو دبایا مرے نے اُن کی امداد کی یہانتک اُنھوں نے ایک کرسی شہید کی اور اس قدر زور سے وہ چھت پر گری کہ ایک دھماکا ہوا اور مسز بلاکس مجبور ہوئیں کہ وہ دنیائے زیرین سے یہاں آنے کی صعوبت برداشت کریں اور ہم سے درخواست کریں کہ ہم اُن کے مکان سے

بجائے حرمت کی سعی کرین۔ ٹراڈلس نے عاجز ہوکر ہاری مان لی۔ اور کہا کہ مجھ مین ایک ولولہ پیدا ہوگیا ہے کہ مین اُس تقریب مین شرکت کرونگا۔ خواہ مجھ پر کسقدر آفات و بلیات کیون نہ نازل ہون۔

جب مسز بلاگس موقع واردات پر پہونچین تو اُنھون نے دیکھا کہ ولکس کرسی کے ٹوٹے پایے سے ٹراڈلس کے نرم حصۂ جسم کا امتحان کر رہے ہین۔ اور مرے اس کے سر کے قریب بیٹھے ہین اور اُس کو خاموش رہنے کی تلقین فرما رہے ہین اُس نے اس ہتھیار کی نوعیت کو ملحوظ کر لیا اور اُس نے ہماری اُمیدون سے بہت زیادہ کہا اور ہم سے درخواست کی کہ ہم اس کے مکان سے چلتے بنین اس کو میری بیماری اور لاچاری پر بھی افسوس نہ آیا آخر وہ کیا کرتی وہ تنبیہ کرتے کرتے تھک گئی تھی آخرکار اُس نے صرف اس ماہ مین تین بار مکان خالی کرنے کو نوٹس دیا۔

ولکس ”(غصہ سے) ٹراڈلس آپنے دیکھا کہ کیا غضب ہوگیا۔ آپ کیون بد خلاقی فرماتے ہین اور ہٹ دست کرتے ہین کہ کمرہ کا تمام سامان تتر بتر ہوتا ہے اور اکثر ٹوٹ بھی جاتا ہی اور مکان بھر مین ہلڑ ہنگامہ مچتا ہے اور دیگر مقیمان مکان کی راحت مین خلل پڑتا ہے یہ معاملہ کیا تھا۔ ایک سکنڈ غور کرنے کے بعد آدمی رائے قائم کر سکتا تھا آپ اس قدر وقت عزیز کیون ضائع کرتے ہین یہ آپ کی بُری لت ہی۔

مین ”(طنزیہ) آپ سب کی ایسی حرکتین قابل ملامت ہین اگر آپ ایسی ہی حرکات کرتے رہے اور آپ کے کسی طرح کان نہین ہوے تو اس ماہ مین ہمارا ریکرڈ خراب ہو جائیگا۔ صرف دو دن تاریخ ہے ابتک نمبر ۱ چاے کی پیالی نمبر ۲ پانی کا ایک جگ نمبر ۳ گیس گلوب نمبر ۴ ایک پیالہ اسٹول نمبر ۵ دو تولیہ اور اب ایک کرسی شہید ہو چکی۔ شاباش ابھی آپ کیون تامل کرین گے جب تک پانچ پونڈ کا نقصان نہ ہو جائیگا۔

مرے ”میری بات کا اعتبار کرو۔ مین از حد شرمسار ہون۔ یہ حرکت بد قطع خر دماغ ولکس کی تھی آپ باور فرمائیے“

مرے نے اپنے بیان پر زور اس طرح سے دیا کہ ایک کرسی کا ڈنڈا اُٹھا کر کمرہ کی دوسری جانب پھینکا جس سے ایک گیس گلوب شہید ہوا پھر وہ جا کر ایک شیشہ پر پڑا جو ایک مچان پر رکھا تھا اور اس کے اندر ایک موم کا گلدستہ تھا وہ بھی چکنا چور ہوا اس شیشہ و گلدستہ کے متعلق مسز بلاگس نے احتیاط کرنیکا وعدہ لے لیا تھا اور اُس کی قیمت بھی اُنھون نے

بہت زیادہ بتلائی تھی -

مرے نے کہا بروا - مین آپ کے لئے چھ پنس کے سات گلدستے بازار سے لے آؤنگا - مین کل لے آؤنگا آپ نہ گھبرائیے - بشرطیکہ کل تک اس ہشت مست کو شہرت پذیر نہ ہونے دین - مین کئی ایک لاکر رکھ لونگا معلوم نہین کہ کس وقت میری طبیعت مین جولانی ہوا اور ہمارے حواس لولہ و شدت جوش مین باقی نہ رہین اور ایسے نقصان سے دو چار ہونا پڑے -

طعام شب کے وقت ولکس نے ہم سے دریافت کیا کہ کیا ہم سب کو معمولی لباس مین جانا چاہیئے مین نے نہایت متانت سے جواب دیا کہ ہم کو عمدہ لباس پہنکر اس حیثیت سے جانا چاہیئے - کہ ہم باعزت اصحاب ہین اور صرف تبدیل آب و ہوا کے لیے جا رہے ہین -

ولکس کا یہ مطلب نہ تھا لیکن وہ ذرا دیر خاموش رہے پھر اُنھون نے اس قدر کہا ہم اس کو الزام نہ دین اگر وقت نکل جانے کے بعد ہم بھیس بدلنے کی قدر و قیمت محسوس کرنے لگین - ہم نے کہا ہم بھیس بدل کر ہرگز ہرگز نہ جائین گے - اُنھون نے کہا کہ اس بار کوئی چال کی تو ہم اُن کی خوب ہی خبر لین گے اس کے بعد معاملہ پر مزید گفتگو نہ ہوئی اور وہ کچھ عرصہ کے لیے ملتوی کر دیا گیا -

خیر ہم شنبہ کو سائکل کی دوڑ مین شرکت کے لیئے روانہ ہوئے ہم نے کھانا اپنے مکان پر کھایا - مرے نے خوب ہی قیمہ نوش کیا اور ٹراڈلس نے اس قدر مکھن اور روٹی اُڑائی کہ مجکو حیرت تھی کہ کیسے وہ اس خورد و نوش کے بعد سائکل پر سوار ہو گا - اس کے بعد ہم نے اس تقریب کے لیے لباس بدلا اور روانہ ہوئے -

ہم سب کا لباس ایک حد تک درست تھا البتہ ولکس ایک لمبی چوڑی نیکر پہنے تھے - جو بہت ڈھیلی تھی قصہ یہ تھا کہ اس کے چچا نے یہ نیکر اُس کو عاریتہ دی تھی جس کو اُس نے دیسی نہ کیا اور اُس وقت اُس کی بر زخ عجیب بھلی معلوم ہونے لگی تھی - ٹراڈلس نے جو ... وہ ... کی اور اپنے پتلون کے پائچون کو سفید جرابون کے اندر دبا جس سے اُن کی عجیب تیاری ... اُن کی یہ حرکت کسی قدر تہذیب کے خلاف بھی معلوم ہوئی اُس نے کہا اس طریقہ سے امتیازی حالت پیدا ہوتی ہے اور وہ اس سے بہتر صورت اختیار کرنے سے قاصر ہین مرے کا لباس بھی ایسا نہ تھا جو زیب دیتا اور زاہد خشک بھی اس کی صحبت سے احتراز نہ کرتا - مرے کو دشواری یہ تھی کہ نہ کبھی چست لباس نہین پہنتا تھا اُس کو کبھی لباس کی بھلائی برائی کا خیال بھی نہین ہوتا تھا اس وقت بھی وہ بائیسکل پر سوار ہونے کا لباس پہنے تھا لیکن اس پہ جا بجا شکنین پڑی تھین جن کو دیکھکر انسان حیران ہوتا تھا

اس کے علاوہ اس کا لباس تین متفرق کپڑون پر منقسم تھا جو تہذیب و شائستگی کے منافی تھا۔

مین۔ ایک لمبا شخص تمرہ رہے کہ ان کو لاد کر لیجا سکے لیکن کوئی اور شخص اُس کی نمایش کرنے کے لیئے آمادہ نہین ہوسکتا۔ میرے سا مختصر شخص چوڑا اوکوٹ اور ڈھیلی ڈھالی نیکر اور دھاری دار ٹوپی نہین زیب تن کر سکتا۔ اس کو اس لباس کے پہننے کی کوشش بھی نہ کرنا چاہیے۔

ولکس نے لمبا طویل القامت کیا میرے سے زیادہ آسانی سے ان کو لاد سکتا ہے۔ میرے بڑے ہوشیار ہیں وہ ان کو آسانی کو ڑے گھر لیجا سکتے ہین تاکہ اُن کو چھپا دین اُنھون نے دیر تک اس معاملہ کے متعلق بحث و مباحثہ کیا یہانتک کہ ٹراڈلس نے تجویز پیش کی کہ صبح کو بارش ہوئی تھی ممکن ہے شام سے پیشتر دوبارہ بارش ہو جسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ہم سب کیچڑ مین لت پت ہو جائین پس بحث و مباحثہ مین وقت عزیز نہ ضائع کیا جائے۔ جب ہم منزل مقصود کو پہنچین گے تو ہم انسان نہ رہین گے بلکہ کیچڑ سے رنگے ہون گے اور کیچڑ اور پریشانیون کی شکایت کرتے ہون گے

ٹراڈلس کی رائے ایک حدتک حق بجانب تھی۔ البتہ سہ پہر کو بارش نہین ہوئی اور ہم سب کینگٹن روڈ پر ولکس کے ساتھ ساتھ پھونک پھونک کر قدم رکھتے چلے جا رہے ہین کہ کہین اِدھر اُدھر نہ ہو جائین۔ اس سڑک پر ولکس نے ایک دوکان کا انتخاب کیا تھا جہان ہمارے لیے سواری کا انتظام کر دیا جاتا۔

آخر کار ہم ایک دکان کے روبرو پہونچے۔ وہ بائیسکل سازی کی دکان کیا وہ ایک لوہار کی دوکان معلوم ہوتی تھی ہم نے آپس مین چہ میگوئیان شروع کین کہ کیسی غلطی ولکس سے سرزد ہوئی ہے اور ان کو کیسا دھوکا ہوا تاہم مالک نہایت خوش مزاج اور دل لبھانیوالا تھا اُس نے نہایت اطمینان سے کہا میرے پاس آپ کے دلخواہ سامان موجود ہے اُس نے اپنے لڑکے کو آواز دی کہ وہ "نمبر تین" لے آئے۔ اور جب "نمبر تین" اُسکے روبرو لائی گئی تو وہ اُس کو اس قدر تعریف کی نظر سے دیکھنے لگا کہ ہم لوگون کے دلون مین طرح طرح کے اندیشے گھر کرنے لگے۔

ذرہ دیر تک ہم محو حیرت رہے پھر ہم کو خیال آیا کہ کوئی شخص اپنے دماغ کو کھٹا نہین کرتا ہے۔ یہ شے ہرگز ہرگز اس قابل نہین ہے کہ ہم اس پر سفر کرین۔

میرے "یہ کیا بلا ہے"

دوکاندار "حضور یہ گاڑی روڑی پہیون پر گھومنے والی ہے۔

ولکس "خدایا یہ ایسا قابل ہے کہ ہم سب پھینک دینگے اس کے نیچے لیٹ جائین۔ اور یہ اُن کے

اوپر سے گذر جائے ۔ میرے نزدیک یہ ان کا خاتمہ کرنے کے لئے کافی ہے ۔ یہ کس طرح چلتی ہے اس کو بیل کھینچتے ہیں ۔

دوکاندار نے خیال کیا کہ اُس سے کوئی نہ کوئی غلطی ضرور ہوئی ہے ۔ اُس نے ولکس کو شیشہ میں اُتارنے کی سعی کی اور واقعات کو اس قدر صراحت سے بیان کیا کہ غلط فہمی کا امکان کسی طرح سے بھی باقی نہ رہے ۔

دوکاندار "یہ ٹرائیسکل ہے حضور ۔ یہ ٹرائیسکل ہے ۔ آجتک اس سے بہتر ٹرائیسکل کا ڈی کی سڑکوں پر سے نہیں گذری "

اس بات کو سنکر ولکس نے اظہار تشکر کیا اور خلاف امید ان کو بہت ہی کم مصائب سے سابقہ پڑا ۔ وہ اس سے زیادہ مصائب کے اُمیدوار تھے ۔

ولکس "خیر ۔ لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیسے ہم اس پر سوار ہو کے جائینگے ۔ کہاں ہم بیٹھیں گے ۔

دوکاندار "علی العموم لوگ سیٹ پر بیٹھتے ہیں "

ولکس "جی ہاں آپ بجا فرماتے ہیں ۔ ہم چار آدمی ہیں اور آپ کی یہ کہنہ گاڑی صرف دو اشخاص کیلئے بنائی گئی ہے ۔ تو پھر بھی ہم کو مزید سواریوں کی حاجت ہوگی ۔ یا آپ سی گاڑی کی بغلوں میں ہلکی ٹوکریاں باندھ دینگے ۔ بس ہمارا کام نکل جائیگا ۔ ٹراڈس ایک ٹوکری میں رونق افروز ہوں گے اور اینڈم دوسری میں تاکہ وزن برابر رہے اور ایسی عمدہ شاندار و سادہ تصویر بنجائیگی کہ ہر شخص اُس کے دیکھنے کا خواہشمند ہوگا مجکو اُمید ہے کہ آپ اُس کے کھینچے جانے کا بھی انتظام کر دیں گے ۔ کیا یہ انجن سے چلتی ہے یا گھوڑ دوڑ سے "

مشکل حل ہوئی دوکان کے مالک کو غصہ آیا اور وہ دوکان میں چلا گیا اور اندر سے دو ٹوٹی پھوٹی بائیسکلیں اور ایک بوسیدہ کینگیرو (ایک قسم کی بائیسکل) نکال لایا ۔ جب ہم نے اسکا یہ اسٹاک دیکھا تو ہم کو صبر آگیا کہ کیسے وہ کاونٹی کی تعریف نہ کرتا ۔ یہ بائیسکل از کار رفتہ ہو چکی تھی ۔ ولکس بائیسکل پر سوار ہو سکتے تھے اُنھوں نے کینگیرو پر قسمت آزمائی کی دوسری بائیسکل کے بعض حصوں میں رسیاں باندھی جا سکتی تھیں اور اُس پر تار کول یا سفیدی پھیرنے کے بعد وہ اس قابل ہو سکتی تھی کہ وہ کچھ دور چل سکے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ہم نے کہا کہ ہم اس کو ہر نوع چالو کر لیں گے ۔

دوکاندار نے بھی اس کی معمولی مرمت کر دی ہے اور اس تمام ذلیل سامان کو صرف سہ پہر بھر استعمال کرنے کے لیے تین شلنگ طلب کئے گئے۔ اور وہ آپے سے باہر ہو گیا جبکہ ولکس نے کہا میری رائے میں اس میں مرمت اور ہوٹل کے بل کی رقم بھی شامل ہو گی اُس نے جواب دیا کہ اس میں کوئی شئے شامل نہیں ہے آپ کا جی چاہے تو آپ اس کو لیجائیں اور اگر مزاج عالی میں گرانی زیادہ محسوس ہوتا ہو تو ان کو رہنے دیجئے۔

ولکس لینگیر پر سوار تھے اور نہایت بدہولی معلوم ہوتے تھے وہ نیچی تھی اور اُن کی ٹانگیں بڑی تھیں وہ کسی طرح سے نہیں سماتی تھیں۔ ٹراڈلس اور مرے بھی کاونٹری پر کچھ خوشنما نہیں معلوم ہوتے تھے پھر وہ شخص کیا خاک اچھا معلوم ہوگا جو قدیم فیشن کی ایک ٹرائیسکل پر سوار ہو خیر ہم چلے جاتے تھے جب ادول سے گذر کر کلیپھم پہونچے تو ہم پر پھبتیاں کہی جانے لگیں لیکن میں ان نشانوں کی زد میں نہ تھا میں نے استادی کی اور اس جماعت سے ذرہی فاصلہ پر ہو لیا کہ عوام الناس کو خیال ہو کہ میں اس سرکس کے ہمراہ نہیں ہوں اور مجھ پر وہ عنایت نہ فرمائیں بعض اوقات راہ گیر میرا بھی منہ چڑھاتے تھے اور مجکو دیکھکر آنکھیں مٹکاتے تھے جس سے مجکو گمان ہوتا تھا کہ وہ مجکو بھی اسی قابل اعتراض جماعت میں شمار کرتے ہیں۔

ٹراڈلس نے بھی میرے نقش قدم پر چلنے کی سعی لاحاصل کی لیکن اُس کے پوزیشن نے کوششوں کو خاک میں ملا دیا۔ وہ ایک قدیم طریقہ کی موٹر سیکل پر مرے کے ساتھ سوار تھا جس کے پچھلے حصہ سے دھواں نکل رہا تھا وہ بار بار چاہتا تھا کہ وہ اپنا چہرہ اس دھوئیں میں نہاں کرے لیکن اُس کا بس نہیں چلتا تھا۔

ولکس اور مرے کو بحد انتہا خوشی تھی وہ ہمیشہ ہلڑ دہنگا مہ پسند کرتے تھے چنانچہ اسوقت بھی انکا دل بانسوں پر اُچھل رہا تھا اور اُن کے اطمینان وتشفی کی کوئی حد نہ تھی۔

ولکس سب کے آگے تھے اور انھیں پر سب سے بیشتر کینگٹن روڈ کے لونڈوں نے پھبتیاں کسنا شروع کیں اور سڑی گلی ترکاریوں کو ہمارے راستہ میں مزا خاک پھینکا تا کہ ہمکو رستہ چلنے میں دشواری ہو میں نے ان باتوں کا خیال نہ کیا لیکن ولکس نے پہلے دبدبے نکالے پھر قہر درویش برجان درویش پر عمل کر کے خاموش ہو رہے مگر اسی وقت انھوں نے ایک خچر گاڑی دیکھی اور اس سے مقابلہ کا سودا اُن کے سر میں سمایا وہ اس کے پیچھے دوڑے لیکن وہ نکل گئی اور ولکس منھ پھیلا کر رہ گئے۔

مرے کو بھی جو دت طبعی کی سوجھی اور اُنھون نے اپنی موٹر سائکل رکاوٹ ہٹا ایک ٹریموے گاڑی کے پیچھے لگادی جو بار بار مسافر سوار کرنے اور اُتارنے کے لیے رُکتی تھی۔ ٹراڈلس ہان ہان کرتے رہے لیکن ان کی کب مرے پروا کرتے تھے بس دفعتہً ٹریموے رُکی اور مرے کی سائکل نے اُس سے ٹکر کھائی اور ایک پہیا الٹ پلٹ ہو گیا اور سارا قصہ ختم ہوگیا۔ ٹراڈلس اور مرے دونون کسی طرح سے بریک نہ دے سکے اور وہ ایک گز سے کچھ زیادہ گئی تھی کہ ٹراڈلس کے بھاری بھرکم جثہ نے موٹر سائکل کو خمیدہ کر دیا۔ اور مرے ایک مچھلی والے کی دوکان مین سر کے بل جا رہے ٹراڈلس وہین پر گر پڑے بازار مین شور مچا اور ولکس نے گھبرا کر سر موڑ کر پیچھے دیکھا کہ وہان کیا ہو رہا ہے لیکن پیر چلاتے رہے بس اُن کی سائکل ایک دوسری دوکان کے اندر گھس گئی جہان ترکاری اور دیگر سامان فروخت ہوتا تھا۔ مین بھی اپنی سائکل سڑک پر لٹا تا اور ایک چھکڑے کے پیچھے کھڑا ہو کر اس واقعہ سے لطف اُٹھانے لگا۔

یہ ایک کھرا کھرا حادثہ تھا لیکن مین بھی اتنا اقرار کرونگا کہ ولکس سے کچھ بے پرواہی ہوئی تھی بہر حال ان دوکانداروں کی رائے یہ ہی تھی کہ یہ حرکت دیدہ و دانستہ کی گئی۔ تاکہ ان کو ضرر پہونچے جب کلیپھم کے دوکاندار کے ذہن مین یہ بات آ جاتی ہے تو وہ کسی طرح سے نہین نکلتی اور وہ بدزبانی کرنے لگتے ہین اور ہرگز ہرگز اس امر کا لحاظ نہین کرتے تھے کہ گنہگار سے کس حد تک خطا ہوئی ہے مین نے ان دوکانداروں کی بدزبانی سنکر کانون پر ہاتھ رکھے۔ ٹراڈلس ایسا گھبرائے کہ وہ اس مجمع مین روپوش ہو گئے۔ جو گرد پیش جمع ہو گیا تھا اور اپنی عادت کے موافق مشورہ دینے لگے اور بیچارے دوکاندار اور ایذارسان دونون کو لعنت ملامت کرنے لگا۔

ولکس نے کمینہ پن کیا جب سبزی فروش نے دوبارہ ٹراڈلس کو پکڑنا چاہا تو وہ اپنی بائیسکل مجمع سے باہر نکال لیگئے اور اس پر سوار ہو کر چلتے بنے۔ اسوقت مجمع بھی ان کے جانب مخاطب نہ تھا اور وہ ٹراڈلس کی گرفتاری کی سیر دیکھ رہا تھا۔ تب اس کام سے فرصت ہوئی تو ولکس کا پتہ نہ تھا لیکن مین ولکس کی اس ہوشیاری کی تعریف ضرور کرونگا۔

مرے نے اپنا معاملہ باآسانی طے کر دیا۔ نہایت صفائی سے معافی مانگ لی اور مچھلی والے سے انصاف کے طالب ہوئے اور اُس کو اس سامان کی قیمت دیدی جو اس حادثہ کے سبب سے خراب ہو گیا تھا۔ دوسرے دوکاندار یعنی ترکاری فروش سے صرف اظہار ہمدردی کی گیا۔ اُنھون نے اقرار کیا کہ ولکس نے عفو بے سپاہی سے کام لیا لیکن ولکس اسی قابل تھے اسکی وجہ

سے ہم کو ہمیشہ مصائب و تکالیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے انکار کیا کہ ولکس ہمارا ساتھی نہ تھا اور اگر سبزی فروش ولکس سے نقصان کا تاوان لینا چاہتا ہے تو وہ جلد ہی کرے اور اسکو پکڑ کر اس سے روپیہ وصول کرے۔

وہ دونوں غم زدہ تھے سر سے پاؤں تک کیچڑ میں لتھڑے تھے۔ ڈراڈلس کی ناک اور منہ میں مٹی بھری ہی تھی۔ مرے کا جیکٹ شانہ کے قریب پھٹ گیا تھا۔ اور اس کے ہاتھ میں موچ آگئی تھی۔ شاید اُس کی مرمت پر نصف گنی سے زیادہ نہ صرف ہوتا۔ اور اُن کو اس خرچ کی شکایت نہ کرنا چاہیے کہ اُنھوں نے اس سے کہیں زیادہ لطف اُٹھایا تھا۔

اُن کی موٹر سائیکل بھی اس قدر خراب نہیں ہوئی تھی۔ صرف ایک ڈھبری نکل جانے سے پہیے نے ساتھ چھوڑ دیا تھا۔

جب مجمع ہٹ گیا تو میں نے اپنی ٹرائیکل فوٹ پاتھ کے قریب کھڑی کر دی اور اُن کی مدد کو گیا۔ میں نے مہربانی اور ہمدردی سے یہ فعل کیا تھا اگرچہ مجھکو اس کی حاجت نہ تھی لیکن پانچ منٹ میں مجھکو معلوم ہو گیا کہ یہ فعل قابل ستائش نہ تھا اور میں نے ایک بیکار کام انجام دیا۔ پہل مرے سے ہوئی اُنھوں نے میری صورت دیکھتے ہی نعرے کسنا شروع کئے اور کہا کہ میں نے ان کا ساتھ نہیں دیا اور اُن کو تنہا اپنی گاڑی کو بنانا پڑا۔

ان نعروں سے مجھکو بیحد و انتہا رنج ہوا اور میں وہاں سے بدیں ارادہ واپس ہوا کہ میں اپنی سائیکل پر سوار ہو کر چلتا بنونگا اور پھر جلد ولکس سے جا ملونگا لیکن جہاں پہونچا تو میری سائیکل غائب تھی مجھکو تجربہ ہو چکا تھا کہ اُس کے چلانے میں کس قدر قوت سے کام لینا پڑتا ہے وہ خود بخود چل نہیں سکتی تھی لیکن وہ وہاں نہ تھی۔ پانچ منٹ پیشتر میں اس کو محفوظ و مامون چھوڑ آیا تھا" وہ خوش" بھی تھی کہ اب وہ بالکل غائب ہو گئی گویا زمین پھٹ گئی اور وہ اُس میں سما گئی اور نشان تک باقی نہ رہا۔

میں جلدی سے مرے اور ڈراڈلس کے پاس آیا اور اُن سے دردناک واقعہ بیان کیا تو وہ دونوں بھی میرے ہمراہ اس مقام پر آئے۔

مرے نے کہا "آپ سے اور کیا اُمید ہو سکتی ہے کیوں آپ اپنی اشیا کا خیال نہیں رکھتے۔ آپ ابھی تک بچہ ہیں اور ہرگز ہرگز اس قابل نہیں ہیں کہ آپ پر بھروسہ کیا جائے یا تنہا چھوڑے جائیں۔

ہم ادھر ادھر ... پھرے اور راہگیرون سے دریافت کرتے پھرے لیکن کوئی ایسا واقعہ معلوم نہ ہوا جو کم از کم خبر کی حیثیت رکھتا۔ دو تین اشخاص نے ایک شخص کو ٹرائیکل پر سوار دیکھا تھا لیکن اُن مین سے ہر ایک نے اس شخص کو متفرق سمت جاتے دیکھا تھا۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ وہ شخص پستہ قد موٹا تازہ تھا۔ دوسرے شخص نے گواہی دی کہ وہ شخص موٹا ضرور تھا لیکن اسکے گل مچھے تھے تیسرے نے دعویٰ کیا کہ اس کا قد میانہ تھا اور اس کے گل مچھے نہ تھے یہ خبر واقعی مفید مطلب تھی لیکن ہم ان بیانات کی بنا پر تحقیقات شروع نہین کر سکتے تھے یہ بس ہمارے لیئے بیسود تھین۔

آخر کار نا اُمید ہو کر ہم نے سڑک طے کی اور اس مقام پر آئے جہان موٹر سائکل کھڑی تھی لیکن اب اس کا بھی پتہ نشان نہ تھا۔

مین (خوشی سے) مرگ انبوہ جشنے دارد۔ اس کو جانے دو۔ نہایت کامیاب سفر رہا۔ اب ہم کو پیتل کی ایک تختی اور چند غبارون کی ضرورت ہے تا کہ اُن کو لٹکا لین اور مکان واپس چلے جائین۔

اس وقت عزیز کا تذکرہ کرنا بیکار ہے جو ہم نے تحقیقات مین ضائع کیا تھا۔ اور ہر ایک موضوع اور غیر موضوع نشان پر عمارت بنانے کی کوشش کی تھی۔ آخر کار طے کیا کہ ہم ٹرموے پر دمبلیڈن چلے چلین پھر اس واقعہ پر غور کیا جائے۔ سفر کی ابتدائی منزل مین ولکس نظر پڑے ہم نے اُن کو ٹرموے کی چھت پر سے آواز دی۔

وہ یکبارگی گھبرا گئے اور اُنھون نے کوشش کی کہ کسی نہ کسی طرح ٹرموے کے قریب آ کر کل قصہ ساعت کرین۔ چنانچہ اُنھون نے سائکل موڑی اور چند بلیون کو چلتے ہوئے ٹرموے کے قریب آئے۔ اور دریافت حال کرنے لگے لیکن ٹرموے کی آواز کی وجہ سے گفتگو مین دشواری ہوتی تھی یہانتک کہ وہ اسٹیشن پر پہونچی اور ہم اُتر پڑے اسکے کل قصہ نہایت اطمینان سے بیان کیا۔

ولکس کے کلام سے معلوم ہوا کہ وہ ہم کو بیوقوف خیال کرتے ہین اور اُن کو ہم سے بالکل ہمدردی نہین ہے جب ہم ٹرموے سے اُترے تو ہم کو معلوم ہوا کہ سائکل کی زنجیر اس شنبہ کو نہین ہے بلکہ آئندہ شنبہ کو ہے بس ہمارے غیظ و غضب کی کوئی حد و انتہا نہ رہی اور ہم نے ولکس کو بُرا بھلا کہنا شروع کیا جنھون نے عمداً ہم کو بیوقوف بنانے کی کوشش کی تھی۔

ہم کو ولکس پر از حد غصہ تھا کہ وہ ہم کو ذلیل کرنے کے لیئے کیون لائے اور اگر ہم نے

س مقام پر پہونچ جاتے تو ہماری کیسی دقت ہوتی - بہرحال ہم کو اس بوسیدہ خراب سامان کی قیمت ۱۰ پونڈ دس پنس ادا کرنا پڑی - جو بیکار تھا اور ہم اُن پر صرف کیننگٹن سے ڈمبلیڈن آنے کے گنہگار ہوئے تھے -

پانچوان باب

مزیدار حلوا

شام کا وقت ہی - سردی شدت سے پڑ رہی ہے - پانی برس رہا ہے - سڑک پر ہوا تیز و تند چل رہی ہے - ایسا وقت ہی کہ انسان کو مکان کے اندر ہی رہنا چاہیئے - ہم بمقدار جثہ خوش تھے اور موسم کے شکرگذار تھے -

میرے مکان پر موجود نہ تھے البتہ ٹراڈلس کوچ پر چت لیٹے خراٹے لے رہے تھے اور ڈکس ٹراڈلس کی ٹانگ میں ایک رسی باندھکر اس کو بانس کی ایک کرسی میں بدین اُمید باندھ رہے تھے کہ جب ٹراڈلس بیدار ہوں اور بلبلا کر اُٹھیں تو میز اُلٹ جائے اور تمام اشیا زمین پر گر ہوں اور یہ قہقہہ لگائیں -

میں آگ کے سامنے بیٹھا تھا اور خیالی پلاؤ پکا رہا تھا کو اس سے بہتر کوئی اور مشغلہ نہیں ہوتا تھا امن و امان کے منظر میں یکایک گی مرے رخنہ انداز ہوئے - ان کے ایک ہاتھ میں ایک ترچھتری تھی جس کو ڈکس نے فوراً لے لیا اور اس کو وہ ٹراڈلس کے سرہانے اس طرح سے لیکر کھڑے ہو گئے کہ وقتاً فوقتاً ایک ایک قطرہ ٹپکے - ڈکس نے ہم سے کہا کہ وہ مذہبی دیوانگی کے زمانہ میں اسی طرح سے جان عذاب میں ڈالتے تھے تاکہ وہ اپنے اعتقادات باطلہ سے باز آئیں وہ اسوقت بھی اس تاریخی واقعہ کا ہو بہو فوٹو کھینچنا چاہتے ہیں - میں جانتا ہوں کہ مذہبی دیوانگی کے مبتلایان بلا کا خیال اس امر میں کیا تھا لیکن اس حرکت کا اثر ٹراڈلس پر کافی وافی پڑا - وہ تیسرا قطرہ پڑتے ہی بلبلا کر اُٹھا میز اُلٹی اور اُس کا سامان کمرہ بھر میں بکھر گیا -

ٹراڈلس - وہ کیسی نالائق حرکت ہے کس نے اس تاگے کو میرے پاؤں میں باندھ دیا - اگر آپ کسی شخص کو

اگر منٹ بھی براحت و آرام سونے نہ دیجئیے گا تو مین یہان کے آنے کو سلام کر دونگا "

مرے "مذاق کی دلچسپی کرتے ہوئے" خوش ہو جئے مین آپ کو خوشخبری سناتا ہون "

پھر ہم نے دیکھا کہ مرے کے دوسرے ہاتھ مین چند چھوٹی چھوٹی پڑیان ہین - اور نرم و ترنیلے کاغذ کا ایک بیگ ہی -

ولکس "بیگ کھولکر ایک بد قطع شے نکالکر" آخر یہ کیا ہے "

مرے "ہنسکر" صاحبزادے یہ فوٹو سوگ ہے "

ولکس "یہ آخر کیا - یہ کوئی عمدہ لفظ نہین ہے آپ اس کو کیا کیجئے گا - اس کی پولٹس باندھئے گا - یا روغن تلخ کے مانند کام مین استعمال کیجئے گا "

مرے "نفرت سے" آپ بالکل بچے ہوگئے - کوئی بات یاد ہی نہین رہی - کیا آپ نے کبھی نانی "شکر و گھی کی ایک مٹھائی" نہین کھائی - مین ایک بار کھا چکا ہون - دوبارہ پھر تناول کرونگا - ذری مجھکو یہ تر کاغذ علیحدہ کر کے اصل شے دکھلانے کی اجازت دیجئے - مین آپ کو کل واقعہ سمجھا دونگا "

مرے نے اس کام کو نہایت ہی نرالے طریقہ سے انجام دیا - پیشتر وہ اس کرسی کو اٹھالائے جو کمرہ سب سے زیادہ راحت رسان تھی اور اس کو آتشدان کے قریب اس طرح سے بچھایا کہ وہ آدھا چھپ گیا پھر اس نے اپنے قریب تمباکو کا ڈبہ رکھا اور اس کے بعد اس شے کا کل حال بیان کرنا شروع کیا - جہانتک ممکن ہوگا ہم اس کی ہدایت کی لفظ بلفظ پابندی کرینگے - اور اگر مزید ہدایت کی حاجت ہوئی تو ہم کو انھین جگانا پڑے گا کیونکہ وہ اس اثنا مین ضرور سو جائینگے "

اسوقت انھون نے ٹراڈلس کو نصف پونڈ مکھن لینے کو روانہ کیا - اس نے کہا کہ مجکو ضرور مکھن منگوانا چاہیئے - پھر اس نے اس واقعہ کو فراموش کیا - ٹراڈلس خوش مزاج و بردبار تھے اور وہ ذری جھنجھلا کر اٹھے اور جب سیڑھیون پر آئے تو ان کو یاد آیا کہ ان کے پاؤن مین ابتک میز بندھی ہے - میز کے خیال کے ساتھ ہی واقعہ یاد آگیا - اس کے ساتھ کمرہ مین گڑبڑی اور میز کے ساتھ ہر وہ شے کھنچی جو میز کے زد مین آگئی - اور وہ خود بخود سیڑھیون پر لنڈھنے لگین اور اپنے ساتھ ٹراڈلس کی ٹوپی بھی لے گئین - اور جب وہ اس کے قریب سے گذرین تو ان کے چہرہ مین بھی ایک دھکا لگا اور ان کے گلے مین چوٹ آئی -

پھر مرے کو کوئی اور بات یاد آئی جس کو ابتک انھون نے فراموش کیا تھا - انہنے کہا کہ نانی کے لئے (Vanilla) وانیلا کی حاجت ہوتی ورنہ سارا کھیل بگڑ جائے گا انہنے ولکس سے

اصرار کیا اور اُن کو روانہ کیا کہ وہ چھچھنیس کا یہ مسالہ خرید لائین - اس کے بعد مین تنہا بیٹھا تھا اور مجکو حیرت تھی بس اُنھون نے مجھ سے چمچے تلاش کرنے اور دیگچی بھر ٹھنڈا پانی اور دیگر اشیا لانے کی فرمایش کی جن کے بغیر تافی تیار نہین ہو سکتی تھی -

جہان تک مجکو یاد پڑتا ہے میرے زمانہ نوجوانی مین یہ مٹھائی نہایت آسانی سے تیار ہو جاتی تھی ایک مٹھی شکر اور ایک ٹکڑا مکھن کا دیگچی مین ڈالکر نہایت آسانی سے پکا لیا جاتا تھا اور تافی تیار ہو جاتی تھی لیکن ہم کو بمقتضاے زمانہ اس مٹھائی مین بھی جدت سے کام لینا چاہیئے - اس وقت مجکو کوئی اور کام بھی نہ تھا بس مین نے بلاچون وچرا مرے کے احکام کی پابندی کی اور ہر اُس شئے کو نکال لایا جس کی مرے کے نزدیک ضرورت تھی - اور تقریبًا مجکو ان کی مطلوبہ اشیاء مین سے نصف درجن نہ ملین مین اس کام سے فارغ ہوا تھا کہ بلگس بھی واپس آگئے - اور اُنھون نے کہدیا کہ ان کو وانیلا نہین ملی جس کا باعث یہ ہوا کہ اُن کو اس مسالہ کا نام یاد نہ رہا تھا - مرے نے اُن سے دوبارہ جانے کی درخواست کی جس کو اُنھون نے اس بنا پر مسترد کر دیا کہ شب تاریک مین بارش ہو رہی ہے اور راستہ مین کیچڑ بہت ہی اکثر پیر پھسلتا ہے ایسی حالت مین انکا جانا مشکل ہے - اگر مرے اس شئے کو ضروری خیال کرتے ہین تو وہ خود تشریف لیجائین - اور اس کو لے آئین -

یہ صرف منطقی استدلال نہ تھا بلکہ موجودہ حالت مین اس استقلال و صاف جوابی کی حالت تھی - جب مین نے بھی پانی برستے مین جانے سے انکار کر دیا تو مرے کو ایکبارگی یاد آگیا کہ اس کی اشد ضرورت نہین ہے اور اُنھون نے مجھ سے کہا مین ماہی توا لے آؤن - بس مٹھائی بننا شروع ہو جائے -

مین "اوہو"

میرا استعجاب حق بجانب تھا مسٹر بلاگس کو ایک توا دینے پر راضی کرنے مین اس سے زیادہ دشواری ہوتی کہ ایک انکم ٹیکس افسر کو ٹیکس مین تخفیف کرنے پر راضی کر لیا جائے بیشتر ہم اس سے ماہی توا عاریتہً مانگ لائے تھے اور ہماری نیک نفس مسز بلاگس نے عذر نہین کیا تھا لیکن اس کا نتیجہ ویسا خراب ہوا کہ اب شاید ان کو جرأت نہو وہ ہرگز ہرگز دوبارہ تجربہ نکرینگی اور نہ ہم کو ایسا قبیح فعل کے اعادہ کی اجازت دین گی -

مین "مین آپ کو پیشتر سے ماہی توے کا خیال کیون نہ ہوا - آپ ایک ماہی توا خرید لاسکتے تھے آپ کو اچھا خاصہ ماہی توا چھچھنیس کا مل جاتا - اور آپ مسز بلاگس کے مزاج سے واقف ہین

یاد ہے کہ اس بار۔ اُنھوں نے ایک ماہی توا دیا تھا اور آپ نے اُس کے پیندے کو ایسا جلایا کہ وہ بیکار ہوگیا"؟

مرے (اظہار خوشی کرتے ہوئے) یہ واقعہ بھی دلچسپی سے خالی نہ تھا لیکن آپ کو وہ قصہ بھی یاد ہے جب ہم مسز بلاگس سے ایک ماہی توا مانگ لائے تھے۔ اور اس میں ہم نے انڈے کا خاگینہ بھونا تھا اور وہ جل گیا تھا بس صبح کو وہ بیس منٹ تک ٹھیکرون اور ٹھاکر سے ماہی توا کی سیاہی چھڑاتی رہی تھی۔ وہ ہل ہل کر زور لگانا۔ واللہ کیسا لطف آتا تھا۔ بار بار اُن کی کوشش کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا تھا لیکن وہ سیاہی نہین چھوٹتی تھی"۔

ولکس۔ (جھوم کر) جی ہان! یہ واقعہ کافی تھا کہ وہ ہمیشہ کے لیے ہم سے بدظن ہو جائے کیا ایسا ہے نا! آپ کو یاد ہے کہ ایک بار مرڈاڈلس نے اس کی کیتلی میں موم پگھلایا۔ وہ نیک بخت جلدی ہی اُس کو اُٹھا لے گئی۔ اور ایک پادری کے لیے اس مین کافی تیار کی اور اس کا اثر پادری پر بیحد خراب پڑا کہ وہ رات بھر بہین پڑے رہے اور ان کو سخت تکلیف ہوئی ان واقعات کے بعد مین یہ ہی نتیجہ نکال سکتا ہون کہ اُن سے ہمارے برتنون کے عاریتہً لینے کی اب کوئی صورت باقی نہین رہی ہے۔

مرڈاڈلس۔ ہم نے اس کو بڑی مصیبت سے خاموش کیا تھا۔

ولکس۔ جی ہان۔

مین۔ ہم کو دو ماہ سے متواتر ہدایت کی جارہی ہے کہ ہم مکان خالی کر دین اور مین نے اسکو یہ ہی بتا دیا ہے کہ مین آپ کی صحبت سے احتراز کرون گا اور مشن مین اپنے گنا ہون کا کفارہ ادا کرنے کے لیے داخل ہو جاؤن گا۔

مرے۔ آپ سب حضرات بجا فرماتے ہین لیکن ہم کو اس وقت ایک ماہی توا ملنا چاہیئے۔ اگر آپکو یقین واثق ہے کہ آپ کی درخواست منظور نہین کی جائیگی اور آپ کو ہرگز ہرگز ماہی توا نہ ملیگا تو ہم کو کوٹھری پر حملہ کرنا چاہیئے۔ اور اپنی امداد خود کرنا چاہیئے۔ کون مرد میدان اس کام کو انجام دیگا۔

یہ مشکوک عزت و کامیابی حاصل کرنے کے لیے وہ سب نہ دوڑ پڑے کہ وہ نیچے جلتے اور تاریک و خراب کوٹھری سے ماہی توا اٹھا لاتے۔ وہ دیدہ و دانستہ اپنی جان آفت مین ڈالنے کو مستعد نہ تھے ہر قدم پر خطرہ تھا کہ کہین مالکہ اُن کو دیکھ نہ لے اور اُن کو گرفتار کرے اور ذلت

ہو۔ مرے نے بھی اس خطرہ کو تسلیم کیا اور ارادہ ظاہر کیا کہ وہ اس کام کو بہ نفس نفیس انجام دین گے۔

مرے "وہ گنہگار کہان ہے ؟"

مین "مجکو امید ہے کہ وہ نشست و برخاست کے کمرہ مین ہوگی۔ آپ کو از حد ہوشیاری سے کام کرنا چاہیئے۔ کوئی ایسی بات نہ کیجئے جس سے ہم کو سخت و سست سننا پڑے۔"

مرے نے جلدی سے جوتون کو اُتار کر پھینکا۔ وہ بھاری تھے اور اُن کو اندیشہ تھا کہ جب بالو ان جوتون کو پہنکر سیڑھیون پر اُتریں گے تو امن و سکون مکان مین بادھا لگیگا۔ اور اُن کو مصیبت سے سابقہ پڑے گا۔ جب وہ تیار ہو گئے۔ ہم سب بالا زینہ کی بڑی سیڑھی پر مجتمع ہوئے اور آہستہ آہستہ اُن کو ہدایات کرنے لگے۔

وہ نہایت اطمینان و آشتی سے نیچے اُتر گئے۔ اور کسی قسم کی آہٹ نہ ہوئی۔ ہم نے اُسکی آہٹ نیچے کے غلام گردش مین سنی پھر ایک نہایت ہی سخت جھنکار ہوئی۔

بس ہم دوڑ کر بھاگے اور اپنے کمرہ مین منھ لٹکا کر بیٹھ گئے۔ گویا ہم رحم و پاکدامنی کی مجسم تصاویر تھے۔

ولکس "یہ قضیہ ختم ہو گیا"

لیکن کوئی دوسرا واقعہ درپیش نہین آیا تھا بعد کو ہمین معلوم ہوا کہ مرے نہایت ہی ہوشیاری سے اس کوٹھری مین گھس گئے اور برتن دھونے کی مشین کے پیچھے چھپ رہے۔ اور انھین نے بعض دیگچیون کو ہٹایا تھا کہ وہ ایک قطار مین ہو جائین اور وہ دکھلائی نہ دین۔ یہ آواز سنکر مسز بلاگس وہان گئین اور اُنھون نے ادہر اُدہر دیکھا لیکن اُن کو کوئی شئے اپنی جگہ سے ہٹی نظر نہ آئی تو اُنھون نے اس جھنکار کا الزام بلی کے سر تھوپا اور چلی گئین۔

ہم پھر چور کے مانند آہستہ آہستہ زینہ پر واپس آئے۔ تو دیکھا کہ مرے نے زینہ کے پہلے پائیدان پر قدم رکھا تھا کہ فلک کج رفتار نے انگلی دکھلائی۔ اُن کی جراب مین اتفاقاً ایک کیل تھی وہ اُس وقت پیر مین چبھ گئی بس بیچارے کی تکلیف و رنج سے مرے چلائے اور پاؤن پکڑ کر بیٹھ گئے۔

مین "(ولکس سے) ماہی تو الیلو"

اور ہم سب سیڑھیان طے کر کے نیچے اُتر آئے۔ اور ہمارے چہرون پر تعجب و حیرت کے آثار نمایان تھے۔ اسی وقت مسز بلاگس بھی تشریف لائین۔

ولکس۔ (ہمدردی سے) آخر کیا مصیبت نازل ہوئی۔

اُنھون نے مرے کے ہاتھ سے ماہی توا لیلیا۔ اور اپنی پیٹھ کے پیچھے چھپا کر مجکو حوالہ کر دیا۔ مین دوڑ وے اوپر بھاگا۔ مین نے پچھلے پیرون دو سیڑھیان طے کین اور اس کو ٹرانجلس کے حوالہ کیا۔

وہ ہمیشہ کا بھدا جانور تھا اور وہ اس موقع پر سخت پریشان ہو گیا اور اُس نے ماہی توا لیا لیکن وہ اُس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور وہ سیڑھیون پر یکے بعد دیگرے گرتا ہوا مرے کے کان پر پڑا اور وہان سے آکر مسز بلاگس کے پاؤن کے پاس گرا۔ بس اُس کو دیکھتے ہی مسز بلاگس کی آنکھون مین خون اُتر آیا۔

مسز بلاگس۔ کیون مسٹر مرے۔ آپ کیا کر رہے تھے؟

مرے۔ مین اس وقت آپ کی خدمت مین حاضر ہو رہا تھا کہ عاریتاً ایک ماہی توا حاصل کرون اتفاقاً میرا پیر پھسلا اور مین نیچے آ رہا۔ شاید میرے گھٹنے مین چوٹ آئی ہے۔

مسز بلاگس (ماہی توا پہچان کر) یہ ماہی توا تو میرا ضرور ہے؟

مرے (اظہار تعجب و غصہ کرتے ہوئے) ماہی توا۔ کیا یہ ماہی توا ہے۔ اسی سے مین نے ٹھوکر کھائی اور گر پڑا۔ مسز بلاگس آپ کو خیال رکھنا چاہیے۔ آپ کو ایسی چیز زینہ پر نہ چھوڑنا چاہیے۔ میری جان بچ گئی۔ ورنہ گردن ٹوٹنے مین کیا کسر رہ گئی تھی؟

مسز بلاگس ہکا بکا رہ گئین۔ ہم بھی حیران تھے کہ مرے نے جھوٹون کے بھی کان کاٹے۔ یہ جھوٹ تھا۔ نہین۔ بلکہ ڈپلومیسی تھی اور صرف اس کی دلیری کی وجہ سے یہ ساعت نیک میسر آئی۔ پھر مسز بلاگس کو حیرت ہوئی کہ مرے جرابین پہنے کیون آئے تھے۔ لیکن اُس کو فی الحال کوئی چارہ کار نہ تھا سوا اس کے کہ وہ معافی مانگین۔ انھون نے اقرار کیا کہ ان کو اس ماہی توا کا علم نہ تھا شاید ماما اس کو یہان چھوڑ گئی ہو اور بھول گئی ہو۔ وہ اس سے دریافت کرینگی۔

مرے۔ نہین۔ اس کی حاجت نہین ہے۔ حقیقتاً یہ میری غلطی تھی کہ مجکو آہستہ دیکھکر چلنا تھا لیکن اصلی واقعہ یہ تھا کہ مین اس وقت مین خانہ اندھیرا ہو گیا تھا اس کی وجہ سے یہ آفت نازل ہوئی آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

اُنھون نے مسز بلاگس کی توجہ اس شکستہ ماہی توا کے جانب مبذول کرائی وہ اس کو اٹھا کر

دیکھنے لگی۔ اور اس کے بعد اُسے کوٹھری مین رکھنے لے گئی۔ مرے بھی اُس کے ہمراہ گئے اور اُنھون نے ایک دوسرے ماہی توا کو اُٹھایا اور اپنی پیٹھ کے پیچھے چھپا لیا پھر اُس نے ماماؤن کی خامیان بیان کرنے مین مصروف ہوے۔ اور باتین کرتے کرتے منھ پھیرا۔ اور اس کو اپنی ناک کے قریب کر کے دبے پاؤن اپنے کمرے کو روانہ ہوئے۔

دوسرے روز مسز بلاگس نے مجھ سے کہا وہ مسٹر مرے کو بہت عزیز رکھتی ہین۔ وہ بیحد رحمدل و ذکی و نیک ہین۔

جب وہ میرے کمرہ مین پہونچے تو ہماری خوشی و مسرّت کی کوئی حد و انتہا نہ تھی۔ مرے نے وہ کام کیا تھا کہ شاید دنیا مین کوئی شخص بھی انجام نہین دے سکتا تھا۔ مسز بلاگس کی آنکھون مین خاک جھونک کر ماہی توا لے آئے اور کیا کرتے۔

مرے کو ٹافی تیار کرنے کا بیحد شوق تھا اور وہ اسی خیال مین محو تھے۔ وہ فوراً ٹافی کی تیاری کا انتظام کرنے لگے اور ہم کو اُمید ہوئی کہ ایک بار پھر ہم کو وہ لذیذ مٹھائی کھانے کو ملے گی جو ہم کو پیشتر ذری سی ملی تھی اور ہم اس کو دوبارہ حاصل کرنے کی آرزو مین گھلے جلتے تھے۔ بلکہ جان بلب ہو رہے تھے لیکن اب امیدون کا لہلہاتا باغ سرسبز ہو گیا اور ہمارا دل بانسون اُچھلنے لگا اور ہم کو تاریکی شب کے بعد صبح اُمید کی جھلک نظر پڑی۔

ولکس نے جلدی جلدی آگ روشن کی۔ مرے نے ماہی توے مین سب اشیا رکھ کر پھینٹا۔ اور ٹراڈلس نے جو کسی کام کے نہ تھے۔ اس کو نوش جان کیا۔

جو شے مرے کی جانفشان کوشش سے تیار ہوئی وہ نہایت ہی بارونق تھی اس کا رنگ بالو کی طرح کچھ سیاہی مائل تھا۔ مین نے رائے ظاہر کی کہ اسے چھان لینا چاہیے مرے نے کہا وہ یہی کرنے والے ہین۔ اُنھون نے مکھن کا ایک ٹکڑا ماہی توے مین ڈالدیا اور باقی کو گرم کرنے کی کوشش کی۔ ہم چارون اشخاص اس ٹافی کی تیاری مین مصروف رہے اور دس منٹ تک ہاؤ وہنگامہ مچا رہا۔

مرے نے کہا اس کی تیاری و عدم تیاری کا راز صرف اس طریقہ پر معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ ذری سا اُنگلی مین لیا جائے۔ ٹراڈلس ہمیشہ کے لالچی تھے اُنھون نے تجربہ کر ڈالا اور اُنگلی جلالی۔ وہ چلائے اور کمرہ بھر مین دوڑے تو ٹافی کا تار میز اور کمرہ کے دیگر سامان پر گرا۔ مرے نے کہا اس تجربہ سے معلوم ہوا کہ ابھی تک وہ تیار نہین ہوئی ہے۔ مین نے کہا۔ یہ طریقہ

کچھ مرغوب نہین ہے۔ آیندہ ہم کو دوسرا عمل کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہمارے ہاتھ کو کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچے۔

مرے۔ ان کو اپنی انگلی تر کر لینا چاہیئے۔ پھر اسمین ٹانی نہ بھریگی اور نہ وہ اسقدر گرم ہوگی۔

ونکس۔ وہ تیار ہوگئی؟ اب ہم کو دیکھنا چاہیئے کہ آیا وہ تیار ہوگئی یا نہین؟

ونکس نے بے پروائی سے اپنی چارون انگلیان منہ مین تر کرنے کو ڈالین تاکہ وہ انکو ماہی توے مین ڈالین لیکن مین نے ان کو روکا۔

مین۔ اگر آپ مجکو بھی ایک حصہ عنایت فرمانا چاہتے ہین تو ایسا ہرگز ہرگز نہ کرین۔ سب خراب ہو جائے گی۔

ونکس سمجھ گئے اور انھون نے مجھ سے معافی مانگ لی اور اس پانی سے اپنے ہاتھ تر کئے جو مین لے آیا تھا۔

مرے نے ایک اور سنت ٹانی کو آگ پر رکھا رہنے دیا پھر ٹراڈلس سے فرمایش کی کہ وہ ایک برتن لے آئین جسمین چکنائی لگی ہو۔ تاکہ اسمین ٹانی اونڈیل دیجائے۔

مجکو نہین معلوم ہوا کہ یہ واقعہ کیسے ہوا لیکن ماہی توے کا ہینڈل جلنے لگا اور اس کو پکڑنا مشکل ہوا۔ ٹراڈلس اس قدر مشغول تھے کہ ان کو اپنے تن بدن کا ہوش نہین رہا اور مرے نے ذری سا ماہی توا ٹیڑھا کر دیا۔ اور ٹانی ٹراڈلس کے انگوٹھے پر گر پڑی ٹراڈلس جل گئے۔ اور انھون نے دوسرا برتن ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ اور ٹانی کی کافی مقدار میری ٹانگ پر گری جو ونکس کے بوٹ سے بچ رہی تھی۔

صرف ہمین سے مرے خوش و خرم تھے۔ اور وہ ایک جانب کھڑے مسکرا رہے تھے اور ان کے ہاتھ مین ماہی توا تھا جس سے چند قطرے گرنے کی وجہ سے کمرہ مین بے پیسے کوڑی کے ناچ ہونے لگا تھا۔ سب مرے کے چارون طرف دوڑ رہے تھے۔ اور مرے کو برا بھلا کہہ رہے تھے۔ ہم کبھی بھی دوسرے وقت مرے کی شان مین ایسے الفاظ نہین نکالتے مگر کیا کرتے مصیبت مین معلوم نہین انسان کیسا بدحواس ہو جاتا ہے۔

ٹانی ایک پراسرار مرکب تھا۔ اور ہم نہین جانتے تھے کہ اس مین کیسا پھیلنے چپکنے اور بڑھنے کا مادہ تھا۔ مشکل سے چوتھائی پونڈ ٹانی دوسرے ظرف مین گری تھی لیکن ہمارے دو دو دھبے بھرنے اور کمرہ بھر مین ناچنے سے یہ معلوم ہونے لگا کہ گویا کمرہ کے فرش پر اس کا پلاستر کیا گیا ہے ہمارے

کپڑے بھی ٹافی سے رنگے تھے گویا ہم سب ٹافی کی دوکان مین بیٹھے تھے۔ اور ٹافی کا لباس پہنے تھے اور جب تک وہ خشک نہ ہو جائے ایسے لباس کا پہننا نازیبا معلوم ہوتا تھا۔

ولکس کا سب سے زیادہ بُرا حال تھا۔ وہ بوٹ پہنے تھے اور اس مین ٹافی بھری ہوئی تھی۔ وہ جلدی سے ایک کرسی پر بیٹھ رہے۔ اور کوشش کرنے لگے کہ اس بلائے بد سے نجات حاصل کرلین لیکن وہ سریش کے مانند تھی۔ وہ کرسی پر بیٹھے چلاتے تھے اور بار بار جوتا کھینچتے رہے لیکن وہ کسیطرح سے نہین نکلتا تھا آخر کار مرے میرے خوابگاہ سے جگ اُٹھا لائے۔ اور اُنھون نے کل پانی اُن کی ٹانگ پر اُنڈیل دیا۔ پھر بھی اُن کو چین و راحت نہ ملی۔ وہ کرسی پر بیٹھے ادہر اُدھر حرکت کررہے تھے۔ الغرض بڑی مشکل سے کھینچ کھانچ کر جوتا اُتارا گیا۔

اب ہماری ہمت نہین ہوتی تھی کہ ہم ٹافی کا ذائقہ چکھین لیکن مرے نے اصرار کیا اور آتشدان کے قریب کی چٹائی سے کچھ ٹافی اُٹھا لائے۔ اور ہم نے اس کا مزہ چکھا تو اس مین چٹائی کی بدبو آتی تھی لیکن ولکس نے خیال ظاہر کیا کہ ایک بار اُنھون نے انڈون کا حلوا کھایا تھا۔ اتفاقاً اُس مین لہسن ڈال دیا گیا تھا تو اُس مین بھی ایسی ہی بُو آتی تھی۔

ہم نے دس منٹ مین کمرہ صاف کیا۔ اس کام کو ختم ہی کرچکے تھے کہ مسز بلاگس طعام شب لے آئین۔ ہم نے بہزار دشواری چاقو کی نوک سے ٹافی چھڑائی لیکن آتشدان کی چٹائی کسی طرح سے صاف نہین ہوئی۔ بس ہم نے ٹراڈلس کو اس مقام پر لٹا دیا تاکہ مسز بلاگس کی اُسپر نظر نہ پڑے۔

دوسرے روز ہم علی الصباح بیدار ہوے اور اُس چٹائی کو اُلٹ کر بچھایا اور اس قدر دیر تک سونے کا بہانہ کیا کہ مسز بلاگس کو اس معاملہ کے متعلق غور کرنے کا موقع نہین ملا۔

چھٹا باب

مچھلی کا شکار

بشر بیکار پڑے رہنے کے لیئے نہین بنایا گیا ہے۔ ہم کو کچھ کام کرنا چاہیئے۔ عرصہ سے غور و خوض کرنے کے بعد خیال ہوا کہ ہم مچھلی کے شکار کو جائین یقینی ہم کو ماہی گیری کے متعلق کافی معلومات نہ تھے۔ لیکن مرے نے ہماری دل آزاری کے لیے کہا جس بیوقوف کا جی چاہے دریا کنارے بیٹھے اور ایک لکڑی کو پانی سے کچھ فاصلہ پر سیدھی لیئے بیٹھا رہے۔

ولکس نے ہم کو براکس بورن جانا چاہیئے۔ دریائے لی وہان بہتا ہے۔ وہان بکثرت مچھلیان ہین۔ اور ہم کو وہ کافی شکار مل سکتا ہے میرا ایک دوست اپنے اہل وعیال کے ہمراہ وہان گیا تو دو ماہ سے بیشتر مگر پھر کو ڈال بخار آنے لگا۔ مین بھی وہان گیا تو مجکو زکام ہو گیا۔ یہ واقعی دلچسپ حالات ہین ہم کو بھی بلا پس و پیش چلنا چاہیئے۔ اور قسمت آزمائی مین دریغ نہ کرنا چاہیئے۔

ہم تین بجے نیو رلیول اسٹیشن سے سوار ہونے والے تھے لیکن بدقسمتی سے وقت پر نہ پہونچ سکے صرف اس قدر عزت حاصل کر لی کہ ریل ہمارے رو برو چلتی بنی۔

اب ہم ابتدائی واقعات بیان کرتے ہین سب سے پیشتر حکام ریل سے اور ہم سے جھڑپ ہو گئی اس کا باعث مرے تھے۔ جنھون نے بیکار وقت ضائع نہ کیا۔ اور وہ وقت عزیز ایک قانون قدرت کے سمجھانے مین صرف کیا۔ اور ایک قلی کو اُن سے شکایت پیدا ہوئی۔ وجہ یہ تھا کہ دوسری گاڑی ۵۴ منٹ کے بعد جاتی تھی۔ اُنھون نے ہم کو حرکت مدور کو سمجھانا چاہا اور اُس بید سے اشکال بنائے جو ہمارے ہمراہ تھا اور اُس کو ہم خاص ضروریات کے لیے یہان لائے تھے۔

مرے نے اس بید کے سرے کو ایک پرانے جوتے کی ڈوری مین ڈالا اور اُس کو گھما کر اس امر کی ناقابل اعتبار دلیل پیش کرنے لگے کہ اس جوتے مین جو شے ہے وہ نہین گرتی صرف اس کے اندر گھومتی رہتی ہے۔ ہر ایک طالب علم اس واقعہ سے بہرہ اندوز ہے۔ اُس نے

…ہا اس کے متعلق تجربہ کیا ہے۔ لیکن ان کو اس کی حقیقت معلوم نہیں ہے۔ مرے نے ہم کو سمجھایا کہ اس شئے کے گھومنے کا باعث اور اشیا کے باہر نہ نکلنے کا سبب حرکت دوری ہے۔ اور ہم کو یک گونہ اطمینان ہو گیا۔

قلی کو ایذا پہونچنے کی وجہ بعد کو ولکس نے یوں بیان کی کہ بید کا ایک خاص زاویہ پر پہیل جانا اور قلی کی آنکھ میں جا لگنے کا باعث صرف اسی قدر تھا کہ بوٹ کی ڈوری سٹر گئی تھی۔ اور وہ دفعتہً ٹوٹ گئی۔ دراصل مرے کی کوئی خطا نہ تھی۔

قلی کسی حالت میں بھی حق بجانب تھا۔ اور اس نے بیکار ہم سے لڑائی مول لی۔ اور ہم کو ایذا پہونچانے کے لیے مستعد ہو گیا۔ وہ خود سمجھ سکتا تھا کہ یہ ایک حادثہ ہے۔ آپ کے لئے بہرحال نازیبا ہے کہ آپ ذرا سی بات میں آپے سے باہر ہو جائیں۔ خواہ آپ کے بوٹ کیوں نہ آ لگی ہو۔ آپ کو فاعل کی مشکلات و تکالیف کا بھی لحاظ کرنا ہوگا۔ عمداً ایذا رسانی دوسری بات ہے بعض اوقات ہاتھا پائی کے لیے ضرور مستعد ہو جانا پڑتا ہے لیکن یہ واقعہ قابل التفات نہ تھا۔

جب قلی اپنی داستان غم بیان کر رہا تھا تو بکثرت عہدہ داران ریل اور مسافر اس کے گرد جمع ہو گئے اور اس سے اس قدر اظہار ہمدردی کرنے لگے۔ کہ ہم نے مرے کو مجبوراً مشورہ دیا کہ وہ چاندی کا سکہ دکھلا کر کسی نہ کسی طرح اس غریب جھگڑالو کی زبان بند کریں۔ اس کی جانب سکہ بڑھا دیں خواہ وہ اس کو لے یا نہیں اور چلے آئیں۔ بہرحال ہمارا بید ضائع ہو گیا۔ ولکس فوراً ریفرشمنٹ روم میں چلے گئے۔ ڈراولس ایک جانب بڑھے تاکہ چہرہ کے خس و خاشاک کو صاف کر ڈالیں۔ میں کتابوں کی دوکان پر جا کھڑا ہوا اور گاڑی کے آنے کے پیشتر ہی مرے نے اس قضیہ کا تصفیہ کر دیا اور سب کو اطمینان ہو گیا۔ لیکن مرے خود مطمئن نہ تھے۔

مرے "میں تسلیم کرتا ہوں کہ ہم پر بنی نوع انسان کا حق ہے اور ہم کو ان کی خدمت کرنا چاہیے۔ مگر ایسی معمولی چوٹوں کے لیے نصف گنی ادا کرنا آسان نہیں ہے۔ مجکو صرف حرکت دوری کے مبادیات سے دلچسپی تھی۔ اور آپ کو بہرہ اندوز کرنے کا خیال تھا ورنہ کبھی ایک پیسہ بھی نہ دیتا۔"

میں "میں نے صرف اس بنا پر یہ رقم نہیں ادا کی کہ آپ نے ہم کو حرکت دوری کے رموز

سے ہم کو آشنا کیا۔ بلکہ آپ نے عزیب قلی کی آنکھ پھوڑ دی اور کیسے اُچھل کر وہ چھڑی اُس کے چہرہ پر پڑی میرے نزدیک آپنے اُس کی آنکھ کے بدلے مین بہت کم قیمت ادا کی۔ آپ خوب ہی سستے چھوٹے۔

مرے ہم سے مباحثہ کرنے لگے بس ہم ان کو ایک درجہ مین لے گئے جہان مسافر علی العموم سگریٹ وغیرہ پینے جاتے ہین اور وہان رہے یہان تک کہ گاڑی اسٹیشن سے روانہ ہوگئی۔

اگر موقع و محل سے شرارت کی جائے تو چندان مضائقہ نہین ہے لیکن مرے اور وکس سے پیرانا بالغون کے ساتھ سفر کرنا آسان نہ تھا۔ ان مین ابتک طالب علمی کے زمانہ کی خو بو باقی تھی جب کبھی وہ شرارت کرین تو بہتر یہی تھا کہ ان کا سر توڑ دیا جائے۔ اور وہ راضی کر دیئے جائین۔ یہ بیکار تھا کہ اُن سے عرض کیا جائے کہ وہ اپنی عزت و وقعت کا لحاظ کرین ناشائستگی سے اجتناب کرین۔

یہ گاڑی تیز جاتی تھی اور ملیتھم سے پیشتر کسی اسٹیشن پر نہین ٹھہرتی تھی بس ڑاڈلس شکر کر ایک گوشہ مین لیٹ گئے اور خرّاٹے لینے لگے مین نے دوسری بنچ پر قبضہ کیا۔ اور پائپ پیا اور ایک رسالہ پڑھنا شروع کیا۔

جب گاڑی ٹانٹم اسٹیشن مین داخل ہو رہی تھی تو مجکو دنیا کی خبر ہوئی اور مین نے اخبار سے سر اُٹھایا اور مرے کے یہ الفاظ سنے۔

ڈلکس بس ہو چکا۔ اگر مجکو معلوم ہوتا کہ آپ تمام سفر بھر دہت ڈٹے رہئے گا۔ تو واللہ پیشتر مین ہی جرأت کرتا۔ اور آپ کو اس قدر آزادی نہ دیتا۔“

مین نے درجہ کی چھت کے جانب دیکھا تو مجکو نظر پڑا کہ ولکس کا ایک پیر اس بنچ پر ہے اور ایک اس بنچ پر اور ان کا سر چھت مین لیمپ آ وایزان کرنے والے سوراخ سے باہر نکلا ہوا ہے۔ مجکو فوراً یقین ہو گیا کہ ولکس کی یہ نہایت نازیبا حرکت ہے لیکن مرے نے بیان کیا کہ مناظر قدرت نہایت دل آویز ہین ولکس پر ان کا خاص اثر پڑا کہ وہ اپنا سر اندر نہین کو ڈنگا ہین ان کا تجربہ ہر شخص کو کرنا چاہیئے۔ بس میرا بھی ارادہ ہوا کہ مین بھی اُن پر ایک نظر ضرور ڈالون گا۔

ولکس کسی طرح سے بھی اس مقام کو خالی نہین کرنا چاہیئے تھے۔ اور مرے ان کی اس خود غرضی سے نالان تھے اور ان کو ان مناظر کے دیکھنے کا اشتیاق بڑھتا جاتا تھا۔ آخر کار

اُنھون نے ولکس کی ٹانگین پکڑین اور اُن کو کھینچنے کی سعی کی۔ اس کا اثر صرف اس قدر ہوا کہ ولکس ٹانگے چلانے لگے اتفاقاً اُن کی ٹھوکر مرے کے چہرہ پر نہین پڑی ورنہ صورت بگڑ جاتی اور مرے دو کوڑی کے نہ رہتے ہم چلائے۔ لیکن اس کے پوزیشن اور ریل کی آواز کی وجہ سے ظاہر تھا کہ ولکس ہماری آواز نہ سنین گے۔

مرے:- دیکھو بے وقوفی سے! ہرگز نہین۔ گردن نکالو اور اس سے کہو کہ وہ اپنی گردن پیچھے کھینچے تاکہ ہم کو بھی ان مناظر قدرت کے دیکھنے کا موقع مل جائے۔"

مین نے مرے کے قول پر عمل کیا اور چلا کر مرے سے ولکس کا پیغام کہا جس کے جواب مین ولکس نے بھی کچھ الفاظ کہے لیکن وہ میری سمجھ مین کسی طرح سے نہین آئے۔"

مرے:- "آخر وہ کیا کہتا ہے"

مین:- اچھا مین سمجھ گیا۔ اُنھون نے کسی طرح دب دبا کر اپنا سر اس سوراخ سے باہر نکال دیا۔ اب آپ ایک خاص قسم کے گدھے ہون گے۔ خواہ آپ ان کے نکالنے کی سعی کرین یا نہ کرین۔ یہ ایک نہایت اہم کام ہے۔

مرے:- کیا یہ مشکل ہے۔ خیر مین دیکھتا ہون کہ معاملہ کیا ہے۔"

مرے بنچ پر کھڑے ہوئے اور انھون نے ولکس کے ہاتھ کو ایک جھٹکا دیا۔ اور چلا کر یہ تجویز پیش کی کہ اب وہ اپنی گردن نکال لین اور دیگر رفقا کو بھی مناظر قدرت کے مشاہدہ کی اجازت دین۔

اس وقت صاف صاف جواب سنائی دیا لیکن ولکس کی آواز سے ظاہر ہوتا تھا کہ اسکو سخت تکلیف ہے اور وہ بحد پریشان ہے۔

ولکس:- (ٹوٹے پھوٹے الفاظ مین) تم بیوقوف گدھے۔ خرش نہ ہو۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ صرف دلچسپی و مزاح کے لیے مین یہان ہون۔ مین کہتا ہون کہ میری گردن پھنس گئی ہے۔ اور کسی طرح سے مین سر پیچھے نکالنے پر قادر نہین ہون۔"

مرے:- (سیٹی بجا کر) واقعی پُرلطف کام ہوا۔ اب ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ ان کے پاؤن لٹک گئے تو اُن کو پھانسی ہو جائے گی۔ اور ہمارا کچھ بس نہ چلے گا۔"

اُنھون نے جلدی سے ٹراڈلس کے پیٹ مین اُنگلی چبھوئی اور اس سے کہا کہ ذرہ بیدار ہو کر پھانسی دیدیجئے۔ ٹراڈلس بلبلا کر کھڑے ہو گئے۔ وہ ہکا بکا ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگے

یہانتک کہ اُن کو نظر پڑا۔ کہ ایک سخت جسم وسط درجہ مین کھڑا ہے۔ اور اُس کا سر چھت پر ہے۔

ٹراڈلس (مرے کی نادانی سے) ولکس وہان کیا بنا رہا ہے؟

مرے (غصہ سے) وہ مناظر قدرت کی ستایش کر رہا ہے وہ گذشتہ دس منٹ سے اس کام مین مصروف ہے اور وہ اب یون ہی زندگی بھر مناظر قدرت سے پیٹ بھریگا۔ ٹراڈلس پیارے اس کا سر پھنس گیا ہے۔ اب کسی حال سے نہین نکلتا۔ یہ بیحد و انتہا دشوار ہے کہ ولکس ایک گاڑی مین زندگی بھر یون ہی لٹکے رہین اور سفر کرتے رہین اس حالت مین سونا بھی آسان نہین ہے مجکو حیرت ہے کہ آخر وہ کیا کام کرینگے شاید وہ چھت کا ایک حصہ تراش دینا جو پٹے کے مانند ولکس کے گردن مین پڑا رہے اور اس نقصان کا معاوضہ ہم سے لیں اور ہماری جان چھوڑ دین مین اسپر لوہے کی پٹری جڑوا دونگا اور ولکس پہنے پہنے گھوما کرینگے۔ ولکس کا تذکرہ تاریخ عالم مین ہوگا اور وہ گدہے کے مانند ہمارے ساتھ ساتھ رہینگے۔

مرے کا ناوقت شہنائی بجانا ہم کو بُرا معلوم ہوا اور ہم نے ان کو خاموش رہنے کی ہدایت کی۔ ہمارے نزدیک اسوقت ہم کو ولکس کی مدد کرنا چاہیے تھی تاکہ اُن کی جان بچ آئے فضول بکواس کر کے وقت ضائع کرنے سے کیا نفع ہو سکتا تھا۔ مجکو بہت سی اُن کی حماقتین معلوم تھین جن کا ارتکاب اُنھون نے لڑکپن مین کیا تھا۔ اور مین اُن کو نہایت آب و تاب سے اسوقت بیان کرنے پر بھی قادر تھا۔ مجکو اقرار کرنا چاہیئے کہ یہ بھی حماقت کم نہ تھی کہ جب مرے نے اُن کی ٹانگ پکڑ کر اُنھین کھینچنا چاہا۔ تو ولکس بہت چلانے اور ٹھوکر مارنے کی کوشش کرتے رہے گویا وہ ہم کو بھی زخمی کرنا چاہتے تھے۔ لیکن مرے کی یہ حرکت بھی نازیبا تھی اُن کو پیشتر اس مسئلہ پر غور کر لینا تھا۔ کہ کیسے ولکس اس سوراخ سے نکالا جائے اور اُس کی اطلاع ولکس کو بھی کر دینا تھی پھر اس تدبیر پر عمل پیرا ہونا چاہیئے تھا۔

مرے کو بکثرت حکمتین معلوم تھین اُنھون نے کہا جب لوگ زبردستی ایک تنگ انگوٹھی پہن لیتے ہین۔ تو علی العموم اُس کے کنارون پر سوت لپیٹا جاتا ہے پھر وہ اُتار لی جاتی ہے اُس نے کہا کیون نہین اس وقت بھی اس حکمت پر عمل کیا جائے۔ اور ولکس کی گردن پر سوت لپیٹا جائے لیکن مین نے وجوہات ظاہرہ کے اعتبار سے اس تجویز کو نامنظور کر دیا میری رائے مین یہ تجویز بدنفسی پر دال تھی۔ مین نے یہ الفاظ کہدیئے بس کہ ایک منٹ

ہشت مشت مین صرف ہو گئے۔
ٹراڈلس کی رائے ہوئی کہ ولکس کو خود اپنی گردن کو حرکت دینا چاہیے اور مضمون نے یہ استدلال بیان کیا کہ جب اس سوراخ سے ولکس کا سر باہر نکل گیا تو اب کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ وہ کیون نہ واپس چلا آئیگا۔ وہ بنچ پر کھڑے بھی ہوئے اور اپنی تجویز سے ولکس کو آشنا کرنا چاہا جس نے رنج و بے صبری سے ایک ٹھنڈی سانس بھری اور کچھ جواب دیا جو سمجھ مین نہین آیا پھر چارون طرف ٹانگین مارنے لگا گویا وہ عاجز ہو گیا تھا اور چاہتا تھا کہ اس کے پوزیشن مین جلد تر تغیر واقع ہو جائے۔
ہم بھی معاملہ پر غور کرنے کے لیے قریب لئے اور اُچک اُچک کر دیکھنے لگے اور ولکس سے متفرق سوالات کرنے لگے۔ تو اس نتیجہ پر پہونچے کہ ولکس اپنے کانون کے بدولت ملزم کی طرح لٹکا ہے وہ کان تک نکل آتا ہے پھر پھنس جاتا ہے اس نے ایک بار کوشش کی کہ وہ ان کو دبا کر سر نیچے نکال لے لیکن اس کو اس قدر تکلیف ہوئی کہ وہ چین لپول گیا۔ اور دوبارہ اس کی ہمّت نہ ہوئی۔
مرے نے اس حیثیت نے عاجز کو دیا ہے مین نے ان سے ہمیشہ کہا کہ ان کے کان پڑے ہین اگر اُن پر کوئی مصیبت نازل ہو گی تو اسکا باعث یا تو ان کے کان ہون گے یا پاؤن“
ٹراڈلس نے تجویز پیش کی کہ ہمین سے ایک شخص چھت پر جائے اور ان کانون کو دبائے رہے اور ولکس سر کو نیچے کھینچنے کی کوشش کرین۔ یہ ایک قابل عمل تجویز تھی لیکن ٹراڈلس اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے مستعد نہ تھے اور ہم ایسے خطرناک کام کے لیے تیار نہ تھے۔ اگرچہ ہم کو بھی دوستی کا ادعا تھا۔
مرے نے کہا اگر بارش ہوئی تو ہمارا مطلب حاصل ہو جائیگا۔ ٹھنڈک پاکر گوشت سکڑ جائیگا مین نے کہا یہ کام قینچی سے بھی نکل سکتا ہے۔ اور ولکس سے دریافت کیا کہ آیا وہ اس امر کو پسند کرتے ہین کہ بعض زائد گوشت کو چھپوا ڈالین اور آزادی حاصل کرین یا ریل کے ایک ڈبہ مین عمر بھر لٹکے رہین۔ مرے کا قول تھا کہ کان بہت زیادہ لمبے ہین اگر ایک مربع انچ کاٹ ڈالے جائین تو چندان حرج نہ ہوگا۔
ولکس نے غصہ سے اس آخری تجویز کو مسترد کیا اور نا سزا بھی کہا
اس وقت گاڑی ولیتھم اسٹیشن مین داخل ہوئی۔ ہم سب دروازہ پر آکر کھڑے ہو گئے تاکہ کسی اور شخص کو نہ داخل ہونے دین۔ لیکن اسکول کا ایک لڑکا جو صبح کو مدرسہ مین حاضر ہو کر

نکلا جا رہا تھا ہمارے ڈبہ کے سامنے آکر کھڑا ہو اور اس کو شاید ہماری صورت پسند آئی۔ اور ہمارے ساتھ سفر کرنے کا مشتاق ہوا۔

اس نوجوان کی عمر چودہ سال کی ہوگی وہ سیاہ سوٹ پہنے تھا اور اس کے پر رونق چہرے پر جا بجا روشنائی کے دھبے تھے۔ وہ اُچک کر پائیدان پر کھڑا ہو گیا اور مجھ سے بے دھڑک دریافت کیا کہ آیا آپ چاہتے ہیں کہ پورا درجہ آپ کے لیے وقف رہے۔ میرے ایسا بست ہٹا کہ وہ دروازہ سے ہٹ گئے۔ یہ نوجوان اندر داخل ہوا اُس نے کتابیں جھولے پر رکھدیں اور خود ایک بنچ پر بیٹھ گیا اور اپنا سگریٹ کیس نکالا اور مجھ سے ایک سگریٹ لینے کی درخواست کی۔

اس وقت گاڑی بھی روانہ ہوئی ہمارے نوجوان دوست نے ولکس کے تن کو دیکھا اور اظہار دلچسپی کیا۔

طالب علم۔ آخر وہ کیا کر رہا ہے۔

میرے۔ چھت کی مرمت کرتا ہے۔

طالب علم۔ استغفر اللہ آپ صاف صاف وجہ کیوں نہیں بیان فرماتے ہیں۔ اس نے سر باہر نکالا ہوا تھا۔ کچھ پیش گیا ہم ہمیشہ یہ حرکت کرتے ہیں بشرطیکہ ہمارے ساتھ جانے والے نہ ہوں ہم تمام نو آموز طلباء سے اس کی فرمائش کرتے ہیں اور اُن کو ستاتے ہیں یہانتک کہ وہ سچی نام لکھدیتے ہیں۔ یہ معمولی حرکت نہیں ہے۔ میں ان کی بندی خلاصی کی فکر کروں گا اجازت ہو۔ اس تجویز کے پیش کرنے بعد اُس نے چھت کے جانب دیکھکر اشارہ کیا کہ وہ ولکس کی رہائی کی صورت بتلا رہا ہے۔

ہم نے اس تجربہ کئے جانے کی اجازت نہیں دی ہم نے کہا یہ طریقہ محفوظ نہیں ہے۔ نوجوان طالب علم بیکاری سے گھبرا گیا اور اُس نے ہم کو اپنے ساتھیوں اور دیگر مناظر کی تصاویر دکھلانا شروع کیں جو اُس نے خود کشید کی تھیں۔ بہر حال ہم محسوس کرنے لگے کہ وہ ہماری کچھ اہلیت نہیں سمجھتا ہے۔

ہم باتوں میں ایسے محو ہوئے کہ ہم کو ولکس کا بالکل خیال نہ رہا۔ دفعتہً ہمارے سکیا پہلوان ولکس نے تھا ڈلس کے سینہ پر ایک ٹھوکر رسید کی اور وہ ہائے کر کے سینہ پکڑ کر بیٹھ گئے اور ہم سے کہنے لگے کہ شاید ولکس کو کسی شئے کی ضرورت ہو۔

مرے "(کان دھر کر سنتے ہوے)۔ اچھا مین سمجھ گیا۔ وہ کہتے ہین کہ ان کو پائپ پینے کی خواہش ہے۔

مین۔ وہ یون ہی ہم سے فرمائش کیا کرین گے۔ وہ کیسے خیال کرتے ہین کہ ہم ان تک پائپ پہونچا سکین گے۔

طالب علم۔ اس کو اپنے ڈگن کے سرے پر لگائیے۔ اور فوراً جلائیے اور کھڑکی سے ان کے قریب پھینک دیجئے۔ آپ کیون اس قدر پریشان ہین"۔

اس نوجوان کے معلومات ایسے زبل تھے کہ اُن کے علم کی خواہش کرنا ہی ایک امر عبث تھا۔ وہ ابھی کم سن تھا اور اُس نے وعدہ کر لیا کہ وہ ایسے کٹھن وقت مین ضرور ہمارا ساتھ دیگا۔

ٹراڈلس نے جلد ہی سے ولکس کا پائپ اُٹھا اور اپنی جیب سے تمباکو کا ڈبہ نکالکر اسکو بھرا اور مرے کے حوالہ کیا۔ جنھون نے بلا وغدغہ میری ڈگن مین لگایا اور کھڑکی سے باہر نکال کر چھت پر پائپ پھینکنے کی کوشش کی لیکن ولکس تک پائپ نہ پہونچا۔ پھر کیسے ان تک پہونچتا اُن کا کوئی ہاتھ اوپر نہ تھا جس سے وہ پائپ کو پکڑتے۔ یہ کام نہایت ہی مشکل تھا کہ پائپ اس طرح سے پھینکا جائے کہ وہ بالکل اُن کے منھ کے پاس جا گرے۔ اگرچہ ایک بار یہ پائپ اُنکی آنکھ سے ضرور مس ہو گیا تھا۔

طالب علم "(اپنی شکست کے خیال سے) اچھا اُن سے کہیے کہ وہ اپنی لمبی گردن چھت کے کنارے کے جانب بڑھائین۔ اور منھ پھیلا کر پائپ کو اس وقت دانتون سے پکڑ لین جب وہ اُن کے قریب آئے"۔

مرے نے دوبارہ کوشش کی۔ ایک بار یہ ولکس کی ٹھڈی جلی لیکن مرے ڈگن کو برابر اِدھر اُدھر ہلاتے رہے یہان تک کہ ولکس کے منھ مین پائپ پہونچ گیا۔

یہ سین نہایت ہی خوش کن تھا۔ ولکس کا سر درجہ سے باہر نکلا ہوا تھا اور اُن کے منھ مین پائپ دبا تھا جس کا دھوان وہ ناک سے فضا مین اُڑاتے جاتے تھے۔

ٹراڈلس کو افسوس ہوا کہ وہ اپنا کیمرہ اور دیگر سامان مکان پر کیون چھوڑ آئے ورنہ وہ اس عجیب و غریب منظر کا ضرور فوٹو لیتے۔

حکام ریلوے نے اس معاملے کے متعلق بیکار جھگڑا کیا۔ درحقیقت ولکس سے حماقت ہوئی تھی لیکن وہ اس واقعہ سے واقف تھا کہ اُس کو سرزنش کرنے کی حاجت نہ تھی۔ اور کوئی شخص بھی نہین کہہ سکتا تھا کہ اُنھون نے یہ حرکت صرف دیگر اشخاص کو پریشان کرنے کیلئے کی تھی۔

مین جانتا تھا کہ اُس قصہ کی وجہ سے قلیون کو ازحد تکلیف ہوگی وہ اُس کی ٹانگون مین لٹک گئے اور اُس کو نہایت ہی وحشیانہ طریقہ سے کھینچنے لگے یہان تک کہ ولکس نے گارڈ کے جبڑے پر ایک لات رسید کی اور اُن سے کہا کہ مین نہین چاہتا کہ میرا سرکٹ کر ادہر رہ جائے اور آپ حضرات کو تھوڑی سی زحمت نہ اُٹھانا پڑے۔ آخر کار اُن کو مجبوری یہ گاڑی علیحدہ کرنا پڑی اور اس کو اُنھون نے ایک دوسری پٹری پر لیجا کر کھڑا کر دیا۔ اور اس مسئلہ کے حل کرنے لگے لیکن اس سے بھی کسی قسم کا فائدہ نہ ہوا۔ ولکس کی گردن مین درد ہونے لگا اور اُن کو تاؤ آنے لگا اور اُنھون نے ان کی نصف تدابیر پر بھی عمل نہین کیا آخر کار اسٹیشن ماسٹر عاجز ہوا اور وہ خود بڑھئی بلانے گیا۔

ہمارا نوجوان طالب علم بھی یہین اُتر کر ایک جانب کھڑا ہو گیا تھا۔ اور حکام ریل کی نوک جھونک سے لطف اُٹھا رہا تھا۔

طالب علم " کیون آپ زحمت برداشت کرتے ہین ان کو ان کی جگہ پر چھوڑ دین اور چھ پنس ٹکٹ لگا دین۔ کافی روپیہ وصول ہو جائیگا۔

مین " ہم کو دوسرے عمل کے لیئے ان کی ضرورت ہے۔ ورنہ ہم کبھی کوشش لاحاصل مین وقت نہ ضائع کرتے۔

طالب علم۔ پھر آپ ان کی جان کیون نہین بچاتے ہین۔ ان کو نکال لیجئے۔

یہ فقرہ اشتعال انگیز تھا لیکن ٹراڈلس نوجوان پر ازحد حمدل تھا۔ اُنھون نے کل واقعہ پر غور کیا اور طالبعلم کو سمجھایا کہ اگر اُن کا بس چلتا ہوتا تو وہ ابتک اپنے ساتھی کی منڈی خلاص کر لیتے۔

طالب علم " اوھو۔ پھر آپ کیا منھ تک رہے ہین ان سے کہد یجئے کہ وہ اپنا سر ایک جانب ٹیڑھا کر دین۔ یہان تک کہ اُن کا ایک کان پیچھے نکل آئے پھر وہ اوپر سر نہین نکال سکین گے اور اُن کو اُن کی آن مین نجات مل جائے گی۔ آپ کو ایسی معمولی بات کے لیے ریل کے ایک ڈبہ کو خراب نہ کرنا چاہیئے آپ سمجھئے۔

اکثر لڑکون کی زبان سے دانشمندی کے الفاظ نکلتے ہین۔

یہ طریقہ ایسا سہل تھا کہ ہم کو حیرت ہوئی کہ اب تک یہ خیال ہمارے ذہن مین کیون نہ آیا اور اُسی وقت میرا خیال ہوا کہ مین اس لڑکے کے کان لون اس کو سمجھا دون کہ اُسے اپنے بزرگون کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ اس کو متنبہ کر دون کہ وہ آئندہ کسی تدبیر یا ایجاد کو جس سے مشکلات مین خلق اللہ کو فائدہ پہونچ سکتا ہو نہ چھپائے۔

یہ تدبیر دیر مین ہم کو معلوم ہوئی۔ ہم نے اس سے ولکس کو آشنا کیا اور چند منٹ اُنھوں نے کوشش کی۔ آخر کار وہ دھم سے ڈبہ مین گر پڑے اور ہم کو گھور گھور کر دیکھنے اور نیلے پیلے ویدے نکالنے لگے گویا اس مصیبت و پریشانی کا باعث ہم تھے۔ مرے نے کہا اگر وہ سفر مین ایسے مہمات سے دوچار ہونا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہین تو اُن کو گھر مین بیٹھنا چاہیئے۔ اور آیندہ سفر کی جرأت نکرنا چاہیئے۔

اسی وقت نوجوان جو کھڑکی سے جھانک رہا تھا مڑا اور کہنے لگا۔

طالب علم "اسٹیشن ماسٹر بڑ می کو لا رہے ہین اور اُن کے ہاتھ مین ایک بوتل بھی ہے اگر مین آپکی جگہ ہوتا تو اس دروازہ سے چلتا بنتا۔ اور اُن کو شکریہ کا ایک کارڈ روانہ کر دیتا"

ہم نے جلدی سے اپنا سامان اُٹھایا ہم سب پٹری ین کو طے کرنے لگے۔ نوجوان بھی ہمارے ہمراہ تھا۔ ہم صرف دروازہ بند کرنے کے لیے ٹھہرے۔

تھوڑی دیر مین ہم شیڈ کے قریب تھے۔ پھر ہم نے تار پھاندا اور ایک سڑک پر آگئے۔ اس طرح سے ہم اس شغبہ کو شکار ماہی کے لیے گئے اور ہم کو کچھ ہاتھ نہ لگا صرف ولکس کی گردن مین چوٹ آئی جس سے وہ سخت بےچین تھے۔

ساتوان باب

مُرغی خانہ کا شوق

جب مین ایک قابل یادگار شام کو اواخر اپریل مین اپنے مکان آیا تو مجکو از حد تعجب و حیرت کا شکار ہونا پڑا۔ میرے ماموں ورحستار سان کمرے مین چپقلش پیدا ہو گئی تھی۔ میرے نشست و برخاست کے کمرے مین دو بڑے ٹوکرے رکھے تھے جن مین چیں چوں کی آواز آرہی تھی اور مکان کے پشت کے حصہ سے جس کو مسز ڈگلس باغ کے نام سے موسوم کرتی ہین آرہی چلنے اور گیلین بھوکے جانے کی آواز آرہی تھی۔

مین حیرت و استعجاب سے انگشت بدندان کھڑا تھا کہ دفعتہً وِلکس تشریف لائے۔ اُن کے منھ مین فرانسیسی گیلین بھری تھین اور اُن کے ہاتھ مین ہتھوڑا تھا۔ اُنھون نے جلدی سے کیلون کو چائے کی پیالی مین تھوک دیا تاکہ وہ محفوظ رہین اور مجکو اپنے خیالات سے بہرہ اندوز کرنا چاہا۔

وِلکس "ہم اب مرغیان پالنا چاہتے ہین"

مین "آپ کو میرے کمرہ مین نہ پالنا چاہیئے۔

وِلکس نے مجھ سے خصوصی عنایت کی درخواست کی اور کہا کہ آپ گدھے نہ بنئے۔

وِلکس "ناراض نہ ہون۔ ہم اُن کو مکان کی پشت پر رکھین گے۔ ہم اُن کے لیئے ڈھابلی بنا رہے ہین۔ اور ٹراڈلس بطور نمونہ یہ بلوریں لائین ہین تاکہ اُنھین سے کاروبار شروع کرین۔ اس سامان سے مجکو بیحد و انتہا نفع ہوگا۔ اور اگر ہم کو کامیابی ہوئی تو ہم بڑے پیمانہ پر یہ کاروبار شروع کرین گے۔ ہم نے ڈھابلی نیچے بنائی ہے تاکہ آپ کو وہان آنے جانے مین آسانی ہو اور آپ اُس کو وقتاً فوقتاً صاف کرتے رہین۔

اس وقت مرے جلدی سے کمرہ مین داخل ہوا اور اُنھون نے مرے سے جلدی چلنے کی فرمائش کی اُن کی بھی آستینین چڑھی تھین اور ان کے ہاتھ مین سنسی تھی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ نہایت ہی جوش و خروش سے کام کر رہے ہین۔

مرے "ہم بلورین پالنا چاہتے ہین مین اُن کے لیئے ایک ڈھابلی بنانا چاہتا ہون۔ مین تمام کاریگرون کا سردار ہون۔ کیا آپ کے نزدیک مسز بلاگس ہم سے ناراض ہو جائین گی اگر ہم ڈھابلی کے لیئے کسی کرسی کے ہتھے کو نکال لین گے۔ ہم کو بعض اوزون کی حاجت ہی۔

مین "ہرگز نہین۔ پیانو مین بھی چلئے مین مضائقہ کیا ہے۔ اگر وہ ذوق سلیم ہو گا تو وہ اس کو بجایا کرین گے۔ اگر ایسا ہوا تو رات کو وہ ہمارے ہمراہ ساڑھے تین بجے رہا کرین گے"

مرے۔ ہش۔ کپڑے اُتار کر چلو۔ اور ہماری مدد کرو۔ یہ تجویز ٹراڈلس کی ہے اور وہ ابھی سے خوشی مین ناچ رہے ہین"

مین۔ مجکو امید ہے کہ مسز بلاگس بھی ہماری تجویز مین شرکت فرمائین گی۔ اگر آپ حضرات جائینگے اور اُن کا سامان اُٹھا لائین گے تو بھی وہ عذر نہ کرین گی۔ اب تک آپ کیا کچھ سامان لے گئے ہین۔

وِلکس۔ کچھ نہین۔ سامان لیجانے کی کیا ضرورت تھی۔ ہم صرف طشت اور کپڑے نچوڑنے

کی مشین سے گئے ہیں لیکن اس سے وہ ابلی ہاتے ہیں حکمہ بجد دشوار ہی ہوئی - وہ تو کوئلہ ہم نے کچھ اور گرمی منگوائی تھی جو کام نکل گیا۔"

مرے - "میری دلجمعی کرنے کو، ہم کو آپ کی ایجادی قابلیت کی ضرورت ہے - ہم آپکی صلاح و مشورہ کے بغیر کوئی کام انجام نہیں دے سکتے - اچھا تشریف لیچلئے - اور میں آگیا -

مکان کی پشت کے جنوبی مشرقی حصہ میں ہوا بہت کم آتی تھی اور اس قابل نہ تھا کہ وہاں مرغیاں پالی جائیں - میری ہمدردی مرغیوں کے ساتھ تھی اور میں نے اس امر کو سب کے گوش گزار کر دیا - لیکن ہم نے انھیں مہیا کر لیا تھا بس ضروری تھا کہ ہم ان کے لیے کسی دوسرے مقام پر ڈھابلی بنائیں میں ادھر ادھر صحن بھر میں ڈھونڈھتا پھرا یہانتک کہ اس مقام پر آیا جہاں پیشتر کوئلہ جمع کیا جاتا تھا لیکن اب ایک صندوق آہنی رکھا تھا جو چوکور تھا - وہ ابھی تک اچھی حالت میں تھا اور اس میں مسز بلاگس بچا ہوا کوئلہ جمع کرتی تھیں -

یہ ایک دشواری تھی لیکن مرے اپنی بے پروائی کی بدولت ہمیشہ ایسی مہمات سر کر لیا کرتے تھے -

مرے - "وہ ان کو اس کونے میں ڈھیر کر دو - مسز بلاگس ان کو ہفتوں نہ دیکھیں گی - اور اگر اس نے دیکھ لیا تو ہم بآسانی یہ الزام کوئلہ والے کے سر تھوپ سکتے ہیں"

میں "- واقعی یہ عمل قابل تجویز ہے"

مرے - انجیل کا کوئی حکم بھی اس سے زیادہ صریح نہ ہو گا -

بس ہم نے فوراً کوئلہ نکالکر ایک کونہ میں ڈھیر کر دیا - ہتھوڑے کی مدد سے چند تختے صندوق میں جڑے اور کوئلہ کے صندوق کو ڈھابلی کی صورت میں منتقل کر لیا - بعد ہم نے آپس میں یہ طے کیا کہ آیندہ تاروں کا جال لگا کر یا چند تختے جوڑ کر اس ڈھابلی کی توسیع کر لی جائیگی -

مرے - اچھا چلئے - ہم مرغیوں کو یہاں لے آئیں اور مسز بلاگس کی آمد سے پیشتر ہی ان کو ڈھابلی میں بند کر دیں -

ہم اس غرض سے فوراً مکان میں داخل ہوئے لیکن ہماری آمد سے پیشتر ہی ایک معمولی واقعہ ہو گیا تھا اور مرغیاں مکان کے طواف کرنے میں مصروف تھیں -

مسز بلاگس کی خادمہ کو بیحد و انتہا اشتیاق نے گھیرا - اس کی عادت نہ تھی کہ وہ اپنی تشفی خاطر کیلئے جلد بازی کرتی لیکن اسوقت دل پر اس کا قابو نہ رہا - جب وہ ہمارے کمرہ میں آئی کہ اس کو صاف کرے تو اس کی توجہ ان ٹوکروں کے جانب مبذول ہوئی - اور اس کا جی چاہا کہ وہ کھول کر دیکھے کہ ان میں کیا ہے

بس فوراً اُس نے ایک ٹوکرے کا ڈھکنا اُٹھایا۔ ایک موٹی تازی غیر مطمئن بیلو اپنی آزادی پر نعرائے مسرت بلند کرتی باہر نکلی اور اپنے دونوں بازو مضطرب خادمہ کے منہ پر رسید کرتی گئی خادمہ چلائی اور ذرہ سا پیچھے ہٹی تھی کہ انڈے پیدا کرنے والی تین اور مشینوں نے آزادی حاصل کی۔ یہ واقعہ اُس وقت ہوا تھا جبکہ ہم سیڑھیاں طے کر رہے تھے اور ہم کمرہ میں ایسے موقع سے داخل ہوئے کہ مسز بلاکس کی بلی کے ناوقت منصوبے خاک میں مل گئے۔

زاڈلس اپنے مال کی حفاظت کرنے کو دوڑے اور دوسرے ٹوکرے دھم سے گرے اور اُس کو زور سے دبایا۔ کہ وہ بھی ایک مقام سے درک گیا۔ ہم کو نہیں معلوم ہوا کہ کیا واقعات ہوئے کہ سات بڑی اور خوبصورت بیلو ہیں اڑنے لگیں اور مکان بھر میں دوڑی دوڑی پھرنے لگیں ہم ان کے پیچھے کوٹھے پر اور نیچے دوڑتے تھے اور ہمارے ذہن میں صرف ان بیلوروں کی گرفتاری کا خیال تھا اور ہم نے دنیا و مافیہا کو فراموش کیا تھا۔ مسز بلاکس کا سامان خراب ہو رہا تھا لیکن مرغیوں کے مقابلہ میں اس کی پروا کیا ہو سکتی تھی۔

کوئی شے بھی اس دوڑ دھوپ سے زیادہ خوشکن نہیں ہو سکتی تھی۔ اگر بیلوروں کو یہ واقعہ معلوم ہو جاتا تو وہ ہماری خوشی و مسرت میں اضافہ کرنے کی مزید کوشش کرتیں۔

ہم کو اس قدر جوش و ولولہ تھا کہ ہم کسی قاعدہ و قانون کے پابند نہ رہے اور ہم کو کسی بات کا خیال ہی نہیں ہوتا تھا۔ میں نے بھی اس کھیل کی رونق میں اضافہ کیا اور جب کبھی ہم میں سے کسی کے ہاتھ ایک بیلو آنے والی ہوتی تھی وہ فوراً آ کر اپنی صورت دکھلا دیتی تھی۔ مرغیاں بلی سے نفرت کرتی ہیں اگرچہ میں ان کے اس جذبہ بیجا کی تائید نہیں کرتا ہوں البتہ اقرار کرونگا کہ اُن کا یہ فعل سراسر ناجیب نہیں ہے ان سے ہرگز ہرگز اُمید نہیں کیجا سکتی تھی کہ وہ ایک مقام پر سکوت کے ساتھ بیٹھ جائیں گی اور ایک بلی کی دست درازی کو برداشت کر لیں گی۔

مجکو ان کی سب سے زیادہ بڑی غلطی یہ محسوس ہوئی کہ انھوں نے اس کھیل میں اعتدال سے کام نہ لیا اور وہ جبھی پھیلا گئیں کہ مارین جو میرے کمرہ اور اُس کے گرد بیٹھیاں کے رہنے تک محدود رہتیں۔ ان کے اُچکنے پھاندنے کیلئے یہ جگہ کافی تھی۔ اس کے برعکس وہ پراگندہ ہو گئیں اور بیصبری سے ان حصوں میں داخل ہوئیں جہاں انکا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ یہ بھی غضب کی سی بدقسمتی تھی کہ مسز بلاکس بھی اسوقت مکان واپس آ گئیں جبکہ وہ اُن کے کمرہ میں ایک پلنگ کے نیچے ایک پرانی اور مضبوط مرغی کو پکڑنے گھسا جو کوچین چائنا سے لائی گئی تھی۔ اور مرے جلدی من پیانو پر کھڑے ہو رہے تھے تاکہ پردہ کے بانس پر سے

ایک چھوٹی سیلیر کو اتار لائین اور جسم کو نہ سادھے رہنے کی وجہ سے زمین پر گر پڑے تھے۔ ولکس ذری دیر پیشتر سیڑہیان اُترنا چاہتے تھے کہ وہ پھسل گئے اور نیچے آگرے ان کا پاؤن اُن کے سر پر پڑا جو ایک مرغ کو اپنے پنجہ مین گرفتار کرنا چاہتی تھی۔ ڑاڈلس کو بھٹے کے کمرون مین گم گشتہ راہ ہاتھی کی طرح دوڑتے پھرتے تھے مین ردی کی ٹوکری کو بیے دوڑ رہا تھا جس مین مین نے بارہا عمدہ کا غذات ڈالے تھے لیکن اسوقت وہ بالکل بیکار ثابت ہوئی اور مین ایک مرغی بھی پکڑ نہ سکا۔ ہم سب کی آستینین میلی کچیلی ہوگئین تھین اور ہم سب تھک گئے تھے یہ منظر مہ ترین تھا۔ مسز بلاگس واقعہ کی اہمیت فوراً سمجھ نہین سکتی تھین بس ان کا غصہ بجا تھا

مسز بلاگس۔ دمجکو نفرت وحقارت سے گھور کر) مسٹر اینڈم آپ کیا کر رہے ہین۔

مین۔ مسز بلاگس مرغیان پکڑ رہا ہون۔

مین تفصیلی حالات بیان کرنے نہین پایا تھا کہ مرے ایک مرغی کو پکڑے ہوئے آئے اور وہ چلاتے جاتے تھے۔

مرے۔ مین نے ایک پکڑ لی لیکن مسز بلاگس کی ایک قدیم تصویر اور پیانو کے ماتھے گئی۔ ہم سیر وتفریح کو اُس کے آنے سے پیشتر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسوقت وہ کمرہ کے کنارے کو طے کرکے میرے روبرو آئے تھے کہ اُن کی نظر مسز بلاگس پر پڑی اور وہ منہ کھولے کھڑے رہ گئے اور اُن کی زبان پر مسز موصوف کی شان مین گستاخانہ الفاظ جاری ہوئے

مرے۔ "خدایا"

وہ مرے اور مکان کی پشت کی جانب بھاگے۔ راستہ مین وہ مرغی کو چپ کرنے کی کوشش کرتے جاتے تھے کہ ڑاڈلس ان کے راستہ مین آگئے اور مرے نے قلابازی کھائی۔

واقعات بدسے بدتر ہوتے جاتے تھے اور میری سمجھ مین نہین آتا تھا کہ آیا مین مرے کا طرز عمل اختیار کرون اور دو تین روز کے لئے اپنے احباب کے یہان چلا جاؤن یا مسز بلاگس کو ٹھنڈا کرنے کی سعی کرون اور اُن سے ان واقعات کے قابل قبول اسباب بیان کرون اسی خیال مین تھا کہ بے تحاشا چیخون سے میرے کان آشنا ہوئے جو مسز بلاگس کے کمرہ سے آرہی تھین مین گھبرایا اور مجھکو گمان ہوا کہ ولکس نے ضرور مسز بلاگس کی مزید ایزارسانی کا سامان کیا ہوگا ورنہ وہ اس طرح کبھی نہ چلاتے۔ مین فوراً اس کمرہ مین مالکہ کے روبرو داخل ہوا۔

وہان ولکس کا کہین پتہ نہ تھا لیکن چیخون اور پلنگ کی جنبش بتلا رہی تھی کہ ولکس پلنگ کے نیچے ہین۔ پھر پلنگ کو حرکت ہوئی اور ایک آواز سنائی دی جس سے پریشانی وشکایت وغصہ

کا اظہار ہوتا تھا۔

ولکس :- اینڈم۔ ٹراڈلس۔ مرے۔ آپ کیون نہین آتے۔ اور ایک شخص کے نکالنے کی سعی فرماتے ہین۔ کوڑ مغز ورن۔ خبر لو۔ مین ایک درندہ نما مرغی کو کچلے ڈالتا ہون۔ ٹراڈلس۔ ٹراڈلس۔ مین (جھک کر دیکھتے ہوئے) ہوشیار ہوجایئے۔ مسز بلاگس واپس آگئی ہین۔ اور وہ ......

اگر کوئی اور موقعہ ہوتا تو مین ولکس کی حالت پر ضرور مسکراتا لیکن یہ موقعہ نہ تھا۔ واقعہ یہ ہوا کہ ولکس جلدی اور جوش مین پلنگ کے نیچے اس طرح سے گھسے کہ اُنھون نے اپنی پیٹھ کافی نیچی نہین کی۔ اوران کی ویسکوٹ کی پشتی ایک لوہے مین پھنس گئی جو اندر کے جانب نکلا تھا۔ پلنگ اس قسم کا قدیم وضع تھا کہ جسمین نیچے کا حصہ لوہے کا ہوتا ہے ولکس نے کوشش کی کہ انکا ویسکوٹ آزاد ہوجائے۔ پلنگ اور ولکس مین میدان داری ہونے لگی۔ آخر کار پلنگ کے پیٹ مین زخم آیا اور اُس نے ولکس کو اپنے سینہ سے لگا لیا یعنی ولکس اُس لوہے مین پھنس گئے۔ ولکس کے پیر خرمن کوب کے مانند حرکت کر رہے تھے۔ اور مسز بلاگس کے زائد بوٹ اور ٹوپیون کے ڈبے کمرہ بھر مین اچھل رہے تھے۔ ولکس بھی بار بار فقرے لیتے تھے۔ جن سے اُن کی تکلیف و پریشانی کا اندازہ ہوسکتا تھا لیکن اُن کی یہ حرکت حق بجانب تھی۔ خدا دشمن پر بھی ایسی مصیبت نہ نازل کرے۔ بغیر اس واویلا کے مصیبت کا پہاڑ نہین ٹل سکتا تھا۔

ٹراڈلس :- (گھبرا کر) آخر وہ پیلو رکہان ہے "

ولکس :- مین بس کہ دبائے ہون۔ مجکو نکالنے کی کوشش کیجئے۔ ورنہ اُس کا خاتمہ ہوجائیگا۔ پیلورزن کا تذکرہ ہی جانے دیجئے۔ مرغی ڈالے۔ پلنگ ہٹا۔ ویسکوٹ چھڑا۔ کیا تمہاری آنکھین نہین ہین کہ میرا دم نکل رہا ہے۔

مسز بلاگس :- مین دیکھ سکتی ہون کہ میرا پلنگ ٹوٹ جائے اور میری اشیاء یون خراب و خستہ ہوجائین۔

یہ الفاظ سنکر ولکس کی جان مین جان نہ رہی اور اُنھون نے ٹھنڈی سانس بھری۔

ولکس :- ہائے اللہ۔ بلاگس۔ پلنگ کو اپنی جگہ پر رہنے دو۔ مجکو مرنا گوارا ہے۔

اس کے بعد وہ خاموش ہوکر پڑے رہے۔

ولکس نے ہم کو کسی طرح سے زیادہ نقصان نہین پہونچایا تھا۔ ہم نے ان کو دس منٹ مین پلنگ کے نیچے سے نکال لیا۔ اُنھون نے اپنی شکل بنالی کہ مسز بلاگس کے حواس جاتے

جاتے رہے وہ غیظ وغضب کو بھول گئی اور ان کے لیئے شراب اور دیگر فواکہات لے آئی تاکہ اسکی طبیعت ٹھکانے ہو جائے۔

مین یقین کرتا ہون کہ اُنھون نے سہکر اپنا حال زار بنایا تھا لیکن وہ خوب ہی بنے تھے مین تو ضرور پریشان تھا یہانتک ہم سب اُن کو اُٹھا کر اپنے کمرہ مین لے گئے۔ اور اُن کو ایک کوچ پر لیٹا دیا۔ پھر جب مسز بلاگس اپنے نقصانات کی فہرست بنانے چلی گئین تاکہ وہ بآسانی ہم کو دوسرا الٹی میٹم دیدین ولکس نے اپنی بائین آنکھ کھولی اور پھر اس کو اس طرح سے بند کیا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُن کو اپنی کامیابی پر خوشی ہے۔

تین مرغیان بالکل غائب ہو گئین تھین اگر وہ بلی کا لقمہ بنی تھین تو واقعی اُس نے بڑا کمال کیا کہ اُن کو اس طرح سے کھا لیا کہ مکان بھر مین ایک پر بھی نہ ملا۔ ولکس نے ایک مرغی کو شہید کیا اور وہ ہمارے طعام شب کے لیے بھون لی گئی۔ بس جب ہم نے اُن کو ڈاہلی مین بند کیا تو وہ تین باقی رہ گئی تھین اور یہ تعداد ایسی کم تر تھی کہ مرغی خانہ کا کاروبار شروع نہین کیا جاسکتا تھا۔

اُن کی تعداد کم تھی لیکن وہ بید وانتہا چست وچالاک تھین۔ وہ خوب گاتی تھین اور اُنھون نے دوسرے روز تین بجے رات کو وہ رفتار دکھائی اور اُچھل کود مچائی کہ میرا مصمم ارادہ ہو گیا کہ مین آئندہ کبھی بھی مرغیان نہ پالونگا۔ بس ان کو خرید کرونگا اور ان کی گردن پر فوراً چھری پھیرونگا تاکہ رات کے کھانے مین چُنی جاسکین۔

وہ رات مجھ پر نہایت سختی سے گذری۔ میرے کمرے کی کھڑکی مکان کے پشت کی جانب تھی۔ ساڑھے بارہ بجے سناٹا ہو گیا تھا۔ اور مین بیٹھا اونگھ رہا تھا۔ اور مرغیون کے پیچھے دوڑ دھوپ کا خواب عین بیداری مین دیکھ رہا تھا۔ کہ دفعتہً کھڑکی پر کوئی شے آکر لگی اور اُس سے ایک آواز ہوئی اس کے بعد دو تین بار ایسی آواز ہوئی۔ جس سے مین نے اندازہ کیا کہ مجکو اشارہ سے بلانے والا مجنون محض ہے اور اگر مجھ سے ذرا بھی تاخیر ہو گئی تو کھڑکی کے شیشون کا خون ہو جائیگا۔

مین جلدی سے کھڑکی کے قریب آیا اور اُس کو کھول کر آدھا دھڑ باہر نکال دیا۔ مجکو معلوم ہوا کہ موسلا دھار بارش ہے۔ لیکن واہ رے مین۔ جھانکتا ہی تھا یہانتک کہ مجکو نظر پڑا کہ میرے صحن باغ مین آستین چڑہائے بھیگی بلی بنے کھڑے ہین۔ وہ مکان مین آنا چاہتے ہین۔ اُنھون نے مجھ سے خواہش ظاہر کی اور مجکو دھمکیان بھی دین لیکن اس طرح سے مقیمان مکان

کی نیند خراب ہو۔

ان کی اس خواہش سے میرے تن بدن مین آگ لگ گئی۔ یہ ایک ناقابل برداشت زحمت تھی۔ لیکن مجکو اُسے مکان مین لانا ضرور تھا۔ اس کے لیے صرف اس قدر ضروری تھا کہ مین کچھ لباس زیب تن کرون سو مین نے تاخیر کی۔ اپنے سیدھے کپڑے پہنے شروع کر دیئے۔ اور زری دیر مین سیڑھیون پر تھا جو میرا بار اٹھانے سکین اور چرمرانے لگین اور ایسا شور ہوا کہ مجکو کل اشخاص مکان کی بیداری کا اندیشہ ہوا خیر۔ مین اس دروازہ پر بہزار دشواری پہونچ گیا اب کنجی نے تکلف کرنا شروع کیا۔ وہ کسی طرح سے بھی اپنی جگہ سے نہین ہٹتی تھی۔ آخر کار مین نے پورا زور لگایا۔ تو وہ یکبارگی کھلی لیکن ایک زور سے آواز ہوئی اور مجکو اندیشہ ہوا کہ کہین دشمن جانی مسز بلاگس بیدار نہ ہو جائین۔ مین اپنی جگہ پر سمجھتا ہون کہ اس واقعہ کا کوئی بُرا اثر مرتب نہ ہوتا لیکن ہمارے دماغ پر اس قدر زیادہ اثر پڑا تھا کہ مین نے اس معمولی واقعہ کو اہمیت دیدی اور میرا دل دھڑکنے لگا۔ خیر۔ یہ ساعت بد ٹل گئی۔ مین اور مرنے بخیر و خوبی اپنے کمرہ مین آگئے۔ اور وہ آگ کے قریب بیٹھے ہین۔ کسی نے ہماری یہ حرکت نہین دیکھی۔

مرے بجد ناانصاف ہین وہ مجکو یہ الزام دیتے ہین کہ میری وجہ سے وہ تین گھنٹے تک کوٹھے کے مینہ کے پیچھے چھپے رہے۔ اور بھیگا کئے۔ بہر حال اُن کی بھی رائے یہ ہی تھی کہ اب آئندہ اُن کے ذہن مین بھی مرغیان پالنے کا خیال نہ آوے گا۔ اگر وہ یکسوئی زندگی سے گھبرا جائین گے اور چاہین گے کہ اس مین تغیر و تبدل ہو جائے تو وہ شراب پیا کرین گے یا ڈومینو کھیلا کرین گے۔ پھر اُنھون نے مجھے کافی بنانے اور میرے کچھ کپڑے نکالنے کی فرمایش کی۔ دوستی بری شئے ہے۔ مین نے سرتابی نہین کی اور از راہ ہمدردی اُن کے لیے کافی تیار کی۔ کپڑے دیئے الغرض اس جھگڑے مین ایک بج گیا تو اُنھون نے مکان جانے کی ٹھانی۔ مین نے منع کیا لیکن وہ کب مانتے تھے آخر کار کہنے لگے کہ آپ پہنچ کر تنہا ہون گے تو مسز بلاگس کو بآسانی سمجھا بجھا کر راضی کر سکتے ہین۔

اس کا مطلب یہ تھا کہ ہم دوبارہ نیچے اُتریں اور پھر اُنھین کلفتون اور پریشانیون کا مقابلہ ہو اور احتیاط سے کام لینا پڑے لیکن مین نے اس مرحلہ کو بھی طے کر لیا آدھے گھنٹے کے بعد مجکو پھر دروازہ پر آنے کی زحمت برداشت کرنا پڑی وجہ یہ تھا کہ ایک سپاہی نے

میرے ساتھی پر چور کا شبہ کیا اور رائے قائم کی کہ وہ چوری کے ارادے سے نکلا ہے اور اُن کو پکڑ لیا
مین نے سپاہی کی بیحد و انتہا خوشامد کی اور اُس کو یہ سمجھانا چاہا کہ میرے کی نیت بد
نہ تھی اور اُس کی مٹھی بھی گرم کی تو یہ قصہ ختم ہوا۔

اس واقعہ کا بھی اثر مجھ پر نہایت ہی بُرا ہوا اور مین نے ٹھان لی کہ مین مرغیون کو
جدا کر ڈالونگا بلکہ اس خیال کو بھی خیرباد کہونگا لیکن اسوقت تک مین مذبذب تھا۔

خیر تین بجے رات کو ان مرغیون نے آہ و نالہ شروع کیا گویا وہ مجھ سے شکایت کر رہی
تھین پھر وہ اس طرح سے نواسنج ہوئین کہ مجکو نیند آگئی بلکہ یہ کہنا بجا ہے کہ اُنکے گلے ہی مین کچھ
مین ایک خاص اثر تھا۔

جب صبح کو مین دیکھنے گیا کہ اس شور و غل کا باعث کیا تھا تو ان مرغیون کا پتہ نہ تھا وہ
رات ہی رات غائب ہوگئی تھین۔ شاید اُڑ کر چلی گئی ہون۔

بہر حال ہم نے کسی نہ کسی طرح اپنے دل کو سمجھا لیا اور اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو
بھی نہ دی۔ ہم کو گمان ہوا کہ شاید وہ اُن پہلیرون کے تعاقب مین گئی ہون۔ جو
اوائل شب مین غائب ہوئی تھین۔ اور اپنی قسمت پر شاکر ہوکر بیٹھ رہے۔

آٹھوان باب

ورزش

جب مرغیان پالنے کا واقعہ پرانا ہوگیا اور مسز بلاگس کو اس کا خیال نہ رہا تو ایک
روز ڈرا ڈلس نازل ہوئے ان کو دیکھکر ہم کو افسوس سا ہوا۔ ہر شخص کا شاید یہی خیال ہوتا
اُن پر کوئی مصیبت نازل ہوگئی تھی۔ ہم نے اُن کو متفرق نقطۂ نظر کے اعتبار سے دیکھا
لیکن ہم سب متفرق الرائے تھے۔ مجکو ان کے چہرہ پہ جھریان نظر آئین اور وہ دُبلے
دکھائی دیئے۔ جسسے مین نے رائے قائم کی کہ شاید اُنھون نے اپنے مصارف

خورونوش مین کفایت شعاری کو دخل دیا ہے اور روز بروز اُن کا جثہ کم ہو رہا ہے۔

ولکس :۔ "انکار کا میل آپ نے رخساروں پر کیوں جمع کیا ہے۔ ابھی اس کو دھو کر پھینک دیجیے آپ کی بلا غم کرے "

مرے :۔ "خیریت۔ حضرت۔ کیا حال ہے۔ فرمایئے تو۔ کیا کسی اور پر نظر پڑ گئی۔ اس کا نام کیا ہے۔ ہم بھی سنیں۔ غیر تھوڑے ہی ہیں۔

بہر حال ہم میں سے کسی شخص کی رائے مصائب نہ تھی۔ البتہ اس قدر دعویٰ کر سکتے تھے کہ ہم اس راز کے ڈانڈے پر پہونچ گئے تھے۔ ہم کو سبب معلوم تھا اگرچہ ہم کو سبب کا علم نہ تھا اور سبب اُس وقت تک معلوم بھی نہ ہوا جب تک میز پر کھانا چنا گیا۔

مین نے ٹراڈلس کے جانب قیمہ بڑھایا تو اُنھوں نے ہاتھ ہلا کر سالن لینے سے انکار کیا۔

ٹراڈلس :۔ "جی نہین آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون۔ مجھکو روٹی کی ایک قاش اور ایک سیب عنایت فرمایئے "

مرے حیرت و استعجاب کے شکار ہو گئے۔ اور گھبراہٹ مین اُن کے ہاتھ سے قیمہ کا چمچہ چھوٹا اور وہ دودھ کے جگ مین گر پڑا۔

مرے :۔ "کیا آپ روٹی کی ایک قاش اور ایک ..... سیب

ٹراڈلس سوچ رہے تھے۔ کہ وہ اس کلام کی شرح کرین تاکہ ہماری زندگی مزہ سے گذرے بہر حال فری دیر خاموش رہے۔

ٹراڈلس :۔ "(مسکرا کر) واقعہ یہ ہی کہ مین نباتاتی ہو گیا ہون۔ آپ نہین تصور فرما سکتے ہین کہ میرے اس طرز عمل سے سوانح حیات مین کیا فرق لاحق ہو گا۔ مین خود اس مسئلہ پر غور کر رہا ہون مین نے اس طریقہ پر دوشنبہ سے عمل شروع کیا ہے۔

مرے :۔ "اے اللہ۔ مین اپنی پنیٹھ کیسے بھونکرن۔ ٹراڈلس نباتاتی ہو گئے۔ مجکو اُمید ہے کہ آئندہ ولکس شراب سے توبہ کر لین گے۔

مین۔ بجا فرماتے ہین۔ شاید ایک گرگٹ ابھی اپنا رنگ بدل ڈالے۔

ولکس :۔ "(غصہ سے) بس چپ رہیے "

مرے۔ میرے نزدیک تمام اُن اُمور سے جو نا عاقبت اندیشی اور حماقت سے واقع ہوئے ہین۔ یہ امر بدترین ہے۔ آجتک ہماری سوانح حیات مین اس سے ذلیل واقعہ نہین ملیگا

ولکس نے جلدی سے قیمہ کے دو چمچے اپنی رکابی میں انڈیلے -
ولکس "میں اِس مسئلہ کے متعلق زیادہ معلومات نہیں رکھتا ہون لیکن ترک گوشت ایک ایسی تحریک ہے جس کی میں ہمیشہ سے قدر کرتا ہون - اصولاً یہ مسئلہ نہایت اچھا ہے لیکن ہم ضرورت سے بہت زیادہ گوشت کھاتے ہین"
مین "جی ہان - ضرور"
مرے "اوہنہ ایک شخص روٹی اور رطب کی گٹھلیان کھا کر زندہ نہین رہ سکتا"
ڈرا ڈلس "رطب کی گٹھلیان کبھی نہین کھائی جا سکتین"
مرے "وہ بھی پھل کا جز ہین"
ولکس "(قیمہ کھاتے ہوئے) مجھکو اِس مسئلہ کے متعلق کافی معلومات نہین ہین - اچھا گھوڑون کو دیکھئے - وہ کمزور نہین ہین - ہاتھی کمزوری ولاغری کے باعث بھاری زاب نہین اُٹھاتا ہے - ایک گائے کو جب کبھی غصہ آتا ہے تو اُس کی لاتین بے پناہ ہوتی ہین - اور اُس کی قوت کا احساس ہو جاتا ہے - دیگر امثلہ بھی پیش کیجا سکتی ہین - جنمین صرف نباتات کے کھانے سے جسم کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور روح کو تازگی نصیب ہوتی ہے جس سے مدت حیات مین اضافہ ہو جاتا ہے - اور وہ اپنے دشمن جانی سے مقابلہ کے لیے تیار ہو جاتے ہین - ان کی چوٹ سے بچنا دشوار ہوتا ہے"
اس غیر متوقع تائید پر ڈرا ڈلس پھول گئے - وہ بھی بحث کرنے لگے - اور اپنے ساتھی کی ہان مین ہان ملانے لگے - اور ثابت کرنے لگے کہ ترک گوشت خواری سے انسان ان بیماریون سے آزاد ہو جاتا ہے جن کا باعث صرف گوشت اور سود خواری ہے -
ولکس بھی تائید کرتے رہے - اور اُنھون نے پال کے مقولہ کا ذکر کر کے سب کی توجہ اُس کے جانب ملتفت کرا دی -
ڈرا ڈلس "تمام اشیاء عمدہ ہین - لیکن ہر شے کے لیے موقع محل ہوتا ہے - مثلاً یہ قیمہ اچھا ہو اور ان کے سیب موقع کے مناسب نہون"
مرے - "جی ہان - پکے سیب بھی مناسب حال ہوتے ہین - گھاس - پھونس کو اس جیل پر ضرور ترجیح دینا چاہیئے - جس کو مسز جیبرسن کی سی کثیف اور خراب عورت نے پکایا ہو -
ولکس - خیر اس ذکر کو رہنے دیجئے - بڑے میان - ہماری خاطر سے قیمہ تناول فرمائیے

اور اس پھل کو باہر پھینک دیجئے۔

ٹراڈلس نے ہماری بات نہ مانی۔ وہ سیب اور روٹی کھا گئے اور ذرہی سا منھ نہ بنایا جس سے ظاہر ہوتا کہ وہ برداشتہ خاطر ہیں اور اس زندگی کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ البتہ اُنھوں نے ہم سے دو آلو اور کانبج (ایک کھانا) کی ایک رکابی لے لی۔ بہرحال وہ اسقدر ہمارے ساتھ طعام میں شریک تھے۔

پون گھنٹے کے بعد ہم کو بھی ٹراڈلس کا ہم خیال ہونا پڑا اور ہم نے اُن کے ہمراہ اظہار ہمدردی کیا۔ قیمہ اس قدر خراب بھونا گیا تھا کہ وہ معدہ میں اب تک جون کا تون رکھا تھا اور ہضم نہ ہوا۔ میں تو ایک گاڑی بھر قیمہ کی بھی ایک دو آنے نہ دیتا۔ مرے نے کہا اس قیمہ کے خیال ہی سے اس کو متلی ہونے لگتی ہے۔ اور فوراً ہی ٹراڈلس کے ہاتھ سے ایک سگریٹ چھین لی جسکو اُنھوں نے اسیوقت بنایا تھا۔ نیز اُنھوں نے کہا وہ بھی اور گوشت خواری کو ترک کر دیں گے۔ اور روی اشیا پر زندگی کے دن کاٹیں گے۔

ٹراڈلس کو بنانے کے لیے باشتیاق ہم نے ایک بار نباتاتی غذا کھائی۔ مرے بوسٹن کے چنوں کا ایک ڈبہ لائے۔ ولکس نے اسپینی لہسن کا ایک ڈبہ فراہم کیا۔ میں ایک رکابی میں بھونی ہوئی ایک شاخ لایا جس کے چاروں طرف اناس اور ناریل چنے تھے۔ لیکن یہ غذا پسند نہیں کی گئی۔ اور اس کا دوبارہ تجربہ نہیں کیا گیا۔

ٹراڈلس کی رائے میں یہ بجد انتہا ہلکی غذا تھی۔ اور یہ فوراً جزو بدن ہو جاتی تھی لیکن اس میں مصارف بہت ہوتے تھے۔ جو ناقابل برداشت تھے۔ اور اس سے کم خرچ میں ہم زیادہ فائدہ اُٹھا سکتے تھے۔

مرے "میں آپ حضرات کی مخالفت صرف اس بنا پر کرتا ہوں کہ آپ اپنی تکالیف و زحمتوں کی جلد تر ازالہ کی سعی نہیں فرماتے ہیں۔ آپ روز بروز مصیبت میں دانستہ طریقہ پر گرفتار ہوتے ہیں اور پھر قسمت کی بدنصیبی پر آنسو بہاتے ہیں۔ حضرات اگر آپ نے خدانخواستہ ایک ہفتہ تک تلجم اور بر دیلیز کے وہ پھل کھائے جو زمین کے اندر آپ آزاد فرمانے لگئے گا۔ کہ کہیں آپ کا خاتمہ ہو جائے۔ اور آپ قبر کے ٹھنڈے گوشہ کو آباد کریں اور ان پھلوں سے آزادی حاصل کر لیں۔ کیا آپ ایسی آرزو فرمانا پسند کرتے ہیں"

ولکس "اس سے بہتر ہے کہ آپ ورزش شروع کر دیں وہ شیطان کی آفت سے نہایت آسان

سستی انسان کی تندرستی اور قوت مین اضافہ کرتی ہے اور بشر مین صحیح کہ الفت نفسیہ پیدا کرتی ہے
ٹراڈلس کے یہ پھل لیکر اور استعمال کرکے کوئی فرد بشر کیا بناے گا۔
اچھا اب ہم جسم کے نشوونما کی سعی کرین۔ ولکس کے متعلق ورزش کا سامان مہیا کرنے کی خدمت سپرد کی گئی چنانچہ وہ دوسرے روز بوقت شب ایک موٹی سلاخ لاے جو اُس لکڑی کے مشابہ تھی جو پردہ مین لگائی جاتی ہے دو اور سلاخین اور میخین وغیرہ بھی تھین تاکہ یہ دوسری سلاخین زمین مین گاڑ دی جائین اور مقدم الذکر سلاخ اس پہ دھری جائے اور میخین گاڑ کر رسیان اس طرح سے کسی جائین کہ یہ ڈھانچہ ہل جل نہ سکے۔ ان کے علاوہ ایک بورے مین ڈمبل تھے اور دو تبر تھے جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ چندون کے مقابلہ کرنے مین وہ کام آسکتے ہین۔

اب ہم سب نے کمرہ کا سامان اُٹھانا شروع کیا اور اس کو تلے اوپر ایک گوشہ مین جمع کیا جمناسٹک کا سامان نصب کیا گیا۔ کمرہ مختصر تھا مجکو اندیشہ ہوا کہ شاید بعد کو کسی قسم کی زحمت ہو لیکن ولکس نے میرے اس خیال کا مذاق اُڑایا۔

ولکس۔ "جی آپ کیسی باتین کرتے ہین۔ کہین خیالات بد کو اپنے دل مین جگہ بھی نہ دیجئے۔ اس آسان سامان ورزش کو لڑکا تک استعمال کرسکتا ہے اور اُس سے لغزش نہین ہوسکتی۔ پھر آپ کیون کھڑے ہین۔ میری بات کو باور نفرماتے ہون تو خود امتحان فرما لیجئے۔

ان کا آخری جملہ آزار رسان تھا لیکن وہ کبھی اس بات کا اقرار نہ کرتے مرے نے اُن کی جانب دیکھا اور وہ مسکراے اور جلدی سے آزمایش کے لیے تیار ہوگئے۔ اور مجکو کچھ دیر کیلئے تسلیم کرنا پڑا کہ مین اس کام کا اہل نہین ہون۔

وہ فوراً سلاخ پر آگئے اور اُنھون نے دو تین چکر کھاے پھر وہ ہٹ کر کھڑے ہوگئے مین نے بھی جلدی سے کپڑے اُتار کر الگ پھینکے اور آزمایش کے لیے سلاخ پر تھا۔

جب تک مین نے اور مرے نے آزمایش کی تو وہ جمناسٹک ٹھیک تھی اور محفوظ بھی تھی لیکن ولکس بہت لمبے تھے اور ٹراڈلس از حد موٹے تھے وہ کبھی بھی اُن کے لائق نہ تھی اب ہم مسز بلاگس کی وہ رسی لے آئے جس پر وہ کپڑے سکھایا کرتی تھی اور اس کے وسط مین دو تختے اس طرح سے باندھے کہ اس کی سطح مین کسی قسم کا فرق نہ ہوا لیکن ہم اس کام کو ختم کر چکے تھے کہ دفعتہً وہ رسی مرے کے ہاتھ سے چھوٹ کر مسٹر ہیون پر جا گری اور وہ چلاتے رہے۔ ہم ٹراڈلس کو اُس کے ذریعہ سے بھی سلاخ "تک" نہ پہنچا سکے۔

ہم کو بڑا افسوس ہوا پھر ہم پیانو کی تپائی اُٹھا لائے اور اس کو ایک جانب رکھا اور دوسرے جانب انگیٹھی کو رکھکر ایک تختہ رکھا تا کہ ٹراڈلس بآسانی اپنے کرتب دکھلا سکین۔ ٹراڈلس جوش مین بھرے تھے۔ وہ فوراً اُچک کر اس تختے پر آئے تھے کہ وہ اُلٹا اور ٹراڈلس اوندھے زمین پر گرے۔ صرف ایک پاؤن مرے کے جبڑے پر پڑا لیکن مکان بھر ہل گیا۔ وہ وہین پڑے رہے اور کانکھتے رہے۔ ہم نے جلدی سے اُن کو شراب کا ایک جام پلایا تو وہ اس قابل ہوے کہ کوچ تک رینگتے چلے جائین اور وہان پڑ رہین۔ ہم جمناسٹک کرتے رہے۔

اس وقت مرے نے مجھ سے دریافت کیا کہ آیا مین نے جمناسٹک کا کوئی عمدہ کھیل دیکھا ہے۔ مین نے اقرار کیا کہ مین اس نعمت سے فائز نہین ہوا۔ تو اُنھون نے اپنی دائمی انکساری کا اظہار کرکے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ مجکو ایک تماشہ دکھلائینگے۔ انھون نے کہا مین نے پارٹ مین یہ تماشا دیکھا تھا۔ آپ اپنی پیٹھ پر پانی کا ایک جگ رکھئے وہ بیچون بیچ مین ہو ذری دیر آپ حرکت نہ کیجئے۔ جب آپ بدن سادھ چکین تو قلابازیان کھائیے۔ جگ اپنی جگہ پر رکھا رہیگا۔ اسکو زمین کی کشش روکے رہیگی یہ ایک مشکل کام تھا ہم تعجب سے منھ کھولے بیٹھے رہ گئے۔ لیکن مرے میرا جگ اُٹھا لائے۔ اور یہ تماشہ دکھلانے کو مستعد ہوئے۔

مرے نے کہا مجکو اب مشق نہین رہی ہے۔ کوئی شک نہین ہے کہ مسز بلاگس کا جگ ٹوٹ جائیگا۔ اور مجکو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی۔ بہرحال ہم کو پتہ بھی نہ چلا کہ کیا واقعات ہوئے البتہ ہمارا پاجامہ پانی مین ڈوب گیا۔ یہ نہایت بدتر واقعہ تھا۔ مجکو گذشتہ تجربے سے علم تھا کہ پانی ضرور تپائی مین جذب ہو گیا ہوگا۔ اور آہستہ آہستہ نیچے اُترتا چلا جائیگا۔ یہانتک کہ وہ مسز بلاگس کے ڈرائنگ روم مین ٹپکیگا۔

ولکنس "یہ نہایت دلچسپ تماشہ ہے۔ کیا آپ کوئی اور کھیل بھی جانتے ہین"!

مجکو مرے کی اس حرکت سے بیحد تکلیف ہوئی۔ لیکن مرتا کیا نہ کرتا۔ اتفاقاً یہ سانحہ ہو گیا تھا ہم کو ولکنس کی اس حرکت کو قابل ملامت قرار دینا تھا کہ وہ کینہ پروری کرے ہین۔ اور جب کسی شخص سے حماقت ہوتی ہے تو وہ اس پر نہایت متانت و سنجیدگی سے فقرے چست کرتے ہین۔

مرے ولکنس کے چھیڑنے سے پانی اُلجھ رہے تھے اور انھون نے میری نکتہ چینی کی پروا نہ کی پھر ورزش شروع ہوئی۔ اسوقت ولکنس ایک کھیل دکھلانے کیلئے آمادہ ہوئے۔ اس ورزش کو باقاعدہ کرنے کے لئے ضروری تھا کہ ایک شخص اپنی کہنیون کو مضبوطی سے دستی سلاخ پر جمائے اور چرخی

کی طرح چکر لگائے۔

مین یہ حضرت۔ ولکس اس کے لیئے ہرگز ہرگز موزون نہین ہین۔ وہ بیحد لمبے ہین"

ان کے جوش و خروش کی کوئی حد و انتہا نہ تھی۔ وہ ایک بار اُن کو ناکامی ہوئی۔ پھر اُن کی کہنیان رگ گئین۔ اور کمرہ کی تمام اشیاء اپنی اپنی جگہ سے ہٹین اور ناچنے لگین گویا کمرہ مین طوفان عظیم آگیا تھا قیمتی سامان مچان پر سے ڈرٹنگ اور کچھ داہنے جانب دور جا گرا اور کچھ بائین جانب۔ ایک چھوٹی میز مین ولکس کا پیر لگا اور وہ ٹراڈلس کے پیٹ پر جا پڑی۔ اسی وقت پیانو نے بھی اپنی جگہ سے حرکت کی اور کمرہ بھر مین تیرنے لگی۔

اس اثنا مین مجکو سیڑھیون پر چاپ معلوم ہوئی اور سناٹے مین دم بخود کھڑا ہو گیا۔ یہ مسز بلاگس تھی جو ہمارے لیئے طعام شب لا رہی تھی۔ ٹراڈلس اور مرے نے بھی یہ آواز سنی اور وہ سمجھ گئے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ بس وہ دونون فوراً کود کر پیانو کے پشت پر گئے۔ اور اُن کے چوٹ بھی آئی کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ مسز باگر رنجیگی اور ناراض ہو گی۔

ولکس کی پشت دروازہ کے جانب تھی اور وہ ورزش مین ایسے مستغرق تھے کہ اُنھون نے میری (دبی زبان) کی اپیل نہ سنی۔ اور نہ مین کوئی عملی کام کر سکا کہ دروازہ کھلا اور ایک کشتی دروازہ کے اندر نکلی تھی کہ اُس مین چکر کھانے والے لدھے کی لات لگی اور وہ فضا مین اچھل گئی۔

وہ مسز بلاگس کے ہاتھ مین تھی اور ان کو سخت ترین صدمہ پہونچا ایک رکاب اس کے منھ مین لگی سرد گوشت۔ روٹی اور بسکٹ اور گلاس چھری چمچے وغیرہ بھی ہوا مین ذری دیر معلق رہے اور پھر مسز بلاگس کے متفرق حصص جسم پر آ کر گرے۔ شراب کے ایک جگ نے پرواز کی اور وہ مسز بلاگس کے سر پر اونڈل گیا۔ یہ ایک نہایت بد حرکت تھی۔ ولکس نے بھی دیکھا کہ اس کے چکر لگانے کا کیا اثر ہوا۔ اور ڈر کے مارے اُنھون نے سلاخ کو چھوڑ دیا۔ اور ایک بار دھم سے فرش پر گرے، اُن پر جمناسٹک کا کل سامان بھی آ رہا جو خراب و خستہ ہو گیا۔

مسز بلاگس عرصۂ دراز سے تکالیف برداشت کر رہی تھی۔ اور بیحد رقیق القلب و دکان تھی لیکن یہ واقعہ نہایت ہی سخت و ناقابل برداشت تھا۔ وہ ذری دیر خاموش رہی اور اپنے چہرہ وغیرہ سے چکنائی پونچھتی رہی اور اس دیوار کی طرح ہی پر افسوس کرتی رہی جو گر کر ٹوٹ گئی تھی۔ پھر اس نے ہمارے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا۔ وہ ہمیشہ جملے صحیح نہین بولتی تھی۔ اور مطلب خبط ہو جاتا تھا۔ لیکن طرز اظہار رائے سے ظاہر ہو گیا کہ وہ کس

مزاج کی صورت ہے۔ بہرحال ہم اُن کی تقریر کا کافی ماحصل سمجھ سکے۔ اور جان گئے کہ وہ ہم کو کمینہ بلکہ کمینہ تر سمجھتی ہے ہم کچھ جواب نہیں دے سکتے تھے۔ جواب دینا بے سود تھا۔ اس کا کچھ بھی اثر نہ ہوتا۔ شہادت ہمارے خلاف تھی انکار کرنا بیکار تھا۔ کیسے ہم واقعات کو جھٹلا دیتے۔ موجودہ حالت میں معافی مانگنا مسز بلاگس کو بتانا تھا۔ ڈکس کرسی پر بیٹھے تھے اور میں کھڑا تھا اور دونوں منھ کھولے ہکا بکا پُرغیظ خاتون کا منھ تک رہے تھے مرے نے پیانو کے کنارے سے اپنا سر باہر نکالا اور ہماری صورت دیکھی۔ ٹراڈلس نے ڈر کے مارے اپنی پشت کے جانب دیکھنا شروع کیا۔ لیکن خوف سے ان کا چہرہ زرد ہو گیا تھا۔

منتظمہ مکان کو پریشان کرنا کوئی معمولی کام نہ تھا۔ ٹراڈلس سے نیک نفس شخص کو ہمارا خیال بھی کسی قدر اپنے خیال سے کم نہ تھا۔ حقیقتاً ساعت بد آگئی تھی۔ اور اب ہمارے سرِشام کے مشغلوں کی تباہی و بربادی کا پورا سامان ہو گیا تھا۔ ہم کو اُمید نہ تھی کہ آئندہ مسز بلاگس ہمارے لیے کھانا تیار کروائیں گے اور ہم پر عنایت کریں گی۔ اب موسم سرما میں قدیم وضع کے آتشدان کے روبرو یاروں کے جمگھٹے نہ ہوں گے۔ اور ہم کو بائب پائپ پی کر باتیں حکنانے کا موقع نہ ملیگا۔ اور ہمارے قلوب کو ایسی بےفکری نصیب نہ ہوگی۔ اب ہم پشت کے باغ میں کیسے خرگوش کبوتر۔ مرغیاں پالیں گے اور کیسے گھڑ کیوں میں ہاکی کھیلیں گے۔ اور کیسے کوٹھے پر آتشبازی چھوڑائیں گے۔

مسز بلاگس (دوبارہ) مسٹر ایڈم۔ آپ تشریف لیجائیے۔ میں نے پیشتر بھی آپ سے یہ درخواست کی تھی اس بار میں صاف صاف کہے دیتی ہوں۔ مجھ سے مزید رعایت کی اُمید نہ رکھئے۔ ایسی آفت آپ کو بچوں سے بھی بدتر ہو گئے۔

غصہ سے وہ مڑی اور کمرہ کے باہر نکلی۔ سیڑھیاں طے کر کے ذری دیر میں نیچے کے مکان میں تھی جب وہ چلی گئی تو مرے اور ٹراڈلس بھی اپنی جائے پناہ سے باہر نکلے۔

ہم نے اپنے اپنے کوٹ پہنے اور کمرہ کی صفائی شروع کی۔

مرے کی نسبت رہی پر سیل نہ تھا وہ صرف اپنی راحت کا طالب تھا۔

مرے۔ بدمعاش یہ روٹی کیوں نہیں اُٹھا لیتا ہے اب ہم کو طعام شب میسر نہیں آسکتا۔ صرف ایک صورت ہے ٹراڈلس نیچے جائیں اور کھانا لے آنے کی زحمت برداشت کریں

ٹراڈلس۔ "معاف کیجئے۔ بندہ "ایسے بھلا مانس" میں نہیں آتا۔ آپ خود تشریف لیجائیں۔"

ذرا دیر بحث ہوئی پھر ہم نے بسکٹ نکالے اور ان کو نوش جان کرنا شروع کیا ہم سب بار بار ایک دوسرے کا چہرہ دیکھتے اور سوچتے تھے کہ ہم کس طرح سے باورچی خانہ کی جبردستہ خاطر رکری کو رام کر سکتے ہیں۔

مرے ''(آخر کار) اودھ۔ اس کے نوٹس کا تذکرہ ہو چکا۔ صرف وہی منتظمہ مکان نہیں ہے۔ لندن میں سیکڑوں ہیں۔ کیا غم''

میں ''یاد رکھئے کہ کوئی خاتون بھی آپ کی یہ بیجا حرکتیں کو ایک ہفتہ سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتی آپ کو کیا ہے آپ کی دلگی ہو جاتی ہے اور محکمہ بل ادا کرنا پڑتا ہے۔'' آپ کی گرہ سے کیا جاتا ہے کہ آپ ''غم مخور'' کی فرمائش نہ کریں''۔

مرے ''(دل آزار طریقہ سے) پروا نہ کیجئے۔ ہمت چلائیے۔ میں آپ کو ترکیب بتلائے دیتا ہوں بس یہاں سے نہ جائیے۔ یہاں دھتا دیئے رہئے۔ اس کو الٹی میٹم دینے دیجئے۔ ان سے آپ خوب روشن کئے جائیں گے''۔

ٹراڈلس ''وہ کھانا بند کر دیگی''۔

مرے۔ اس کا کیا غم۔ ہم کمرہ میں سامان خوردنی بھر لیں گے۔ اس کے بعد اس خاتون سے مقابلہ کرینگے۔ اور دیکھیں وہ کیسے نکالتی ہے ایک بورا آلو اور ایک بورا السن عرصہ دراز تک کے لیے کافی ہوں گے ہم اس قلعہ میں بیٹھے رہیں گے اور بسکٹ اور اُن اشیاء پر گذارا کریں گے جو ڈبوں میں آتی ہیں ان کے ذریعہ سے ہم اُن کو شکست دینگے۔

اس ہفتہ میں نہ ہم کو ناشتہ ملا اور نہ طعام شب۔ چوتھے روز شام کو مسز بلاگس دوبارہ کوٹھے پر آئی اور ہم سے گفتگو کی۔

مسز بلاگس ''مسٹر اینڈم۔ کیا آپ تشریف لیے جا رہے ہیں؟''۔

مرے ''نہیں۔ مسز بلاگس وہ ہرگز نہیں جائیں گے۔ ہم کسی حالت میں بھی ان کو یہاں سے نہیں جانے دیں گے۔ لندن میں صرف ایک خاتون ہے جس کے یہاں ہم کو مکان کا لطف آتا ہے۔ اگر ہم خدانخواستہ اس سے چھوٹ گئے تو بچوں کی طرح گم گشتہ راہ ہو جائیں گے اور معلوم نہیں کہاں سے کہاں نکل جائیں''۔

مسز بلاگس ہنسی اور واپس لوٹی اور فوراً ہم کو بھونا گوشت بھیجا۔ ٹراڈلس ناراض بننے کا خیال بھول گئے اور اُنھوں نے بھی اُس پر ہاتھ صاف کیا۔

نواں باب

کشتی کی خریداری

ولکس ہیرے کے خاطر ایک طفلانہ جال تیار کر رہے ہیں - ٹراڈلس ایک کوچ پر بیٹھے ہیں - پائپ اُن کے منھ میں ہے اُن کا دل مطمئن ہے وہ بیحد خوش ہیں - میں پیانو کے قریب بیٹھا اس کو بجا رہا ہوں - اور ایک دل آویز گیت کو گنگنا رہا ہوں کہ مرے نازل ہوتے ہیں -

ہم نے پہچان لیا کہ وہ مرے ہیں ورنہ کری اور ناظران کو کسی طوفان کا پیش خیمہ خیال کرتا مرے بڑا جلد باز ہے - ولکس نے شکایت کی - وہ دروازے کے پہلو میں بیٹھے اپنے جال کو درست کر رہے تھے - جو ایک کتاب، دریا بی کے ایک جگ پر مشتمل تھا - یہ سامان قرینے سے نہیں رکھا گیا اور اسکے متحرک کرنے میں دشواری ہوئی تاہم مرے شرالبدہ ہوگئے ولکس بھی اپنے زور میں جا کر ٹراڈلس پر گرے جنہوں نے غصہ میں اُن کو ایک ٹھوکر رسید کر دی -

مرے "اجی یہ ایک نہایت بدترین مذاق ہے اب پرانا ہو گیا - سیکڑوں بار یہاں برعملدرآمد ہو چکا ہے"

ولکس "مرے - ایک بھدا بد قطع گدہا"

میں "حضرات آپ دونوں یکساں ہیں - میں کسی کو بھی فوقیت نہیں دے سکتا ہوں" جب مرے ایک تولیہ سے اپنا منہ پونچھ چکے - اور ہتھے دار کرسی میں بیٹھ کر پائپ پینے لگے تو اُنھوں نے اپنے جوش خرمدش کی وجہ بیان کی - اور اس واقعہ سے ہم لوگوں کو واقف کر دینا پر وہ بیحد مسرور تھے -

مرے "ہم نے ایک کشتی خرید لی ہے - وہ بیحد سستی ہے - میں نے اس شخص کو لکھدیا ہے کہ ہم اس کو خرید لینگے بشرطیکہ وہ پسند آجائے -

مین۔ ہان۔ آخر اُس کی حیثیت کیا ہی۔ کیا اس کی قیمت چھ پنس سے کم ہے۔ مجکو اُمید ہے کہ اسکی قیمت کم ہوگی۔ ایسی کشتی سے ہم دیا سلائی کی ایک ڈبیہ نہ خریدین اور اسی پر سفر کرین۔

مرے (غصہ سے) نہین اس کی قیمت ۲ پونڈ پندرہ شلنگ ہے۔ اور ہم اس کو ملکر ادا کر دینگے مین سمجھتا ہون کہ آپ کے پاس اسقدر روپیہ موجود ہوگا۔ مین تو آجکل مفلوک الحال ہو رہا ہون

ولکس۔ آپ متفکر نہ ہون۔ مین پندرہ شلنگ نذر کر دونگا۔ باقی روپیہ کا انتظام آپ حضرات فرما دینگے۔ آخر وہ کشتی کیسی ہے۔ بہر حال یہ تجویز عمدہ ہے۔ آیندہ ہمارے پاس کشتی ہوگی اور ہم کو سفر مین سہولت ہوگی یہ ایسی شے ہی جس سے ہم کو بحد فائدہ کی اُمید ہے۔

اس کے بعد عقل و فراست کے ساتھ گفتگو شروع کی گئی۔ دیر تک مباحثہ ہوتا رہا۔ آخر کار مرے کی تجویز منظور کر لی گئی لیکن ہم لوگون کا یہ اعتراض نہایت واجبی تھا کہ اُنھون نے فرمایش بھیجنے سے پیشتر ہم سے مشورہ کیون نہ کیا۔

مرے نے راے ظاہر کی کہ اگر وہ ایک عمدہ کشتی ہوئی تو وہ کچھ عرصہ تک اسکو استعمال کرینگے پھر خرید کی قیمت پر فروخت کر ڈالینگے۔ ہم نے طے کیا کہ ہم شنبہ کو ڈیٹن جائین جہان کشتی ٹھہری ہی اور اگر وہ کشتی عمدہ اور سستی پائی گئی تو ہم اس کو خریدنے مین کوئی عذر نہ کرینگے۔

ہم ہفتہ بھر بحد و انتہا جوش و خروش کا اظہار کرتے رہے۔ اور جمعہ کے روز شام کو ہم نے اپنا اسباب باندھا جس مین کچھ ضروری کپڑے اور کھلنے کا سامان تھا۔

شنبہ کو بوقت صبح ہم اسٹیشن روانہ ہوے تاکہ جلدی سے وہان پہونچ جائین ہم دفتر مین بیکار وقت ضائع کرنا نہین چاہتے تھے۔ اور دن رہے ڈیٹن پہنچنا چاہتے تھے تاکہ غروب آفتاب سے پیشتر کچھ دیر دریا کی سیر کرین۔

ڈیٹن کے بندرگاہ مین ایک شخص تھا جس نے ہم کو بے اصول آوارہ گرد خیال کیا مدت تک مرے اس کو سمجھاتے رہے آخر کار وہ مرے کا مطلب سمجھ گیا کہ ہم ایک کشتی کی خریداری کو آئے ہین۔ جس کے بیع کا اُس شخص نے اعلان کیا تھا اور ہم اس کو ولکس کی تحریر کے مطابق خرید سکتے ہین۔ جب وہ ہماری تقریر سمجھ گیا تو اُس نے عجیب بے التفاتی اور عدم توجہی کا اظہار کیا۔ جب اُس نے قیمت سنی تو اس کے چہرہ پر خوشی کے آثار از سر نو ظاہر ہوگئے۔ لیکن پھر اُسوقت بے التفاتی کرنے لگا جب مرے نے کہا کہ وہ بالکل بیکار کشتی خریدنا نہین چاہتے

ہیں اور اس سے اجازت چاہتے ہیں کہ وہ تکمیل بیعنامہ سے پیشتر ہم کو ایک روز کے لیے کشتی دیدے
تاکہ ہم اُس کی سب اشیا کو بخوبی دیکھ بھال کر اپنا اطمینان کر لیں۔

وہ شخص:- "آپ کچھ روپیہ زیادہ نہیں پھنسا رہے ہیں اس کشتی کی قیمت پندرہ پونڈ بھی کم ہیں خیر
آپ کی مرضی۔ بہتر ہے کہ آپ کچھ روپیہ جمع کرا دیں"

اس کا قول بجا تھا۔ ہم نے کہدیا کہ ہم دو پونڈ دیتے جائیں گے۔ اُس نے دو پونڈ
لے لئے اور ہم کو وہ کشتی حوالہ کر دی۔

ہم کو حیرت ہوئی کہ وہ کشتی بجید ویسا تھا خوبصورت تھی وہ تقریباً نئی تھی۔ اس میں گدے
لگے تھے جو ردی نہ تھے اور بالشیں بھی نئی کی گئی تھی۔ ہم کشتیوں کے ماہر نہ تھے تاہم ہم سمجھ سکتے
تھے کہ قیمت بہت کم مانگی گئی۔ مرے اپنی پیٹھ خود ٹھونکتے تھے اور انکا ارادہ ہوا کہ وہ کل رقم ادا
کر کے معاملہ صاف کر لیں۔ لیکن ولکس نے اختلاف کیا اور اُن کی رائے میں ہم کو بھی پہلے خیال
کی تائید کرنا چاہیئے تھی۔ اگر وہ شخص کچھ کم لینے پر تیار ہو جائے تو فی الحال روپیہ ادا کرنے میں
بھی مضائقہ نہ تھا۔ ولکس نے کشتی پر آتے ہی اُس میں جابجا سوراخ کرنا شروع کئے یہانتک
کہ وہ خراب و خستہ ہو گئی اور اس قابل رہ گئی کہ وہ جلا ڈالی جائے۔

یہ صورت حال دیکھکر مالک ہکا بکا رہ گیا اور اس کو بجید رنج و ملال ہوا اور جب
ولکس نے اس کشتی کی قیمت پانچ پونڈ عنایت کی تو اُس نے یہ رقم بشکر قبول کی اور نہایت
دقت سے ٹھاٹ کی ایک دیوار پر کاغذ رکھکر رسید تحریر کی۔ رسید پنسل سے لکھی گئی تھی
اور اس کے الفاظ ایسے دلچسپ تھے کہ وہ ابتک بندہ کے پاس محفوظ ہے وہ حسب ذیل
تھی۔ "بیچی ایک کشتی" ولیم ہیگن۔ پانچ پن (پونڈ)۔

پھر ہم سب ساز و سامان لیکر اس پر سوار ہوئے۔ مرے اور ولکس کشتی کھیتے تھے۔ ڑاڈلس
اس کے اگلے حصہ میں بیٹھے تھے اور میں پتوار کے پاس بیٹھا تھا اور ہمارا قصد ہوا کہ ہم اسٹیشن
کو جائیں۔

مسٹر ہیگن نے اسقدر بھی انتظار نہ کیا کہ کشتی روانہ ہو جائے۔ انھوں
نے روپیہ لیا اور فوراً چلتے بنے اور ہمارے خیال میں وہ کسی مرغوب شرابخانہ
میں چلے گئے ہوں گے۔

مرے (میری جانب دیکھکر) آپ کی پریشانی بیجا ہے"

مین - جی نہین - مین پریشان نہین ہون - مجکو امید ہے کہ معاملات بخیر و خوبی ختم ہو گئے لیکن کیا آپ کے ذہن مین نہین آیا کہ معاملت بالکل کاروبار کے خلاف اور ایک نادر طریقہ کی ہے - میرے نزدیک اس شے کی قیمت ہی کچھ نہین لی گئی - ہم کو گویا مفت مل گئی ہے -

ولکس - نہین ایسا نہین ہے - ایک بار کا رنگ عرصہ دراز تک باقی رہتا ہے بہرحال اگر آئین پانی نہین بھرتا ہے تو واقعی یہ ایک شے ہے اور ہم نے خوب چیز پائی -

اس وقت بھی مجکو تسلی خاطر نصیب نہ ہوئی اور مجکو یاد آیا کہ مرے نے مجکو اس کشتی کا نام جس کے متعلق اُنھون نے خط روانہ کیا تھا فیری یا فیری لائٹ یا کوئی ایسا ہی بتلایا تھا - مرے کو خوب یاد تھا کہ اس کے نام کے بیشتر لفظ فیر ضرور ہے اور ٹراڈلس نے جھک کر اگلے حصہ کو دیکھا تو وہان اس کشتی کا نام وائز ویچ (ساحرہ آب) تحریر تھا - اب ہم نے وائز ویچ خرید کی -

ولکس - اوہو - کیا پروا - واقعہ ظاہر و ہویدا ہے اُس نے ازراہ مہربانی ہم کو غلط کشتی دیدی میرے خیال مین وہ بھول گیا - اس سے ضرور فروگذاشت ہوئی ہے - بہرحال اُس نے ہمارے ہاتھ ایک کشتی فروخت کی ہے جسکا نام اُس نے رسید مین تحریر کرنے کی زحمت نہین برداشت کی - مین دعوی سے کہہ سکتا ہون کہ کوئی شخص ہم سے پیش نہین جا سکتا ہے اور اگر مقدمہ بھی چلے تو بازی ہمارے ہی ہاتھ رہیگی -

ولکس کی نیت ہمیشہ خراب رہتی تھی اور بعض اوقات وہ ایسی حرکات کرتے یا کرنے کا ارادہ کرتے تھے کہ ہم کو شرمندگی ہوتی تھی میری رائے مین ولکس ایسے تھے جو کبھی بھی مجمع عام مین شرمندہ نہین ہوتے تھے اور اپنی خجالت کا اظہار کسی گوشہ مین کر لیتے تھے یقینی ہم نے ان کو کبھی شرمسار نہین دیکھا اور وہ واقعی خوش قسمت تھے - کہ ہم اُن کی حماقت پر دریائے شرم و حیا مین ڈوب جاتے تھے - اور خوش و خرم رہتے تھے -

ولکس نے نہایت زور و شور سے اپنی حمایت کی - اُنھون نے دعوی کیا اُن کو وہ کشتی حتی الامکان کمترین قیمت پر خریدنا چاہئے تھا اور کسی طرح سے نہ ثابت کرنا تھا کہ ہم بیوقوف ہین - اسکے علاوہ دیگر اُمور کا لحاظ کشتی بان کو کرنا تھا - اگر وہ اپنے مال کو کہ ملیون کے مول فروخت کرتا ہے تو ولکس کا یہ فرض نہ تھا کہ اس کو منع کرین اور اس سودے سے باز رہین -

ولکس عرصہ دراز تک کلا کی صحبت مین رہے تھے اور اُس کا اثر بُرا پڑا تھا کہ وہ اکثر غلط بات

بات کو صحیح ثابت کرنے کی فکر کرتے تھے خواہ وہ خود جانتے ہون کہ اُن کی یہ سعی خطرناک ہے۔ بہر حال ہم نے اُن کی مخالفت کی اور میرے تک کی رائے ہوئی کہ جب ہم اس سفر سے واپس آئین تو کشتی بان کو اس کی اس غلطی سے متنبہ کرین اور اس سے ایمانداری کے اصول پر معاملت کرلین۔

فی الحال ہم نے اس امر پر قناعت کی کہ منزل مقصود کو کشتی لے چلین اور خوشگوار سیر کے لطف سے بہرہ اندوز ہون یاد رکھیے کہ جب مین لفظ "ہم" استعمال کرتا ہون تو اس سے مراد ٹراڈلس اور مین ہوتا ہون۔ ٹراڈلس کشتی پر بیٹھتے ہی سو گئے۔ انکا سر کرسی کے نیچے دبا تھا اور اُن کے پیر اُدھر لٹک رہے تھے۔ وہ نہایت آرام سے سو رہے تھے شاید اُن کو صرف اسقدر شکایت ہو کہ اُن کے کوچ مین بعض کو بڑے نکلے ہین اور تکلیف دہ ہے۔ مین پتوار کے قریب بیٹھا تھا اور بحد و انتہا مسرور تھا مین ہمیشہ ذمہ داری کا عہدہ پسند کرتا تھا بشرطیکہ اس مین حکومت و عزت ہو۔ مین آپ کو اطمینان دلاتا ہون کہ اس سے بہتر کیا کام ہوگا کہ ایک کشتی کو نہایت احتیاط سے ایک دریا مین کھیلون اور جدھر چاہون اس کو موڑ دون بار بار نظارے بدلتے تھے آزادی اور فارغ البالی سے طبیعت خوش ہوتی تھی اس سے بہتر دنیا مین کیا خدمت ہو سکتی تھی۔

فارغ البالی کا خیال میرے اور ولکس کو بھی آیا اور اُنھون نے اپنی رائے کا اظہار کر دیا۔

یہ امر بالکل بے ارادہ تھا لیکن حق بات یہ ہے کہ مین خالق کائنات کی صناعیان دیکھنے اور زندگی کا لطف اُٹھانے اور بلند خیالات کے بھنور مین ایسا گرفتار ہوا کہ مین نے دنیادار اشخاص کے خیال کو خیرباد کہا جو میری قیادت مین سفر کر رہے تھے مین کشتی کو غلط راہ پر لے گیا۔ یہانتک کہ وہ ساحل پر جا کھڑی ہوئی۔ ہم مین تو تو مین مین ہونے لگی لیکن میری سمجھ مین نہین آیا کہ اس کی ضرورت کیا تھی۔ میری سمجھ مین بس یہی وجہ آتی تھی کہ میرے اور ولکس مجھ سے جگہ بدلنا چاہتے تھے اور اس بنا پر اُنھون نے اسقدر ہنگامہ بلند کیا اور مجھکو طرح طرح کے الزام دینے لگے اُنھون نے کہا آپ خطرناک ہین اور آپ کو پتوار کے قریب بیٹھکر اس کو نہ چلانا چاہیے۔ اس کے علاوہ آپ کوئی کام نہین کر سکتے ہین بس آپ ہماری جگہ پر تشریف لائیے۔ اور کشتی کھیئے۔ اُنھون نے ٹراڈلس کو بھی جگایا تاکہ وہ میرے ہمراہ کام کرے۔ ہم عذر نہین کر سکتے تھے لیکن ہم نے اس امر کے سمجھانے کی کوشش کی کہ اب تک اُنھون نے کشتی کو نہایت استقلال و عمدگی سے کھیا ہے اب ان کو

یکام ایسے ضعیف و ناموزون اشخاص کے سپرد نہ کرنا چاہئیے۔ جو اس کے اہل نہین ہین مگر وہ میرے مشورہ نیک پر عمل کرنے کے لئے مستعد نہ تھے مجکو مجبوری ایک ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی جگہ سے اُٹھنا پڑا۔ ٹرا ڈلس نے اپنے کپڑے سمیٹے اور بڑی مشکل سے میرے قریب آکر رونق افروز ہوئے ہم نے بہزار دشواری اس زدہ بجرے کو ایک میل یا اُس سے کچھ زیادہ کھیپا تھا کہ ہم واپس آنے کا لطف اُٹھانے کیلئے اُس کو پیچھے کھیلائے۔

زندگی نہایت ناخوشگوار اور علی صورت اختیار کر لیتی ہے جبکہ آپ کو ایک کشتی تمازت آفتاب کے وقت تند و تیز مخالف ہوا کے جھونکون مین کھینا پڑتی ہے پھر اس حالت مین کہ آپ کے ہاتھ نرم و نازک ہون اور ان مین محنت سے چھالے پڑ جائین میرے ہاتھ بیحد نازک تھے اور اُنمین چھالے پڑ گئے تھے۔ میرے نزدیک ایسے ترقی یافتہ زمانہ مین اس خاص طریقہ قدیم مین تغیر و تبدل نہ ہونا واقعی عجیب تھا۔

مین ’’ (مرے سے) کیا ہم اس طریقہ مین اصلاح نہین کر سکتے‘‘

مرے ’’جی ہان اُٹھئے اور اصلاح فرمائیے‘‘

میرا یہ مطلب ہرگز نہ تھا کہ مین خود اصلاح کرون البتہ ولکس ایک متحمل المزاج شخص تھے اُن سے میری یہ تکلیف نہین دیکھی گئی جو مجکو آدھے گھنٹہ سے اس کشتی کے کھینے مین لاحق ہو رہی تھی وہ میرے قریب آئے تاکہ میری امداد کرین۔

ولکس ’’ (کشتی کو دیکھ بھال کر) میری سمجھ مین نہین آتا ہے کہ مین ایک ہلکا بادبان کیون نہین لگا لیتا ہون ایک ہلکی لکڑی اور دو تین گز موٹا کپڑا کافی ہوگا اور ہمارا کام بھل جائیگا۔

سن بری مین ہم ساحل پر اُترے اور ہمنے ٹراڈلس کو شہر بھیجا تاکہ وہ ضروری سامان لے آئین۔ وہ ایک لمبا بانس لے آئے جو اکثر دو کانون کے پردون مین کام آتے ہین۔ اور ایک موٹا کپڑا دو گز لائے یہ کام ولولہ انگیز تھا اگرچہ ہم کو اس کے نصب کرنے مین بیحد دشواری ہوئی کئی بار راستہ مین کشتی بدلنا پڑی۔ جب ہم ساحل سے چلے تو یکبارگی ہماری کشتی بالو پر آکر بیٹھ گئی لیکن ہم نے اس کو بہزار دشواری نکالا۔

تھوڑی دور گئے تھے کہ ٹراڈلس کی ٹوپی پانی مین گر پڑی انھون نے حماقت کی اور اُس کو جھک کر اُٹھانے لگے تو خود اوندھے منہ دریا مین جا رہے لیکن وہ پیرنے لگے اور اُن کو ملاحون کی ایک جماعت نے نکالا ان کی اس حرکت سے ہم کو آئندہ پریشانی کا منہ دیکھنا پڑا۔

یہ سب معمولی واقعات تھے ان سب سے سخت و تہہ کشتی کا کھینا تھا۔ ٹراڈلس نے بھی تھکن محسوس کی اور اقرار کیا جب کشتی اسٹیشن پہونچی تو اُمفون نے اُس کے روکنے پر اصرار کیا تا کہ وہ کپڑے خشک کر سکین یا بدل ڈالین اور بھیگی بلی کی طرح نہ بیٹھے رہین۔

جب ٹراڈلس کپڑے بدل رہے تھے تو ولکس اور مرے سودا سلف خریدنے چلے گئے۔ مین کشتی کی پاسبانی کیا کیا اور جب اُن کی مرضی ہوئی وہ واپس آئے تو ہم سب کی رائے تھی کہ اب ضرور "خوردن و چریدن" کی ٹھہرے۔

ٹراڈلس کی رائے ہوئی کہ وہ اسی مقام پر قیام کرین اور کھانا خرید کر کھائین انھون نے کہا یہ طریقہ آسانی اور راحت رسان ہے لیکن ہم نے اس تجویز کی مخالفت نہایت سنجیدگی اور استقلال کے ساتھ کی۔ کیا ہم لوگ یہ طے کر کے نہین آئے تھے کہ ہم اپنے لیے خود چائے تیار کرین گے صرف کسی اور کی لکڑیان جلائین گے کیا ہم نے کشتی پر ڈبے کے گوشت اور سیب وغیرہ کا ذخیرہ جمع نہین کیا تھا۔ ہان۔ ذخیرہ تھا۔ افسوس۔ ہم نے ان کو اکٹھا کیا تھا کیا ہم ایک طمع دلانے والے کی آواز سنین گے۔ اگر ٹراڈلس چاہتے ہین کہ ہم اُن کی رائے پر عمل کرین تو ہم کہ .... لیکن مجھکو اُمید ہے۔

اسٹیشن سے روانہ ہونے کے بعد ہم کو راحت ملی۔ ہوا بدل گئی اور ہمارے راستہ مین بھی کچھ تغیر ہو گیا اور ہم کو اکثر ہوا کا اچھا جھونکا مل جاتا تھا۔ اور کشتی کو لہراتے ہوئے نہین لیجانا پڑتا تھا اور ہم سیدھے چلے جاتے تھے۔

اس اثنا مین چھ بجے کے قریب ولکس کی نظر ایک مقام پر پڑی جو سنسان تھا اور دریا کے بائین ساحل پر واقع تھا باتفاق رائے طے پایا کہ یہ مقام دعوت کے لیے مناسب ہی بغیر مزید گفت و شنید ہم وہان کشتی لے آئے اور ہم نے سب اسباب اُتار لیا۔

ایک سایہ دار درخت کے نیچے ہم نے اپنا عارضی مستقر بنایا۔ مرے آگ روشن کرنے لگے اور مین سامان قرینے سے رکھنے لگا۔ ولکس اور ٹراڈلس نے اپنے اپنے پائپ روشن کر لیے اور عدیم الفرصتی کا دعویٰ کیا مین اور مرے اُن کے لیے کھانا تیار کر رہے تھے اب ان دونون کا فرض تھا کہ کم از کم وہ کشتی کو دیکھتے رہین چنانچہ مین نے بعد کو ان سے یہ واقعہ بیان کیا اور اُن کو اپنے خیال سے متنبہ بھی کیا۔

الغرض یہ واقعہ ہوا کہ جب ہم چائے پی رہے تھے تو کشتی کا خیال مجکو ہوا کسی نے میرے

خیال مین مرے نے مجھسے چاقو مانگا تاکہ وہ دودھ کا ڈبہ کھولیں مین نے تلاش شروع کی لیکن وہ مجکو نہین ملا بس مین نے رائے قائم کر لی کہ وہ کشتی مین گر گیا ہو گا۔

مرے ویرامان۔ ٹراڈلس۔ ذری جا کر چاقو تو لے آؤ"

وہ نیک نفس فوراً اُٹھے اور روٹی اور مکھن کھاتے ہوئے کشتی کے جانب روانہ ہوئے ذری دیر مین دریا کے جانب ایک چیخ سنائی دی ہم سب گھبرا کر کھڑے ہو گئے۔ ساحل بنچا تھا اور ہم کو وہان سے کوئی شے نظر نہین آتی تھی لیکن کوئی باحواس شخص بلاوجہ اس طرح سے نہ چلاتا۔

دنکس۔ اس پر مصیبت نازل ہوئی۔ چلیئے۔

ہم سب دوڑتے ہوئے دریا کے جانب روانہ ہوئے تو اس شخص سے ٹکرا گئے جو وہان سے دوڑا ہوا آرہا ہے تاکہ ہم سے داستان غم واندوہ بیان کرے اور ہم جلد تر کوئی تدبیر سوچ لین۔

ٹراڈلس۔ مکھن اور روٹی اُچھال کر رہ گئی۔ دریا مین آدھ میل کے فاصلہ پر وسط دریا مین جا رہی ہے۔

ہم نے کہا لیکن ہم ناظرین سے نہ بیان کرینگے کہ ہم نے کیا کہا البتہ وہ الفاظ موقع ومحل کے مناسب تھے انکا تذکرہ کتاب مین کرنا طوالت سے خالی نہین ہے۔

ہم نے اپنے خیمے ڈیرے اور ضروری اور غیر ذائقہ چیکھی جائے تو وہین چھوڑا اور اپنے گمگشتہ راہ سامان کا تعاقب شروع کیا۔ اتفاقاً بادبان کھلا رہ گیا تھا اور اب وہ نہایت استقلال سے کشتی کو اسٹیشن کے جانب بہائے لیے جاتا تھا یہ کشتی بادبان اور موافق ہوا کے وجہ سے اس رفتار سے کہا جد تیز جا رہی تھی۔ جس سے ہم اُس کو یہان تک لائے تھے۔ اور وہ کسی شخص کی شرمندہ احسان بھی نہ تھی۔

دسوان باب

غلط فہمی

ٹراڈلس ڈیڑھ میل تک جا کر تھک گئے اور بیٹھ گئے۔ اور تعاقب کو بے سود خیال کیا آخر کار خیمے ڈیرے پر واپس آ گئے تاکہ اس کی نگرانی کریں لیکن مرے اور وکس اس امید میں دوڑے چلے گئے کہ شاید وہ بہزار دشواری اس کشتی کو پکڑ لیں۔

ٹراڈلس بولا جب ہم آہستہ آہستہ دوڑنے لگے) کیا آپ کے نزدیک وہ اس کشتی کو پکڑ لیں گے مین۔ جی ہان۔ اسٹیشن مین۔ وہ دونون تیر سکتے ہین لیکن شاید ان کو غوطہ لگانے کی جرأت نہ ہو۔ اگر کشتی اسی طرح سے وسط دریا مین بہتی رہی یا اس ساحل پر جا کر لگ گئی تو اُن کو پیر کر ضرور جانا پڑیگا

ٹراڈلس۔ شاید کوئی شخص آئے اور وہ ہماری خاطر سے اس کو روک لے۔ حیرت ہی کہ وہ اسقدر دور کیسے چلی گئی آپ خیال فرماتے ہون گے کہ وہ آدھے میل سے زیادہ لہر کے ساتھ بہ گئی۔

مین۔ لیکن اس سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ یہ ہے کہ وہ کھل کیسے گئی کس گدھے نے اُس کو باندھا تھا۔

ٹراڈلس۔ "حضور والا"۔

ان کا ارادہ یہ تھا کہ وہ گستاخی کرین لیکن بعض اوقات سچ سے آگ لگ جاتی ہے یہ بھی ایسا ہی موقع و محل تھا۔

میرے لیے قباحت یہ تھی کہ مین اس فقرے کا جواب دینے سے قاصر تھا اب مجھکو یاد آیا کہ کشتی سے سب کے بعد مین اُترا تھا لہذا میرا فرض تھا کہ مین کشتی کو بحفاظت باندھون

اب خیر۔ اب مضی ما مضی پر عمل کرنا چاہیے۔ لاکھ احتیاط کیجئے لیکن آفتین نازل ہوتی ہین اور وہ پیش بندیون کا بالکل لحاظ نہین کرتین۔

ٹراڈلس نے میری تائید کی اور میرے مقولہ کو بطور فلسفی منظور کر لیا۔

ٹراڈلس۔ (سوچکر) ہم کو اس واقعہ پر رنج و افسوس کرنے سے فائدہ نہ ہوگا لیکن ہم کو علم نہین ہے کہ اس واقعہ کے متعلق دیگر افراد کا کیا خیال ہے۔"

بہر حال ضرورت سے زیادہ اپنی جان کو ہلاکت مین ڈالنا دور اندیشی و جان بازی کے خلاف تھا۔ جب ہم واپس آئے تو ٹراڈلس اور مین نے جاے گرم کی اور اس کھانے کے قریب بیٹھے۔ جس کے کھانے کے ارادے کے وقت یہ واقعہ پیش آیا تھا۔ ہم نے کھانا تناول کیا اور کھڑے ہوئے لیکن اب تک مرے اور ولکس کا کہین پتہ نشان نہ تھا۔

مین۔ میری بات مانیے وہ اسٹیشن تک اس کشتی کا پیچھا کرین گے۔ اگر کشتی دریا کے اس جانب ڈوب گئی تو وہ سمندر پار کرکے اس ساحل پر پہونچ جائین گے تاکہ کشتی تک پہونچ جائین اور یہ کوشش بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔

ٹراڈلس نے بھی بعض ہمدردی کے فقرے کہے اور اپنے پائپ کو بھرا اور چند کوٹ اپنے سرہانے رکھکر راحت سبزہ زار پر لیٹے اور دھوئین کے بادل اڑانے لگے۔ ہم انتظار کرتے رہے پائپ پیتے رہے اور باتین کرتے رہے یہانتک کہ دن ڈھل گیا اور جھٹ پٹا وقت آگیا بیٹھے بیٹھے میری ٹانگین بھی درد کرنے لگین تھین۔ بس مین اٹھا تاکہ ان کو سیدھا کرون اور ساحل دریا پر جاکر دیکھون کہ آیا ہمارے ساتھیون کا بھی کہین پتہ نشان ہے یا نہین۔ مین سیدھا اس مقام پر پہونچا جہان میری کشتی کھڑی تھی اور لہرون کے زور سے ہل رہی تھی البتہ ایک درخت کی جڑ مین بندھی تھی اور بالکل اسی حالت مین تھی جس مین مین اس کو چھوڑ گیا تھا۔

مین نے اپنی آنکھین ملین اور اس کو پھر دیکھا مین نے ایک کھنا پکڑا اور اس کو ہلایا مین اس پر گیا اور پھر واپس آیا کہ شاید مین خواب دیکھ رہا ہون اور عالم رویہ مین میرے پیش نظر کشتی ہو لیکن وہان کسی قسم کا دھوکہ نہ تھا یہ کشتی واٹروچ تھی وہ بندھی تھی اور محفوظ تھی معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنی جگہ سے نہین ہٹی۔ اسی مقام پر ہے جہان دو تین گھنٹہ

پیشتر ہم اس کو باندہ گئے تھے - ہرگز ہرگز وہ اپنی جگہ سے نہین ہٹی -
زور سے مین چلایا اور ٹراڈلس یہ خبر سنکر بے تحاشا دوڑے اور چلاتے تھے
ٹراڈلس - متبرک دہیوان - وہ قسم نہین کھا سکتے -
معاملہ بالکل صاف تھا - ٹراڈلس سے غلطی ہوئی اور وہ اس مقام کے جانب آئے
جہان ان کے خیال کے مطابق کشتی کھڑی تھی اور ان کو وہ نظر نہ پڑی اور دریا مین ایک چھوٹے
جہاز کا بادبان نظر پڑا - بس انھون نے اس کو اپنی کشتی متصور کیا اور چلائے کہ معہ کشتی چلتی بنی"
اور اپنی غلطی سے خالی الذہن ہوگئے -
ٹراڈلس - لیکن دوسری کشتی -
مین - ہم کو اس سے کیا مطلب - وہ ہماری نہین ہے اگر مین اپنی جگہ ہوتا تو ضرور سیر و
تفریح کے لیے چلا جاتا تاکہ وہ لوگ اپنے غصہ و غضب کا اظہار درختون اور دیگر قدرتی
اشیا کے روبرو کرکے دل کا بخار نکال لیتے جو ان کو جواب دینے کی قدرت نہین رکھتے
ہین اور نہ ان کو ہمارے مانند ایسے واقعات سنکر تکلیف ہو سکتی ہے آپ ہی غور کیجئے
کہ مرے غصہ مین آپ کے متعلق اور اس حرکت کے متعلق کیا رائے
ظاہر کرین گے -
ٹراڈلس - اوہو - بس وہ یہ ہی خیال کرین گے کہ مین نے اُن کو دہوکہ
دیا "
مین - بہتر ہے کہ آپ مذاق کرنے کا دعوی کرین وہ خود آپ سے مذاق کیا کرتے ہین
اور آپ کی جان بچ جائیگی ورنہ آپ پر حماقت کا الزام عائد کرین گے آپ باور فرمایئے
کہ وہ آپ کو سب و شتم کہنے سے بھی باز نہ رہین گے -
ٹراڈلس - مین سچ سچ واقعات اُن سے بیان کر دون گا اور اُن کے سریلے نغمے کو
سماعت کرونگا اور مین کوئی ایسی تجویز بھی نہ پیش کرونگا کہ ان کا روئے سخن میرے جانب
سے کسی اور طرف منتقل ہو جائے -
مرے اور ولکنس لونبجے کے قریب واپس آئے وہ پریشان اور خستہ تھے اور
گرسنگی کے سبب سے حواس باختہ تھے لیکن وہ اپنی کامیابی پر مسرور تھے جب ہم نے
اُن کو آتے دیکھا تو ہم دونون نے دو ایک ٹھیلیتون کو طے کرکے انکا خیر مقدم کیا وہ دور سے

آتے تھے۔ جب ہم قریب پہونچے تو دلکس چلائے

"خیر ہمنے اسکو پکڑ لیا"

مین "کیا غضب کیا"

مرے "ہمکو اسٹیشن جانا پڑا۔ وہان وہ پل مین بندھا تھی۔ میرے نزدیک کوئی شخص اسکو یہان سے اوڑائے گیا تھا۔ مین نے ادہر ادہر دیکھا تو وہان کوئی شخص نظر نہ پڑا بس ہمنے اپنے دل مین چورون کا شکریہ ادا کیا اور ہم کشتی پر بیٹھ گئے اور اسکو تیزی سے کھیتے ہوئے یہان آگئے"

ابتدائی سے حالت بدتر تھی لیکن اب بدترین ہوگئی۔ ٹراڈلس کا چہرہ فق ہوگیا اور وہ گھٹنے کے بھل زمین پر بیٹھ گئے۔ میری سمجھ مین نہین آتا تھا کہ کن الفاظ مین داستان غم بیان کرون۔ آخرکار مین نے مرے کی کہنی پکڑی اور انکو دوڑاتا ہوا اس مقام پر لایا جہان میری جائداد (کشتی) موجود تھی اور مدوجزر کے وجہ سے ہل رہی تھی۔

مین "ملاحظہ ہو۔ آپکے اس جرم کی سزا دو سال کی قید بامشقت ہے ورنہ یہ کشتی کبھی نہ کبھی صحیح وہان پہونچے اور کسی کو اسکا علم بھی نہو سکے۔

مرے۔ آپ یاد رکھیے کہ اس بار تو آپ سے ایسی ناشائشتہ حرکت ہوئی آیندہ احتیاط کیجیے اور توجہ بھی کیجیے"

مرے۔ بے تکی باتین کرنے لگے۔ دلکس گدھے کے مانند سیپون سیپون کرنے لگے انھون نے ہمکو بے تکان برا بھلا کہنا شروع کیا۔ انھون نے اپنی گذشتہ حماقتون کا تذکرہ کیا اور انکو ہمارے سر پہ تھوپنے کی سعی کی۔ انھون نے ہمارے آبا و اجداد کو برا بھلا کہا اور ہماری حیا و شرم پر حرف رکھا اور آخر مین گویا ہوے کہ انکو اپنی مدت العمر مین ہمارے سے کوڑمغز۔ بے عقل۔ غیر ذمہ دار۔ بیحیا۔ گدھون سے سابقہ پڑا ہے۔

ذری دیر تک تو تو مین مین ہوتی رہی پھر ہم خفا ہو کر چلے گئے اور دائروچ اور مرے کی گرفتار کردہ کشتی نے معانقہ کیا اور کچھ کہنا شروع کیا جو ہماری سمجھ مین نہ آیا لیکن وہ ضرور حضرت انسان کی حماقتون کا تذکرہ کرکے ہنستی ہونگی اور وہی یہ آواز تھی۔ اور افضل المخلوقات کا مذاق اڑاتی ہونگی جو انکو اپنے قبضہ و اختیار مین رکھتا ہے تاکہ ان سے نفع حاصل کرے یا تفریح طبع کے واسطے لئے لئے پھرے۔

آخرکار ٹراڈلس نے آپس مین ملاپ کرانے کی سعی کی۔

ٹراڈلس :- اچھا۔ یہ جھگڑا ملکیا ہے۔ کیا ہم باسانی نجات نہین پا سکتے قبل اسکے کہ ہم سے اس کے متعلق سوالات کئے جائین اور ہم پریشان ہون۔ یہ بات نہایت ہی نازیبا ہے کہ یہ کشتی یہان بندھی پائی جائے اور ہماری ملک مین منسوب ہو اور ہمپر الزام عائد کیا جائے کہ ہم اس مقام پر عمداً پوشیدہ ہین ؟

مرسے ۔ (غصہ سے) تو آخر کون اسکو واپس لے جائیگا۔ مین تو نہین جاؤنگا مین بالکل پست ہوگیا ہون اور مین نے اتنی دیر کشتی کھیئی ہے کہ شاید اب مین اس فصل مین کشتی پر سیر و تفریح کے لئے نکلنے کی جرات نکرونگا ؟

ٹراڈلس :- میری رائے مین اگر ہم جائینگے تو پیدل واپس آنا پڑیگا۔

ولکس :- کوئی ضرورت نہین ہے۔ آپ اسکو واپس لے جائین اور پھر یہان لے آئین یہانتک آپ پست ہو جائین اور آپکو آئندہ کشتی چلانے کی آرزو باقی نہ رہے۔ میرے نزدیک اس وقت بہترین صورت یہ ہے کہ اسکے پیندے مین ایک سوراخ کردیا جائے اور وہ ڈوب جائے ؟

ولکس کے ذہن مین کبھی اس قسم کے خیالات نہین آتے تھے لیکن اس وقت وہ چائے نہ ملنے سے سخت بد دل ہو رہے تھے اور اسی قبیح فعل کے لئے آمادہ ہو گئے یہ حرکت نہایت نازیبا تھی مین خیال کرتا تھا کہ انھون نے جلدبازی کیون کی جواب اسکا خمیازہ بھگتنے کے لئے آمادہ نہین ہوتے ہین چنانچہ مین نے اپنے خیالات سے انکو باخبر بھی کر دیا۔ لیکن ہم ایک ساتھ رہنا چاہتے تھے اور ایک دوسرے کی جدائی کو ناپسند کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ٹراڈلس اور مین نے عمدہ غذاؤن سے اپنا شکم بھی خوب بھر لیا تھا بس مین نے انکو مشورہ دیا کہ وہ یہین تشریف رکھین اور چائے نوش فرمائین اور ہم دونون اس کشتی کو جیسے وہ غلطی سے لے آئے ہین اپنی کشتی دائرویچ کے پیچھے باندھکر اسٹیشن لئے جاتے ہین اور ہم انکی جانب سے بشرط ضرورت جواب دہی بھی کرلینگے۔ اگر کھرے کھرے بچ گئے تو فہو المراد اور اگر گرفتار بلا ہوئے تو ہمکو معافی مانگنے اور اظہار افسوس کرنے مین بھی عار نہین ہے بہرحال ہم اس مرحلہ کو کسی نہ کسی طرح سے طے کرکے واپس آئینگے۔

جب مرسے نے میری تجویز سنی تو وہ خوشی سے اوچھل پڑا۔

مرسے :- خوب۔ شاباش۔ لبلاست رِدی ضرباز آئی۔ سیدھے چلے جائیے گا سب سے پیشتر آپکو بائین جانب مڑنا پڑیگا۔ یاد رکھیے کہ راستہ نہ بھول جائیگا۔

ولکس :- چلیے۔ مین تو بھوک کے مارے مرا جاتا ہون ؟

اسٹیشن پہنچنے مین اب دیر نہ تھا۔ ہوا مخالف تھی اور اسکے علاوہ دوسری کشتی ہماری کشتی کو

اپنی جانب کھینچتی تھی لیکن ہم ہمت نہ ہارے بعض اوقات کشتی پیچھے ہٹ جاتی تھی لیکن آخرکار ہم منزل مقصود پر پہونچ گئے ہمت و استقلال سے انسان کام لے پھر بھی وہ پورا نہو - یہ کیسے ممکن ہے اتفاق دیکھیے کہ مالک کشتی کو دہوکا ہوا اور اسلئے انہوں نے ہمارا شکریہ ادا کیا جبکہ ہمکو سرزنش و سخت سست سننے کی امید تھی

جس شخص کی یہ کشتی تھی وہ ساحل دریا پر کھڑا ادہر ادہر نظر دوڑا رہا تھا لیکن وہ کہیں نظر نہیں آتی تھی کہ دفعتہً اُسنے بہاؤ کے جانب ہماری کشتی دیکھی لیکن تاریکی کی وجہ سے وہ صاف نہیں دیکھ سکا پس وہ ساحل پر آیا تاکہ دریافت حال کرے - اُسنے بھی ہماری طرح نتیجہ نکالا کہ انکی کشتی بہ گئی۔

وہ شخص " اوہ میں آپکا از حد شکریہ ادا کرتا ہوں - مجھکو یاد پڑتا ہے کہ میں اسکو مضبوطی سے ساحل پر باندہ گیا تھا اور ایک بوتل لینے چلا گیا - ان بدمعاش لونڈوں نے شاید کھول دیا اور وہ بہ گئی آخر آپکو یہ کہاں ملی "

میں نے طراطلس کا پاؤں دبایا تاکہ وہ اصل واقعہ کا تذکرہ نکریں جسکے بیان کرنے کے لئے وہ بیتاب تھے -

میں " میں نے اسکو دریا کے بالائی حصہ میں پکڑا - میں آپکا خیر مقدم کرتا ہوں - آپکا شکریہ یہ رات کے وقت محنت کرنے سے سردی محسوس نہیں ہوتی "

اسکے بعد ہم ساحل پر اُترے - اور ذری دیر تک گفتگو کرکے اپنے مستقر کو روانہ ہوئے -

سب وہاں پہونچے تو مرے سے رام کہانی کہی وہ خاموشی سے سنا کئے لیکن افسوس ہے کہ انھوں نے ہماری محنت و جانفشانی کی داد نہیں دی۔

ہرسے " اچھا - اب ہم کیا کریں - افسوس ہے کہ ہمارے پاس خیمہ موجود نہیں ہے ہم اس کے بغیر بھی شب بسر کرسکتے ہیں "

ولکاکس " لیکن آج شبکو سردی زیادہ ہے اور ہمارے پاس کھانے کا سامان بھی بہت کم ہے بس ہمیں سرا کو چلنا چاہیے جو دریا کے کنارے سے آدھے میل کے فاصلہ پر واقع ہے - کیوں آپ وہاں نہیں جاتے اور ایک پلنگ کرایہ پر نہیں لے لیتے - وہاں غذا اور سامان سستا مل جائیگا -

ہم سب نے انکی تائید کی اور مزید وقت ضائع نہ کیا - فوراً کشتی پر سب سامان بار کیا اور ولکاکس اور میں اسکو چلانے لگا اور ہم دریا کے کنارے غذا اور مکان کو تلاش کرنے نکلے -

شب کے وقت دریا پر عجیب لطف آرہا تھا اور ایسے ایسے عمدہ نظارے پیش کئے گئے تھے کہ انکا تجربہ کرنا ہر شخص پر واجب تھا - تاریکی میں معلوم ہوتا تھا کہ درختوں کی چوٹیاں آسمان سے مل گئی ہیں

سکوت کا دور دورہ ہے۔ صرف کسی دور دراز مقام پر الو کے بولنے اور قرب و جوار کے کسی کھیت میں غیر قانع چوپاؤں کے چلانے سے اس سناٹے میں رخنہ پڑتا تھا۔ انکے علاوہ کبھی کبھی کسی چشمہ کی آہٹ یا کسی اور جانور کی آواز سنائی دے جاتی تھی۔ مجکو ان امور سے اس قدر دلچسپی تھی کہ میں نے اپنی ذات کو فراموش کیا میرا پائپ گر گیا اور مجکو خبر نہوئی۔ اور ایسا بیخود تھا کہ مرے کو میری پیٹھ پر ہاتھ رکھکر مجکو جھنجھوڑنا پڑتا کہ مجکو معلوم ہو جائے کہ میں کس مقام پر ہوں اور میرے فرائض کیا ہیں۔

بہر حال ہم بہزار دشواری مشر دم پہونچے جہاں اتفاقاً دو پلنگ خالی تھے اور ہم چار آدمی تھے لیکن دو آدمی بآسانی ایک پلنگ پر سو سکتے ہیں ہمکو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی۔

دوسرے روز صبح کو ہماری آنکھ دیر کو کھلی اور ہمکو اپنے تبدیل لباس اور دیگر ساز و سامان کرنے میں بھی دشواری ہوئی تاکہ ہم اس قابل ہو جائیں کہ اس مجمع میں شریک ہوں جو اب دریا بر دز یکشنبہ مجتمع ہوا تھا اور متصلہ کھیتوں اور سڑکوں پر پائپ منہ میں دابکر پھر سکیں۔ ہمنے ناشتہ کیا اور سیر کو چلے گئے۔ چاشت کا وقت گذر گیا اور ہم روانہ نہو سکے تو ٹراڈلس نے ہمکو مشورہ دیا کہ ہم اس مقام پر دوپہر کا کھانا تناول کریں اور سہ پہر کو چائے پینے میں عجلت سے کام لیکر مکان روانہ ہو جائیں۔ یہ ایک نہایت عمدہ و صحیح رائے تھی اس میں دور اندیشی کا بھی شائبہ پایا جاتا تھا۔ ہمنے اسکو خوب شاباشی دی۔ اس دیہاتی علاقہ میں چند گھنٹے گذارنے سے ان اشخاص کی حالت میں کسی حد تک تغیر و تبدل ہو جاتا ہے جو کنجان شہروں میں رہنے کے عادی ہیں ہم ایسے ایک شخص کے نزدیک یہ ایسا ٹرے روز تھا کہ دل میں ہمیشہ اسکی یاد تازہ رہیگی اگر چہ ظاہر میں انشخاص کی رائے میں وہاں خاک اڑ رہی تھی صرف سر سبز پہاڑیوں پر جولائی کی خوشگوار دھوپ سے ایک خاص رونق تھی اور گھنٹے یکے بعد دیگرے گذرتے جاتے تھے اور ایک پرانے جھونپڑے سے دھواں بلند ہو رہا تھا۔ لیکن یہ حالت کیسی تھی کہ وہاں ہر شخص ٹھہر جاتا اور اس منظر کو بہ نظر استحسان دیکھتا پھر استراحت لینے کی خواہش کرتا۔ یہاں زندگی نہایت سادہ اور قابل قدر تھی۔ کوئی شخص بھی اپنے مرتبہ و اقتدار کے بڑھانے پنے بنک کے حساب یا کسی اور کی دولت کے رشک میں گھلا نہیں جاتا تھا۔

ٹراڈلس نے میرے خیال کی یک گونہ ستائش کی اور انکساری سے سو رہے وہ صرف دوبارہ اپنا پائپ بھرنے یا اسکو دوبارہ روشن کرنے کے لئے اوٹھے تھے۔ مرے اور ڈکسن جو سیر و تفریح کے بہت شائق تھے انہایت ہی ہوشیاری سے لباس بدلا اور دونوں ایک ساتھ کھانے کے بعد ہی روانہ ہو گئے۔ جبتک سات نہیں بجے وہ پلٹ کر نہیں آئے۔ انہوں نے آتے ہی ہماری ٹانگ

کھینچی اور ہمکو اطلاع دی کہ چائے دیر سے میز پر رکھی اور ہمسے جلدی کرنے کی التجا کی۔
اس قیام وطعام کی قیمت ہمسے تیرہ شلنگ لی گئی - دیہات مین صرف ایک روزمین اسقدر
خرچ ہوتا ہے - اس سے کم مصارف ممکن نہ تھے اور ہماری سمجھ مین نہیں آیا کہ کیسے وہان قیام کرنے مین
کفایت ہوئی لیکن یہ رقم ہمارے شایان شان تھی اور اگر ہمارے رحمدل مالک سرا کی تشفی اس رقم سے
ہوجائے تو بھی ہمکو شکایت کا محل باقی نہین رہتا ہے۔

ساحل پر آتے ہی ہمنے قدیم مذاق کا ارادہ کیا کہ طراڈلس کے کوٹ مین کشتی باندہ دی اور ہماری
حکمت کارگر بھی ہوئی اور طراڈلس نے یکبارگی کشتی کو اپنی جانب کھینچا اور انکو پتہ چلا کہ کوئی امر قبیح وقوع
ہوا ہے - ولکس اپنے ہی زور مین جاکر دریا مین گرے اور انکو اس شرارت کی کافی سزا ملی - طراڈلس
بھاگے اور کشتی ولکس پر سے گذر گئی - اس وقت مین بڑھا اور مین نے انکی ٹانگین پکڑلین تاکہ
ولکس دریا سے نکل آئین لیکن پھر بھی انکو کافی اذیت پہونچ گئی تھی۔

ہمنے نہایت آہستہ آہستہ کشتی کھینا شروع کی اور دس بجے کے قریب ڈیٹن پہونچے - ولکس
کا خیال ہوا کہ ہم لوگ کنگسٹون مین اتر پڑین یا اس سے پیشتر ہی کسی اور مقام پر ٹھہر جائین لیکن
ولیم ہیگن سے دوبارہ ملاقات کرنے کے خیال سے ہم اس مقام پر آئے اور کشتی سے اترنے والے
تھے کہ قضیہ ختم ہوگیا۔

بہتر تھا کہ ہم یہان چلے آئے تھے - اس کشتی کا مالک جو ولیم ہیگن نہ تھا ہمسے سر پیکار تھا اور
اس نے اس معاملہ کی اطلاع پولیس کو دیدی تھی اور انکی خدمات حاصل کی تھین اور خود بھی اسکی
تلاش مین سرگردان تھا - شاید اسکو کل واقعات معلوم نہ تھے - اسکے نزدیک یہ کمینہ پن تھا کہ دوسرے
شخص کی کشتی چرائی جائے اگر ہم خدانخواستہ دریا کے بالائی حصہ مین گرفتار کئے جاتے اور کشتی ہمارے
قبضہ مین ہوتی تو اور بھی قباحت ہو جاتی - بہرحال ہمارا دامن اس الزام سے پاک تھا اور صاحب کشتی
نے بھی ہماری بات کو باور ہی نہیں کیا بلکہ ہماری دیانت داری وصاف گوئی کی تعریف کی۔

یہ اچھا ہوا لیکن ولکس کو ہماری جانب سے کچھ اور بھی کہنا تھا اور شاید ہمکو مقدمہ کی وجہ سے
قیام کرنا پڑتا لیکن ہیگن ایک شرابخانہ مین گرفتار ہوا اور اسکے پاس سے وہ رقم برآمد ہوئی جو ہمنے
بطور قیمت کشتی ادا کی تھی صرف اسنے پندرہ شلنگ کی شراب پی لی تھی - وہ رقم ہمکو مل گئی اور بقایا کے
عوض اسکو چھ ماہ تک قید خانہ مین چکی چلانا پڑی۔

ہمارے اس مقام پر پہونچنے سے پیشتر کشتی فبر فلاپیر فروخت ہوچکی تھی اسکی خرید ادا کی کا

خیال تک نہیں ہو سکتا تھا۔ بس ہم خالی ہاتھ واپس آئے۔ کشتی دشتی خاک نہ ملی البتہ چند گھنٹے کے لئے ہم بھی ایک کشتی کے مالک ہو گئے۔

گیارھواں باب

بلیرڈز کا شوق

یہ کوشش پنجشنبہ کو بوقت شام شروع ہوئی تھی اور شنبہ کو تا غروب آفتاب جاری رہی۔ واقعہ یہ تھا۔

ولکس نے ایک بلیرڈ ٹیبل (بلیرڈ کھیلنے کی میز) خرید کی۔ انکو خیال بھی نہ تھا کہ یہ بلیرڈ کھیلنے کی میز ہے اور نہ اس سے پیشتر انکو بلیرڈ کھیلنے کا شوق تھا۔ ہم جانتے تھے کہ وہ بلیرڈ کھیلنے کی میز ہے ہمسے ابتدائی مراحل طے کرنے کے وقت ولکس نے اس میز کے کل حالات بیان کئے تھے ورنہ ہم غلطی سے اسکو گوشت کاٹنے کی میز یا بوٹ صاف کرنے کی بنچ متصور کرتے۔ ہمنے بارہا دیکھا کہ درجہ دویم کے ہوٹلوں میں اس قسم کی میز مخملہ بوٹ میں الجھی ہوتی ہے۔ ولکس نے یہ بھی بیان کیا کہ وہ سستی ہے۔

مربے "ہم آپکی خاطر سے ماننے کے لئے مستعد ہیں"

انہوں نے یہ فقرہ ایک خاص انداز سے کہا تاکہ یہ بات ولکس کے ذہن نشین ہو جائے کہ ہم سب اس میز کی خریداری کے معاملہ میں ہم خیال نہیں ہیں اور یہ میز سبکی ملکیت نہوگی۔

ولکس "آپکو اس وجہ سے پریشان ہونے کی حاجت نہیں ہے۔ میز بس وعن میری ملک ہے بعض اوقات میں تنہا بیٹھا رہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس میز کی طرح کی کوئی شے کمرہ میں موجود ہو تاکہ مجھکو اطمینان خاطر نصیب ہو اور ذری دیر میرا جی بھلے"

مربے "اجی اس میز سے کیا اطمینان و دلجمعی ہوگی۔ البتہ ہم بھی کبھی کبھی آپکے مکان پر حاضر ہو جایا کرینگے اور ایک 'ڈف گیم' کھیلا کرینگے۔ ذری دیر دلچسپی رہیگی تنہا کیا کھیل بنے گا"

یہ واقعات اسی وقت ہوئے جبکہ میز مکان تک نہیں پہونچی تھی۔ ولکس کی دعوت پر ہم سب بار نسے گئے تاکہ میز کو دیکھ بھال لیں۔ سو وہاں پہونچکر ولکس ہمکو ایک سرا میں لے گئے اور ہمسے درخواست کی کہ ہم انکے مجوزہ متصلی درمیز کے متعلق اپنی اپنی رائے کا اظہار کریں۔

ہمنے کلام ولکس کے ظاہری معنے کا اعتبار کیا اور مین کہہ سکتا ہون کہ ہمنے اپنی راے کا اظہار
ایسی آزادی اور صفائی سے کردیا کہ ہمارے دوست کو ہم لوگوں کے خلوص اور صاف گوئی کا یقین
ہو گیا۔ ایسا نہین ہوا۔ ہماری راے سے اسکے دل پر چوٹ لگی اور مالک میز کے صدمہ کی کوئی
حد انتہا ہی باقی نہ رہی۔ حقیقتاً وہ ہمسے بہت خفا ہوگئے انھنے ہماری شرافت پر حملہ کیا۔ اور شکایت
کرنے لگے کہ ہم شرفا کا برتاؤ نہیں کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ مشکل یہ ہوئی کہ اسکٹلز ایک کھیل ہوتا ہے
جسمین نو النیجا ایک میز پر لگی ہوتی ہین اور مدور تختی یا گیند کو اس طرح سے گھماتے ہیں کہ وہ الپینون
سے ٹکر کھائے ۔ بلیرڈز میں فرق نہین کیا جا سکتا تھا۔ اکثر اشخاص ان دونون کھیلون مین فرق
نہیں کرسکتے ہیں اور اسقدر حجت ہوئی کہ جانبین سے غصہ و غضب کا اظہار ہونے لگا۔

ولکس "(بے تابی سے) اسکے متعلق آپکی کیا راے ہے"

مین "کوئی عمدہ راے نہین"

مسرے ہمیشہ ہماری مخالفت پر تیار رہتے تھے۔ انھون نے ولکس کی تائید کی اور انکو
میز کی خریداری کا مشورہ دیدیا۔

مسرے "(مسکراکر) یہ اسقدر خراب نہیں ہے۔ صرف نئے گدے اور نیا کپڑا لگانا ہوگا اور وہ
کارگزاری کے لائق ہو جائیگی۔ پائے عمدہ ہیں۔ انپر وارنش بھی ہے۔ اور"

ولکس نے اسکو خرید لیا اور اسکی قیمت اداکردی اور مین ابھی تذکرہ کر چکا ہون کہ انھون نے
اسکو دوسرے روز پنجشنبہ کو مکان بھیجا۔

جب اس روز ولکس دفتر سے مکان واپس آئے تو انھون نے دیکھا کہ سڑک پر جم غفیر جمع ہے
وہ اس بیوہ شریف زادی کے دروازہ کی جانب بڑھا جسکی بدقسمتی یہ تھی کہ اسنے مسٹر ولکس کو اپنے
مکان میں جگہ دی اور انکی تمام حماقتون کو برداشت کرتی تھی۔

انکو ابتدا مین خیال ہوا کہ شاید کوئی حادثہ یا قتل واقع ہوا اور جلدی سے آگے بڑھے
تو انکو نظر پڑا کہ دروازہ مین بلیرڈ کھیلنے کی ایک میز رکھی ہے۔ حقیقتاً یہ وہی میز تھی جو انھون نے
خرید کی تھی۔ اسکے دو پائے دروازہ کے اندر تھے اور باقی سڑک پر تھی۔ دو نوجوان شریف زادیان
پشواز پہنے اسپر ناچ رہی تھیں اور لونڈے اسکے پاؤن کے ارد گرد چھپی چھپولا کھیل رہے تھے
ایک بے قاعدہ خلاف قانون جمع میز کے دونون جانب مجتمع ہو گیا تھا اور انکو ایک لڑکا
سپاہی حکم دے رہا تھا کہ وہ آگے بڑھ جائیں اور راستہ نہ روکین لیکن وہ اپنے خیالات کے

اظہار سے یک گونہ قاصر تھا۔

مسز اسمتھ جنکے مکان میں ولکس رہتے تھے پٹری پر کھڑی تھی اور اندر جانا چاہتی تھین اور مسز لرکن جنھون نے مکان کا زیرین حصہ کو کرایہ پر لیا تھا اندر کھڑی تھین اور باہر آنیکا ارادہ رکھتی تھین۔ الغرض ان دونون کو کسی بات کی آرزو تھی۔ مسز اسمتھ پریشانی اور ان واقعات کے رونما ہونے سے کبیدہ خاطر ہی نہ تھیں بلکہ انکے آنسو نکل پڑے خود آہی مسز لرکن نے تخلیہ مکان کا نوٹس دیا اور اس ہرجے اور نقصان کے متعلق مقدمہ چلانے کی دہمکی دینے لگین جو اس غیر قانون جس بیجا سے ہوا تھا۔

ولکس نے ایک بار اس جانب دیکھا اور پہچان گئے کہ واقعہ کیا ہے اور انکا ارادہ ہوا کہ وہ چپکے سے چلتے بنین اور مسز اسمتھ کو انکی آمد کی خبر نہو لیکن انھون نے اس حرکت کو حیدارے اور عزت کے خلاف متصور کیا اور مجمع کو دھکیل کر وہ اس مقام پر پہونچے جہان میز رکھا تھا اور ان دونون شریف زادیون کو میز پر سے اترنے پر مجبور کیا اور مسز اسمتھ کے جانب مخاطب ہوے تاکہ انکے سوالات کا جواب دین۔

اس وقت مسز اسمتھ تفصیل واقعات سننے کے لئے مستعد نہ تھی۔ وہ صرف چاہتی تھین کہ اندر چلی جائے اور عوام الناس اسکو گھور گھور کر نہ دیکھیں اور اسپر فقرے چست نکرین۔ وہ ان فقرون کو سن نہ سکے۔ ایسے موقع پر پبلک ضرور پھبتیان کستی ہے اور مصیبت زدہ کو غصہ ضرور آتا ہے۔

مسز اسمتھ۔ "آپ اس شے کو میرے مکان سے لے جائیے اور آپ خود بھی اپنا بوریا بدھنا اوٹھائیے"

معلوم ہوتا تھا کہ جس مزدور کے ہاتھ مالک سرانے یہ میز بھیجی تھی وہ سامان ڈھونے مین کافی تجربہ نہیں رکھتا تھا۔ پھر اسکا یہ کام بھی نہیں تھا کہ وہ چار فٹ مربع میز کو فٹ چھ انچ چوڑے دروازہ سے اندر لے آئے پھر جبکہ وہ بھاری بھی ہو۔ اس سے کہا گیا تھا کہ وہ اس میز کو مکان نمبر ۱۷ پر پہونچا دے چنانچہ اُسنے ایسا ہی کیا۔ اس سے تذکرہ بھی نہیں کیا گیا کہ اسکو میز مکان کے اندر پہونچانا ہوگی یا اسکو دوسرے پر چڑھانا ہوگا۔ بس وہ میز لایا اور اُسنے اسکو دروازہ پر ڈال دیا اور چلتا بنا۔

مسز اسمتھ بیقرار تھی۔ دوسری شریف زادی کا بھی یہ ہی حال تھا۔ لہذا ولکس نے ایک درخواست

حاضرین کی مدد سے اس میز کو کھڑا کیا اور اس قدر جگہ کر دی کہ آمد و رفت کا راستہ ہو جائے اور
بعدہ اسکے کسی اور مقام پر لیجانے کی تدبیر پر غور کرنے لگے۔

ولکس غور کیا کئے تو انکو معلوم ہوا کہ وہ خود غرضی کے بندہ بنے ہوئے ہیں آخر انہیں کیا
لعل لگے ہین کہ انکے یہان بلیرڈ کھیلنے کی میز ہو اور ہمارے کمرے اس سے خالی ہون۔ اس خیال
کے ساتھ یاد آیا کہ انکو اپنے احباب کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے اور مساوات کا دامن نہ چھوڑنا
چاہیے۔ اس خیال کی تقویت مسز اسمتھ کے قول سے ہو گئی وہ ہرگز ہرگز اپنے مکان مین یہ میز
نہ لانے دینگی اور ولکس نے ارادہ کر لیا کہ وہ بلا کینہ اس معاملہ مین اپنے ساتھیون کو شریک کرینگے
انہون نے فوراً ایک ٹھیلا بلایا اور اس میز کو لیکر ٹراڈلس کے مکان پر وارد ہوئے۔ جب کبھی
ولکس کسی بات پر یقین کر لیتے تھے تو وہ اسپر عمل کرتے تھے خواہ انکو کسی قدر مشکلات کا مقابلہ
کیون نہ کرنا پڑے۔ ٹراڈلس کو بھی ایک فرض ادا کرنا تھا۔ درآصل انکے فرائض بہت زیادہ تھے
اور انکو اس خاتون کا بھی خیال رکھنا تھا جسکے گھر مین وہ قیام پذیر تھے۔

وہ اور ولکس دروازہ میں کھڑے ہو کر اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات کرنے لگے اور ٹھیلا والا
اس تاخیر سے پریشان ہو گیا۔ وہ چاہتا تھا کہ کس طرح بار گران سے نجات پائے اور دوسرے
دہندے کو جائے۔

ولکس نے بحث کی۔ دہمکی دی اور خوشامد کی لیکن ٹراڈلس اپنی بات پر اڑے رہے
وہ بڑے آدمی تھے۔ آخر ٹراڈلس تھے۔ اور کمرہ انکے بہ نسبت چھوٹا تھا۔ لہذا ولکس کا
خیال بالکل بیجا تھا کہ وہ انکی تجویز منظور کر کے نشست و برخاست کے کمرے میں بلیرڈ کھیلنے کی
میز بھی لگا لینگے اور خود دب کر مر جائینگے اسکے علاوہ انکو اس میز کی حاجت نہ تھی اور نہ وہ اسکا
استعمال جانتے تھے اور اگر وہ جانتے بھی ہوتے تو ولکس کی درخواست منظور نہ کرتے۔

ٹراڈلس!! اسکو مرے کے مکان پر لیجائیے۔ وہ مکان کے زیرین حصہ میں رہتے ہیں۔
انکے یہان کمرے بھی بڑے بڑے ہین۔ اور وہ بلیرڈ کھیلنے کے بھی شائق ہیں۔
مرے اس کام کے لئے مستعد ہوتے اور وہ ولکس کی میز کو اپنے کمرہ میں لگا لیتے لیکن انکی
منتظمہ مکان کے خاص عقائد تھے اور وہ عقائد اسکے کرایہ دار کے عقائد سے بالکل مختلف تھے
وہ ان سے راستہ مین ملے جو مرے کے کمرہ کو جاتا تھا۔ اس وقت میز کو ایک جانب ٹراڈلس،
اور ٹھیلے والا پکڑے تھا اور دوسری جانب مرے اور ولکس۔ اور اسکو ڈھکیلتے لئے جا رہے

تھے جسکے باعث کئی جگہ دیوار کا کاغذ پھٹ گیا اور استرکاری گر پڑی۔

مسز جیوٹ ایک محتاط خاتون تھی۔ اسکا لڑکا سنڈے اسکول میں پڑھاتا تھا اور وہ از حد تنگ خیال اور مردہ دل اور سخت تھی۔ بلیرڈ کو بھی وہ تاش اور تھیٹر۔ رقص اور تمباکو اور دیگر مسکرات کی فہرست میں شامل کرتی تھی۔ وہ صرف طبی اصول کی بنا پر سیب کی شراب پیتی تھی جو ایک بیوہ کے دل و دماغ کو تازہ رکھتی ہے۔

اُسنے شور سنا اور جلدی سے دوڑتی ہوئی اس مقام پر آئی اور جب اُسنے دیکھا کہ اسکا کرایہ دار کس قسم کا سامان لایا ہے تو اسکے غصہ و غضب کی کوئی حد و انتہا نہ رہی اور وہ مرے کو اسوقت گالیاں دیتی ہے جبتک مرے اور ولکس اور ٹراڈلس اور ٹھیلے والا میز ڈھکیلتے ہوئے سڑک پر نہ آئے اور میرے مکان کی جانب نہ روانہ ہو گئے۔

جب وہ میرے مکان پر آئے تو میں موجود نہ تھا۔ اور نہ مسز بلاگس تھیں ورنہ اسقدر مصیبت ہوتی۔ بدقسمتی سے دروازہ اسقدر وسیع تھا کہ موڑ کر میز اندر آگئی اور ولکس اپنی کامیابی پر بغلیں بجانے لگے اور اپنے رفقا اور نیز ایک اور شخص کی مدد سے جسکو انہوں نے سڑک پر سے بلا لیا تھا وہ اس میز کو کسی نہ کسی طرح زینہ کے پاس لے آئے۔ اور اسکو نیچے کی سیڑھی پر چڑھانے کی کوشش کی تو وہ پرانی میز یکبارگی پھنس گئی۔ ایک جانب سیڑھی کے کٹہرے میں اڑی۔ اور دوسری طرف دیوار کے ایک باہر نکلے ہوئے حصہ کے زد میں آگئی۔

اب وہ نہ اوپر کو حرکت کرتی تھی اور نہ نیچے کو۔ انہوں نے دونوں جانب ہٹانے کی ناکام کوشش کی۔ زور آزمائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ کٹہرا ٹوٹنے لگا مگر زور لگایا جاتا تھا جب کٹہرے کو نقصان پہونچتا تھا تو وہ خاموش ہو کر بیٹھ جاتے تھے اور دوسری تدبیر سوچنے لگتے تھے۔

وہ آدھ گھنٹے تک کوشش کیا کئے۔ نہیں میز سے کشتی لڑا کئے۔ دفعۃً جس شخص کو انہوں نے سڑک سے پکڑ بلایا تھا اسکے پیر پر میز کا ایک پایہ گرا اور اسکو یاد آیا کہ وہ ایک اور کام سے جانے والا ہے بس اُسنے ولکس سے اس حقیر خدمت کے معاوضہ میں دو شلنگ لئے اور جلدی سے چلتا بنا۔ اور مسز بلاگس کی خوشنما چھتری اور میری نہایت مرغوب چھڑی بھی لیتا گیا جسکی شام سونے کی تھی۔

اسکے بعد ٹھیلا والا بھی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا وہ تو زندگی بھر معمولی اجرت پر اس میز کے نیچے بیٹھ سکتا ہے۔ لیکن اسکے اہل و عیال ہیں اور انکے خیال سے وہ اب اجازت چاہتا ہے

وہ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں دوبارہ آئے گا اور ایک گھنٹا یا کچھ زیادہ وقت صرف کریگا۔ لیکن اسوقت اسکو ضرور چلا جانا چاہیے پس وہ چلا گیا۔ ولکس۔ مرے۔ ٹراڈلس سیڑھیون پر بیٹھے اپنی سفید دیوصفت میز کو بار بار دیکھتے ہیں اور کبھی کبھی انکی نظر اس استرکاری پر پڑ جاتی ہے جو گر پڑی ہے اور کبھی وہ دیوار کے پھٹے کاغذ کو دیکھتے ہین اور سناٹے میں ہو جاتے ہین۔

مرے ہمیشہ سے جلد باز اور بے سمجھی سے گفتگو کرنے والے تھے چنانچہ انہون نے یہ تجویز پیش کی کہ وہ کیو (وہ چھڑی جس سے بلیرڈ کھیلا جاتا ہے) لین اور بلیرڈ کھیلنا شروع کر دین۔ یہ ایک حدت ہوگی اور بڑا لطف آئیگا۔ وہ اکثر بلیرڈ اس میز پر کھیلے ہیں جو ایک خاص طریقہ سے بچھائی جاتی تھی لیکن ایک میز پر بلیرڈ کھیلنا جو ساٹھ ڈگری کا زاویہ بناتی ہے اور ایک زینہ پر رکھی ہے اعجوبہ روزگار ہوگا اور وہ اپنی آیندہ زندگی میں اس فعل پر جسقدر فخر فرمائینگے زیب دیگا۔ اور ساکنان دنیا انکے قدم چومینگے۔

مرے" وہ ابتک گدھے پن کا اظہار کر چکے ہین اور اب اس سے زیادہ حماقت نکرین"

ٹراڈلس" میرے نزدیک اس سانحہ سے اینڈم کو بیحد وانتہا صدمہ ہوگا"

ٹراڈلس کی راے صائب تھی لیکن وہ میرے اس غیظ وغضب کا اندازہ کرنے سے قاصر رہے۔ جسکا اظہار مین نے اسوقت کیا جبکہ میں پندرہ منٹ کے بعد مکان واپس آیا اور دیکھا نجے انکو سیڑھی کے قریب کٹھیرے سے پٹا کھڑا دیکھا کہ وہ مزے سے پائپ نوش کر رہے ہین اور میرے کمرہ کا راستہ ایک کندے پڑے ہونے کے باعث بالکل بند ہے۔ میں حیران ہوا سخت حیران ہوا۔ اور میں نے گذشتہ واقعات کی بنا پر راے قائم کی کہ وہ جانتے ہیں اشیا خرید کرتے ہیں۔ شرارت کرتے ہیں۔ چیزیں خراب کرتے ہیں میں بدقسمتی سے انکی ان حرکات بد کی سزا بھگتتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ میں بے گھر ہو جاؤن۔ مجکو کبھی بھی ان سے شکایت نہو اگر وہ ایسی حرکات نکرین جن سے میری ذات کو کسی قسم کا نقصان پہونچتا ہو لیکن وہ کبھی اسقدر آزادی پر قناعت نہین کرتے ہیں۔ وہ مذاق میں مسز بلاگس کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ اور یہ ایک کمینہ پن کی حرکت ہے کہ ایک شخص اور اسکے منتظم میں لڑائی کی سعی کی جائے اور انکے خانگی معاملات میں دخل دیا جائے۔

ولکس نے شکل سابق اپنی میز کو منتشر کر سامان متصور کیا اور اسکی راے زنی سے غصہ کی

بو آتی تھی کہ اسکو ہم لوگوں نے مصیبت میں گرفتار کر دیا۔ وہ ہماری جانب سے دوڑے رہتی ہے لیکن ہمارے کان پر جوں نہیں رینگتی اور ہم اسکا شکریہ تک نہیں ادا کرتے ہیں پھر وہ ہمسے آئندہ کیا امید رکھ سکتا ہے۔ اور کس امید پر وہ ہمارے جانب سے صعوبت برداشت کرنے کے لئے آمادہ ہوگا۔

مجکو حیرت ہوئی کہ جب مسز بلاگس واپس آئی تو اُسنے غصہ نہیں کیا بلکہ وہ بھی یہ تماشہ دیکھکر مسکرائی۔

مسز بلاگس "ظاہر ہے کہ یہ میز اس مقام پر نہیں رہ سکتی ہے جہاں یہ بچھی ہے۔ اسکو یہاں سے اوٹھا لینا چاہیے تاکہ راستہ ہو جائے۔ اسکو آپ اپنے کمرہ میں رکھ سکتے ہیں یہاں سے ہٹانا مشکل نہیں ہے۔ صرف ایک پیچ کش اور تبر کی حاجت ہوگی اور اسکے قابل انتقال ٹکڑے کاٹے جائینگے"

ولکس "اینڈھن کے قابل"

ہم جلد ہی سے ایک پیچ کش لے آئے اور ارادہ کر لیا کہ اگر ہمکو کامیابی نہوئی تو آئندہ تبر سے بھی کام لیا جائیگا۔

فوراً ایک ڈبالائے اور ہمنے میز کے نیچے گھسکر اسکے اس حصہ کا موائنہ کرنا چاہا تھا کہ دفعتہً چراغ کی لو مرے کے بالوں میں لگ گئی اور انکے نصف سے زیادہ بال جل گئے لیکن ہمکو معلوم ہوا کہ وہاں بارہ پیچ لگے ہیں جنکے نکالنے کے بعد تختہ ڈھلپنچ سے الگ ہو جائیگا۔ ٹراڈلس نے دیکھ لیا پائے بھی چوکٹھے سے علیحدہ کئے جا سکتے ہیں۔ ایسے پیچ بھی پاؤں میں لگے ہیں۔

الغرض ہم چاروں نے گھنٹہ بھر سخت جد وجہد کی تو اسکے متفرق حصہ علیحدہ ہوئے۔

جب یہ کام انجام پاگیا تو بھی کام ختم نہیں ہوا تھا۔ جب ہم اسکو اٹھاکر کوٹھے پر لے گئے تو کوئی شخص بھی ایسا نہ تھا جسکے جابجا چھل نہ گیا ہو یا کھیں نہ کہیں کٹ نہ گیا ہو۔ مسز بلاگس بھی محفوظ نہ رہی۔ وہ محبت سے چراغ لئے کھڑی تھی تاکہ ہمکو کام کرنے میں سہولت ہو کہ مرے نے ایک تختہ اٹھایا اور اسکے پاؤں پر رکھ دیا بس وہ بلبلا گئی۔ واقعی مسز بلاگس کو زحمت ہوئی لیکن مرے کی یہ حرکت کسی عداوت یا شرارت پر مبنی نہ تھی۔

اسکے بعد ہمکو مسز بلاگس کی حاجت نہ تھی۔ ہمنے کوشش کی اور میز کو اپنے کمرہ میں نصب کر لیا۔ ابتدائً معلوم ہوا کہ میز کمرہ سے بڑی ہے لیکن وہ کمرہ میں آگئی۔ ڈیکس نے مجکو اطمینان

دلایا کہ عنقریب میں اسکا خوگر ہو جاؤنگا اور مجکو کسی قسم کی تکلیف برداشت نہ کرانی پڑیگی - اور
مجھسے کہا میں اس وقت اشیا کے اوٹھانے کی بیکار تکلیف کرتا ہوں - اور میری تسلی خاطر کے لئے
حاشیہ آرائی کی کہ میں بسم اللہ کردن اور مرے سے "ففٹی اپ" کا کھیل کھیلوں -
یہ ایک پرلطف کھیل تھا - کپڑا اسڑا تھا - اور میز کسی طرح سے کھیل کے لائق نہ تھی - گیندوں کو
ضد تھی کہ وہ ہمارے اشارہ پر نہیں چلتے تھے - اور بہک جاتے تھے بہرحال ایسا لطف
آرہا تھا کہ وہ شاید کسی اور کھیل میں نصیب ہوتا -
ایک گھنٹہ میں مرے کے انیس ہوگئے اور میرا اسکور صرف پانچ رہا لیکن اسکا باعث میری
غلطی نہ تھی بلکہ جب میرا کھیل بننے لگتا تھا تو ولکس ایسی چقلش مچاتے تھے کہ بنا بنایا کھیل بگڑ
جاتا تھا - آخرکار مجکو غصہ آگیا اور مین نے کپڑے پر ایک گیند رسید کیا کہ وہ پھٹ گیا اور دوسری بار
گیند کو اس طرح سے پھینکا کہ وہ ٹرادس کی آنکھ میں جاکر لگا - یہ میری غلطی نہ تھی ان کو کیا حق حاصل
تھا کہ وہ میز کی جانب منھ لٹکا کر بیٹھیں اور بے خبر ہو جائیں اور گیند کی چال
نہ دیکھتے رہیں -
ولکس "میرے نزدیک اسکٹلہ ہورہا ہے ورنہ یہ بالکل نئے قسم کا بلیرڈ ہے - آجتک
ہمنے یہ کھیل نہیں دیکھا تھا - پرانے وضع کے کھیل میں علے العموم گیند میز کے متصل جاتے تھے
وہ بلند نہیں ہوتے تھے - چہ جائیکہ چھ چھ انچ بلند ہو جائیں"
انھوں نے جلدی سے میرا کیو لے لیا اور ٹراڈس کو مدد کے لئے بلایا کہ ہمکو سمجھائیں کہ بلیرڈ کے
کیا معنے ہیں اور وہ کیسے کھیلا جاتا ہے - پہلی ہی ضرب میں گیند کھڑکی کے باہر نکل گیا اور باورچی خانہ
کے قریب جا گرا - لیکن ہمنے انکا شکریہ ادا کیا اور اس رائے کی اظہار کی جرأت کی کہ شاید
استعداد و نچا گیند پھینکنے کے وجہ سے حقیقی بلیرڈ کے مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں - اور میں
سمجھتا ہوں کہ کیسے نوجوان بالکل تباہ ہو جاتے ہیں اور انکی زندگی خراب ہوتی ہے - اور
وہ اسکے رشتہ اثر سے مے خواری اور قمار بازی کرنے لگتے ہیں -
ایسے خیالات کا اظہار ولکس کے سوہان روح ہوتا ہے - اُنپر کوئی غصہ کرے انکو
گوارا ہے لیکن فقرہ نہ کسے تاہم اس وقت مرے نے انکو ٹھنڈا کیا ولکس کے تحمل کا حوالہ دیا کہ
اگر وہ اسی طرح سے اپنی مہارت بڑھاتے رہے تو عنقریب وہ سینٹ جمیس ہال میں بلیرڈ
کھیلنے کے لئے مدعو کئے جائینگے -

اس میز کے بچھنے سے کمرہ بھر گیا تھا بس ہم شب کا کھانا بھی اس میز پر کھاتے تھے جب میں نے اس کام کے لئے اپنا کمرہ منتخب کیا تھا تو میرا ارادہ ہرگز ہرگز نہ تھا کہ اسکو "بلیرڈ سیلون" بناؤں اور اس سے جو کچھ بھی میری دلچسپی ہوتی تھی وہ ان دشواریوں کے مساوی نہ تھی جو مجکو اس میز کے وجہ سے اوٹھانا پڑتی تھیں - میں مکان پر بلیرڈ کھیلنے کی میز کی موجودگی سے بہتر سمجھتا تھا کہ کسی دکان پر جاکر کچھ دیر جی بہلاؤں -

ولکس کی خوشامد پر میں نے اسکو اپنے کمرہ میں رہنے دیا - میں صرف اس کمرہ سے اکثر گزر جاتا تھا - ورنہ جمعہ کے روز دن بھر خوابگاہ ہی میں بیٹھا رہا - لیکن اس سے انکا مطلب حاصل ہنوا اور مین نے جمعہ کے روز بوقت شام مطالبہ کیا کہ وہ مکان کے پچھلے حصہ میں منتقل کر دی جائے - ٹراڈلس نے میری تائید کی - انکو کوچ پر لیٹنے کو نہین ملتا تھا مرے نے بھی اپنی تکلیف کا لحاظ کر کے میری تائید کر ہی دی -

ہمنے اصرار کیا کہ میدان میں اسکا رکھا جانا خوب ہے - اسپر موم جامہ پڑا رہیگا اور یہ خراب ہنوگی اور موسم گرما میں جب کبھی بلیرڈ کھیلنے کو جی چاہیگا تو ہم وہان جمع ہو کر کھیلینگے اور اپنا دل خوش کرینگے -

جسقدر ہمکو کمرہ میں میز لانے مین دشواری ہوئی تھی اسی قدر لے جانے میں ہوئی لیکن اب ہمکو مہارت ہو گئی تھی اور ہمکو لے جانا نہ کھلا اور مسٹر بلاگس کے سامان کو نقصان بہت کم پہونچا اور ہمارے ہاتھ پیر چھلے تو ضرور - لیکن اس قدر کم کہ الشاذ کالمعدوم کے مصداق تھے -

وہاں بلیرڈ کھیلنے میں اسقدر کامیابی نہوئی - ہمنے چند کھیل کھیلنے کی کوشش کی لیکن وہاں ہمکو بکثرت اشخاص کے روبرو بلیرڈ کھیلنا پڑتا تھا اور وہ اسقدر اظہار دلچسپی کرتے تھے کہ ہمکو ناگوار خاطر ہونے لگا -

بحیثیت مجموعی وہ کل نیک نفس اشخاص نہ تھے جو اس مکان کے گردو پیش رہتے تھے - وہ کھڑکیوں سے جھانکتے تھے - دیواروں پر بیٹھتے تھے اور ہر ایک بار گیند پھینکنے پر شرط بدتے تھے جو ایک نہایت نازیبا حرکت تھی - وہ ہماری جانب انگلیوں سے اشارہ کرتے تھے - اسکے علاوہ ہارنے والے ہمکو گالیاں دیتے تھے - ہماری کیا خطا - وہ اپنی کم عقلی سے ہارتے تھے اس پر طرہ یہ تھا کہ ایک درجن کے قریب ایسے اشخاص بھی تھے جو ہمکو مشورہ دیتے تھے

اور چالیس بتلانے کی جرات کرتے تھے۔

آخر کار ہم عاجز ہوگئے اور ہمنے بلیرڈ کھیلنا ترک کر دیا۔ عرصہ تک میز پڑی رہی۔ تب ولکس نے اسکو ایک شخص کے ہاتھ پندرہ شلنگ کو فروخت کر ڈالا۔

بارھواں باب

زندہ عجائب خانہ

یہ واقعہ صرف اسوجہ سے نمایاں ہوا کہ ٹراڈلس موسم بہار کے لائق ایک عمدہ سوٹ پہن کر آئے تھے۔ وہ نہایت چمکدار عمدہ اور خوش وضع تھا۔ اسکا رنگ بھورا تھا اور اوسپر چٹائی کی جھلی نہایت زیب دیتی اور شاید ان دونوں کا ایسا سنجوگ ہوکہ دنیا میں اسکی نظیر میسر آتی۔ ٹراڈلس چاہتے تھے کہ وہ اس لباس کو پہنکر عوام الناس کے روبرو جائیں انکو خیال ہوا کہ اس مقصد کے حصول کا سب سے زیادہ موزوں مقام زندہ عجائب خانہ ہے انھوں نے تجویز پیش کی کہ وہ آیندہ شنبہ کو زندہ عجائب خانہ جائینگے اور عوام الناس کو حصول اخلاق وعلم کی ترغیب دینگے۔ میرے اور ولکس نے اس تجویز کے اصول سے اختلاف کیا انکے نزدیک اسکی ضرورت نہ تھی۔ ولکس نے کہا اسمیں جدت نہیں ہے۔ ہم چاروں اشخاص زندہ عجائب خانہ میں بچوں کی مانند جائینگے تاکہ ہماری وضع وقطع دیکھکر حاضرین ہماری جانب التفات کریں۔ ولکس نے اس طرح سے اپنے حسیات کا اظہار کیا اور میں یہ الفاظ سنکر ایسا بوکھلایا کہ میں ٹراڈلس کا طرفدار ہوگیا اور انکی تجویز پر صاد کرنے لگا۔

میں "اس طرح سے ہماری یکسائی حیات میں تغیر ہوگا۔ یہ کام بھی نہایت آسان اور سادہ ہوگا اور کوئی خاص اہمیت اسکو نہیں دی جائیگی۔ ایک یا دو گھنٹے ہم باغ میں ٹہلینگے۔ پائپ ہمارے منہ میں دبے ہونگے اور شام سے پیشتر واپس آئینگے مغربی لندن کے کسی تھیٹر میں جاکر ڈراما دیکھینگے۔ یہ فعل دلچسپی سے خالی نہوگا اور ہماری معلومات میں بھی یک گونہ اضافہ ہوجائیگا اور ہمارے دماغ تروتازہ ہونگے۔ میرے کو اسکی

بیحد وانتہا حاجت ہے"

ٹراڈلس "مجکو پروانہیں ہے - خواہ آپ میری تجویز کو منظور فرمائیں یانہیں - میں ضرور زندہ عجائب خانہ جاؤنگا - اور اگر آپ میرے ہمراہ تشریف لیجانا چاہتے ہیں تو میری راے پر چلیے اور اگر آپکو میری راے ماننے میں کلام ہے تو آپ بخوشی مکان پر قیام فرمائیں - مجکو آپ سے کسی قسم کی شکایت نہوگی" ۔

مندکرہ بالا کلام میں ایسی صافگوئی اور حقیقت حال کا اظہار کیا گیا تھا کہ خود غرضی کا شائبہ بھی نہیں پایا جاتا تھا قضیہ طے ہوگیا ولکس اس شنبہ کو ایک خاص تماشا کرنے والے تھے جسکے لئے ہم چاروں اشخاص کی موجودگی بدی تھی بس انھوں نے اپنے تکمیل راے کی خاطر ہماری بات مان لی کہ وہ ہمارے ساتھ عجائب خانہ جائینگے اور غیر مشتبہ افسرون اور تماشائیون کے سدراہ ہونگے تاکہ وہ ہماری برزخ ملاحظہ فرمالیں متفرق درندوں اور دیگر وحشی جانوروں کے پنجروں کے قریب جائینگے -

ٹراڈلس اپنی فتح و نصرت پر پھول گئے اور حقیقۃً یہ واقعہ بطور نظیر پیش کیا جاسکتا تھا آجتک کبھی انھوں نے اسقدر زور شور سے اپنی راے منوانے کی کوشش نہیں کی تھی - وہ کاہل تھے لیکن نہایت بااخلاق شخص تھے اور ہمیشہ وہ اپنی ذاتی راے کو ہماری تدابیر وخواہشات کی دیوی پر بھینٹ چڑھادیتے تھے - بعد کے واقعات سے ظاہر ہوگیا کہ انھوں نے اس کامیابی پر خوشی ومسرت کا اظہار بیکار کیا اور انکو کف افسوس ملنا پڑا -

ولکس اور مرے ضدی تھے اور انکو کسی بات میں عار نہ تھا - وہ عوام الناس کی راے اور انکے اشاروں سے بے نیاز تھے - مجکو یقین واثق تھا کہ صرف اُنھوں نے اس وجہ سے اپنی ہار مان لی اور ہمسے مصالحت کرلی تاکہ انکے ہاتھ پیر چل سکیں اور وہ ہماری اس سیر کو سرکس کے ایک سین میں منتقل کردیں -

شنبہ آیا اور آج گرمی بیحد تھی - ہمنے جلدی سے دوپہر کا طعام نوش کیا چٹائی کی ٹوپی پہنی اور لباس سے آراستہ ہوے - فوراً ایک گاڑی پر سوار ہوکر ریجنٹ پارک پہونچے - کیا ان ٹوپیوں کو پھنکر آنا غلطی تھی - وہ راحت رسان تھیں اور ان سے سر کو ٹھنڈک پہونچتی تھی اور موقع ومحل سے بھی تھیں لیکن ان ٹوپیون نے ہمپر جوانی کے آثار نمایاں کردیئے تھے جو ہمارے مقصد کے متضاد تھے اور ولکس کی سمجھ میں آیا کہ

اس وضع سے عجائب خانہ کے اندر داخل ہونا ایک بالکل نئے اور جدید طریقہ سے مسخراپن
کرنے کے مساوی ہے۔ مرے سنے بھی انکے خیال کی تائید کردی اور دعوی کیا کہ ڈنکس کا
بھی بچپن نہیں گیا ہے اور انکو ہم یہاں لے آئے ہیں۔ ہم کو ڈنکس کا رجحان طبیعت
اس وقت معلوم ہوا جبکہ وہ ایک دکان میں چلے گئے اور ذرا سی دیر میں وہ ہمارے
پاس اس برزخ سے تشریف لائے کہ سر پر دو شلنگ تین فارتھنگ کی "سن بونٹ" یا
زنانی ٹوپی تھی اور وہ ٹین کے ایک انجن کو کھینچتے جاتے تھے جو ایک ستلی میں بندھا تھا
اور ایک چھوٹا سا ذلیل باجہ بجا رہے تھے۔

مرے انکا ہاتھ پکڑے تھے اور انکو سہارا دیکر عجائب خانہ کی جانب لا رہے تھے
اسکے بعد دس منٹ تک مشی میں جو دشواری ہوئی عمر بھر یاد رہیگی۔ جب کبھی اس وقت کا
خیال کرتا ہوں تو عرق عرق ہو جاتا ہوں۔ ٹراڈلس کے غضب و غصہ کی کوئی انتہا نہ تھی
اور انکے صدائے احتجاج بلند کرنے سے ان اشخاص کو مسخراپن کے اضافہ کی اور جرات
ہوئی۔ آخر کار ہمنے طے کر لیا کہ ہم ان بیہودوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے اور ایک جانب
کچھ فاصلہ پر چلے گئے۔ بار بار ہم رنج و غم سے پائپ رکھ رکھکر دانتوں سے دباتے تھے
اور دعوے کرتے تھے کہ ہمارا تعلق اس بے غیرت جلوس سے نہیں ہے۔ یوں بھی ہماری
جان نہیں بچی۔ قصبہ کیمبڈن اور اسکے گرد و نواح کے لونڈوں کو معلوم نہیں کیسے خبر
ہوگئی اور وہ یہاں آکر ان حضرات کے شانہ بہ شانہ چلنے لگے جو کبر سنی کے باعث ایسی
حرکات شائستہ پر بھی مسکرانا یا کوئی لفظ زبان سے نکالنا نہیں چاہتے تھے۔ ان لونڈوں نے
کسی کی طرف داری نہیں کی اور ہم سب کے ساتھ ہو گئے اور بار بار پھبتیاں کسنے لگے۔

ولکس نے صرف اس نمائش پر قناعت نہیں کی بلکہ انھوں نے تماشائیوں کو
مطلع کرنا چاہا کہ ہم لوگ ولکس کو زبردستی یہاں لائے ہیں۔ ہمنے ان سے وعدہ
کیا تھا کہ ہم انکو ایک بہت بڑا بھینسا دکھلائینگے۔ وہاں ایک ڈکارنے والا شیر ہے جو
کہتا ہے کہ کون میری کرسی پر بیٹھا ہے۔

مرے اسکو اکثر جھنجھوڑتے تھے اور کبھی کہتے تھے۔

مرے "چلے آؤ۔ ڈنگی۔ شریر۔ جلدی کیا ہے۔ دیکھ لینا"

اور اسکی قطع ایک کھلاڑی کی تھی۔

یہ واقعات کچھ ایسے تھے کہ صحیح الدماغ عقلمند کو بھی بیمار ڈال دیتے لیکن ہم انکے پیچھے پیچھے چلنے پر مجبور تھے۔ ہمارے لئے بس یہی ممکن تھا کہ ہم مسکرائیں اور موقع کا انتظار کرتے رہیں یہانتک کہ دفعتہً ہم عجائب خانہ کے پھاٹک پر آئے اور ہمنے سعی لا حاصل کی کہ ہم پیشتر اندر چلے جائیں اور اس وقت تک ولکس اور مرے کے قریب آنے کی زحمت نہ گوارہ کریں جبتک انکو اپنی حماقت کا احساس نہو اور وہ شرمسار ہوکر سنجیدہ و متین اشخاص کی شکل نہ اختیار کریں اور بھلے آدمی نہ بن جائیں۔

آج کا روز از حد خوشگوار تھا۔ دروازہ پر مجمع بیحد تھا۔ اور ہم اپنی تدبیر پر عمل پیرا نہو سکے۔ ہمکو ایک جانب کھڑے ہوکر بمجبوری یہ تماشہ دیکھنا پڑا۔ مرے نے اندر جانا چاہا اور ولکس کی لڑکپن کا عذر کرکے اسکا آدھا ٹکٹ دیا جس پر مرے اور افسر میں جھائیں جھائیں ہونے لگی۔ مجمع بھی تفریح کے لئے آیا تھا اسکو اس مسخرے پن سے بیحد و انتہا دلچسپی ہوئی اور میں اپنے دل میں مرے اور ولکس کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ آخر مجھسے نہ رہا گیا اور میں نے ولکس کی ٹوپی نوچ کر الگ پھینکدی اور ٹین کے انجن پر عمداً پاؤں رکھدیا کہ وہ پچی ہوگیا۔

آخر کار ولکس بہزار دشواری اندر گئے۔ وہ بھوں بھوں کرتے جاتے تھے لیکن ہم زندہ عجائب خانہ کے اندر داخل ہوتے ہی ایک جانب ہٹ گئے اور درندوں کے کٹھروں کو دیکھنے لگے اور حتی الامکان کوشش کرنے لگے کہ ولکس کے قریب نہ جائیں تقریباً آدھے گھنٹے تک نہایت آسائش سے وقت گذرا۔ ہم پائپ پیتے تھے اور درندوں کو دیکھتے تھے کہ خوش قسمتی سے ہمکو ٹراڈلس کی ہمشیرہ اور انکی دو پھوپی زاد بہنیں اس چبوترے پر ملیں جو سود کے کٹھرے کے باہر بنا تھا۔ اور فوراً مجکو خیال ہوا کہ میں اپنے ان بیفکرے ساتھیوں سے انتقام لوں۔ ایک بار مرے اور ولکس اعزائے ٹراڈلس سے ملنے گئے تھے۔ ہم ان سے مارکیٹ میں ملے تھے۔ اسکو ایک سال گذرا۔ اس وقت ہمکو دورہ کا شوق چرایا تھا۔ اور میری رائے میں اسوقت جانبین سے محبت کا بھی اظہار کیا گیا تھا۔

خوش قسمتی سے ایک نوجوان خاتون کی نظر ولکس پر بھی تھی لیکن وہ ان کے عشق میں بیتاب نہ تھی۔ اور میں اور ٹراڈلس اس کو تاڑ گئے لیکن خاموش رہے۔ اس وقت

اُسنے رواداری میں ولکس کے متعلق دریافت کیا۔
مین "کیا ہوا"
ٹراڈلس " انکا پتہ لگانا آسان نہیں ہے۔
مین " وہ یہیں کہیں ہیں۔ ہم انکو تلاش کر لائینگے "
اور ہم آگے بڑھے اور ہمکو امید ہوئی کہ ہم اس طرح سے مرے اور ولکس کو زک ہو نچائینگے۔
ہم انکو تلاش نہ کرسکے۔ خود ولکس نے ہمکو تلاش کر لیا۔ انھوں نے ہمکو ڈھونڈھ لیا۔ کم از کم ولکس نے۔ انھوں نے ہاتھی پر سے مجکو آواز دی جو اسپر زنانی ٹوپی دئے بیٹھے تھے۔
ولکس " بھیا۔ میں ہاتھی پر ہوں۔ آپ بھی آئیے "
ذری دیر میں اونھوں نے آواز دی کہ وہ اس قدر ڈھالو شے پر نہ بیٹھے ہوتے۔ اکثر اوقات اپنے افعال و حرکات سے بالکل گدھے معلوم ہوتے تھے لیکن انکو کبھی بھی اسکا احساس نہیں ہوتا تھا اور آج وہ بالکل گدھے بن گئے وہ اپنے دل میں اس حرکت پر شرمسار تھے لیکن اسکا اظہار خلاف مصلحت سمجھتے تھے۔
ولکس کی یہ حالت دیکھکر خواتین پریشان ہوگئیں تو ٹراڈلس نے انکو سمجھایا کہ واقعہ کیا ہے۔ اور انھوں نے ان کو اطمینان دلایا کہ ولکس بالکل حواس کھونے نہیں رہے ہیں۔
ہاتھی رُکا تاکہ کچھ کھائے پیئے۔ ولکس کو تین منٹ کی راحت مل گئی۔ ہم بھی اسکی جان پر نازل ہوئے اور اس سے متفرق سوالات کرنے لگے۔ خوش قسمتی سے زندہ عجائب خانہ کا ہاتھی بڑا کھاؤ تھا۔ اس نے اس کل سامان کو کھایا جو اسکے لئے مہیا کیا گیا تھا اسی کے ساتھ وہ ولکس کی زنانی ٹوپی بھی ہضم کر گیا۔
قصہ یہ ہوا کہ اس سمجھدار جانور نے یکبارگی سونڈ بلند کی اور ولکس کے سر سے ٹوپی اُتاری اور بسکٹ بیگ اور دیگر سامان کے ساتھ اسکو ہڑپ کر گیا۔ اسکے بعد پھر اُسنے چلنا شروع کیا اور یکبارگی ولکس زمین پر آرہے۔ خیریت ہوئی کہ ہاتھی کا پیر نہیں پڑا اور انکے مسخرے پن کا دور ختم ہوگیا۔
زندہ عجائب خانہ میں کوئی شے پالتو نہیں تھی۔ میں دعوی سے کہہ سکتا ہوں۔ البتہ

ریچھ اس کلیہ سے مستثنیٰ تھے۔ یہ سمجھ دار درندے تھے جو روٹی اور شکر کی خاطر شکتے اور جھکتے اور خوشامد کرتے تھے اور اس واقعہ کو بالکل بھول گئے تھے۔ زندہ عجائب خانہ کی انجمن کے کل افراد انسان ہیں جنکو یقین واثق ہے کہ ان جانوروں کو دن بھر میں صرف ایک بار کافی غذا ملنا چاہیے۔

ٹراڈلس دیر تک ریچھوں کو دیکھا کئے اور کہا یہ۔ ندیدہ پن نہیں ہے بلکہ خودداری ہے۔ وہ آزاد خیال ہیں۔ حیوان ناطق کے ہدیہ سے پرہیز نہیں کرتے ہیں اور وہ پنجرے میں مارے مارے پھر کر اُسے تماشائیوں سے حاصل کرتے ہیں۔

شاید ایسا ہی ہو۔ مجکو امتحان کرنے کا موقع نہ تھا۔ البتہ میں نے اس تفریح کے متعلق گفتگو شروع کی جو ایک شخص کو آج ریجنٹ پارک گارڈن میں پھر کر حاصل ہو سکتی ہے۔ وہاں متفرق اوضاع و خود بو کے اشخاص تھے۔ انکو ایک جانب کھڑے دیکھا کیجئے۔ انکی کثرت شنبہ کو ہوتی تھی۔ انکو بیحد و انتہا جوش و دلولہ ہوتا تھا وہ خوش ہوتے تھے اور بے محابا بلا خوف ملامت شراب نوش کرتے تھے اور اسکی تعریف میں رطب اللساں ہوتے تھے انکی ہمدرد بیحد و انتہا مسرور ہوتے تھے وہ فیشن کے دلدادہ نہیں ہوتے تھے انکی تربیت عمدہ نہیں ہوتی تھی اور نہ عالم فاضل ہوتے تھے لیکن وہ انسان ضرور تھے

انکا طرز معاشرت سیدھا سادہ تھا اور وہ بآسانی خوش و خرم ہو جاتے تھے۔ انکی نظراں درندوں پرندوں اور دیگر جانوروں طول و عرض و جثہ پر رہتی تھی۔ اور ایسے پر اشتیاق ہوتے تھے کہ اکثر مشتاق تماشائیوں کو پیچھے ہٹا کر آگے بڑھ جاتے تھے یا انکی پیٹھ پر آکر جانور دیکھنا چاہتے تھے۔

اکثر اوقات انکی موجودگی سے کسی شخص کو تکلیف نہیں ہوتی تھی۔ تنہائی پسند شخص انکے قریب آکر کھڑا ہو سکتا تھا اور ریچھوں پر غور کر سکتا تھا اور اپنے دل کو انکے اعلیٰ خیالات سے خوش کر سکتا تھا۔

ان الفاظ میں برطانیہ کے تعطیل منانے والے حضرات کی عادات کا تذکرہ میں ٹراڈلس کی ہمشیرہ سے کر رہا تھا۔ وہ بہت نیک نفس خاتون تھیں اور انکے دل میں ہمیشہ سے خلق اللہ کے لئے جا تھی اور وہ اپنی اس عادت کو ترقی دینے کی بیحد سعی کرتی تھیں۔

ہم اس وقت اس عمارت کے قریب پہونچے جس میں پلنگ تھا اور اسکی انگلین

اور گردن اونٹ کے مانند لمبی ہوتی ہیں۔ یہاں جم غفیر جمع تھا اور وہ اس قبل تر فنا ہو جانے والی
نسل کے نمائندہ کی شان و شکوہ کا تماشا تھا۔
اس مکان میں بالکل سناٹا تھا اور شیر گاؤ پلنگ کو علم نہ تھا کہ اس سے خلق اللہ کو کس قدر
اور کونڈے میں منھ ڈالکر کچھ کھانے لگا۔ اس وقت
دلچسپی ہے۔ وہ یکبارگی
ایک نوجوان جو شاید آج سہ پہر کو اسی کو دیکھنے آیا تھا اور جوش و خروش میں مجمع کو ڈھکیلتا ہوا
کٹھیرے کے قریب آیا اور زور سے کہنے لگا
"وہ بادر فرمائیے۔ کیسی گردن ہے"۔
مجکو امید یہ تھی کہ مرے اور ولکس ہمارے سایہ سے بھاگینگے اور موقع پاتے ہی
فوراً مکان کی راہ لینگے لیکن وہ کب ایسے حیادار تھے۔ وہ چکنا گھڑا تھے۔ ہمکو ڈھونڈھ لیا،
اور اُلٹے غصہ کرنے لگے کہ ہمنے انکا انتظار کیوں نہیں کیا۔ اُنہوں نے ہمپر فقرے بھی چست کیے
اور باتوں باتوں میں اپنی رائے کا اظہار کر گئے جسکو صرف میں ہی سمجھ سکا۔ انھوں نے
کہا اب وہ سمجھ گئے کہ ہم گارڈن میں کیوں آئے تھے۔ گذشتہ واقعات کے بعد انکا یہ
قول مصلحت پر مبنی نہ تھا کہ میرے زندہ عجائب خانہ میں آنیکا باعث اس سے زیادہ کیا سمجھ سکتا ہے کہ میں نے آپکی حماقتیں ملاحظہ کیں
میں"۔ ولکس کو ہاتھی پر زنانی ٹوپی پہنے دیکھنا ایک عظیم الشان واقعہ ہے اور اسکے بعد
مجکو زندہ رہنے کی آرزو نہیں ہے"۔
ولکس نے اپنی جانب سے صفائی پیش کرنے کی سعی نہیں کی اور مجکو جواب الجواب
کی زحمت سے بچا دیا"۔
ہم بینڈ سنتے رہے۔ پون گھنٹے کے بعد ہم وہاں سے چلے اور ہمارا ارادہ ہوا کہ
ہم کچھ کھاکر تھکن مٹائیں اور دوبارہ چاک چوبند ہوکر باغ کی سیر سے اپنا دل محفوظ کریں
لیکن ہم اپنے ارادہ کو پورا نہ کر سکے اور ہمکو ولکس چکر دیکر ایک مقام پر لائے جو انھوں نے
اپنے خاص مقصد کی تکمیل کے لیے مخصوص کر لیا تھا۔ یہاں ایک دیوار تھی۔ ولکس نے عاجزی
ظاہر کی کہ وہ اس دیوار کو نہیں پھاند سکتے لیکن میں اس کام کو نہایت آسانی سے
انجام دے سکتا ہوں۔ اگر انکی نیت بد نہ تھی تو انہوں نے مجکو چیلنج کیوں دیا۔ اپنی ذات
کے متعلق میں کہہ سکتا ہوں کہ میں کبھی بھی دیوار پھاندنے کا دلدادہ نہ تھا۔ اور اگر
ایسا ہوتا بھی تو میں موسم گرما میں بوقت سہ پہر ایسی حرکت نہ کرتا جبکہ میں نمائش میں میرا

جانے کا لباس پہنے تھا اور سایہ میں مقیاس الحرارۃ اسی درجے پر تھا - ٹراڈلس مجھسے بھی زیادہ اس کام میں پست ہمت تھے -

اس دیوار کا پھاند جانا کوئی مشکل کام نہ تھا - میں اسکو بآسانی پھاند گیا لیکن جب میں دوسری طرف زمین کے سمت آرہا تھا تو میں نے دیکھا اور سمجھ گیا کہ ولکس نے کیا شرارت کی ہے اور کیسے وہ کامیاب ہوے -

پریشانی اور مصیبت میں دماغ بھی جلدی منتقل ہوتا ہے - جب میں تغار میں گھٹنوں تک ڈوب گیا جسمیں ایک لیسدار - خراب چونا بھرا تھا اور وہ عجائب خانہ کی انجمن کی ملک تھا جس نے اسکو عمارت کی توسیع کے لئے تیار کروایا تھا اور شام کو مزدور چلے گئے تھے اور تغار کو اسی حالت میں چھوڑ گئے تھے تو مجکو خیال آیا کہ خیر مجھپر جو کچھ گزری اس کو میں نے بھگت لیا اور اب ٹراڈلس کیوں شرمندہ کئے جائیں - مشہور مثل مرگ انبوہ جشنے دارد پر عمل کرنا واجب تھا - اور اگر وہ بھی چونے سے وضو فرماتے تو چنداں حرج نہ تھا لیکن میں نے اس امر کو گوارا نہ کیا اور چلدیا -

"ہوشیار ہو جاؤ - نہ آئیے - مصیبت کا سامنا ہوگا"

ٹراڈلس نے میری آواز اس وقت سنی جبکہ وہ جست کر چکے تھے اور کسی طرح سے بھی اس ذلت سے نہیں بچ سکتے تھے - آواز سنکر وہ خوفزدہ ہوئے اور انکے پیر میرے شانہ پر پڑے اور یکبارگی وہ تغار میں اوندھے جارہے -

جب وہ کھڑے ہوئے تو وہ حیوان ناطق نہیں معلوم ہوتے تھے بلکہ عمارت بنانے کا سامان تھے جو بے قرینہ ڈھیر کر دیا گیا ہو - انکے گھٹنوں تک چونا تھا انکے ہاتھوں اور آستینوں سے چونا ٹپک رہا تھا اور کل پتلون چونے میں شرابور تھا - غصہ سے انکا منھ کھلے کا کھلا رہگیا اور اگرچہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری نہ تھے لیکن رخسار پر کچھ چونا تھوپا تھا جو آنسوؤں کا قائم مقام تھا کان کے اندر بھی چونے نے گھر کیا تھا - اور بندوں کے مانند لٹک رہا تھا -

ولکس نے منھ بنا بنا کر اظہار افسوس و ملال کیا - مجکو غصہ آگیا کہ میں اسکو بھی اس تغار میں ڈھکیل دوں اور اسپر رقص کروں تاکہ وہ تربتر ہو جائے -

مرسے ! (قہقہہ لگاکر) آپ نے یہ حرکت کیوں کی "

سب سے زیادہ افسوس یہ تھا کہ ہم اپنے خیالات کا اظہار میں صاف گوئی سے کام نہیں لے سکتے تھے۔ وہ خواتین قریب ہی موجود تھیں بس ہم نیلے پیلے دیدے دکھلا کر اپنے جذبات کا اظہار کرسکے لیکن اس سے کب دل کا بخار نکل سکتا تھا۔

یہ ظاہر ہے کہ ہم اس حالت سے مجمع میں نہیں جا سکتے تھے۔ اور ٹراڈس نے مرے کو مشورہ دیا کہ وہ اسکے اعزا کو چائے کی دکان پرلے جائیں جہاں ہم اپنی وضع دہر زغ کو درست کرکے ذرہی دیر میں آئینگے۔ ٹراڈس بیحد وانتہا متفکر تھے اور انھوں نے اس لہجہ میں مرے سے درخواست کی تھی کہ مرے اور ولکس سے زیادہ شقی القلب بھی انکی لہجہ سے متاثر ہوتا اور انکی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ حیلہ وحجت نکرتا۔ مرے کو چوں وچرا کی گنجایش نہ تھی وہ فوراً انکو ساتھ لیکر چائے کی دکان پر چلے گئے اور ہمنے ایک دوسرے کے جسم اور لباس پر سے حتی المقدور مزدوروں کا سامان چھوٹنا شروع کیا اور اسکو تغار میں جمع کرنے لگے۔ بیس منٹ اس جد وجہد میں صرف ہوے ہم اپنے رفقا کی حماقت پر اظہار نفرت کرتے جاتے تھے۔ اس اثنا میں ولکس ایک چمچہ لیکر آئے تاکہ ٹراڈس کا کان صاف کیا جاسکے۔ ہمنے اسکی اہمیت کو محسوس کیا اور اس موقع سے فائدہ اوٹھانے میں دریغ نہیں کیا۔

افسوس ہے کہ ہمنے اپنی زبان پر اختیار نہیں رکھا۔ ہمنے ولکس کو صرف برا بھلا ہی نہیں کہا بلکہ اس کو گالیاں دیں لیکن انھوں نے چوں نہیں کی اور انکو کسی بات پر غصہ نہ آیا۔

ولکس نے دوبارہ اظہار افسوس وملال کیا اور انھوں نے ہماری غیر منصفانہ طرز عمل اختیار کرنے اور ناجائز آزادی سے فائدہ اوٹھانے پر غصہ کیا میں نے یہ حرکت دیدہ و دانستہ کی تھی بس یہ الفاظ سنکر ٹراڈس کے پٹلون میں بھڑیں گھس گیئں اور وہ آپے سے باہر ہوگئے حقیقۃً ولکس کو معلوم تھا کہ وہاں ایک تغار رہے۔ اگر انھوں نے صاف صاف حال بیان کردیا ہوتا تو ہم ہرگز ہرگز ایسی ہمت نکرتے۔ اگر انھوں نے عمداً یہ حرکت نہیں کی تھی تو وہ ہمکو اس مقام پر کیوں لائے انھوں نے کہا تھا کہ اگر چونا ہوتا تو ایک طالبعلم بھی پھاند سکتا تھا لیکن اس مبہم عبارت کا مطلب کیسے ہم سمجھ سکتے خیر انھوں نے ہمارا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے ہمارے کپڑے صاف کرنا شروع

کر دیئے اور ہم یک گونہ خوش ہو گئے۔

جب وہ چلے گئے تو ہمنے اپنے رومال کو ایک لکڑی میں باندھا اور اسکو پانی کے ایک پیپے میں بار بار ڈبو کر کپڑے صاف کرنے لگے۔ خوش قسمتی کہئے کہ وہاں پانی کا وہ پیپا رکھا تھا ورنہ آفت ہو جاتی۔ اور ہم اس قابل ہو گئے کہ بھلے مانسوں کی صحبت میں بیٹھ سکیں۔ لیکن اب ہمکو زندہ عجائب خانہ کی کسی شے میں لطف نہیں آتا تھا۔ ہم وہاں سے چلے آئے اور رنج سے شراب کو پینے لگے جو ہمارے لئے مسز باس لائی تھی اور اسکو دیگر حضرات بہت گراں خرید اکرتے تھے جو عجائب خانہ کی سیر سے تھک جاتے تھے لیکن ہم اپنے حواس میں نہ تھے اور ہمنے اپنی ذات کو فراموش کیا تھا۔ ہمکو بس اسقدر خیال تھا کہ ہم کسی نہ کسی طرح ولکس سے انتقام لیں۔ ہمنے اسکی نگرانی شروع کی اور نہایت اشتیاق سے موقع کا انتظار کرنے لگے۔

تیرھواں باب

سفر کی تیاری

ہمکو اقرار کرنا پڑیگا کہ اب ہمارے طرز زندگی میں جدید واقعات جلد از جلد واقع نہیں ہوتے تھے۔ ہم کچھ بھی نہیں کرتے تھے نہ کچھ دیکھتے تھے اور نہ کوئی شے خریدتے تھے صرف کھاتے تھے اور سوتے تھے۔ کام پر جاتے تھے اور بیکار بیٹھے رہتے تھے۔ اسی حالت میں ایک ماہ گذر گیا۔ ہمارے ایسے چار نوجوانوں کے لئے یہ طرز عمل نازیبا ضرور تھا۔

مرے ہمیں سے زیادہ پریشان تھے اور جوشیلے بھی تھے انھوں نے ایک روز کلونڈائک کا تذکرہ کیا۔

مرے یہ میرا خیال ہے کہ میں مسز بلاگس کے راکھ چھاننے کا چھلنا لے لوں اور چلتا بنوں اسکے بعد ایک منٹ بھی نہ ٹھہروں کہ مسز بلاگس عتاب کر سکیں!!

ولکس یہ ہوش میں آیئے۔ یہ لباس بیحد زدہ ہے۔ دریاے یوکوں کے قریب بیہودہ

سردی پڑتی ہے۔ اسکے ذریعہ سے ہم اس سے محفوظ نہیں رہ سکتے ۔"
ہیے کہا۔ گدھے نہ بنو اور اُسنے جواب دیا وہ گدھا نہیں ہے۔ البتہ مرے خرافات بک رہے تھے
کسی بیوقوف کو ایسا جواب دینا جو اسکی شایان شان ہو آسان نہ تھا۔
اسوقت ٹراڈلس بول اوٹھے۔ ٹراڈلس بعض اوقات بیحد سمجھدار ہو جاتے تھے۔ اس وقت
انکی وقفہ رسی کی حد نہیں رہی تھی وہ شام سے دسکن پر خراٹے لے رہے تھے۔ اور انکے
ذہن میں بھی دوسرے حضرات کی تکلیف کا خیال نہیں آیا تھا کہ کمرہ میں صرف ایک کوچ ہے
انکے نیچے کل تکیے دبے تھے۔ آخر کار بمجبوری مرے نے انکو جگایا تاکہ وہ کچھ تکیے حاصل کر سکے تو
اُسوقت ٹراڈلس کے ذہن میں مرے کے خیالات موجزن تھے۔

ٹراڈلس "میں چاہتا ہوں کہ میری زندگی میں تصنع کو دخل نہو اور وہ قدرتی طریقہ پر بسر ہو۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک مقام پر مقید ہیں اور انھیں مناظر کو بار بار دیکھتے ہیں۔ وہی چونے اور اینٹوں کے انبار۔ پٹریاں اور سڑکیں۔"

مرے "بلاگس اور دوسری سورنبوں کے بل۔ ہیر۔ ہیر۔ شاباش۔ ٹراڈلس۔ یہ ہی میں بھی کہنا تھا۔ ان سبکو برطرف کیجیے اور کلونڈا انک تشریف لے چلیے۔"

ٹراڈلس نے اسکو بہ نظر حقارت دیکھا اور ہماری جانب مخاطب ہوئے

ٹراڈلس "(جوش سے) باہر سرسبز و شاداب درخت ہیں چشمے اُبلتے ہیں۔ چڑیاں گاتی ہیں بیلوں اور جھاڑیوں میں خرگوش اُچکتے کودتے ہیں۔"

ولکس ہمارے ساتھی کا مقصد سمجھ گئے۔

ولکس "(جوش سے) میں آپکا مطلب سمجھ گیا۔ ہم ایسے مقام پر ہیں جہاں تصنع کا دور دورہ ہے اور کوئی حقیقی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ اور اسکے باہر طیور اور خوشنما چشمے اور دنیا کی نعمتیں ہیں۔ آخر اس مقام کا کرایہ کیا ہے۔ اور ہم وہاں کیسے پہونچینگے۔"

مین "ذرا دم لیجیے۔ ہمکو پیشتر اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں کو سمجھ لینا چاہیے۔
اچھا۔ ٹراڈلس۔ آخر آپکا منشا کیا ہے۔"

ٹراڈلس (انکسار سے) میرا خیال ہے کہ ہم کو ایک شاندار جھونپڑا یا مزرعہ کا مکان کرایہ مل جائیگا اور ہم ایک دو ہفتہ کے لئے وہاں چلے جائینگے۔ میرے ذہن میں جو مقام ہے وہ بلیک واٹر اسیکس میں واقع ہے۔ اور ہم ریل پر ایک گھنٹہ میں وہاں پہونچ سکتے ہیں۔

کرایہ بھی زیادہ نہ پڑیگا"

مرے سنبھل کر بیٹھ گئے اور انھوں نے بڑابڑانا شروع کیا جسکا ہر ایک لفظ سمجھ میں آتا تھا وہ کہتے تھے انھوں نے اپنی حیات میں ابتک سیکڑوں بے تکی تجاویز سنی ہیں لیکن وہ تمام تجاویز ہیں سے اشتعال انگیز و شرارت آمیز ہوتی ہیں اور پاگل خانہ کے باہر سنی جاسکتی ہیں اس تجویز کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔

مرے" دریا میں ایک گڈھے سے زیادہ پانی نہوگا۔ کوئی فائدہ نہوگا۔ شب و روز سفر کرنا ہوگا ایسا پانی پینے کو ملیگا کہ میعادی بخار آنے لگیگا۔ اور کھانے کو صرف دودھ اور روٹی ملیگی اور کبھی کبھی گوشت کا ایک پارچہ بھی مل جایا کریگا"

ٹراڈلس جز بز ہوے اور انھوں نے غصہ میں کہا۔ آخر ہم یہاں کیا بناتے ہیں جو وہاں نہ کرسکینگے۔ ہم یہاں مسز بلاگس کے تنگ کمرہ میں کوچ پر پڑے ہی تو رہتے ہیں۔ قلت جگہ سے طبیعت اکتاتی ہے۔ وہاں ایک سایہ دار درخت کے نیچے سبزہ زار پر لیٹے ہونگے اور قدرت کی صناعی کی داد دینگے۔ بس وہ اتنا کہکر خاموش ہوگئے۔

ہمنے مرے کے قول کو نہ مانا اور اگرچہ ٹراڈلس کی تجویز بھی اسقدر صاف نہ تھی کہ وہ بغیر رد و قدم منظور کرلی جائے تاہم وہ ممکن الوقوع امور سے مالامال تھی پس ہمنے اسپر مزید مباحثہ شروع کیا۔

ولکس" (دوبارہ گفتگو شروع کرتے ہوے) ہم چاہتے ہیں کہ بعض نہایت دلچسپ واقعات پیش آئیں اور ہمارے تجربوں میں اضافہ ہو اور ہمکو فطرت کے رموز معلوم ہوں اس فرض کی تکمیل ہمپر واجب ہے۔ ہم اس مقصد کو مدنظر رکھکر ٹراڈلس کی مجوزہ تجویز سے بھی بدتر پر عمل پیرا ہونے کے لئے مستعد ہیں۔ اس تجویز کی حمایت میں تو ٹراڈلس نے "ایڑی چوٹی" کا زور ہی لگادیا ہے"

مرے۔ ذری غور کیجیے اگر ہم اپنا خیمہ لے جائیں اور موجودہ سامان سے لیس ہوکر جائیں اپنے کپڑے خود دہوئیں۔ اپنا کھانا خود پکائیں تو کیا قباحت ہے۔ آخر آپکی کیا رائے ہے

مرے" میں آپکے کھانا پکانے پر موت کو ترجیح دیتا ہوں"

مرے کی آرزو سے ظاہر ہوتا تھا کہ انکو سخت ترین صدمہ پہونچا ہے۔ اور انکی سمجھ میں نہیں آیا ہے کہ اس تجویز کا مقصد اصلی کیا ہے۔

ریمن "کیا یہ بھی ممکن ہے"

ولکس "جی ہاں - بشرطیکہ ہم پسند کریں -

ولکس کی عادت تھی کہ جب کبھی وہ اپنے دل میں کوئی بات ٹھان لیتے تھے تو اس کی راہ میں جو کچھ دشواریاں پیش آتی تھیں انکو کسی نہ کسی تدبیر سے بے اصل ثابت کرنا چاہتے تھے۔

اس وقت طعام شب آگیا اور دوران طعام میں ہمنے نہایت جوش و خروش سے اس معاملہ کی تفصیلات پر مباحثہ کیا اور جب ہم کھانا کھاکر متفرق کرسیوں پر جا بیٹھے اور اپنے اپنے پائپ پینے لگے تو یہ تدبیر مکمل ہوگئی تھی اور طے پاگیا تھا ہم نے اپنی ضروریات کی عارضی فہرست بھی مرتب کرلی تھی اور روانگی کے وقت اور سفر کے دیگر مراحل کا بھی تصفیہ کرلیا تھا۔

یہ تصفیہ بھی لطف سے خالی نہ تھا - ہمکو ایک خیمہ اور قابل انتقال ظروف بخت، طعام، کملوں - چادروں اور ڈبہ کی اشیا کی ضرورت تھی - انکے علاوہ ہمکو مقامی دکانداروں سے بھی معاملات کرلینی تھی تاکہ کسی شئے کی تکلیف نہو سب سے زیادہ ضرورت عمدہ موسم کی تھی - یہ اوائل موسم گرما تھا اور ہمکو موسم کی کس طرح سے شکایت نہونا چاہئے تھی - ایک ہفتہ سے اچھی خاصی گرمی پڑتی تھی - دھوپ خوب نکلتی تھی - موسم کے متعلق متفرق اطلاعات مظہر تھیں کہ کہیں ٹھنڈک کی شکایت نہیں ہے اور پیش گوئی کرتی تھیں کہ ابھی کئی مہینہ تک موسم نہ بدلیگا -

مجکو ازحد خوشی ہوئی کہ مرے نے بھی ہمکو اطمینان دلایا - ابتدائے عمر کی دشواریوں اور تکالیف اور قابل غور اور غیر متوقع مایوسیوں نے میری خوش طبعی اور خوش یادوری پر عدم اطمینان کی رنگ آمیزی کی - اگر وہ خبریں اور پیش گوئیاں عالم وجود میں نہ ہوتیں تو میرے دل میں طرح طرح کے خوف وہراس گھر کرتے - کبھی مجکو ذات الریا اور فالج کا گمان ہوتا پھر شفاخانوں میں پڑے رہنے کا شبہ ہوتا اور معلوم نہیں کیا کیا خیالات آتے جو میرے دل کو اپنا قابو کردیا کہ میں اس سفر کا متوقع لطف اوٹھانے سے قاصر رہتا اور تعطیل رنج ومحن میں گزر جاتی - اب میں ان خیالی خوشیوں اور برکتوں پر غور کرکے اپنے دل میں شاد ہوتا تھا جنکی مجکو امید تھی یہانتک کہ مرے نے تجویز پیش کی اگر ہم مہمان نہیں ہیں تو ہمکو فوراً اوٹھ کھڑا ہونا چاہئے اور عدیم الفرصتی کا دعوی کرنا چاہئے -

ابھی ایک اہم خدمت انجام دینا تھی - سامان کی مقدار دیکھکر جسکے متعلق دعوی کیا گیا کہ اسکا لیجانا ضرور ہے میرے حواس ٹھکانے نہ رہے - مجکو ایک شخص یاد پڑا جو تین سال کے

قیام کے لئے پہاڑ پر گیا تھا۔ اسکے ہمراہ دو لڑکے اور بیوی بھی تھی لیکن پیانو کے علاوہ جس کے لیجانے کا اُسنے مصمم ارادہ کر لیا تھا اسکا سامان اس "لاؤنشگر" کا ایک ثلث تھا جو ہمارے کمرہ میں انبکس جمع کیا جا چکا تھا۔ پھر اسپر طرہ یہ تھا کہ بہت سا سامان ریل کے ذریعہ سے بھیجا جا رہا تھا۔

آیندہ دو ایک روز مجکو اپنے کمرہ میں رہنا وبال جان ہوا۔ کسی طرح سے راحت نصیب نہیں ہوتی تھی۔ کوچ پر بوریاں بورے اور چھوٹے چھوٹے ڈبے ڈھیر تھے لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کیوں جمع کئے گئے ہیں۔ کوچ پر اکثر ٹراڈلس رونق افروز رہا کرتے تھے۔ انکو کانی سے کچھ زیادہ غصہ آگیا۔ کمرہ کے ایک گوشہ میں ایک لمبا بانس رکھا ہے جسکے سر میں چند رسیاں بندھی ہیں یہ ہمارے مکان کا ایک جزو ہے۔ ولکنس اسکو ایک کشتی بان سے سستا خرید کیا تھا۔ اور انھوں نے ہمکو اطمینان دلایا تھا کہ صرف چند گز کریچ کی حاجت ہوگی اور ہمارے لئے نہایت عمدہ مکان تیار ہو جائیگا جسکی شان و شکوہ کے مقابلہ میں محل بھی گرد ہوگا۔ ولکنس کو دروغ گوئی کی کچھ عادت ہے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ وہ شاعر ہیں اور وہ شعرا کے مانند اسقدر اپنے استحقاق سے فائدہ اوٹھاتے ہیں اور اسکا ناجائز استعمال کرتے ہیں کہ اگر میں نتیجہ پر غور کروں تو یہی کھو گز رونگا کہ وہ دروغ گو ہیں۔

کریچ جسکا وزن نوے پونڈ تھا اور جو بھورے رنگ کی نہایت ہی بدرو سمت تھی میرے پلنگ کے نیچے لپٹی رکھی تھی۔ اور ایک بڑا ٹوکرا جسمیں میخیں اور دیگر سامان رسن تھا پیانو پر راستہ میں رکھا تھا۔ دوسرے گوشہ میں متفرق اقسام کے پرانے ڈبے اور تھیلیاں تھیں جنکی قسمت میں لکھا تھا کہ انمیں ہمارا سامان رکھا جائے۔ تیسرے گوشہ میں قابل انتقال چولھا اور اسکا دیگر سامان ڈھیر تھا جسکو گذشتہ شبکو مرے لائے تھے اور انھوں نے اسکی بیحد و انتہا تعریف کی تھی۔ یہ تمام اشیا نہایت ہی ہلکی پھلکی اور مناسب حال تھیں لیکن انکو دیکھکر ہمارے اسپ جرأت و ہمت کو ایڑ لگی اور ہم آستینیں چڑھاکر کام کے لئے مستعد ہوگئے۔ جب برتنوں کڑاہیوں اور دیگر سامان خانہ داری کے اکٹھا کرنے کی باری آئی تو ہمکو اس ولولہ کی حقیقت معلوم ہوئی۔ اولاً اس سے ظاہر ہوگیا کہ اس تمام سامان میں ہمنے کسقدر روپیہ صرف کیا ہے۔ اور جب اس شے کی حقیقت جسکو ہمنے شروع کیا تھا ہمارے پیش نظر ہوگئی اور ہمارے دل میں طرح طرح کے شکوک گھر کرنے لگے اور ارادہ ہوا کہ اس خیال کو خیر باد کہیں تو ہمکو اس واقعہ سے راحت ملی کہ اس قدر انتظامات کرنے کے بعد لطف

اندوز ہونا سراسر حماقت ہی نہیں ہے بلکہ مشکل ہے۔
ولکس اور میں شنبہ کو بوقت صبح جانے کے لئے مستعد ہو رہے تھے۔ ولکس نے اس وقت اپنی پنسل سے ایک نقشہ بنایا کہ کس نوعیت کا انکا مکان ہوگا۔ مین قلم اور دوات کے استعمال میں اسقدر آزاد نہ تھا لیکن میرا مصمم ارادہ تھا کہ میں اسکیس کے میدان میں اللہ کی طرح وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ لکھتا رہونگا۔ لیکن ٹراڈلس اور مرے ہمیشہ سے منکسر مزاج تھے اور انکو شہر میں کچھ کام بھی تھا بس وہ ہمارے ہمراہ نہیں جا سکتے تھے۔ وہ دوسری گاڑی سے روانہ ہونگے۔ اسکے علاوہ انکو روزانہ شہر بھر میں سامان خرید نے کے لئے مارا مارا پھرنا پڑتا تھا اور تھک گئے راحت لینا چاہیے تھی۔
جب ہم اپنی تجاویز پر مباحثہ کر رہے تھے تو مرے یکبارگی گھبرا کر بول اوٹھے۔
مرے "ہمکو اسٹیشن پر سواری کا انتظام کرنا چاہیے وہ مقام سات میل کے فاصلہ پر ہے"
مین "میری ناقص راے میں تو یہ بھی آتا ہے کہ ہم تندرستی کے خیال سے پیدل جائیں اس سے ہمکو کیا کم فائدہ ہوگا"
مرے "یہ شے تکلیف سے خالی نہیں ہے۔ اس سے میرے روح پر صدمہ پہنچیگا۔ تندرستی کیا درست ہوگی میں نہیں چاہتا ہوں کہ متھوزیلا پر سبقت لے جاؤں مجکو ستر برس سے زیادہ عمر کی آزادی نہیں ہے۔ اگر اس حالت میں روزانہ چودہ میل مشی کا خبط سوار ہوگا تو بہتر ہے کہ سینگ کٹوا کر بچھڑوں میں نام لکھوا لوں اور کہیں نہ کسی طرح سے دس برس کا لونڈا بن جاؤں"
ہمنے بائیسکل سے لیکر خچر گاڑی تک کے نام لئے اور آخر کار طے پایا کہ ایک خاص قسم کی چھپا گاڑی ٹریپ کر لی جائے اور اس کو میں اور ولکس باری باری اسٹیشن لائیں اور لے جائیں۔ ٹراڈلس پہلے ہفتہ میں نیک نفس سردار کے فرائض ادا کریں۔ مرے کے پیٹ میں چوہے دوڑنے لگے اور آخر کار اُنھوں نے اپنی راے ظاہر کر دی کہ انکو چار روز خوب کھانے کو ملیگا۔
پھر پنجشنبہ کو بوقت شام ہمنے جد و جہد شروع کی۔ ٹراڈلس مکان واپس آئے اور اُنھوں نے سامان کی فہرست پیش کی اور جب چائے کا سامان کمرہ سے اوٹھ گیا تو ہم اسپر غور کرنے لگے میرے ہاتھ میں فہرست تھی اور ٹراڈلس نوٹ بک لئے اور پنسل کو دانتوں میں

دبائے کھڑے تھے ۔ مرے اور ولکس پائپ پیتے تھے اور بار بار ہمکو اپنے مشورہ نیک سے مطلع کر دیتے تھے۔

ہمنے فہرست کو ابتدا سے دیکھنا شروع کیا اور بعض مدات پر مباحثہ ہوا اور تصفیہ طے ہوگیا۔

ولکس سب سامان لے جانا چاہتے تھے لیکن ہمنے مخالفت کی۔ ابتدائی بیس تیس مدات منظور کر دئے گئے جنکے بغیر ہماری زندگی محال تھی۔ اسکے بعد خشک کردہ لحم خنزیر کی باری آئی۔ ہمکو اسکی حاجت تھی اور ہمنے دعوی کیا کہ اگر بیس پونڈ بھی صرف کرنا پڑینگے تو بھی ہم اسکو لے جائینگے۔ بیر (ایک قسم کی شراب) کی باری آئی اور اسپر مباحثہ آیندہ جلسہ مشاورت کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اس پر اعتراض کیا گیا۔ بسکٹ، پنیر، چٹنی، قہوہ، کافی، مکھن کی مدات منظور ہوئیں۔ یہاں تک حساب تحریر کرکے ٹراوڈلس نے دم لیا۔

ٹراوڈلس: "میں اس کام کے انجام دہی سے گھبرا گیا ہوں۔ اسکے علاوہ میری نوٹ بک بھر گئی۔ میری رائے میں بہتر صورت یہ ہوگی کہ فہرست آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں اور ان چند مدات کو قلم زد فرما دیں جنکی آپکے نزدیک ضرورت نہو اور باقی اشیا کی مناسب مقدار کی فرمایش ارسال فرما دیں کیا سہولت ہوگی۔"

ولکس اپنی جگہ تنہا کچھ حساب لگا رہے تھے۔ انھوں نے ایک بار سر اوٹھایا اور مسکرائے اور ہمسے درخواست کی کہ ہم اس مقدار پر بس نکریں۔

ولکس: "ابھی تک آپکے سامان کا وزن تین ٹن اور چند ہنڈ۔ ویٹ سے متجاوز نہیں ہوا اور ہر ایک شخص کو بیس پونڈ سے کم ادا کرنا پڑیگا۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ وہاں قلعہ بند ہونے کے لئے تشریف لے جائیں یا میں آپکا شریک حال ہونے سے پیشتر اس مسئلہ پر دوبارہ غور کر لوں موجودہ حالت میں میرے ذرائع مدد نہیں بلکہ میری ضمیر مجکو ہدایت کرتی ہے کہ میں آپکے ہمراہ چلنے کی نعمت سے بہرہ اندوز نہوں"

مرے ولکس کی رائے کا احصل سمجھ گئے اور انھوں نے فہرست کو کمرہ کے دوسرے حصہ میں پھینک دیا اور اس مسئلہ پر غور کرنے لگے۔

مرے: "میں چاہتا ہوں کہ جس شخص کو اس کام کے کرنے میں خاص سلیقہ و تجربہ ہو جس سے

امداد لی جائے - میں کیا عرض کروں لیکن افسوس کرنے پر مجبور ہوں کہ ایسے کاموں کی امید ٹراڈمن یا اینڈم سے رکھنا ایک حد تک بیجا ہے - وہ ہرگز ہرگز اس مسئلہ پر صائب رائے نہیں دے سکتے - اچھا - اب فرمائیے ناشتہ کیا کیا ہو"

ہم" خوشی سے "

ہم ہمیشہ ناشتہ سے ابتدا کرنا پسند کرتے تھے بشرطیکہ کھانا کا وقت ایسا مناسب ہو کہ اس کے ساتھ ناشتہ کا الحاق کر دیا جائے اور ہمکو مشترکہ طعام نصیب ہو جائے - مرے اس رخنہ اندازی پر چراغ پا ہو گئے اور اُنھوں نے ہمکو گھور کر دیکھا جس سے انکی ناراضگی کا اظہار ہوتا تھا اور اپنا کلام جاری رکھا -

مرے " صابن - نہانے کے لئے - آپ جانتے ہیں - نمکین گوشت - خنزیر - مربہ شربت نارنج - کافی - چائے -

طعام دوپہر - ہم قریب کے ایک مزرعہ کے مکان سے آلو خرید لینگے - ایک بورا کافی ہوگا کچھ اور سامان بھی خرید لینگے -

چائے - چائے - پنیر - مربہ -

طعام شب - بسکٹ - پنیر - بیر - اور باقی اشیا -

اس سے زیادہ آسانی سے زندگی کیسے بسر ہو سکتی ہے -

یہ حساب بیحد و انتہا آسان تھا - اہل اسپارٹا بھی اس سے زیادہ کفائیت نہیں کر سکتے تھے - ہمنے چند ضمنی مدات کا اضافہ کر دیا مثلاً مرچ - نمک - جلانے کا تیل - سرکہ - اس صورت میں بھی جب میں اور ولکس دوسرے روز اسٹور (گودام) میں اپنے سامان کا جائزہ لینے گئے اور تمام اشیا ایک جگہہ رکھی گئیں تو ہمکو یہ تجربہ کام معلوم ہوا - دکاندار نے ہمکو ایک رجیمنٹ کا کمسریٹ متصور کیا انکو امید تھی کہ اس زحمت کے معاوضہ میں بھی انکو ½ فیصدی اجرت دیجائیگی - وہ بیحد مہربان و مستعد تھے اور جب میں اونچی ٹوپی پھنکر ان متفرق ٹبریوں - ڈبوں اور بوتلوں کے بیچ میں نہایت ہی شاندار شوکت سے کھڑا ہوا تو خدام اور راہگیر میرے گرد و پیش جمع ہو گئے اور مشکل سے اپنی حیرت و استعجاب کو پوشیدہ کر سکے جو کسی کے ماند کا کام نہ تھا - مجکو غصہ آیا کہ کاش اگر میں اس مرتبہ پہ ہوتا اور دل ہی دل میں اپنے ساتھیوں کی بدطینتی پر افسوس کرتا انکا

خوش قسمتی سے ولکس میرے ہمراہ تھے - وہ مجھسے زیادہ سخت دل تھے اور انکی حقیقت سے واقف ہونا کوئی آسان کام نہ تھا۔

وہ مجمع کو ڈھکیلتے ہوئے میرے قریب آئے اور مسکرائے۔

ولکس "کیا یہ سامان ناقابل برداشت درجہ تک نہیں پہونچ گیا ہے - ہم کل کلونڈائک روانہ ہوجائینگے تاکہ وہاں تجارت کرسکیں"

ایک تماشائی "(اپنے ساتھی سے) اوہ - صرف خیال ہے - وہ کلونڈائک جارہے ہیں کیسا دلچسپ واقعہ ہے"

اب مجمع ہمکو ذری زیادہ غور سے دیکھنے لگا تو ولکس کے چہرہ پر خوشی وشادمانی کے آثار نمایاں ہوئے گویا وہ انکی تعریف کررہے تھے اور مجھکو غصہ آیا۔

ولکس "(آہستہ سے) اچھا آپ اسکی نمایش کئے جایئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ معدن ذہب (سونے کی کان) کو تشریف نہیں لئے جارہے ہیں بلکہ ایک پاگل خانہ کو

دکاندار "کیا - حضور گاڑی کی حاجت ہوگی۔

ولکس "گاڑی - ہاں - ایک گاڑی بلا لیجیے - دو گاڑیاں بلائیے - ایک چھکڑا بلالائیے"

وہ گاڑی بلانے چلاگیا اور دیگر ملازمین نے سامان کو دکان کے باہر نہایت ہی قرینہ سے رکھدیا - جب گاڑی بان آیا تو اسکے تعجب وحیرت کی انتہا نہ تھی۔

گاڑی بان "ہلو - یہ کیا ہے - کیا سامان لیجانا پڑیگا"

ولکس نے کہا یہ کھانے کا سامان ہے لیکن اس جواب سے گاڑی والے کی دلجمعی نہوئی۔

گاڑی بان "اچھا - حضور میں نہیں لے جاسکتا - میری گاڑی بہت پرانی ہے - اسپر اسقدر سامان نہیں جاسکتا - اگر حضور ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کا وعدہ فرماسکتے ہوں تو بندہ حاضر ہے جہاں آپ فرمایئے گا میں بلاچوں وچرا چلونگا"

خیر معاملہ بآسانی طے ہوگیا ہمنے اسباب گاڑی میں بھرا - بل ادا کیا اور فتح ونصرت پھریرے اڑاتے مکان روانہ ہوئے - لیکن ہماری خوشی آنی تھی - ولکس نے گوشت خنزیر پر تیل رکھدیا تھا - جسکا نتیجہ نہایت بد نکلا - میں پنیر پر بیٹھ گیا - اور چار پونڈ کا عمدہ پنیر کا گاڑی میں دھبہ لگ گیا - اسکے علاوہ پتلون بھی خراب ہوگیا جسکو میں نے

صرف اس سفر کے لئے تیار کرایا تھا

پل بلیکسز المرہ پر ہمارے گھوڑے کو مذاق کی سوجھی اور وہ گاڑی کو ایک شکرم کے مقابلہ میں لے آیا اور انتہائے انکساری وعقیدت کا اظہار کرنے کی غرض سے خود زمین بسر بسجود تھا۔ ڈرائیور نے قلابازی کھائی - مربہ کی ایک اچاری - چار پونڈ پنیر اور سرکہ کی ایک بوتل اور میری ٹوپی نے بے اعتنائی کی اور وہ کھڑکی سے باہر پھاند گئیں اور گاڑیوں میں متفرق ہوکر روپوشی کی سعی کرنے لگیں۔

ایک لڑکے کا خدا بھلا کرے وہ میری ٹوپی لے آیا اور ایک سپاہی نے اپنی جان ہلاکت میں ڈالی اور پنیر کا ڈبہ اچک لیا میں نے مربہ اور سرکہ کا صبر کیا۔ بطور بخشش ہمنے تانبے کے سکے دیئے آپ خیال فرمائے یہ کیسی بری رسم ہے ہمارا مربہ خاک میں غلطاں ہو اور سرکہ سے سڑک پر چھڑکاؤ ہوا پھر اسکے بعد بھی ہمکو سپاہی اور لڑکے کو انعامات دینا پڑیں۔ غضب وہ نقصان کا اندازہ کرکے ہم صبر مرحوم نکریں لیکن شومی قسمت اور ناانصافی کا سنجوگ ہے۔ واقعات کی ظاہر صورت واصلیت میں فرق ضرور ہوتا ہے۔

اب گاڑی بان کا حال سنئے۔ جب میں نے اس گاڑی کو کرایہ پر کیا تھا تو میں گاڑی بان کو انسان سمجھتا تھا لیکن جب ہم منزل مقصود پر پہونچے تو اُسنے اپنی ذات کو گمراہ ثابت کرنے کی کوشش بھی نہیں کی بلکہ ثابت کردیا کہ وہ کرایہ کا بھوکا تھا۔ ولکس نے اسکو دو شلنگ دیئے کہ وہ چلا جائے یہ رقم دیکھکر گاڑی بان کے آگ لگ گئی۔

گاڑی بان "یا حضرت یہ کیا ہے"

ولکس "یہ چاندی کے سکے ہیں۔ عام قسم کے سکہ ہیں جس سے دل خوش ہوتا ہے اور آدمی کے پاؤں میں قوت آتی ہے"

گاڑی بان "حضرت۔ اسکے دیکھنے سے مجکو خوشی نہیں ہوئی۔ میں تو کبیدہ خاطر کیا بیمار ہو گیا۔ مجکو سات شلنگ چھ پنس ملنا چاہیئے۔ حساب کرلیجیے۔ غلط کہتا ہوں تو جو چوروں کی سزا وہ میری سزا"

اُسنے غلط فہمی کی تھی اور پارسلوں کو مسافر تصور کیا تھا اور ہم انکے علاوہ تھے۔ ہم دیتا۔ اس سے حجت کیا کئے۔ لونڈے جمع ہوگئے۔ انکو یہاں کھڑے ہونے کی کیا ضرورت تھی۔ انکو مدرسہ یا قید خانہ یا کسی اور مقام پر ہونا تھا جہاں وہ تمیز و شائستگی سیکھتے۔ شور وغل سنکر بعض ملا و نیچ

کھڑکیوں سے سر باہر نکالے جو نہایت بھدی ٹوپیاں پہنے تھیں اور اس معاملہ پر زور زور سے رائے زنی کرنا شروع کی تاکہ ہم انکے خیالات سے بھی بہرہ اندوز ہوں۔

آخر کار ولکس عاجز ہو گئے۔ گاڑی بان کسی طرح سے نہیں مانا اور انھوں نے جیب سے تین شلنگ اور نکالکر میرے گویا اسکو کل پانچ شلنگ عطا کئے۔ اور اس کے ساتھ کچھ ایسے نیلے پیلے دیدے نکالکر اس سے گفتگو شروع کی کہ گاڑی بان سمجھ گیا کہ اس سے زیادہ وہ دلیوال نہیں ہیں۔

گاڑی بان۔ اچھا۔ مجکو عنایت فرما دیجئے۔ لیکن یاد رکھیے کہ اسکو گھوڑا نہ دیکھ لے۔ وہ اتنک کیا جراغ پا ہوا ہے جواب ہوگا۔ اگر اسکو معلوم ہو گیا تو وہ گاڑی کے ایسی ٹھوکر رسید کریگا کہ وہ بالکل بیکار ہو جائیگی اور اس قابل ہو جائیگی کہ جلا ڈالی جائے میری مدد فرمائیے۔ اسکو یہ حال کبھی نہ معلوم ہو۔

چودھواں باب

الانسان مرکب من الخطاء والنسیان

جب ہم کمرہ میں آئے تو ولکس نے اپنی پیشانی پر سے پسینہ پونچھا۔ اور میں خستگی و محنت شاقہ کے باعث کوچ پر دھم سے لیٹ گیا۔ ذری دیر میں ہماری طبیعت سنبھلی اور ہمنے پائپ روشن کئے اور اقرار کیا کہ دور و دراز مقام پر خیمہ زنی آسان کام نہیں ہے اور اسکا بار صرف مشاق اور گدھے اوٹھا سکتے ہیں۔ بہر حال اب ہم اور مستقل مزاج ہو گئے اور ہمنے مصمم ارادہ کر لیا کہ خواہ ستر میں جنگلی گھوڑے اپنی ٹاپوں سے ہمکو روند کیوں نہ ڈالیں لیکن ہم اپنے خیال سے باز نہ آئینگے حتی الامکان اسکی تکمیل میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نکرینگے۔

مرے بھی اس وقت آگئے اور انھوں نے کل قصہ من و عن سماعت کیا اور پھر گاڑی بان پر غصہ کرنے لگے۔

مرے۔ "واہ! آپکو اُسے نصف ڈالر دیدینا تھا۔ اور اُس سے ہاتھا پائی بھی کرنی تھی سکتی تمیز پر بھو نچے لیکن تمیز نہ آئی کہ گاڑی بانوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے"۔

اسکو اصل میں غصہ اس بات پر تھا کہ ہم شربت نارنج لانا بھول گئے تھے۔ ہمکو آجکل

علم نہ تھا کہ مرے شربت نارنج نوش کرنے کے کیسے نتیاہیں لیکن انھوں نے اس مسئلہ پر جن خیالات کا
اظہار کیا ان سے ہم تاڑ گئے کہ وہ شربت نارنج کے باعث ہمارے شریک حال ہو گئے تھے
ہم صرف سامان کے چندے تھے۔ تندرستی تغیر آسیب ہو ہوا۔ انسانی خوشیاں۔ مناظر قدرت
کی تمنا تین پونڈ کا صرف ایک مرتبان پر موقوف تھیں۔ انھوں نے ہم سے خواہش کی کہ ہم ہیں جا
اور ایک مرتبان خرید لائیں۔
ہمنے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ کام کریں۔ کوٹ اتار ڈالیں اور ایک دل و جان ہو کر
تیاری میں مصروف ہوں۔ ہم نے اس سے صاف صاف کہدیا۔ آپ میں کوئی عقل نہیں
لگی ہیں۔ آپ بدصورت ہیں اور اگر آپ مفید ثابت نہیں ہوئے تو ہم آپکو اپنے ہمراہ لیجا کر
کیا کرینگے۔ اور آپکی صحبت سے کنارہ کشی اختیار کرینگے۔
یوں ہمنے مرے کی سرزنش کی اور انھوں نے شکایتوں کا طومار باندھنے سے کنارہ کیا۔
پھر بھی بعض اوقات انکی زبان پر لفظ شکایت آ ہی جاتی تھی۔ بہر حال وہ ہمارے ساتھ اسباب
باندھنے لگے تاکہ وہ اس قابل ہو جائیں کہ ایک مقام سے دوسری جگہ بسہولت پہونچا دیا جائے۔
کرچ کمرہ بھر میں پھیلائی گئی اور وہ قابل انتقال سائز میں بانس پر لپیٹی گئی اور اسپر رسیاں
کسکر باندھ دی گئیں۔ ہمنے چولھے کو بھورے کاغذ میں باندھا۔ اور ایکے حصہ جات
متفرقہ کو فیتہ سے کسا تاکہ وہ اِدھر اُدھر نہ ہو جائیں پھر ہم لکڑی کا ایک صندوق لے آئے اور
اسمیں سامان اتنا سید ھا بھر دیا گیا یہانتک کہ وہ بھر گئے۔ پھر دوسرا صندوق بھر گیا اور
ایکے بعد ٹراڈلس نے میری مدد سے اسپر رسی کسی اور اس کے تختہ کو کیلوں سے جڑ دیا۔
اس کام میں کسی قسم کی مشاقی کا اظہار نہیں ہوا لیکس اسطرح سے سب سامان اکٹھا ہو گیا اور
کمرہ میں تتر بتر پڑا نہ رہا۔ خیر۔ ہمکو یک گونہ اطمینان ہوا۔
دوسرے روز صبح کو ہمسے تو تو میں میں ہوئی۔ کہا گیا کہ کسی شخص نے معمولی اشیا کے بھی باندھنے میں
غیر قابل عفو خطا کی اور اب وہ باسانی ایک ایک مقام سے دوسری جگہ نہیں جا سکتے۔
یہ دستور تھا کہ جب کبھی کوئی غلطی ہو جاتی تھی تو خطاوار کا نام نہیں لیا جاتا تھا بلکہ اسپر
نقرہ کسے جاتے تھے تاکہ وہ اپنی غلطی سے متنبہ ہو جائے۔
آخر کار کل سامان بندھ گیا پھر ولکس نے تجویز پیش کی کہ ہمارے بیگ بھی باندھ
دیئے جائیں۔

هرسے" اگر کوئی ہرج نہو تو مجکو بھی اسباب میں باندھ دیجیے"

اس وقت ہمارے جوش و ولولہ کی کوئی حد و انتہا نہ تھی۔ اور انھوں نے ہماری یاد دہانی کرائی کہ ہمنے چائے نہیں پی ہے۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ ہم وہاں اس حالت سے جائیں کہ دیگر اصحاب کا خیال ہو کہ ہم گم گشتہ راہ ہیں یا فرانسیسی طیارہ فنڈ کے ایلچی ہیں۔

هرسہ کے استدلال میں اصلیت کا شائبہ پایا جاتا تھا۔ جب ہمنے غور کیا تو ہمکو بھی یاد آیا کہ ہمنے چائے نہیں پی ہے۔ اور ہم جوع و عطش سے بیقرار ہیں۔ پس ہمنے فوراً منطقہ زیرین کو اطلاع دی۔ اور جلدی جلدی باقی سامان کو باندھا جو ابتک پڑا رہ گیا تھا اور اسکے بعد چائے کے انتظار میں بیٹھے۔ ہم چوتڑ ٹکانے ہی پائے تھے کہ مسز بلاگس نے دروازہ بھڑ بھڑایا ہمنے یکبارگی نعرہ لگایا۔ اندر آئے۔ وہ بے محابا وہاں آئی۔

وہ کمرہ کے مانند جلدی میں آئی تھی کہ وہ اس میں اس سرے سے اُس سرے جا رہی اور زمین پر گر پڑی۔ فوراً کشتی چند گز آگے جا کر گری اور تمام برتن بوتلیں اور دیگر سامان ٹوٹ پھوٹ کر کھانے اور شراب میں مل گیا۔ اور اسکی لذت و ذائقہ میں ایک گونہ اضافہ ہو گیا۔

هرسے" کون گدھا خیمہ کو یہاں چھوڑ گیا تھا"

اسکے بعد انکو یاد آیا کہ یہ فعل اُنھیں کا ہے اور وہ خاموش ہو گئے۔

مسز بلاگس کو اس واقعہ کا بیحد صدمہ ہوا۔ وہ سن تھی لیکن اپنی عمر کے مطابق نیک نفس نہیں ہوئی تھی۔ بات بات پر اسکو غصہ آ جایا کرتا تھا۔ ہم بڑی دیر تک اسکو سمجھاتے رہے اور اسکی تسلی خاطر کرتے رہے تب اسکو یقین ہوا کہ ہمنے عمداً اس خیمہ کو اس جگہ نہیں رکھا تھا کہ مسز بلاگس سے دل لگی کریں اور انکے چوٹ آئے۔ وہ ہمکو بار بار گھورتی تھی اور فرش کو صاف کرتی جاتی تھی۔ ہم بھی اسکا ہاتھ بٹانے لگے۔ جب اس کام سے فرصت ہوئی تو وہ اپنے منطقہ میں چلی گئی لیکن پژمردہ خاطر تھی اور اسکو اعتبار نہیں ہوا تھا۔ اور جاتے کہہ گئی کہ وہ باقی کام ختم کرکے اور ہمکو اشیائے ضروریات دیجائے۔

بیس منٹ تک ہم کمرہ کی صفائی اور دیگر کام میں مشغول رہے۔ اسکے بعد پھر گفتگو شروع ہوئی

ٹراڈس" کیا وہاں بائیسکل چل سکتی ہے"

بین" بہر حال۔ میری گاڑی"

ولکس" (غصہ سے) اچھا۔ فرمائیے جب ہم اس قصبہ میں پہونچینگے تو کیا وہ انجام دینگے"

ٹراڈلس "میری رائے میں آپ چاہتے ہونگے کہ آلو چھیلیں اور کھانا تیار کریں اور برتن دھوئیں"
ولکس نے انکو مشورہ دیا کہ وہ کبھی بھی ولکس سے ایسی امید نہ رکھیں۔ اسقدر کام کرنے سے وہ ہمیشہ قاصر رہینگے۔ یہ امر خطرناک بھی ہے اور انکی شرارت بحال ہے۔

یین "میں سوچ رہا ہوں کہ آخر یہ سب کام کیسے انجام پائینگے یہ بات نہیں ہے اسپر ضرور غور کیا جائے۔ میری رائے میں جب ہم وہاں پہونچینگے تو شاید کوئی شے باقی نہ رہیگی شاید ہماری عقل کا بھی پتہ نشان نہو"

مرے "آخری شے اس قدر مختصر ہے کہ ہمکو اسکا خیال بھی نکرنا چاہیے۔ البتہ دیگر اشیا کے ملئے میں جیکن سبزی فروش سے اپنی گاڑی برے آنے کے لئے کہدونگا تاکہ وہ کل صبح کو ہمیں اور ہمارے سامان کو لیورپول اسٹیشن پہونچادے"

"آپ کو وہاں کوئی شے ضرور مل جائیگی جہپر آپ بآسانی منزل مقصود تک سامان لیجاسکینگے۔ آپ اپنی بائیسکلوں پر ایک عمدہ مقام کی تلاش میں جائیگا جہاں ہم خیمہ نصب کرسکیں۔

یہ تجویز نہایت آسان اور ایا نداری پر محمول معلوم ہوئی اور میرے اوپر سے ایک بار عظیم اتر گیا اور میں نے نہایت استقلال سے آخری انتظامات کر ڈالے البتہ میں اس سامان کو دیکھکر حیران اور پریشان ہوا جسکو ہم اپنے ہمراہ لئے جاتے تھے۔ جب وہ ایک مقام پر جمع کیا گیا تو وہ بہت زیادہ معلوم ہوا۔ میرے دماغ میں مشکلات و تلخ کامیاں گھر کرنے لگیں۔ جب میں سڑک کے کنارے جاکر کھڑا ہوا اور میرا اسباب جمع کیا گیا تو مجکو خوف معلوم ہونے لگا کہ کہیں دوسرے گاڑیبان یا محلہ والے نہ ٹوکیں۔ جب میں اس مقام سے دور نکل گیا جہاں میرے جاننے والے رہتے تھے تو مجکو اسقدر خوف نہ تھا۔ لیکن مکان سے دور ہوتے ہی انسان کی جرات کو ٹھیس لگتی ہے اور اسکے دماغی حالت میں اختلال پیدا ہو جاتا ہے۔

ہمارے متفرق ساتھیوں نے ہمارے ذاتی مفاد پر بحیثیت فرد غور کیا اور ان سب نے ایک ہی طریقہ سے استدلال کیا۔

میرے بیگ میں بنیائن۔ ایک سوٹ۔ ایک عمدہ قمیص۔ دانت صاف کرنے کا برس تولیہ۔ سویٹر اور تحریر کا سامان اور دیگر اشیا تھیں جنھوں نے میرا دل موہ لیا تھا۔

میں نے مزید احتیاط سے کام لیا۔ اور چھتری اور برساتی بھی لے لی۔ مرے نے اصرار کیا کہ یہ اشیا بے سود ہیں اور انھوں نے میرے اس فعل پر غصہ بھی کیا۔ انکے نزدیک میں حکام دریافت موسم کے اختیارات میں دخل دیتا تھا اور انکی بات قابل وثوق متصور نہیں کرتا تھا۔

ٹرڈلس کو بھی ہمیشہ حفاظت اور راحت کا خیال رہتا تھا۔ انھوں نے میری طرفداری کی اور میرے قدم بقدم چلے۔ ولکس اور مرے نے میری بات نہیں مانی۔ اور جب ساعت بر آئی تو انکو اپنی اس سرتابی پر کف افسوس ملنا پڑا۔ لیکن وہ ان امور کے سمجھنے سے قاصر تھے اور وہ بھیڑ کے بچے کے مانند خوش و خرم تھے جسکو سبزہ زار میں پھلا گیں مارنے کو ملتا ہو اور اس درخت سے ناواقف ہوں جو انکے لئے بازار میں لگا یا گیا ہے اور وہ بالکل ہی متصل واقع ہے۔

بہر حال یہ ایک قابل رحم واقعہ تھا خواہ آپ اسپر غور کریں یا نکریں کہ زمانہ آیندہ کے حال سے ہم بالکل ناواقف تھے۔ ہم کچھ نہیں جانتے تھے۔ ہمکو کسی قسم کا شبہہ نہ تھا۔ ہم مستقبل کو بہتر متصور کرتے تھے۔ ہم زندگی نہایت امید اور ہنسی خوشی بسر کرتے تھے اور زمانہ حال کی خوشی و خرمی کا اہتمام کرتے تھے اور فردا کی فکر نہیں کرتے تھے۔ نوجوان جوگنس نے غلامی کی زندگی بسر کی۔ اس بات کی تدبیر سوجھی۔ اس بات پر غور کیا۔ اپنی راحت و آسایش بھولا تاکہ اسکی آیندہ زندگی نہایت فراغت سے بسر ہو۔ اگر اسکو مستقبل کا علم ہوتا تو وہ اسقدر کوشش نکرتا اور اپنا کام کسی دوسرے شخص کے سپرد کر کے براحت زندگی کے دن بسر کرتا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ چند ماہ میں اسکو سات سال کی سزا با مشقت ہو جائیگی۔ اور قید خانہ میں فوت ہو جائیگا اور قید خانہ کے کرونر کی عدالت میں یہ فیصلہ ہوگا کہ اسکی موت خلقی وجوہ سے ہوئی۔ اگرچہ یہ موت نہایت ہی غیر خلقی وجوہ سے ہوئی تھی۔ بڈھا ٹوبکن ہفتہ میں سات روز کام کرتا تھا۔ ہر روز چودہ گھنٹے محنت شاقہ کرتا تاکہ اپنی بڑھوتی کے لئے کچھ پس انداز کرلے۔ اور اسکے بعد کام کاج چھوڑ دے۔ اور خود سیر و تفریح میں باقی عمر بسر کرے۔ ایک روز میسن ہوس کے قریب سے گزرا اور اسی وقت ایک جھکڑ آگیا اور اس سے وہ پھل گیا اسکے بنک کے حساب میں فوراً تخفیف شروع ہو گئی۔ اگر ٹوبکن گرجے جانے کا عادی ہوتا تو اسکی روح قریبی بلیرڈ سیلون بن آتی جہاں اسکا دوسرا چچا زاد بھائی موجود رہتا تھا۔ اور روپیہ کو پانی کے مانند بہاتا تھا جو اسکے شایان شان نہ تھا۔ اس چچا زاد بھائی کو ہمیشہ ٹوبکن بہ نظر حقارت دیکھتا تھا اور اسکی فضول خرچی سے عاجز تھا۔

مجکو یاد آیا کہ میں نے اپنے متفرق رسالہ جات اور کتب میں ایک کتاب کشتی رانی کے متعلق بھی رکھدی تھی - اس کتاب میں ان حضرات کے لئے بھی ہدایات مندرج تھیں جو تعطیل منانے کسی جنگل یا ساحل دریا پر جاتے ہیں اور چند روز تک خیموں میں قیام کرتے ہیں -

ناشتہ کے بعد مجکو اس کتاب کا خیال آیا - اس وقت ہم چینکن سبزی فروش کے انتظار میں ہیں - پس میں فوراً کتاب تلاش کرنے چلا گیا - میں جانتا ہوں کہ میرا قول آمنا صدقنا مانا جائے اور میرے رفقا اسکو بلا دلیل ماننے کے لئے مستعد نہیں معلوم ہوتے تھے آپکو ایسی شے سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ آپ اسکے اصول و اشارات پر عمل کرنے پر آمادہ ہوں - دیر تک تلاش کرنے کے بعد وہ مجکو مل گئی اور اسکو میں نے اپنی جیب میں رکھا اس کے ساتھ ایک اور کتاب بھی جیب میں رکھ لی جسمیں معمولی اور لذیذ غذا کے تیار کرنے کے نسخے تھے -

اب میں نہایت اشتیاق و بیتابی سے جینکن کی گاڑی کا انتظار کرنے لگا - وہ نہیں آئے - ہماری گاڑی دس بجے چھوٹتی ہے بس ہمنے جلدی سے اپنی اپنی ٹوپیاں درست کیں اور چاروں اشخاص ایک قطار میں اسکو تلاش کرنے روانہ ہوئے - جب ہم اسکی دکان پر پہنچے تو معلوم ہوا جینکن کو گئے ہوئے عرصہ ہو گیا ہے ہم جلدی سے مکان روانہ ہوئے - مکان کے قریب پہونچکر ہمنے دیکھا کہ دو گھوڑوں کی گاڑی وہاں آکر دروازہ پر ٹھہری - مسٹر بلاگس نے اس سے کہدیا کہ ہم اسکی تلاش کو گئے پس وہ دکان واپس چلا آیا - ہم دوبارہ جینکن کے پیچھے اسکی دکان کو روانہ ہوئے - میں کبھی بھی چھپی چھپولا پسند نہیں کرتا تھا اور میرا ارادہ ہوا کہ میں جینکن کو متنبہ کرونگا کہ مجکو دوبارہ اسکی دکان پر معلوم ہوا کہ وہ پھر مسٹر بلاگس کے مکان پر گیا ہے - ولکس قہقہہ مار کر ہنسے لیکن انکی بھی اس وقت ہنسی بھول گئی جب انکو مکان پر واپس آکر معلوم ہوا کہ جینکن آیا تھا اور دوبارہ واپس گیا اب معاملہ مشکل ہو گیا - گاڑی کی روانگی میں صرف آدھا گھنٹہ باقی تھا اور ہم ہرگز ہرگز تیار نہ تھے کہ پیدل چلنے کی ورزش کریں -

مین "آپ کیسا احمق گاڑیبان لائے تھے آخر ہم کیا کریں"

ولکس "کیا - گاڑی میں سب سامان لادکر لیجئے اور اسکو ہانک لے چلیے - شاید وہ کسی شدید ضرورت کے باعث چلا گیا ہے"

جیننگز شراب کا ایک جام پینے چلا گیا تھا۔ اُسنے ہمکو سمجھایا کہ پیدل چلنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے لیکن یہ ٹھیکہ میں شامل نہ تھی اور اسکو یقین نہ تھا کہ ہم لوگ اس شراب کی قیمت ادا کر دینگے دراصل ہم اس جام کی قیمت نہ دیتے اور ہمارے طرز عمل سے جیننگز نے اندازہ کیا کہ ہم اسپر عنایت و مہربانی کرنے کے لیے مستعد نہیں ہیں۔ اس نے ہمسے معافی مانگ لی۔ صرف اس بات کی کہ اسکو تاخیر ہوگئی ہیں خیال کرسکتا ہوں کہ اسکو کسی اور امر کے معافی مانگنے کی حاجت بھی نہ تھی۔ مرے نے اس کام کی نوعیت جو ہم اس سے لینا چاہتے تھے مبہم الفاظ میں بیان کی تھی اور اسکو یقین دلایا تھا کہ ایک نہایت وسیع گاڑی کی حاجت ہے۔ اس نے انکے قول کی پابندی کی اور اسکے بیان جو گاڑی سب سے بڑی تھی اسکو وہ لے آیا۔

بہر حال ہمکو اس گاڑی سے کام لینا تھا اور ہم سب نے جلدی جلدی کل سامان اُسپر بار کیا اور قلیل ترین وقت میں وہ روانہ ہوگئی۔ ہم بھی اسی پر بیٹھ گئے۔ سامان پر بیٹھے تھے اور پائپ پیتے تھے اور دھواں فضا میں اڑاتے تھے۔ اور جیننگز پر زور دیتے تھے کہ وہ شہر کے قانون کی پابندی نکرے اور گاڑی بحد تیز لے جائے تاکہ ہمکو ریل مل جائے خواہ سپاہیوں اور پیدل چلنے والوں کی حیات معرض خطر میں پڑ جائے اور وہ خود گرفتار کرلیا جاوے۔

آخر کار ہمکو ریل نہیں ملی۔ ہم مینس ہمفرس کے پلیٹ فارم پر پہونچے تھے کہ وہ سیٹی بجاکر چلتی بنی۔ اسی وقت ایک سپاہی جو سڑک پر جا رہا تھا اسکو خطرہ محسوس ہوا اور نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمکو جلدی ہے مگر اُسنے اپنا ہاتھ بلند کیا اور نہایت نفرت و حقارت سے اشارہ کیا کہ گاڑی روک لی جاوے۔ اسکا یہ حکم بالکل شاہ کینوٹ کے موافق تھا جس نے لہروں کو رُکنے اور اسکی مرضی کے موافق کام کرنے کا حکم دیا تھا۔ صرف فرق اتنا تھا کہ اُنھوں نے اسکی بات نہیں مانی اور ہمکو اسکی بات ماننا پڑی۔

دو گھنٹے میں ایک دوسری گاڑی بھی ساوتھینڈ کو جاتی تھی۔ ایک قلی نے ہمسے بیان کیا کہ اس گاڑی سے ہمیں دکفورڈ جنکشن پر گاڑی بدلنا ہوگی لیکن ہم ساوتھینڈ غروب آفتاب سے پیشتر پہونچ جاینگے۔ یہ خبر مشوش تھی لیکن وہ اس سے زیادہ ہماری رہبری کرنے کے لیے مستعد نہ تھا۔ اُسنے ضرور ہمپر عنایت کی تھی لہٰذا ہمنے بھی اُسکا شکریہ ادا کیا۔

دوران انتظار میں ولکس نے کہا میں جاتا ہوں۔ ذرا سی خط بنالوں اور مجھکو یاد آیا

کہ اسقدر ہوشیاری اور فکر کے باوجود میں اپنا استرا بھول آیا ہوں جسکی وجہ سے سخت زحمت ہوگی۔

یہ عجیب واقعہ تھا لیکن میری عادت تھی کہ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی شے ضرور ضرور بھول جاتا تھا۔ جب کبھی ہم ساتھ سفر کرتے تھے تو ہمارے دوست اس مسئلہ پر مجھے بنایا کرتے تھے۔ گذشتہ بار انکو اسقدر یقین تھا کہ انھوں نے مجھسے شرط بدلی۔ ہم دے ماؤتھ بروز شنبہ گئے تھے اور ہمارا قصد دوشنبہ کو واپس آجانے کا تھا اور ہمکو اس قلیل سفر کے لئے کچھ زیادہ اسباب بھی نہیں لیجانا تھا صرف چند ضروریات کی اشیا ہمارے ہمراہ تھیں۔ بہر حال میں نے اس وقت خوب ہی خبرداری سے کام کیا۔ میں نے اپنا بیگ بیحد و انتہا احتیاط سے باندھا تمام اشیا گن لیں۔ اور اُنکا مقابلہ اس فہرست سے کر لیا جسکو میں نے تیار کیا تھا۔ لکڑی اور چھتری بیگ کے برابر رکھدی کہ اسکو بھول نہ جاؤں۔ رومال پائپ تمباکو کی تھیلی دیاسلائی کی ڈبیا۔ نوٹ بک۔ دستانے اور ہر ایک وہ شے جسکی ضرورت ہوئی بیگ میں موجود تھی۔ اور جب میں واٹرلو اسٹیشن پیدل پہونچا تو میں نے مرے کو چھیڑنا شروع کیا اور کہا کہ اب دس شلنگ دلوائیے۔ میں آج کوئی شے نہیں بھولا۔ مہربان آپ نے نتیجہ اخذ کرنے میں جلد بازی کی۔ اسکی ہنر انگیز میں نے دیکھا کہ وہ میری بات کو خطرہ میں لانے میرا دل دھڑکا آہستہ سے میں نے کہا الٰہی خیر۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ ولکس کنبہ پرور ہے اور اگر وہ معمولی رقم تین شلنگ ۶ پنس کے نقصان کا انتقام کو ایک ہفتہ میں بھول جائے تو بڑی بات ہوئی اسٹیشن پر جن حضرات کو ہمنے دیکھا اور ملاقات کی وہ بیحد ہشاش بشاش تھے اور ایک دو شخص ہمارے قریب سے گزرے تو انھوں نے قہقہے لگائے اسٹیشن کے قلی بھی ہمکو دیکھکر باغ باغ ہوگئے اور جس شخص کو میں نے وے ماؤتھ کی گاڑی کا حال دریافت کرنے کو روکا وہ بے تحاشا قہقہہ لگا کر ہنسا۔ میں نے اسکو گھور کر دیکھا تو اُس نے مجھسے معافی مانگ لی اور کہنے لگا میں رات بھر ایک بیمار بیوی یعنے اپنی بیمار بیوی کے پاس بیٹھا رہا۔ میرے حواس ٹھکانے نہیں ہیں۔ میں نے اسکے قول کو باور نہیں کیا۔ اگر وہ کہتا کہ وہ رات بھر وہسکی کی بوتل کے قریب بیٹھا وہسکی پیا کیا تو میں اسکی بات کو ضرور مان لیتا اور کسی قسم کا عذر نکرتا۔ لیکن وہ مخمور نہ تھا۔ اسکے چہرے پر بھی ایسے آثار نمایاں نہ تھے جس سے اسکی خوش طبعی اور مسخراپن کا پتہ چلتا زحمت تھی کہ رات بھر جاگنے اور بیوی کے پلنگ کے قریب بیٹھے رہنے کے

باوجود وہ کیوں ہنسا۔ کوئی بات بھی نہ تھی۔

خیر۔ یہ ذکر رہنے دیجیے۔ ہم ایک ڈبہ میں بیٹھ گئے۔ میں نے ان سے شرط کی تکمیل کا مطالبہ کیا۔ تو وہ سب یکبارگی قہقہہ مار کر ایسے ہنسے کہ میں عرق عرق ہو گیا۔

مرے۔ "کیا؟"

میں "(خوشی سے) دس شلنگ"

مرے "کیوں!"

میں "شرط کے متعلق"

مرے "لیکن آپ کوئی نہ کوئی شے بھول آئے ہیں"

میں "کیا"

مجکو اپنی احتیاط کا خیال آیا اور یقین ہو گیا کہ مرے صرف ٹالنا چاہتے ہیں۔

مرے "کیوں۔ آپ یہاں تشریف لائے ہیں اور جوتا نہیں پہنے ہیں"

یہ واقعہ تھا جب میں اس برزخ سے پھرتا تھا تو راہگیر کیوں نہ خوش ہوتے میں نیو کٹن سے واٹرلو تک چٹائی کی ٹوپی اور سلیپر پہنے چلا آیا اور مجکو خبر نہوئی۔

اب میں غور کرنے لگا تو مجکو یاد آیا کہ میں نے آج صبح کو ڈاڑھی بنائی تھی اسکے بعد میں اپنے برش۔ استرے اور اسٹرپ اور خاص صابن کا ایک بلندا بنایا اور اسکو اس میز پر رکھدیا اور وہیں چھوڑ کر چلا آیا۔

خیر۔ اسکا خیال ہی فضول تھا۔ کوئی نہ کوئی شخص خط بنانے کا سامان ضرور لایا ہوگا۔ کام نکل جائیگا۔ صرف ولکس سے اسکی امید نہ تھی۔ وہ اس قسم کی کفایت شعاری نہیں کرتے تھے اور قرب و جوار کے حجام کو سرفراز کرتے تھے یا کئی روز بے خط بنوائے پھرا کرتے تھے اور انکو غیرت نہیں معلوم ہوتی تھی۔ اسکے علاوہ میں نے ارادہ کر لیا کہ میں گلمچھے رکھونگا اور انکو خوب بڑھاؤنگا خط بنانے کی دائمی زحمت سے نجات پاؤنگا مجکو حیرت یہ ہے کہ میں نے آجتک اس فعل پر اظہار افسوس و ملال کیوں نہ کیا۔ آپ ہرگز ہرگز اس قسم کے خیال پر ایک قصبہ میں عمل درآمد نہیں کر سکتے ہیں۔ اسکے لئے ضرورت ہے کہ آپ مستقل مزاج ہوں اور راہگیر کے گھور گھور کر دیکھنے اور انکی پھبتیوں کی جانب التفات نکریں۔ میں نے ایک دو بار ایسی کوشش کی لیکن میری ڈاڑھی نے کبھی بھی گلمچھے کی نزاکت سے زیادہ ترقی نہ کی۔ حجام سے اسقدر بجائے یہ بھی بلا کے ہوتے ہیں۔ جب گاہک کرسی پر بیٹھتا ہے

اور وہ بال کترنا شروع کرتے ہیں تو یکبارگی بلا دیباچہ و تمہید ڈاڑھی کی لمبائی کے متعلق سوال کرتے ہیں جہاں ان سے کترنے کی فرمائش کی انھوں نے چہرہ کے خار و خشت کو اس طرح سے صاف کیا کہ ڈاڑھی معندبعض سے بھی بدتر ہو گئی۔ آخر کار میں نے ارادہ کر لیا کہ میں خط بنانے کی زحمت برداشت کرونگا لیکن کبھی بھی ڈاڑھی نہ رکھونگا اور اپنی بیجا ناکامیابی پر کف افسوس نہ ملونگا۔

اب میں ایسکس کے جنگل میں جا رہا ہوں۔ وہاں دوست آشنا نہونگے اور میں بآسانی ڈاڑھی بڑھا لونگا پھر استرے کے چرکوں۔ گرم پانی کی سعی جلد کی کھجلی سے نجات پاؤنگا۔ محکمہ بلاسٹر لگانیکی حاجت ہوگی اور نہ پاؤڈر کا پتارا پھیرنا ہوگا۔

پندرھواں باب

جنگل میں منگل

استرے کا خیال آتے ہی مجکو یاد آیا کہ میں اپنی گھڑی بھی بھول آیا ہوں گھڑی کی یاد نے ہمارے ذہن کو باخبر کیا کہ ہم بائیسکل بھی نہیں لائے اور وہ حسب معمول مسز بلاگس کے کوئلہ خانہ کے قریب کونے میں کھڑی ہیں۔ اب مجکو اس معاملہ سے دلچسپی ہوئی۔ میں نے آنکھیں بند کیں اور ان اشیا کی فہرست مرتب کرنے لگا جنکو ہم یہاں لانا بھول گئے تھے اور انکی ضرورت و حاجت ہونا لابدی تھی۔

میں فہرست مرتب ہی کر رہا تھا کہ ونکس نے مجکو جگایا اور مطلع کیا کہ ہماری گاڑی آگئی ہے۔ اور پلیٹ فارم پر ہمارے انتظار میں کھڑی ہے۔ میں نے اس سے اپنی گھڑی بھول آنے کا واقعہ بیان کیا تو وہ کھا کھلا کر ہنسے۔ میں نے استرے کا تذکرہ کیا تو انھوں نے قہقہہ لگایا۔ مجکو معلوم ہوا کہ اس بار ہمکو کیسی کامیابی ہوئی۔ میں نے اسکو بائیسکلوں کے رہجانے کے واقعہ سے مطلع کیا تو انھوں نے جھلا کر مجھسے اس بیخبری کا سبب دریافت کیا اور مجکو الزام دیا کہ میں نے انکو یاد کیوں نہ دلایا۔ اور میں کسی مرض کی دوا ہوں۔ انسان تلون مزاج مخلوق ہے اور اسوقت ونکس مجسم تلون مزاجی ہو گئے تھے۔

ونکس "، داخر نہیں، خیر۔ آپ پروا نہ کیجیے۔ ہم انکے متعلق خط تحریر کرینگے اور وہ بھیجدیجائیگی

جلدی چلیے ورنہ یہ گاڑی بھی چھوٹ جائیگی "۔

چند سکہ جات مسی میں بلا کا اثر تھا۔ فوراً ہمارا اسباب بریک میں پھونچ گیا اور ہم جا کر ایک کمرہ میں بیٹھ گئے۔ دس منٹ میں گاڑی دیہات سے گزر رہی تھی اور نئے مناظر پیش نظر تھے۔ یہ گاڑی بیحد تیز جاتی تھی اور راستہ میں بہت کم ٹھہرتی تھی۔

اسٹریٹفورڈ میں گاڑی رکی تو دودھ کے ڈبوں کے متعلق قلیوں سے جھگڑا ہوا۔ اسکے بعد کوئی واقعہ نہوا۔ اسٹیشن کے بعد اسٹیشن آتے تھے اور نکل جاتے تھے۔ آخر کار سبزہ زار کے حدود سے گاڑی باہر نکلی اور سنسان خراب وخستہ جنگل میں داخل ہوئی۔ انجن ڈرائیور کو رمفورڈ میں ٹھہرانیکا کچھ یوں ہی خیال تھا۔ اُسنے گاڑی روک لی لیکن اسکو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اُسنے سیٹی بجائی گویا اس شہر سے اظہار عقیدت کرتا تھا اور بیر (شراب) کے شہر سے باہر نکل گئی۔ برنٹوڈ میں بھی اُسنے یہی حرکت کی۔ آخر کار وہ شینفیلڈ جنکشن میں آکر کھڑی ہوگئی۔ یہاں بھی دودھ کے ڈبوں کے خریداری پر تو تو میں میں ہوئی۔ اور چند ڈبے کاٹ دئے گئے۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ انکا اس فعل قبیح سے ارادہ کیا تھا لیکن اتنا ہمکو ضرور معلوم ہے کہ جب انھوں نے یہ کام شروع کیا تو وہ دیر تک اسکے طریقہ انجام دہی پر غور کیا کئے۔ دلکس نے کہا۔ وہ ڈبے بے ٹھکانے لگے تھے اور گاڑی کی خوشنمائی میں دھبہ لگاتے تھے بس گارڈ چاہتا ہے کہ انکو قرینہ سے لگا دے۔ لیکن میری ذاتی رائے یہ تھی کہ انکو اس واقع کا علم کلی نہیں ہے۔ وہ صرف خیالی پلاؤ پکاتے ہیں۔ بہر حال وہ ان ڈبوں کو دور تک لے گئے اور وہاں پانچ منٹ تک کھڑے رہے۔ پھر انکو واپس لائے اور انکی جگہ پر لگا دیا۔ ملازمان ریل نے آپسمیں گفتگو شروع کی۔ اس وقت اسٹیشن ماسٹر آگئے اور گارڈ سے اس معاملہ کے متعلق مباحثہ کرتے رہے یہانتک کہ فریقین کو غصہ آگیا۔

آخر کار جب ولکس کا ارادہ ہوا کہ وہ اس موقع سے فائدہ اوٹھائیں اور جا کر کچھ شراب خرید لائیں تو یہ معاملہ طے ہوگیا اور انھوں نے انجن ڈرائیور سے کہا وہ اپنے انجن پر جائے کل تک وہ اس معاملہ پر غور کرینگے اور اپنے فیصلہ سے کل صبح کو انھیں مطلع کرینگے

دوبارہ ریل روانہ ہوئی۔ اب ملک نہایت سرسبز تھا اور جب پھر گاڑی رُکی تو ہمارے اترنے کی باری آئی۔

یہاں ہمکو کچھ خرچ کرنا پڑا لیکن ہم تعطیل منانے آئے تھے اور اس جذبہ سے پر تھے۔ ہمنے سکہ جات مسی کو بیدھڑک صرف کیا اور ہمکو اسباب کے ڈھوئے جانے میں کسی قسم کی دشواری نہیں

ہوئی۔ وکفورڈ میں زیادہ وقت بھی صرف ہوا اور آدھ گھنٹے میں ہم ساوتھمنسٹر کے پلیٹ فارم پر اپنا بوریا بندھنا لئے موجود تھے۔ میں سامان کے پاس بیٹھا رہا۔ ولکس باہر گئے کہ وہ سواری کا انتظام کرلیں۔ ذرا سی دیر میں وہ منہ پھیلائے واپس آئے تو انکے ہمراہ ایک پالکی گاڑی تھی جسمیں ایک گھوڑا جتا تھا لیکن جانور صورت سے شریر معلوم ہوتا تھا۔ ہم کو خود اُسے چلانا پڑتا۔ اس وقت مالک کے پاس کوئی اور آدمی نہ تھا۔ ولکس نے دو پونڈ جمع کر دئے اور اسکو لے آئے تھے۔ وہ کبھی اس قسم کا بیوپار نہیں کرتے تھے لیکن انکو اسوقت کافی کرایہ ملا بس وہ پھسل گئے۔ یہ گاڑی کافی بڑی اور محفوظ تھی بس ہمکو اطمینان خاطر نصیب ہوا۔

ولکس نے نہایت فراخدلی سے کام لیا اور اسکو ہانکنے کی خدمت اپنے ذمہ لے لی۔ وہ ایک بار نوجوان خاتون کو کتا گاڑی میں کر اٹیڈٹن لے گئے تھے۔ انھوں نے اس گاڑی سے ایک سپاہی کو کچل دیا تھا۔ پھر اسکو گوشت لیجانے کی ایک گاڑی سے ٹکرایا تھا اور ایک نان بائی کی دکان میں اسکو لئے چلے جاتے تھے۔ آخر کار وہ گاڑی انکی محنت کی رہین احسان ہوئی اور نصف میل جاکر ایک تالاب میں گرگئی اس واقعہ کی بنا پر وہ اپنی ذات کو جسقدر تجربہ کار متصور کریں زیادہ ہے میں دعویٰ نہیں کر سکتا تھا کہ مجھکو گاڑی ہانکنے میں کافی مہارت ہے۔ میں نے غور کیا کہ اگر میں بغل میں بیٹھونگا اور ہر وقت پھاندنے کے لئے مستعد رہونگا تو بوقت ضرورت مجھکو بہترین موقع مل سکتا ہے لگام کے جھنجھٹ میں پھنسنے کے بعد یہ بات ممکن نہیں ہے۔ میں اپنی جگہہ سے جنبش بھی نکرسکونگا اس میں نے نہایت خوشی سے ولکس کی تجویز منظور کی۔

یہ سفر بیحد کامیاب رہا۔ میں ایک جانب بیٹھا تھا۔ تازہ ہوا کے جھونکے لگتے تھے۔ اور میں مزہ سے پائپ پیتا چلا جاتا تھا۔ جب میرا کسل دفع ہوگیا تو میں مناظر قدرت سے لطف اندوز ہونے لگا۔ اگر خیمہ کا بانس نہوتا تو میں بیحد خوش تھا۔ وہ اکثر میری گدی میں لگتا تھا۔ جب کبھی گھوڑا اچھلتا تھا سیدھا اسمیں لگتا تھا اگر میں اسکے بچانیکی سعی کرتا تھا تو میری ٹوپی اچھل جاتی تھی یا وہ میرے کوٹ میں پھنس جاتا تھا۔ اور مجھکو سڑک پر پھینک دینے کی دھمکی دینے لگتا تھا خیمہ کا بانس ایک نہایت خراب شے ہے۔ میں اسکو آخر کہاں رکھتا۔ میں نے اسکو بستر میں باندھ دیا تھا۔ یہ بانس بھی دوربین کے موافق ہونا چاہیے یا وہ ڈگن کی طرح ہو کہ جب چاہا اسکو لپیٹ لیا ایک حصہ کو دوسرے حصہ کے اندر دبا دیا اور اسکو بغل میں دبائے چلے گئے۔

بہر حال ہمکو اس دنیا یا عقبیٰ میں امید نہیں ہے کہ ہر شے ہماری خواہش کے مطابق مل جائے

پھر اس بانس کا کیا ذکر۔ میں نے اس سات میل کے سفر میں کئی بار اسکے جھٹکے کھائے۔ آخر کار بادقت تمام اپنے منزل مقصود پر آ گئے۔

یہ ایک مختصر گاؤں تھا جسمیں چھوٹے چھوٹے مکانات بنے تھے اور اس ضلع کے نہایت سرسبز و شاداب گوشہ میں واقع تھا۔ اسکے قریب ہی سمندر لہریں مارتا تھا اور خشکی پر چشمے بہتے تھے۔ یہ مقام تعطیل منانے والوں کے لئے فردوس سے کم نہ تھا۔ خیریت یہ ہوئی کہ اس مقام کی اطلاع بکثرت تعطیل منانے والوں کو نہ ہوئی ورنہ وہ اسکو بھی خراب و خستہ کر دیتے۔ ہم سمندر کے قریب اپنا خیمہ ڈیرا نصب کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ہم اس مقام کے حالات (اونچ نیچ) سے بخوبی واقف نہ تھے بس یہ مصمم ارادہ ہوا کہ ہم اپنا سامان اور سواری کو سرا میں چھوڑ جائیں۔ اور پیدل جا کر گرد و نواح کے علاقہ جات کی دیکھ بھال کریں۔

واکس "سب سے پیشتر ہمکو ایک مقام تلاش کرنا چاہیے جہاں ہم اپنا خیمہ نصب کر سکیں"۔

میں "پیشتر ہمکو ایسے مقام کی تلاش جاری کرنا چاہیے جہاں ہم کھانے کا انتظام کر سکیں۔ اب دو بج چکے ہیں۔ اور ہمارے ساتھ بکثرت ماکولات بھی موجود ہیں لیکن فی الحال انکا نکالنا مصلحت سے خالی نہیں ہے۔ اسکے ذریعہ سے ہماری بھوک ماری جا سکتی ہے لیکن ابھی اس کا وقت نہیں آیا ہے"۔

دگلس نے اس اسکیم کو نہایت ہی جوش و خروش سے منظور کر لیا۔ ڈراٹلس نے بیان کیا تھا کہ وہاں قریب ہی ایک نہایت عمدہ سرا واقع ہے۔ وہ ساحل سمندر سے صرف سو قدم کے فاصلہ پر ہوگی اور اکثر بجرے کے مسافر اور ملاح اور سیکل کے شوقین وہاں تشریف لایا کرتے ہیں پس ہم دونوں ایک صف میں اس سمت روانہ ہو گئے اور جاتے ہی قوی اور قابل اطمینان غذا کی تیاری کا حکم دیدیا۔

جب ہم کھانے کا انتظار کر رہے تھے تو ہمنے اپنا تعارف مالک سرا سے کرایا اور اسکی اعانت چاہی کہ وہ ہمکو اپنا خیمہ نصب کرنے کے لئے کوئی مناسب مقام تبلادیں۔ مالک سرا نے ڈراٹلس کا نام سنتے ہی کان کھڑے کئے اور ہمارے مطالبات کو گوش ہوش سماعت کیا۔ اچھا ہوا کہ ہمنے اس حصہ ملک میں قیام کرنے کے لئے اسکی خدمات حاصل کیں کیونکہ یہ ملک ایک خاص نوعیت کا تھا اور اسمیں بود و باش اختیار کرنے کے لئے ضرور تھا کہ کوئی شخص جو اس گرد و نواح کے حالات سے

واقف ہو ہماری مدد کرے۔ اسکے بیان اور ہماری تحقیقات مابعد سے پتہ چلا کہ یہ مقام جزائر برطانیہ میں بدترین ہے۔ کسی مصرف کا نہیں ہے صرف اس قابل ہے کہ یہاں جانباز آکر ڈوب مریں یا راہ بھول جائیں اور کچھ عرصہ تک خاک چھانتے پھریں۔ وہاں جابجا گڑھے اور نالے تھے لمبی گلیاں تھیں اور راستہ میں کہیں مڑنے کا موقع نہ تھا یا بالکل راستے ہی مفقود تھے۔ سڑکیں نہیں تھیں اور راستہ چلنے کے لئے پٹریاں تھیں کہ آپ انپر ایک مقام سے دوسرے مقام تک جائیں اور پھر مکان واپس آجائیں۔

یہ امور ایسے تھے کہ اگر آپ صرف ورزش کے لئے گئے ہیں تو چنداں ہرج نہیں ہے لیکن سخت ترین مشکل سے دوچار ہونے کا اندیشہ تھا بشرطیکہ آپ کسی شب کو مکان سے نکل جائیں اور یکبارگی آپکو بستر یاد آئے یا آپ چھتری لیکر نہ نکلیں اور دفعۃً بارش ہونے لگے۔

یہ ایسے واقعات تھے کہ ہمکو مرے اور ٹرائلس کی تکالیف کا خیال چار ناچار ہونے لگا۔ صرف گاڑیاں چلنے کی ایک سڑک تھی جو اس سرا کے قریب سے تھی اور ساحل سمندر تک جاتی تھی پھر خیمہ صرف سمندر کی دیوار کے نیچے یا دیگر اشخاص کے احاطوں میں سڑک کے کنارے نصب کیا جاسکتا تھا اسکے علاوہ وہاں کوئی جگہ موزون و مناسب نہ تھی جسکا ہم انتخاب کر سکتے۔ اسکے علاوہ مشکل ایک اور بھی تھی وہاں تک گاڑی نہیں جا سکتی تھی ہمکو خود سامان ڈھونا پڑا۔

ولکنس "میں نہیں چاہتا ہوں کہ صرف مرے اور ٹرائلس کو خوش کرنے کے لئے میں سڑک کے کنارہ ایک خیمہ میں بیٹھا رہوں۔ ہم بآسانی سر اگر اپنی اپنی بائسکلیں رکھ سکتے ہیں اور یہاں آسکتے ہیں۔ میں نے اپنا تمام سرمایہ اس کام میں لگادیا اب میں چاہتا ہوں کہ کوئی ایسی صورت نکلے کہ مجکو اطمینان خاطر نصیب ہو لیکن اسکی کیا امید۔ اگر میں مجبور کیا گیا تو بر داشتہ خاطری سے روزانہ حاضر ہوتا یا کرونگا"

میں نے انکو تنبیہ کیا کہ یہ معاملہ اہم ترین نہیں ہے۔ اسپر بعد کو غور و خوض کر لیا جائیگا فی الحال ہمکو ایک اور اہم مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کرنا ہے۔ ہم مالک سرا کے شکر گزار ہیں کہ انھوں نے ہماری اعانت کی اور اس مسئلہ کو نہایت ہی آسانی سے طے کردیا۔ جب ہم کھانا کھا رہے تھے تو انھوں نے ایک آدمی گانوں بھیجدیا اور سامان منگوالیا۔ جب ہم طعام سے فارغ ہوئے تو وہ سامان سرا میں موجود تھا تاکہ انکی رہنمائی میں وہ اس مقام پر پہونچادیا جائے جسکی انھوں نے ہمسے سفارش کی تھی۔ البتہ ہمکو اس سامان کو اوٹھانا پڑا۔ جب ہمنے گاڑی سے سامان اتار لیا اور

اسکو ایک مقام پر ڈھیر کر دیا تو مالک سرانے سیٹی بجانا شروع کی۔ اس سرا سے سے ہمارے جائے قیام کا فاصلہ پندرہ منٹ کی راہ تھی اور راستہ میں تین بڑے بڑے خندق اور نالے تھے جنمیں پانی بھرا تھا۔ یہ کام بڑی ہمت کا تھا کہ ان رخنوں کے باوجود ہم سامان کو اپنے کندھوں پر وہاں تک لے جائیں۔ ہکو مالک سرا کے رویہ سے معلوم ہوا کہ اسکو بھی ہمارے ساتھ ہمدردی ہے۔ اور وہ ہماری مشکلات کو محسوس کرتا ہے۔

میں نے صاف صاف کہدیا کہ یہ تجویز قابل عمل نہیں ہے اور ولکس سے بتاکید التجا کی کہ وہ سڑک پر کسی اور مقام کا انتخاب کرلیں جہاں آمد و رفت میں سہولت ہو خواہ ہم کو بعض یہ قدرتی فوائد وہاں حاصل نہو سکیں جن سے اس مقام پر متمتع ہونے کی امید تھی۔ لیکن ولکس صاحب بہت مستقل مزاج تھے انکی عادت نہ تھی کہ وہ ایسے معمولی رخنہ کو خطرے میں لائیں پھر جبکہ اسکو اپنی خاص مقاصد کی تکمیل کرنا ہو۔

ولکس "(مالک سرا کی جانب دیکھکر) میں فرض کرتا ہوں کہ ساحل یہاں پر خوب ہی گہرا ہے دور تک سمندر دکھلائی دیتا ہے"

مالک سرانے بھی انکی راے کو صائب تسلیم کیا۔

ولکس "اچھا وہ مقام جسکا آپ نے مجھسے تذکرہ کیا تھا کسقدر فاصلہ پر واقع ہے"

مالک سرا "صرف تین منٹ کا راستہ ہے۔ چراگاہ اور ایک خندق کو طے کیا اور سمندر کی دیوار پھاندکر اس تک پہونچ گئے"

ولکس "کیا آپ ہمارے لئے ایک کشتی مہیا فرما سکتے ہیں۔ اس سامان کو لاد دیجئے۔ ہم بحری راستہ سے اس مقام کو جائینگے۔ ہکو نہیں منظور کہ تین منٹ گدھے کے مانند لدے پھندے جائیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ پندرہ منٹ میں سامان پر بیٹھکر جائیں"

آخری فقرہ کا تخاطب میرے جانب ہے۔ میں نے ولکس کو انکے اس خوش کن و مفید الہام پر شاباشی دی اور انکی تعریف میں رطب اللسان ہوا۔ اسکے خلاف ایک لفظ بھی زبان سے نہیں نکالا جاسکتا تھا۔ ہمارے دوست مالک سرانے بھی نہایت دریادلی سے اس تجویز کی تائید کی اور انھوں نے کشتی کے انتظام کا وعدہ ہی نہیں کیا بلکہ جب ہم گاڑی پر دوبارہ سامان بار کر ساحل پر آئے تو وہاں ایک کشتی موجود تھی یہ ایک بڑی کشتی تھی۔ اسمیں ہمارا سامان آگیا اور ہم بھی اسمیں سما گئے۔ جب اس کام سے فرصت ہوئی تو ہمنے نہایت مزہ سے

پون میں کا بحری سفر کیا اور ایک ملبوا ساحل پہ اُترے جسکے متعلق ہماری راے تھی کہ وہ غسل کرنے کے لئے بھی مناسب ہے۔

جب ہم اور ہمارا سامان ساحل پر اُتر گیا اور اسکا اکثر حصہ اس مقام بھی پہونچ گیا جہاں ہم خیمہ زن ہونا چاہئے تھے تو مالک سر کشتی واپس لے گیا۔ ہمنے اسکے ذریعہ سے انتظام کیا کہ وہ ہماری سواری کو ساوتھ منسٹر روانہ کردے اور چار بجے کی گاڑی میں ہمارے حساب کو تلاش کرکے انکو ہمارا پتہ بتلادے۔

اسلح سے ہمنے ان معاملات بارینہ کو طے کیا اپنے کوٹ اُتارے اور اپنی موجودہ حالت پر غور کرنے لگے۔

ساحل سے تمام سامان اس مقام پر ڈھولانے کے بعد سب سے اہم اور ضروری فرض یہ تھا کہ ہم چھولداری گاڑیں۔ لیکن یہ کام نہایت ہی مشکل و دشوار ثابت ہوا۔ مجکو علی الخصوص چھولداری گاڑنے کا سلیقہ نہ تھا۔ ایسا ہی ہر شخص اناڑی تھا اور اس اپنی غیر قابل معافی خامی کو پوشیدہ کرنے کے لئے ضروری تھا کہ میں اس خدمت کے انجام دہی کی درخواست ولکس سے کروں۔ انکو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ پیشتر بانس گاڑا جائیگا یا کہ مچ تانی جائیگی۔ انھوں نے دوسرے خیال پر یقین کیا اور اسکے سرانجام دینے کی کوشش کی لیکن میں نے اعتراض کیا اور ایک طویل تقریر کرکے سمجھایا کہ وہ گدھے نہ بنیں اور اس خیال خام سے باز آئیں۔ اگرچہ انکو میری بات کا یقین نہیں آیا اور وہ دیر تک سوچتے رہے آخر جز بز ہوکر انھوں نے مجھسے خواہش ظاہر کی کہ میں خیمہ نصب کرنے کی سعی کروں۔ مجکو اس عنایت پر سر تسلیم خم کرکے متشکر ہونا چاہئے تھا لیکن میں یہ حرکت نہیں کرسکتا تھا البتہ میں نے اپنے فقدان ولولہ کو ولکس سے چھپانے کی کوشش کی اور اپنے فہم کی کافی مقدار کی مدد سے جو مجھ میں ودیعت کیا گیا تھا اور جسکی اضافہ کی فکر میں میں سرگرداں و پریشان حال رہا کرتا تھا میں نے کوشش شروع کی۔

ملین (یا دل میں) اس قسم کے کام میں جودت طبع کی حاجت ہوتی ہے۔ اچھا۔ اگر آپ نے معمولی خیمہ دیکھا ہے تو آپ کو ایک بانس یا لکڑی وسط میں نظر پڑیگی اور اس سے ایک مخصوص زاویہ بناتی ہوئی کرمچ پڑی ہوگی اور اسکے دوسرے کنارہ میں رسیاں بندھی ہونگی جو میخوں میں چاروں طرف باندھی گئی ہونگی۔ یہ ایک نہایت آسان اور ممکن الوقوع طریقہ ہے بس میں نے بانس کھڑا کیا اور اسکے چاروں طرف رسیاں باندھکر میخوں میں باندھ دیں

تاکہ وہ اپنی جگہ سے ہل جل نہ سکے۔ اسکے بعد میں نے اور ولکس نے اسپر کرمچ لٹکانے کی کوشش شروع کی حقیقتہً ہم اس بانس کے سرے پر کرمچ نہ پھینک سکے اور ولکسن بغلیں بجانے لگے۔

ولکس "شریر کوتل۔ خوب باتیں بناتی ہے۔ میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ پیشتر کرمچ کو اوپر پھینک دیں"

مجکو یقین تھا کہ وہ سراسر غلطی کر رہے ہیں لیکن مجکو جواب دینے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی بس میں ایک جانب ہٹ کر کھڑا ہوگیا اور دور دیکھتا رہا کہ اُنھوں نے بانس کو دوبارہ جھکایا اور اسکی میخ کو کرمچ کے ایک سوراخ میں پھنسایا۔ اس بانس کا طول سات فٹ کے قریب تھا۔ جب اُنھوں نے یہ حرکت کی اور بانس کو بلند کیا تو یہ خیمہ نہایت دلچسپ تھا۔ آجتک ہمنے ایسا خیمہ نہیں دیکھا تھا ہر طرف کرمچ زمین سے دو فٹ بلند تھی اور ہوا میں اڑ رہی تھی وہ بالکل اس آدمی کے مشابہ تھی جسکو کھیت میں اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ کوے بھاگیں۔

میں "(مذاق کے لہجہ سے) میں نہیں جانتا تھا کہ آپ اسکو عَلَم بنا رہے ہیں۔ ہم اسکے اندر کیسے پناہ حاصل کرینگے۔ کیا ہم اس پر چڑھ جائینگے اور بندر کی طرح اسکی پھننگی میں چپٹے رہینگے"

ولکس نے کہا مجکو اسقدر بد اخلاق نہونا چاہیئے۔ انھوں نے یہ الفاظ صراحۃً نہیں کہے تھے لیکن اگر انکے الفاظ جوش کئے جاتے پھر پانی نتھارا جاتا تو انکا مطلب اس سے سوا کچھ بھی نہ ہوسکتا بہر حال اُنھوں نے بھی اقرار کیا کہ خیمہ باقاعدہ نصب نہیں کیا گیا بس ہمنے اسکو پھر گرا دیا اور دوبارہ کوشش شروع کی۔ ہم کوشش کرتے رہے لیکن فلک اپنی کج رفتاری سے باز نہ آیا جسقدر ہم کوشش کرتے تھے اسی قدر طالع کی نحوست ظاہر ہوتی تھی اور وہ بیکار و نہایت بدقطع نظر آنے لگتا تھا۔

ولکس "اسکو پھینک دو۔ میں ہرگز ہرگز باور نہیں کر سکتا ہوں کہ یہ خیمہ لدا ہی ہے ان سے شاید غلطی ہوئی اور انھوں نے خیمہ کے بجائے ہمارے ہاتھ اپنا بادبان یا کوئی اور چیز فروخت کر ڈالی"

میں بھی پریشان خاطر ہوا اور ایک طرف جا بیٹھا تاکہ میری جان میں جان آئے اور میں اس مسئلہ پر تازہ دم ہوکر غور کرسکوں۔ اس وقت مجکو وہ کتاب یاد آئی جسمیں خیمہ جات کے نصب و حمل اور دیگر امور کے متعلق ہدایات درج تھیں اور اسے میں اسی ساعت کی خاطر لیتا آیا تھا۔

میں "بس حضرت چھری تلے دم لیجیے۔ میرے پاس ایک کتاب موجود ہے۔ وہ آپکو خیمونکے کل حالات سے مطلع کریگی"

میں نے جیب سے کتاب نکالی۔ ولکس میرے پہلو میں آبیٹھے اور اپنا پائپ روشن کیا پھر ہم دونوں اسکا مطالعہ کرنے لگے۔ ابتداہیں تحریر تھا کہ خیمے صرف ایک قسم کے نہیں ہوتے ہیں۔ وہ متفرق وضع کے ملتے ہیں۔ خاص اقسام گھنٹہ نما۔ غبارہ نما۔ خیمہ خانہ بروش خیمہ کشتی خیمہ ترک وطن۔ خیمہ مشابہ پشتہ ہیں

میں "خیر۔ ہمارا خیمہ ان اقسام میں سے کس قسم کے ذیل میں آتا ہے"

ولکس "یہ خیمہ ایک ملاح سے خرید اگیا ہے بس یہ خیمہ کشتی ہوگا"

ہمنے طے کیا کہ ہم اسکی پیچیدگیوں اور خیام کشتی کے تاننے کی حکمتوں کو بغور پڑھیں اور اسکے بعد خیمہ نصب کریں۔ ہم نے یہ کام کیا۔ تو اس بیان کی ابتدا ہی میں تحریر تھا۔ "کبھی خیمہ کشتی نہ خرید کرو"

ولکس "بہت خوب۔ لیکن آپ فرض کیجیے کہ آپکے پاس خیمہ کشتی ہے تو آپ کو اسے کس طرح سے نصب کرنا چاہیے"

میں "کیونکہ اسمیں ہوا کے مروڑ کے لئے کافی سوراخ نہیں ہوتے ہیں"

ولکس "آپ تو اس وقت بالکل گدھے ہوگئے۔ بس دگی ہوچکی۔ کھانتک ہمکو عاجز کیجیے گا۔ کتاب بھی لائے ہیں تو آپ کو کی مطلب کی بات نہیں بتلاتے میں آپ سے دریافت کرتا ہوں کہ اب آپ کیا کیجیے گا۔ آپ کیسے اسکو نصب کرینگے"

میں نے انکے روبرو کتاب پیش کردی تو اسمیں تحریر تھا کہ یہ خیمہ صرف اسطرح سے نصب کیا جاسکتا تھا کہ کشتی کے اگلے حصہ اور پتوار کے قریب مستول ہوں۔ کشتی کے علاوہ انکا نصب کرنا ممکن نہیں ہے بس ہمنے نتیجہ نکالا کہ یا تو یہ خیمہ کشتی نہیں ہے یا ہمکو فوراً جانا چاہیے اور ایک کشتی لے آنا چاہیے تاکہ اسپر یہ نصب کردیا جائے۔

ولکس نے کہا کہ یہ خیال ہی لغو ہے۔ اگر ہم کشتی لے بھی آئے تو اس بذیلہ سمندر پر اس کو چڑھانا آسان کام نہیں ہے ہقتوں لگ جائینگے بس ہمکو تصفیہ کرنا چاہیے کہ یہ خیمہ کشتی نہیں ہے۔

میں نے کہا۔ مجکو کیا مطلب۔ خواہ یہ کسی قسم کا خیمہ ہو۔ میں تو صرف اسقدر چاہتا ہوں کہ یہ کسی طرح نصب ہوجائے اور ہمکو اسکے نیچے بیٹھنے کی جگہ مل جائے۔ اور اپنی اس ترقی کہ

ملحوظ خاطر رکھکر میں نے رائے ظاہر کی کہ اگر ہمنے اپنی تمام و کمال توجہ اس خیمہ کی جانب ملتفت کردی تو کوئی کلام نہیں ہے کہ ہم اسکو اختتام تعطیل تک ضرور نصب کر لینگے لیکن بندہ اس بات کے لئے مستعد نہ تھا کہ وہ تین ہفتہ تک ایک بانس اور چند گز بدقطع و خراب کرمچ سے کھیلا کرے۔

سولھواں باب

چین نہیں

ولکس نے شکایت کی کہ میں ہر معاملہ کے تنگ و پریشان کن پہلو پر بلاضرورت نظر کرتا ہوں۔ وہ کتاب کا مطالعہ نہایت غور و خوض سے کر رہے ہیں۔ آخر کار وہ اس نتیجہ پر پہونچے کہ خوش بختی سے ہمکو گھنٹہ نما خیمہ مل گیا۔ جسکے متعلق بھی تحریر تھا کہ وہ کرکٹ فیلڈ میں نصب کرنیکے علاوہ کسی کام کا نہیں ہوتا۔ اور اسکے نصب کرنے کا طریقہ بھی بیحد آسان تھا وہ سمجھ گئے کہ یہ خیمہ گھنٹہ نما ہے۔ ایسے خیمہ میں صرف ایک بانس کرمچ اور رسیاں ہوتی ہیں اور ہمارے خیمہ میں بھی ایک بانس کرمچ اور رسیاں ہیں۔ بعد مباحثہ ہمکو انکی رائے کا یقین ہوگیا۔ اور ہم دوبارہ آستینیں چڑھاکر کھڑے ہوے اور ہدایات کے مطابق اسکو گھنٹہ نما خیمہ کی شکل میں تبدیل کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ ہم چاہتے تھے کہ یہ خیمہ خوشنمائی میں اپنا آپ نظیر ہو لیکن کوشش کے باوجود قوت ثبات کا توڑ ار ہا۔ اسکی شکل کچھ ایسی واقع ہوئی کہ اسکے اندر سایہ بالکل نہیں ہتا تھا اور ایک آوارہ گرد خچر بھی اسمیں پناہ نہیں لے سکتا تھا خچر کا لفظ اصلی معنے میں استعمال کیا گیا۔ ناظرین کچھ اور نہ سمجھیں) تاکہ دھوپ سے بچ جائے اور اسکے مکھیاں نہ لگیں۔ شاید وہ اس حالت سے زیادہ کارآمد ثابت ہوجاتا اگر اسکا بانس نکال لیا جاتا اور وہ کرمچ خچر کی پیٹھ پر لگا پڑتی ان سب سے بہتر صورت یہ تھی کہ ایک چھتری زمین پر کھڑی کردی جائے اور اسپر کرمچ ڈال دی جائے۔ سایہ بھی ہوتا اور مکھیوں سے بھی جان بچتی۔

ہم اس خیمہ کو کھڑے دیکھ رہے ہیں اور غصہ و غم کے شکار ہیں کہ دفعۃً بانس نے ہمارے جانب حرکت کی اور خیمہ معہ بانس آرہا۔ ولکس بلی میں دب گئے۔ خیر ہمنے انکو نکال لیا۔ لیکن یہ ایسا سانحہ جانکاہ تھا کہ (بقول) سکے طوطے اڑگئے اور مزید کوشش کی ہمت نہ پڑی۔

مرے کو خیام کے متعلق بعض دعوے تھے۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ وہ دراصل اس کام کو جانتے
تھے یا نہیں۔ ہمنے چاہا کہ اب انکے سر سہرہ بندھے اور ہم سب کنارہ کش ہو جائیں انکے دشمن تھوڑے سے تھے
گو انکی عزت و عظمت سے جلتے۔

ولکس "اسمیں کچھ اسرار معلوم ہوتا ہے۔ اچھا۔ چائے پی لیں پھر دیکھا جائیگا"

میں تو آ راضی ہوگیا۔ اور بانس اور رسیوں اور کرمچ کو اسی مقام پر ڈھیر رہنے دیا
جہاں وہ پڑی تھیں اور ہمنے جلدی سے اپنے اپنے پائپ بھرے اور آج اس خوشی اور مسرت کا
عشر عشیر حاصل ہوا جسکی تمنا میں ہم یہاں تک آئے تھے۔ اسوقت گرد و پیش خاموشی کا عالم طاری تھا۔
ہماری پشت پر جنگل کا ایک شاداب و سرسبز حصہ واقع تھا اور ہمارے روبرو سمندر تھا جسپر شعاع
آفتاب پڑنے سے ایک خاص لطف پیدا ہوا تھا۔ کہیں زندگی کا نام و نشان بھی نہیں پایا جاتا تھا۔
صرف سمندر میں دور پر ایک کشتی نظر پڑتی تھی جو خرام ناز سے پانی پر جا رہی تھی۔ میں نے خیال کیا کہ
یہ نظارہ ہمارے حسب حال ہے۔

میں نے ذرا سی آنکھ بند کی تاکہ اس منظر کا نقشہ مرے لوح دل پر پختہ ہو جائے۔ جب میں نے
دوبارہ آنکھ کھولی تو میں حیرت و تعجب کا نشانہ بن چکا تھا اور کوئی شخص مجھپر غصہ کر رہا تھا۔

"میں میٹھی باتوں سے دھوکا کھا گیا۔ کیسے راحت سے آرام کر رہے ہیں"

"جی ہاں۔ ذرا سی چائے اور تھوڑا سا پانی لے آئیے۔ ایک جان کافی ہوگا۔ آپکو اس فکر کی
حاجت نہیں ہے کہ وہ صاف ہو گندا ہی سہی"

یہ آواز میں نے پہچانی اور ذرا سی آنکھیں کھول دیں تو دیکھا کہ سارے ممبر، اور ڈراڈلس
کھڑے ہیں اور مجھکو غصہ سے گھور رہے ہیں۔

میں "ہلو۔ آپ آگئے"

یہ کوئی خاص ضروری یا اہم امر نہ تھا جسکے متعلق ان سے سوال کیا جاتا لیکن مجھکو ان کے
گوش گذار چند امور کرنے تھے مگر یکبارگی میری آنکھ کھلی اور گھبراہٹ میں دل کی بات
دل ہی میں رہ گئی۔

مرے "ہاں۔ ہم آگئے۔ ہم وقت سے آئے ہیں۔ آپ نے ابتک خیمہ کیوں نہیں نصب کیا۔
ہم سمجھتے تھے کہ سب انتظام ہو گیا ہوگا اور چائے تیار ہوگی۔ ہم جاتے ہی اسکو پی لینگے ماشاءاللہ
آپ نے بڑی محنت کی۔ دیکھیے۔ خیمہ میں کیسی چہل پہل ہے"

میں "حضرت - وہ کسی طرح سے نصب نہیں ہوتا ہے - مجکو اور ولکس کو بڑی بڑی مصیبتیں اوٹھانی پڑیں - ہمنے اسکو کئی بار الٹا پلٹا لیکن کام نہ نکلا - ابتک ہم نے کوئی جتن باقی نہیں رکھا ہے - وہ بالکل بیکار معلوم ہوتا ہے - شاید آپ اسکو درست کرلیں - ہمت کیجیے"

مرے اپنی تعریف سنکر پھول گئے اور اپنی ذات کو نہایت اہم متصور کرنے لگے -

مرے "(سر جھکا کر انکساری سے) شاید - اچھا پیشتر ہمکو چاے لینا چاہیے - وہ ولکس ولکس ماشاءاللہ کیسے سو رہے ہیں - ولکس"

تیسری آواز میں ولکس بلبلا کر اوٹھ بیٹھے اور کہنے لگے انکی آنکھ ابھی ابھی لگ گئی تھی مرے نے انکو سمجھایا کہ وہ کہاں ہیں اور وہ ہوشیار بھی نہیں ہوئے تھے کہ انکو دریا سے لوٹے میں پانی لانے پر مجبور کیا - وہ کانکھتے کو نکھتے گئے - ٹراڈلس اور میں اسباب کھولنے لگے - جب ہم اس کام میں مشغول تھے مرے نے خیمہ الگ کیا اور اسکو ایک ماہر و ہوشیار شخص کی حیثیت سے دیکھنا شروع کیا گویا وہ خیموں کے وضع و قطع اقسام سے بخوبی واقف تھے -

مرے "(غور کرنے کے بعد) خیمہ تارکان وطن کے قسم کا ہے اور بانس گھنٹہ نما خیمہ کا ہے - آخر آپ کیا جھک مار رہے تھے جو یہ بھی نہ پہچان سکے"

میں "ہمنے کوئی جتن اوٹھا نہیں رکھا - اسکو الٹا سیدھا نصب کرنے کی سعی لاحاصل کی آپ ہی فرمائیے کہ کیا یہ کمرچ تارکان وطن کے خیمہ کی ہے - آپکو کوئی شک تو نہیں ہے"

مرے "شک کیسا - شے عمدہ ہے - لیکن دشواری یہ ہے کہ کمرچ ایک قسم کی ہے اور بانس دوسرے قسم کا ہے آپ کیسے اسکو نصب کرتے"

ٹراڈلس "اچھا اب ہمیں کیا کرنا چاہیے - کیا ہم سرائے گرین میں چلے چلیں اور وہاں قیام کریں یہانتک کہ اس خیمہ کے ضرورت ہوا جائیں"

مرے "زیادہ پریشانی کی ضرورت نہیں ہے - پیشتر چاے تیار فرمائیے - پھر ہم چند گز لٹھا خرید لائینگے اور ایک دری عاریۃً مانگ لینگے اور بہت جلد خیمہ اس قابل ہو جائیگا کہ ہم اسمیں تین ہفتے بسر کرسکیں"

ولکس نے اس وقت انصاف پسندی سے کام لیا اور پریشان خاطر ہو گئے اور وہ اپنی ذات کو لعنت ملامت کرنے لگے کہ انھوں نے خریداری سے پیشتر کیوں نہ دیکھ لیا کہ آیا خیمہ مکمل ہے یا نہیں - یہ حقیقت حال تھا - اصل غلطی کشتیوں کے کارخانہ میں ہوئی جہاں سے

یہ بھیجا گیا تھا اور لپیٹا گیا تھا لیکن ہمنے انکو معافی مانگ لینے کی بخوشی اجازت دیدی۔ ہر شخص کو وقتاً فوقتاً معلوم ہو جانا چاہیے کہ اس سے بھی خطا سرزد ہو سکتی ہے۔ ولکس کے لیئے ایسی یاداشت ہونا ضروری ہے اور ہمنے اس سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی غلطی کا بدلا اس طرح سے کردے کہ لکڑی خرید نے جانے کی زحمت برداشت کرے تاکہ اس خیمہ کا نقص دفع ہو جائے۔

میرے نزدیک چائے کی تیاری میں غیر متوقع کامیابی ہوئی۔ یہ سچ ہے کہ ٹراڈلس کی بنائی ہوئی چائے ایسی نہ تھی کہ ہم اپنے مکان پر بھی اسکی ستائش کرتے۔ اسمیں کچاہن آتی تھی۔ اسکے علاوہ زمین پر بیٹھنے میں بیحد تکلیف ہوئی پھر ایک گھٹنے پر پیالی اور دوسرے پر قیمہ کی رکابی رکھنا دشوار امر تھا اور جبتک عادت نہو انکو روکے رہنا منھ کا نوالہ نہ تھا۔ میری ٹانگ کو حرکت ہوئی اور چائے پتلون پر اونڈل گئی اور میں اس بدبخت واقعہ سے سخت ملال ہوا لیکن میرے احباب کے جوش و خروش میں بیحد اضافہ ہو گیا تھا اور وہ اس واقعہ پر خوشی منانے سے باز نہ رہ سکے۔ خیر۔ ایسے معمولی واقعات ہو جاتے ہیں۔ انکا کیا غم۔ آخر میں ہمنے ایک ایک ٹکڑا روٹی مربہ کے ساتھ کھائی اور ہنسی خوشی کھانا ختم ہو گیا۔

کھانے کے بعد ہر شخص کی طبیعت چاہتی تھی کہ وہ ایک دلکش پیئے لیکن مرے نے اس تجویز کی مخالفت کی۔

مرے "ہمکو کسی نہ کسی طرح سے خیمہ نصب کر لینا چاہیے۔ ابھی چھ بجے ہیں۔ شاید اس کام میں ہماری امید سے زیادہ وقت صرف ہو اور ہمکو مجبوری کھلے میدان میں شب باشی کرنا پڑے اور کوئی مقام ایسا نہ تیار ہو سکے جہاں ہم پناہ گزیں ہوں یا اپنا اسباب رکھیں"۔

مرے کا استدلال مدلل تھا اور ہمنے چار ناچار انکی تجویز مان لی۔ میں نے ٹراڈلس سے جھگڑا کیا کہ وہ مجکو باورچی اور بوتلیں صاف کرنے والے کا اعلیٰ عہدہ عطا کریں۔ بعد رد و قدح انھوں نے میری بات مان لی اور میں گرم پانی اور ایک چیتھڑا لیکر برتن مانجنے بیٹھا میں اقرار کرتا ہوں کہ مجکو اس کام کا سلیقہ نہ تھا۔ ٹراڈلس کے متعلق یہ خدمت کی گئی کہ وہ دوسرے روز کے لیئے اتوار کے لیئے ضروری سامان خوردنی مہیا کریں جسکا انتظام کرنا بھی ایک اہم کام تھا۔ اسکے بعد ٹراڈلس اور ولکس جنگل میں اس مقام پر گئے جہاں لکڑیاں فروخت ہوتی تھیں تاکہ کچھ لکڑی اور اوزار خرید لائیں ولکس لکڑی کی خریداری میں مصروف ہوئے جنکو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ چند اوزار عاریتاً لے آئیں۔ مرے خیمہ کی رسیوں اور میخوں وغیرہ کی دیکھ بھال میں مصروف ہوئے

یہانتک کہ میں نے برتن مانجے کوئی شدید نقصان نہیں ہوا۔ صرف ایک رکابی ٹوٹ گئی۔
اس کام کے فراغت کے بعد مرے نے مجھسے کہا ہمکو عرصہ دراز تک یہاں قیام کرنا ہے۔ ہمکو خیمہ کے چاروں طرف خندق ضرور کھودلینا چاہئے۔ یہ کام مشکل نہیں ہے۔ ایک قوی شخص آدھے گھنٹہ میں اسکو کھود سکتا ہے۔ اس کلام کے ساتھ اُسنے مجکو اس طرح سے دیکھا کہ میں اسکا مطلب سمجھ گیا کہ وہ مجھسے اس کام کی امید رکھتا ہے۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ اسکی کیا رائے ہے لیکن اتنا ضرور کہسکتا ہوں کہ میں اپنے نفس کو رفقا سے زیادہ تندرست یا قوی متصور نہیں کرتا تھا۔
میں نے اس سے کہا کیا مناسب نہیں ہے کہ وہ خیمہ کی درستی میں میری مدد حاصل کریں اور اوزار میرے حوالے کردیں لیکن انھوں نے مجھسے کہا وہ مجکو اسقدر زحمت دینا گوارہ نہیں کرتے ہیں بس میں نے اپنا پائپ جلایا اور وہاں سے چلتا بنا۔
مجکو ٹراڈلس گمین ہم کے قریب ملے۔ اور انکے ہمراہ گانوں میں کچھ سامان خرید نے گیا اچھا ہوا کہ میں پھونچگیا۔ چار وقت کے کھانے کے لئے اسقدر زیادہ سامان خرید کیا گیا تھا کہ اس کے مکان لانے کے لئے کافی قوت کی حاجت تھی میں نے دو نان پاؤ۔ ایک شلنگ کے انڈے اور ربو کی بوتلیں اور ایک پھرڑوا اٹھا لیا جسکے وزن سے میں پسا جاتا تھا۔ ٹراڈلس کے ہاتھوں میں متفرق بقچے بقچیاں تھیں جنکا شمار کرنا دشوار تھا۔ میں مستقر واپس آگیا لیکن وہ اپنی جیبوں میں دس منٹ تک پوڑیاں رکھتے رہے۔
میں سمندر کے کنارے کنارے اپنے مستقر کو واپس آیا۔ اس وقت اندھیرا ہوگیا تھا اور ٹھنڈی ہوا بھی چلنے لگی تھی۔ دلکس اور مرے نے خیمہ کو کسی نہ کسی طرح درست کرلیا تھا اور آپ ہمکو اس سے زیادہ درستی کی امید نہ تھی۔
مرے نے زور دیا کہ ہم خیمہ کے اردگرد خندق ضرور کھودلیں۔ انھوں نے کہا۔ اگر شب کو بارش ہوئی تو ہم اس پیشقدمی پر بیحد وانتہا مسرور و شادکام ہونگے اور چونکہ مجکو یہ کام کرنا تھا میں اسکے لئے مستعد ہوگیا۔ اگر مجھسے پوچھتے تو میں اس خندق کو بے حقیقت سمجھتا تھا مرے نے مجھکو سمجھانے کی کوشش کی اور کہا وہ نالی کا کام دیگا اور ہمارا خیمہ خشک پڑا رہیگا خواہ گرد و پیش کی زمین دلدل میں منتقل کیوں نہو جائے۔
میری کتاب میں اس کے متعلق کوئی ہدایت مندرج نہ تھی لیکن مرے کی بات میری کتاب پر فوقیت رکھتی تھی۔ انھوں نے بطور دلیل بیان کیا کہ وہ ایک بار ساحل دریائے ٹمیس پر گئے

کبھی وہ ٹیمس کا نام لیتے تھے کبھی بلیک فارسٹ (جنگل سیاہ) کا اور ایک بار ہائی لینڈس میں بھی چکے تھے انکو مقام اچھی طرح سے یاد نہ تھا لیکن خواہ مرے دریاے ٹیمس یا بلیک فارسٹ یا ہائی لینڈس کہیں کیوں نہ گئے ہوں اس سے مرے کے تجربہ پر اثر مرتب نہیں ہوتا تھا اور ہمکو چار ناچار انکے احکام کی پابندی لازم تھی۔ وہ خیمہ زنی سے کھانا پکانے تک کی خاص لیاقت رکھتے تھے۔ ہم انکی اس لیاقت کا باعث تعلیم کو گردانتے تھے اور ہمنے خواہش کی کہ کاش ہمکو بھی عالم شباب میں کوئی عمدہ اوستاد مل جاتا جو ان عملی امور پر ہمکو سبق دیتا اور آج دشواری سے دو چار نہونا پڑتا۔

جب ہمنے خیمہ کو سامان سے آراستہ کیا تو وہ راحت رساں معلوم ہونے لگا اسکو دیگر اشخاص درست کرتے رہے۔ میں تو اسکے گرد خندق کھود رہا تھا۔ یہ خندق چھ انچ چوڑی نالی کی حیثیت رکھتا تھا جو باعتبار ریاضی سیدھی اور ہر مقام پر چھ انچ چوڑی نہیں رہی تھی لیکن پھر بھی وہ تمام عملی ضروریات کے لئے عمدہ اور مفید تھی۔

ہمارے سامان میں ایک میز تھی جسکے تین پائے ہلتے تھے اور وہ پیچھے کے جانب ایک سلاخ کیوسطے اس طرح سے کسے گئے کہ اپنی جگہہ سے حرکت نکرسکیں۔ ایک تپائی تھی جسمیں صرف تین پائے تھے اسپر طشت رکھا رہتا تھا لیکن وہ نہایت بدقطع معلوم ہوتی تھی۔ تاہم کار آمد شے تھی اسکے علاوہ دو ایک اور تپائیاں اور کمل وغیرہ تھے۔ ایک خاص قسم کی لالٹین جو صرف یہاں لانے کیلئے بنوائی گئی تھی خیمہ میں لٹک رہی تھی اور خیمہ بھر منور تھا۔ جب ہمنے پیال کو باندھ دیا اور خیمہ میں ایک حصہ صندق رکھکر مخصوص کردیا کہ وہاں چولہا اور دیگر سامان رکھا رہے اور جب ضرورت ہو تو وہ خیمہ میں لے آیا جائے تو ہم محسوس کرنے لگے کہ ہمکو خیمہ زنی میں کافی کامیابی ہوئی ہے۔

یہ عجیب اور نئی شے تھی اور اس سے ہمکو زیادہ تر راحت ملنے کی توقع بھی نہ تھی لیکن ابھی ہمنے ابتدائی تجربہ کیا تھا اور ہمکو اسقدر کامیابی ہوئی پس ہمکو مستقبل قریب میں زیادہ تر کامیابی کی امید رکھنا چاہیے۔

جب میں اپنے کام سے فارغ ہوا تو دوسرے رفقا سے خیمہ کے دروازہ پر جا ملا اور انکے ساتھ تپائیوں پر بیٹھکر پائپ اوڑانے لگا۔ اور میرے دل میں انسان کے قابل محبت ہونے کا جذبہ جوش زن ہوا۔ مردوں میں صرف چند اشخاص اس کلیہ سے مستثنے تھے لیکن خواتین کل کی کل محبت کے لائق تھیں۔ الامان والامان! یہ اپنی نوعیت کا واللہ واقعہ ہوگا کہ دیہات کا کامل

امن وسکوت کسقدر سریع التاثیر تھا اور اس سے معمولی انسان کیا کچھ فائدہ اوٹھا سکتا تھا۔

اچھا مرے کا حال سماعت فرمائیے۔ وہ نہایت دیانت دار اور نیک نفس تھے لیکن میں انکو ایسا شخص متصور کرتا تھا جو شور وغوغہ چھل پھل کو پسند کرتا ہو۔ اس خصلت کے بدولت وہ اکثر مجمع میں گھس جاتے تھے اور اپنے نزدیک حقیقی شادمانی حاصل کرتے تھے جو انسان کے شایان شان ہے اور اکثر وہ ایسے مجمع میں جانا عار نہیں سمجھتے تھے جو میرے نزدیک کسی قدر کم حیثیت اشخاص پر مشتمل ہوتا تھا۔ وہ جلد باز بھی تھے اور انکا رجحان ضد کی جانب بھی تھا لیکن وہ بیان خشک گھاس کی طرح عمدہ اور دودھ کے مانند نرم تھے۔ وہ ایک شاعر کی طرح اردگرد کی خوبصورتی وخوشنمائی کو بیان کررہے تھے۔ انھوں نے ایک طویل تقریر کرکے ہمکو سمجھانے کی سعی کی کہ انسان کے اخلاق اور تندرستی میں کسقدر بین فرق ہوسکتا ہے بشرطیکہ وہ بدکاری وتاسف کے مقامات کو خیرباد کہے اور مکانوں کے بجائے خیموں میں بسر اوقات کرے اور صرف ڈبے کی اشیا پر گزارا انھوں نے ایسی تدابیر بیان کیں جنپر عملدرآمد کرنے سے شہروں سے پیچھا چھوٹ سکتا تھا انکی رائے میں تمام اسٹولوں کو جلا ڈالنا چاہیے۔ آبادی سے دور رہنا چاہیے اور شکار ماہی وصیادی پر گزارہ کرنا چاہیے اور انڈے اور پنیر اور شراب دیہات کی سرا سے خریدنا چاہیے پھر وہ علم ہیئت کے متعلق ہمسے بیان کرنے لگے۔ انھوں نے ہمکو اشارہ سے سیارہ مشتری دکھلایا اور اسکے قد اور فاصلہ پر ایک مبسوط تقریر کی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ مجھکو اس علم میں دخل نہیں ہے لیکن میں اسقدر ضرور جانتا ہوں کہ مرے کا یہ خاص ستارہ مشتری نہ تھا میں نہیں کہ سکتا ہوں کہ اُسنے کسی ضرورت کے وجہ سے اپنی جگہ بدل دی ہو۔ بہرحال میں نے انکی مخالفت نہیں کی تاکہ لطف صحبت جاتا نہ رہے۔ اسکے بعد مرے نے کھانوں کا تذکرہ کیا اور آخر میں اپنی رائے ظاہر کی کہ انکے نزدیک ہمکو اب کھانا کھانا چاہیے اور استراحت کرنا چاہیے

ہم سب تھک گئے اور ہمنے انکی تجویز بلاکم وکاست منظور کرلی ہمارے کھانے میں روٹی پنیر اور شراب تھی لیکن اختصار کو مدنظر رکھا۔ بدقسمتی سے ہم گلاس لانا بھول گئے تھے اور ہمکو انکے بغیر کام نکالنا ضروری تھا۔ ٹراڈس اور میں نے تو شراب چائے کی پیالیوں میں پی لی لیکن دوسرے اشخاص ہر کام فطرتی طریقہ پر انجام دینا چاہتے تھے بس انھوں نے بوتل کو منھ سے لگایا اور غٹاغٹ پی گئے اور رائے ظاہر کی کہ اس طرح سے مزہ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

اپنے بستروں کو بھی درست کرنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ اسمیں خاطر خواہ وقت

صرف ہوا۔ ہمکو بستر لگانے کا تجربہ نہ تھا پس ہر شے اپنی جگہ سے ہٹ جاتی تھی۔ سب سے بیشتر ہمنے میز کو بند کر کے ایک گوشے میں رکھا جہاں اسٹول رکھے تھے۔ پھر زمین پر جو اس طرح خالی ہو گئی ہمنے ربڑ کی چادریں بچھائیں تاکہ رطوبت کا اثر ہم تک نہ پہونچے۔ اسپر ٹاٹ بچھایا اور کمبل ڈالکر پڑ رہے۔

ٹراڈلس عیش و عشرت کے طالب تھے انکے سرہانے ایک تکیہ تھا جسمیں ہوا بھری تھی ولکس نے اپنا بچھونا موڑ کر تکیہ بنایا اور مرے اور میں نے اپنا اپنا بیگ سرہانے رکھ لیا اور ٹراڈلس پر فقرے کسنا شروع کئے۔

مرے نے کہا ٹراڈلس کو لازم تھا کہ وہ اپنا بیگ اور پورا بچھونا لیتے آتے لیکن ٹراڈلس نے سامان سفر میں بیحد انکساری کو دخل دیا تھا اور وہ زیادہ سامان لانے کے لئے کسی طرح مستعد نہ تھے۔ اور قانع تھے۔ وہ احباب کے مخالفانہ اعتراضات کو سماعت فرماتے تھے۔ اور بردباری کا اظہار کرتے تھے۔ اگر کوئی شخص ہمپر ایسے اعتراضات کرتا تو ہم منہ نوچ لیتے۔ ایک تکیہ اوٹھا کر ہمارے منہ پر پھینک دیتا اور ہمارے مانند بیگ پر سر رکھکر لیٹ جاتا۔ اس صورت میں میں بالکل تیار تھا کہ مرے سے درخواست کروں کہ وہ اس تکیہ کو میرے راحت و آسایش کے لئے مخصوص کر دیں۔ ٹراڈلس کی عادت نہ تھی کہ وہ سوتے میں لاتیں اچھالیں جب وہ سو گئے تو میں نے اپنا بستر انکے قریب کر لیا۔

میں نے خیمہ کا پردہ بند کیا جو کواڑے کا کام دیتا تھا پھر لیمپ گل کیا اور ٹٹولتا ہوا اس ٹاٹ کے جانب گیا جو چند ہفتہ کے لئے ہمارے بستر کی خدمات ادا کریگا۔

میں نے فرض کر لیا کہ میں سو گیا بہر حال مجھکو کوئی واقعہ نہیں معلوم ہوا یہانتک کہ میں نے اپنی ذات کو بالکل تاریکی میں اس طرح بیٹھا دیکھا کہ میرے جسم پر ایک تار نہ تھا۔ مجھکو سردی محسوس ہونے لگی تھی جاڑا لگتا تھا اور اس سے خاص طور سے تکلیف ہوتی تھی اور میرے سر میں تکیہ کی سختی اور خلاف عادت ہونے سے درد ہونے لگا تھا۔ میرے بیگ میں بوٹ کا ایک جوڑا تھا۔ وہ اوپر کے جانب آگیا اور اسکی ایڑی میرے کان کے نیچے تھی اور تلی کے سرے پر میرا الہ جسارہ تھا۔ میں نے بیگ کا رخ بدلا اور اس جانب سر رکھا جو نرم معلوم ہوا۔ اس جانب ایک بوتل اور میری نوٹ بک سب چیزوں کے اوپر تھی۔ خیر اسپر سر رکھکر لیٹنا آسان تھا لیکن یہ نرم تکیہ کے ہرگز ہرگز قائم مقام نہیں ہو سکتا تھا۔

سب سے زیادہ دشواری قفلوں کی تھی۔ خیمہ میں تاریکی تھی اور ہم عادی نہ تھے کہ بستر کی اشیا الگ الگ ہوں بس آج شبکو یہ معلوم ہوتا تھا کہ ان کملوں پر سحر کر دیا گیا ہے۔ جب میں انکو کھینچکر سینہ پر بار کرتا تھا تو پیر کھل جاتے تھے۔ جب میں انکو پیروں پر ڈالتا تھا تو شانہ کھل جاتا تھا بعض اوقات ہم بالکل ننگے ہو جاتے تھے۔ بعض وقت صرف ایک حصہ جسم کھلا رہجاتا تھا۔ بعض وقت سر اور پیر دونوں کھلے ہوتے تھے اور کمل صرف سینہ اور دیگر اعضا کی حفاظت کرتے تھے۔ اسکے علاوہ چاروں طرف چھوٹے چھوٹے سوراخ تھے جن سے ٹھنڈی ہوا چلی آتی تھی اور ہمارے اعضا و جوارح کو سرد کئے دیتی تھی لیکن مجکو علم نہ تھا کہ یہ سوراخ کیسے ہیں اور کہاں ہیں اور اور انکا پتہ بھی ہم نہ لگا سکے۔ خیمہ نقارہ کے مانند مضبوط بند تھا۔ ہوا آنیکا انتظام بالائی حصہ میں اس طرح کیا گیا تھا کہ ہوا زیادہ مقدار میں اندر نہ آئے جس سے غیر ضرور سال انسانوں کو تکلیف ہو۔

سترھواں باب

بکرے کی گستاخی

آخر کار میں اپنے ہاتھا پائی سے باز آیا اور میں نے جلدی سے وہ کپڑے پہنے جو میرے ہاتھ لگے۔ بعض میرے تھے اور بعض ان کپڑوں میں سے جو خیمہ بھر میں پھیلے تھے میں نے خیمہ کا پردہ اوٹھایا اور نہایت خاموشی سے باہر نکل گیا۔

باہر آکر میں خوش و خرم ہوا۔ تازہ ہوا نے میری تندرستی میں اضافہ کیا اور میرے اعضا و جوارح کو قوت عطا کی۔ ٹھنڈی ہوا نے میرے درد سر کو کافور کیا گویا وہ سحر کی تاثیر رکھتی تھی۔ میں نے منہ میں پائپ لگایا اور تاروں کی روشنی میں ٹہلتا ہوا سمندر کے قریب آیا اس وقت بالکل تاریکی نہ تھی اگرچہ چاندنی چھٹکی نہ تھی۔ خشکی اور تری دونوں پر سکوت و خاموشی کا عملہ دخلہ تھا اور مطلع پر کچھ ایسی روشنی پھیلی تھی جس سے ستارہ صبح طلوع ہونے کی امید تھی۔

تعجب کی کیا وجہ ہے کہ ہمکو اس دنیا کہ جسمیں ہم بود و باش اختیار کرتے ہیں اور

پیدائش سے موت تک رہتے ہیں قلیل حالات معلوم ہیں اور اپنے محدود تجربہ کی بنا پر ہم اسکی متفرق صورتوں کا تصور کرتے ہیں۔ بعض حضرات اسکو جائے ہنگامہ وفساد متصور کرتے ہیں دن میں سڑکوں پر ہمارے مانند اشخاص زر و سیم کا شکار کھیلنے نکلتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ایمانداری سے کام کریں لیکن این خیال است محال است وجنوں۔ شبکو چار دیواری میں پڑتے ہیں یا گھر ہو یا کوٹھری۔ کسی محل میں واقع ہو یا جھونپڑے میں۔ ہوٹل میں ہو یا قیدخانہ میں ہم بپابندی وقت ایک کا تبادلہ دوسرے سے کر لیتے ہیں۔ خدا کا فضل ہے کہ ہم اس حالت میں پیدا ہوئے۔ اسی طرح ہماری نشوونما ہوئی اور ہم اس تنگ نظر طرز معاشرت کے خوگر ہوگئے ورنہ اس بے مزہ یکسانی سے ہم ایک ہفتہ میں عاجز آجاتے اور ایک ماہ کے بعد اسکا برداشت کرنا ہی دشوار ہو جاتا۔

میں اپنے متعلق کہہ سکتا ہوں کہ اگر میری راہ میں رخنہ اندازی نہ ہو تو میں چاہتا ہوں کہ ایک ماہی گیر بن جاؤں اور اپنی روزی محنت ومشقت سے پیدا کروں آپ کو بحیثیت ماہی گیر خوشی حاصل ہوسکتی ہے اور اس خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہتی جبکہ آپ کی گرہ میں دام ہوں اور آپ اسکو فراخدلی سے صرف کریں آپکو شکار ماہی کی ضرورت نہو۔ بعض زمانہ میں آپ روز روشن میں تشریف لے جائیں اور رات بھر شکار کھیلیں۔ جب اس سے طبیعت عاجز ہو جائے تو آپ رات کو تشریف لیجائیے اور دن بھر شکار ماہی سے جی بہلائیے۔ جب آپ دونوں حالتوں سے عاجز ہو جائیں تو مکان پر فروکش رہیں اور شکار کی زحمت سے ہاتھ اوٹھائیں۔

میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو انہیں شرائط پر کشتی چلاتا تھا وہ بیحد کم سخن وخلیق تھا اور ہمیشہ اپنی بدی قسمت کا شاکی رہتا تھا۔ وہ اونی کپڑے کی تھوک فروشی کرتا تھا اور یکسانی کا ہمیشہ شاکی رہتا تھا اور کہا کرتا تھا "کوہی جاں اوٹھاتا تا پیا بھی کھاتہ میں درج کرتا کوئی تغیر ہوتا ہی نہیں۔ نہ کسی قسم کا ہلڑ ہنگامہ ہوتا ہے اور نہ مختلف کام کرنے کی نوبت آتی ہے" صرف ایک بار اسکو زندگی کا لطف نصیب ہوا تھا۔ دفعۃً اسکے ٹھوکر لگی اور وہ کوٹھے سے نیچے آرہا۔ ٹانگ ٹوٹ گئی اور اسکی جگہ لکڑی کا پیر لگاڈ اگیا

خیر۔ اسکے دن بھی پھرے۔ اسکا پانچواں چچازاد بھائی کسی غیر ملک میں لاولد مرا اور اسکا ترکہ اسکو مل گیا بس اسنے دکان سے منھ موڑا اور چھیالیس ۴۶ سال کی عمر میں تجربات اور

خوشیوں کا بقایا وصول کرنے کے لئے مستعد ہو۔

وہ اسکو ڈھیر کا ڈھیر حاصل ہوئیں پھر بھی اسکی تسلی خاطر نہوئی۔ اُسنے ایک کشتی خرید کی اور اُسپر روانہ ہوا تو ابتدائی تین روز اسکو تے جاری ہوگئی اور چوتھے روز وہ کشتی سے سمندر میں گر پڑا اب اگر لکڑی کی ٹانگ نہ لگی ہوتی تو وہ ضرور ڈوب جاتا۔ اسکی ٹانگ لکڑی کی تھی اور اسکے نیچے پیر کاگ کا بنا تھا جسمیں وہ نمبر ۱۴ کا بوٹ پہنے تھا۔ وہ تیرنے لگا اور میرے دوست نے دوہرے ہوکر اس جوتے کو پکڑ لیا گویا انھوں نے موت کو اپنے قبضہ میں کر لیا تھا۔

اس صورت سے انکا سر پانی کے اوپر رہا یہانتک کہ کشتی قریب آئی اور اسکی جان بچائی گئی۔ پانچویں روز اپر سے ایک ماہی گیری کا جہاز گزرگیا۔ اور چھٹے روز انکو اپنے مشیر قانونی کا خط موصول ہوا کہ انکا چچازاد بھائی فوت نہیں ہوا اور میرا دوست واپس آیا اور وہ بارھو کان پر بیٹھنے لگا۔ وہ نہایت خوش وخرم واپس آیا۔ اسکو چند دیگر اقسام کی زندگی کا تجربہ ہوگیا تھا اور وہ نہایت صاف گوئی سے کہتا تھا کہ اسکو ان پریشانیوں کی حاجت نہیں ہے لیکن وہ بھی اقرار کرتا تھا۔ کہ زندگی کی یکسانی بری ہے انکی رائے میں اس عمر کے بعد دوسری طرز سے زندگی بسر کرنا بھی انکے جثہ وقوت کے لائق نہیں ہے۔ بس اسکے لئے یہ ہی مناسب ہے کہ وہ شہر کے باہر کسی گانوں میں راحت لے۔

میں اسوقت تک سمندر کی دیوار پر بیٹھا رہا لیکن اب سردی ناقابل برداشت ہوئی۔ میرا پائپ بھی جل گیا میں کھڑا ہوا اور خیمہ کے جانب واپس ہوا یقینی یہ شب نہایت ہی پُر رونق تھی میں چہل قدمی کرتا چلا آتا تھا اور تعجب و خوف سے ستاروں کو دیکھ رہا تھا جنمیں ایک خاص کشش پائی جاتی تھی اور مجکو افسوس تھا کہ کیوں میں نے زمانہ شباب میں علم ہیئت نہ پڑھی۔ ہم ان اجسام میں سے صرف ایک جسم پر تھے جو خلا میں معلق ہیں اور مجکو دفعۃً خیال آیا کہ اسوقت شاید کوئی باشندہ سیارہ زحل بھی میری طرح اپنے خیمہ سے نکلا ہو اور وہ زمین کی جانب نظر کرکے کف افسوس مل رہا ہو کہ اُسنے تمام زمانہ ماضی کو ضائع کیا اور ہمارے حالات نہ دریافت کئے مثلاً اس ستارہ کا فاصلہ زمین اور سورج سے کتنا ہے ہماری زمین کا قطر کسقدر ہے۔ اگر سب ستارہ آباد ہیں تو انکے باشندگان کے اوضاع واطوار کیا ہیں۔ اگر اسکا وجود ہے تو میں فرض کرتا ہوں کہ وہ مجکو دیکھ رہا ہوگا اور اسکو اس کام میں ہمسے کچھ نسبت سہولت ہوگی اسلئے اس فعل سے گردن کو کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچیگا اور نہ وہ میری طرح دو فٹ گہرے غار میں جا رہیگا

جس میں ٹھنڈا پانی بھرا ہو۔

اب میرے ذہن سے علم ہیت کا خیال دفع ہوا اور میں نے گھبراہٹ اور بے صبری سے بعض الفاظ زبان سے نکالے جو میری ایک منٹ پیشتر کی بلند پروازیوں اور العامات کے منافی تھے۔ میں جلدی سے اس غار کے باہر نکلا اور ایسا سپٹایا کہ میرا ایک جوتا اسی میں پھنس گیا میں نے جلدی سے جوتا اتارا اور آستینیں چڑہائیں اور اسکی گرفتاری کی کوشش شروع کی لیکن مجکو نہ معلوم ہوا کہ وہ کس مقام پر ہے۔ آخر کار مجکو غار میں بہت زیادہ جھکنا پڑا اور یکبارگی ٹٹولتا ہوا کیچڑ سے گزرکر غار کی تہ میں پہونچگیا جہاں سوار لگی تھی البتہ جوتہ مل گیا۔ میں چھپ چھپ کرتا جست کرکے باہر آیا۔ اور ایک جوتہ ہاتھ میں لئے اور ایک پیر میں پہنے بے تحاشا اپنے خیمہ کی جانب دوڑا۔

جب میں وہاں پہونچا تو خیمہ میں ہلڑ وہنگامہ مچا تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ جب میں خیمہ سے باہر آیا تو میں پردہ ڈالنا بھول گیا اور ایک بہادر بکرا جسپر دقت پڑا تھا اور وہ چلتے چلتے عاجز ہوگیا تھا اور اسکو کسی طرح بھی نیند نہیں آتی تھی خیمہ میں گھس آیا اور چند ساعت کے لئے چھل بھل کا سامان ہوگیا۔

رخنہ انداز نے ولکس کے بالوں پر پہلی چوٹ کی۔ مجکو امید ہے کہ اس سمجھدار جانور نے غلطی سے انھیں گاجر کا درخت متصور کیا (اسکا باعث تاریکی تھی) اور اسکو چبانے لگا یہانتک کہ ولکس کے سر پر اسکے دانت لگے۔ ولکس گاجر کا درخت نتھا۔ اسمیں کسکو شک ہوسکتا ہے۔ کوئی خوددار درخت ولکس کی طرح قسم نہیں کھاسکتا نہ قسم کھانے کی جرات کریگا۔ بکرا تجربہ کار تھا لیکن آجتک اسکو کوئی ایسا درخت گذر نہیں ملا تھا جسکے اوکھاڑنے میں سخت ترین دشواری ہوا اور اسکی جڑمیں بیس گھوڑوں کی قوت ہو بس وہ بیٹھ گیا اور پسلیاں زمین پر ٹیک کر زور لگانے لگا۔

ولکس کے بال بھورے تھے اور وہ انکو گندمی کہا کرتے تھے لیکن موجودہ صورت میں بکرا حق بجانب تھا کہ اُسنے ان بالوں کو خت گذر فرض کیا بکرے کو ان باتوں کے متعلق ولکس سے بہت کم مغالطہ تھا۔ اسکے علاوہ بکرے کو شائبہ بھی نہیں ہوا تھا کہ یہ کوئی اور شے ہے۔ اور اسکو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ وہ کہیں گھس آیا ہے یہانتک کہ مرے ولکس کی دیوانہ دار چیخوں اور سخت سست کہنے سے بیدار ہوے اُنھوں نے جلدی سے چراغ روشن کیا اور

بکرے کو کڑاہی کھینچکر ماری اور اسکو اپنی غلطی کا احساس ہوا اُٹھنے ٹراڈلس کے سینہ پر پاؤں رکھا اور ایک جانب جھکا تھا کہ میں دروازہ میں آگیا۔ گھبراہٹ میں وہ میری ٹانگوں کے بیچ میں گھسا اور ایک بار سر جو بلند کرتا ہے تو میں مرے پر جا گرا جو بے تحاشا خیمہ کے ایک بانس پر گرے اور خیمہ ہمارے سر پر آرہا۔ اسی پریشانی میں چند اور معمولی حادثات ہوئے لیکن ذری دیر میں ہم علیحدہ علیحدہ ہوگئے اور ہمنے جلدی سے بانس سیدھا کر دیا۔ خوش قسمتی سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا صرف مرے کے کڑاہی گرنے سے انکے رخسارہ پر معمولی زخم آگیا۔

اس معاملہ کے متعلق وہ مجھسے بیکار تو تو میں میں کرنے لگے۔ مرے نے چرب زبانی سے کام لیا اور وہ کشتی لڑنے کو آمادہ ہوئے۔ لیکن مجکو اس سانحہ سے کیا مطلب میں نے انکو یاد دلایا کہ بکرا میری ملکیت میں نہ تھا۔ اور اگر ضرورت تھی کہ آمد و رفت کے وقت ہر بار پردہ گرا دیا جائے تو وہ ایک کمانی دار قفل لے آئے ہوتے جو آپ ہی بند ہو جاتا اور یہ مصیبت پیش نہ آتی میں نے ان سے کہدیا میری مصیبت کیا کم ہے کہ میں آپکی تکلیف کا خیال کروں اور اسکے بعد جوتا گم ہونیکا تمام واقعہ بیان کیا۔ ٹراڈلس تو اُٹھے لیکن فوراً انھوں نے لیٹ کر تکیہ پر ایک انگڑائی لی اور سو گئے۔ اور انھوں نے اسکا انتظار بھی نہیں کیا کہ ہم خیمہ برابر کرلیں۔ انکو یہ قصہ سنکر بیحد ہنسی آئی۔ جب میں نے شراب کا ایک گلاس تیار کیا تاکہ اسکو پیکر ٹھنڈک کا اثر دور کروں تو ایک ایک گلاس انھوں نے بھی پیا تاکہ وہ میرے احباب معلوم ہوں اور اگر اثر سردی کا کچھ اثر ہو تو وہ دفع ہو جائے پھر ہم سب اپنے اپنے بسترے پر واپس آئے اور دن چڑھے تک سویا کئے۔

ٹراڈلس نے میری نیند خراب کی اور وہ اپنے بستر پر بیٹھے ہیں اور ایک جوتے کو دیکھکر اظہار تعجب و غصہ کرتے ہیں۔ میں ابتدا میں اس معاملہ کو نہ سمجھ سکا۔ یہ جوتا ضرور بھلا ذری بڑا اور بھونڈا تھا لیکن جوتا ضرور تھا۔ اسکی حالت میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہوا تھا۔ وہ ظاہرا اصلی حالت میں معلوم ہوتا تھا۔ پس میں نے ولکس کی جانب دیکھا جو خیمہ دوسرے حصہ میں اپنے بسترے پر بیٹھے تھے اور انکے چہرہ پر مسکراہٹ تھی۔

ولکس " (میری مستفسرانہ نظر کے جواب میں) یہ صرف نظر کا دھوکا ہے "

میں " (گھبرا کر) آخر۔ کیا "

ولکس " ٹراڈلس کا خیال ہے کہ اسکو رومیوں کا ایک تبرک مل گیا ہے اور وہ اسی کا ایک جوتا ہے "

ٹراڈلس "نہیں - ہرگز ہرگز میرا خیال نہیں ہے - یہ تر ہے - میری جراب بھی تر ہو گئی اور اسمیں کیچڑ بھر گئی - اس شے کو ملاخطہ فرمائیے"

اُسنے جوتے کو پھینک دیا جسکو دیکھکر اسکی آنکھوں میں خون اتر آتا تھا اور وہ زمین پر گرا اور یکبارگی چھینٹیں اُڑیں اور ونکس مارے خوشی کے لوٹ گئے۔

میں "بڑے میاں۔ یقین فرمائیے - مجکو بیحد وانتہا افسوس ہے - میں انکو کل رات کو اپنا جوتا سمجھکر پہن گیا تھا - میں خیال کرتا ہوں کہ وہ ایسے چکنے ہیں گویا وہ مکھن کی دیگ میں گر پڑے ہیں لیکن میں نے اسکا خیال نہیں کیا۔

ٹراڈلس "آپ نے کب خیال کیا جو آج کرتے - جس شخص کو آپکی ملاقات کا شرف حاصل ہے جانتا ہے کہ آپ اول درجہ کے بے پرواہ بے فکرے تنخیل گدھے ہیں۔ آپ سوچ سمجھکر کام کیوں نہیں کرتے ہیں۔ اگر آپکو اپنے ساتھیوں کی اشیا پھینکر باہر جانا اچھا معلوم ہوتا ہے تو آپ انکو پھینے پھنے ایک غار میں کیوں گر پڑے"

ونکس نے کہا ٹراڈلس ایک حادثہ کے وقوع پر بیکار تو تو میں میں کر رہے ہیں۔ ٹراڈلس ایک منٹ کے لئے بھی فرض نہیں کر سکتے تھے کہ میں رات کو دیدہ و دانستہ غار میں پھاند پڑا تا کہ انکے جوتے اور جرابیں خراب جائیں۔ ونکس کو ٹراڈلس کی نازیبا حرکت پر غصہ آگیا اور انھوں نے ٹراڈلس کو سمجھانے کے لئے دوستانہ رواداری اور باہمی رحم پر ایک طویل تقریر کی انھوں نے کہا خیمہ زنی کے لئے ضروری ہے کہ خیمہ زن آپسمیں ایک دل ہوں اور ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں۔ جب وہ آخری مشورہ دے چکے تو یکبارگی کھڑے ہوگئے اور پتلون پھینے لگے۔ اُنھوں نے پتلون کو بدیں خیال اُتار ڈالا تھا کہ اس میں ایک زندہ سانپ گھس گیا ہے۔ انکا چہرہ کچھ لمبا ہو گیا اور ایک منٹ تک وہ سناٹے میں کھڑے رہے - پھر اُنھوں نے قسم کھائی اور اپنی حالت و تعلیم کو کافی متصور کرکے ہاتھ ہلایا پھر قضیہ طے کرنے بیٹھے- اسوقت تک ملازم کے حق میں ۲۴۰۰ لفظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ ونکس کو یہ سب الفاظ یاد تھے اور انھوں نے ان سب ناموں سے مجکو یاد کیا پھر عمدہ طریقہ سے دو دو لفظوں کو جوڑ کر مجکو باتیں سنائیں۔ اور کچھ نئی گالیاں بھی گڑھ لیں - آخرکار انھوں نے کہا کہ میں خرد ماغ اور نافہم ہوں اور تھک کر اپنے بستر پر پڑ رہے۔ اب گالیوں کی نمائش ہو چکی اور وہ میری نظر میں سبک ہو گئے۔ اسمیں کچھ زیادہ وقت بھی صرف ہوا

صرف پانچ منٹ لگے۔

جب مجکو بولنے کا موقع ملا تو میں نے انکو یاد دلایا کہ آنکو بھی اپنے کلام میں اختصار سے کام لینا چاہیے اور دوستانہ روا داری باہمی رحم کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ یہ الفاظ سنکر انکے تن بدن میں آگ لگ گئی اور وہ دوبارہ مجکو سب وشتم دینے لگا۔ اب ٹراڈلس نے بھی انکا ساتھ دیا اور مرے نے قہقہے لگانا شروع کئے۔

خیر۔ ابھی سویرا تھا۔ تھوڑی دیر میں ہمارے اختلافات طے ہو گئے اور ہم اپنے اپنے بستروں سے اوٹھے اور ہلکے اور راحت رساں لباس میں لپٹ گئے۔

جب ہم مکان پر تھے تو اتوار کے روز صرف دوپہر کا کھانا کھاتے تھے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ طریقہ مرے اور ولکس کے لئے بیحد مفید تھا۔ مرے ناشتہ بھی کیا کرتے تھے لیکن وہ اتوار کو ایک خاص قسم کا ناشتہ کرتے تھے جسکا وقت ساڑھے دس بجے مقرر تھا اور ہمیں معاہدہ ہو گیا تھا کہ ناشتہ آدھے گھنٹے بیشتر اور ایک گھنٹہ بعد تک ہو سکتا ہے۔ ٹراڈلس کے متعلق مجکو کافی معلومات نہیں ہیں لیکن میں کہہ سکتا ہوں کہ جس وقت بھی مرے دسترخوان پر آبیٹھتے تھے ٹراڈلس بھی شریک طعام ہو جاتے تھے۔

آج پُر رونق اور مخصوص اتوار کو ہمکو کوئی ضرورت نہ تھی کہ سویرے اوٹھ بیٹھیں بلکہ یہی مناسب معلوم ہوتا تھا کہ گھنٹہ دو گھنٹہ اور آرام کریں۔ ہمنے اس مسئلہ پر غور کیا اور محسوس کیا کہ ایں خیال است محال است جنوں۔ اگر ہم یہاں اور پانچ منٹ بیٹھے رہے تو ہماری جان معرض ہلاکت میں ہو جائیگی۔ میں جانتا تھا کہ قدرتاً تمام اشیا ایک دوسری کے متضاد واقع ہوئی ہیں اور وہ یکے بعد دیگرے عالم ظہور میں آتی ہیں۔ مثلاً بعض اشخاص کے پاس بیحد انتہا دولت ہوتی ہے اور انکے ذرائع وسیع ہوتے ہیں پھر وہ دیہات میں سیر و تفریح کرنے کا خواب تک نہیں دیکھتے ہیں اسکا خیال انکو بیمار ڈال دیتا ہے یہانتک کہ انکو دس سال کی سزا ہو جاتی ہے پھر انکی حالت میں ایسا تغیر عظیم ہوتا ہے کہ وہ سیر پر جان دینے لگتے ہیں۔ جب وہ اسی قصے کے فوائد پر نظر کرتے ہیں تو وہ ہنستے ہیں اور اس ذلت و تنہائی کو بھول جاتے ہیں۔ وہ احباب اور مال و زر اور مرتبہ کے نقصان پر سیٹی بجاتے ہیں لیکن اگر اتفاقاً انکے خیالات کی باگ دیہات کے جانب پھیر دی جاتی ہے تو وہ دبلے ہونے لگتے ہیں۔ وہ قانع نہیں رہتے اور ملازم پر خفا ہوتے ہیں اور نگران مکان کے بال قینچہ کے ٹھول سے

توم ڈالتے ہیں اور ہنٹر منگواتے ہیں تاکہ دل کا بخار نکالیں لیکن یہ مستی کا صحیح صحیح بدل نہیں ہے صرف ایک زمانہ محدود کے لئے خلش دفع ہوجاتی ہے اور انکے خیالات کا رجحان دوسری جانب ہو جاتا ہے۔

میں خیال کرتا ہوں کہ مثنی کی رونق نے تجربہ نے سنجوگ کیا اور ہمکو رحمتیں اچھے پیرایہ میں نظر آنے لگیں اور ہم راغب ہوئے کہ ملکوں کو خیرباد کہیں اور قلیل تر سکین کافی لباس سے ملبوس ہوں اور ساحل سمندر پر چند منٹ میں نظر آئیں جس سے سمندر ملکر یں بار کر اپنا داستان غم سنا رہا تھا۔ یہ ایک پر رونق صبح تھی۔ فاصلہ کے درختوں کے سر پر آفتاب منڈلا رہا تھا اور زمین کچھ دھوپ پھیلی تھی۔ طائر ہمارے سر اور پہلو سے لو اسنچی کرتے نکل جاتے تھے۔ ہر طرف تُو کا عملہ دخلہ تھا لیکن مجکو معلوم ہوا کہ ان سب امور کے باوجود اُداسی چھائی ہے اور ہمارے پیر بڑی مصیبت سے اٹھتے ہیں۔ خیر۔ ہمکو ان کھیتوں کو ضرور پار کرنا تھا جو ہمارے خیمہ اور سمندر کے درمیان واقع تھے۔ ہمنے نصف راستہ طے کیا تھا کہ مجکو یاد آیا کہ میں اپنی چھتری خیمہ کے باہر چھوڑ آیا ہوں اور میں نے واپس جانے کی تجویز پیش کی۔

میں "آپ میرا انتظار نفرمائیے۔ آپ شوق سے جائیے اور غسل فرمائیے ورنہ آپ کو بیحد وانتہا تاخیر ہو جائیگی"

انھوں نے کہا پیشتر ہی سے ہمارا یہ ارادہ نہ تھا کہ آپکا انتظار کریں۔ ٹراڈلس کا بھی دانت مانجنے کا برش بھول آئے تھے اور وہ بھی واپس جا رہے تھے تاکہ اسکو لے آئیں پس انھوں نے تجویز پیش کی کہ وہ میری چھتری کو بھی لیتے آئینگے۔

ہریس "آپکو برش کی کیا ضرورت ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے اپنے دانت بھی صاف کریں"

ٹراڈلس نے آہستہ سے کہا وہ سنتے ہیں کہ اس پانی سے دانتوں کی غلاظت دفع ہو جاتی ہے بس ولکس اظہار نفرت کرنے کے لئے ہنسے۔

ولکس "بھلا غلاظت دفع ہوگی۔ مجھکو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ تر ہوکر ہلنے نہ لگیں مجکو امید ہے کہ وہ بیحد وانتہا سرد ہوگا۔ اچھا۔ چلیے اور اس کام سے فرصت پا جائیے"

خیر۔ ٹراڈلس کانپ گئے اور انھوں نے دانت صاف کرنے والے برش کے لے آنے کو خیرباد کہا۔ میں نے اپنی چھتری کے لانے کے ارادہ کو ایک ٹھنڈی سانس بھر کر ترک کیا۔

حقیقۃً میرا ارادہ تھا کہ جب میں خیمہ پہونچ جاؤں تو دوبارہ واپس نہ آؤں۔ آپ یہ نہ سمجھیں کہ میں ٹھنڈے پانی سے ڈر گیا۔ ہرگز یہ واقعہ نہ تھا بلکہ مجھکو مناسب معلوم ہوا کہ میں ایک عمدہ ورزش اس طرح کروں کہ چولھا نکالوں اور دوسرے حضرات کے لئے کافی تیار کروں کہ جب وہ دیر تک پانی میں نہانے کی حماقت کرنے کے بعد واپس آئیں تو انکے لئے کوئی شے تیار ہو جو انکے جسم کو طاقت اور قلب کو راحت دے۔

کسی شخص نے پیشتر پہونچنے کی زحمت برداشت نہیں کی اور جب ہم اس ملتوی زمین پر پہونچے جو دیوار کے دوسرے جانب واقع تھی تو ہم سب یکبارگی کھڑے ہوگئے۔ پانی ٹھنڈا تھا اور جوار بھاٹے کے نکل جانے سے اوتھلا تھا۔

مرے "تشریف لے چلیے۔ کیا نہانے کا ارادہ نہیں ہے"

ٹراڈلس "(سوچ کر) ضرور۔ لیکن ذرا دیکھ بھال لیجیے کہ کوئی خطرناک لہر تو نہیں رہی ہے ہیں" یا بالو تو اپنی جگہ سے نہ ہٹ جائیگی"

ولکس "میرے نزدیک آپ حضرات کو زیادہ دور نہ جانا چاہئے۔ آخر شخص ناشتہ تیار کرے اور جو شخص پہلے پانی سے نکلے برتن دھوئے"

یہ تجویز منظور کر لی گئی لیکن جوش و خروش کا اظہار نہیں کیا۔ ہمارے کان پر جوں نہیں رینگی اور ہر شخص نے کوشش کی کہ دوسرے کو دھوکا دے اور اسکے طریقہ عمل پر کاربند ہو مرے بیشتر تیار ہوئے۔ وہ دوڑتے ہوئے سمندر کے ساحل پر آئے اور آہستہ آہستہ ٹٹول ٹٹول کر پانی میں چلنے لگے کہ دفعۃً انکا پیر چماق پر پڑا اور وہ دھم سے گر پڑے۔ ولکس نے سمجھا کہ گر جلدی پہونچ جائیں بس وہ مرے پر جا گرے۔ اور اس مقابلہ میں مجھکو موقع مل گیا کہ تمغۂ امتیاز حاصل کروں۔ پانی میرے گھٹنے تک آگیا۔ وہ بیحد ٹھنڈا تھا۔ اور زمین پر چکنی کیچڑ تھی جسمیں جا بجا بام مچھلیاں معلوم ہوتی تھیں۔ لیکن مجھکو کامیابی و فتح کے مقابلہ میں یہ تکلیف ہیچ نظر آئی۔ میں آگے بڑھتا چلا گیا یہانتک کہ گہرے پانی میں جا پہونچا۔

بدقسمتی سے ٹراڈلس سبکے پیچھے رہے اگرچہ دوسروں پر مصائب نازل ہونے سے انکو پیش قدمی کا موقع مل گیا تھا۔ ٹراڈلس ہمیشہ اس کام میں پیچھے رہتے تھے جسمیں محنت و کوشش کرنی پڑتی تھی لیکن وہ اپنی قسمت پر شاکر تھے اور انکو اسکا خیال بالکل نہ تھا اور وہ اس طرح قدم بقدم پانی میں چلے جا رہے تھے جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اجرتی ماتم کنندہ ہیں

اور کسی غیر کے غم میں سوگوار ہیں۔ وہ ہرگز ہرگز نوجوان نہیں معلوم ہوتے تھے جس نے مصمم ارادہ کرلیا ہو کہ وہ دیہات میں جائیگا اور قدرتی و تندرست کھیلوں میں حصہ لیکر اپنے دل ودماغ کو تروتازہ کریگا۔

اٹھارھواں باب

ناشتہ کی تیاری

برتن دھونے کا فقرہ کلام ولکس کا آخری جزو نہ تھا تو میں خیال کرتا ہوں کہ ٹراڈلس پانی ہی میں نہ اُترتے لیکن ابتک انکی سمجھ میں نہیں آیا تھا کہ وہ کیسے چکنی کڑاھیاں اور رکابیاں اور دوسری اشیا کے مانجنے کا حقیر کام کرینگے اور ہم سب بیٹھے پائپ اُڑاتے ہونگے اور انکے اُچک اُچک کر برتن مانجنے کا تماشہ دیکھتے ہونگے۔ خیر۔ وہ پانی میں اتر آئے۔

مرے کی فطری نیکی نے تقاضا کیا کہ وہ ٹراڈلس کی گت بنادے۔ یہ منظر بیحد تکلیف دہ تھا کہ ٹراڈلس چھ انچ گہرے پانی میں سینہ کے بھل رینگتے ہوں اور انکے جسم پر رعشہ کے علامات ظاہر ہوئے ہوں۔

اسکا واقعہ یہ تھا کہ مرے نے خلاف امید پیچھے سے ٹراڈلس کے ٹانگ لگادی۔ ٹراڈلس نے استادی کی اور دو کھچ سے بیٹھ گئے اور سر سے پاؤں تک پانی میں نہا گئے۔ یہ ایک معمولی واقعہ تھا لیکن اگر یہ حرکت باقاعدہ طریقہ سے کی جائے تو اسکا اثر بیحد دہشتناک پڑتا ہے۔ اور مرے بخوبی جانتے تھے کہ اب حرکت کے انجام دہی کا موقع نکل گیا ہے کہ حسب خواہش نتیجہ برآمد ہو۔

پہلے غوطہ کے بعد ہمکو لطف آنے لگا۔ ہم کو چھ انچ والے پانی میں پیر نے غوطہ لگانے دیکھنے لگے یہانتک کہ ہماری دلچسپی ہوگئی۔ ٹراڈلس موٹے تھے اور انکا چہرہ چھوٹا اور گول تھا لیکن جب کبھی وہ پانی سے سر نکالتے تھے تو انکی تقطیع کچھوے سے مل جاتی تھی۔ ہمسے زیادہ پانی سے بھیگے تھے۔

جب ہمکو خیال آیا کہ اب ہمکو خیمہ کو واپس جانا چاہیئے اور کچھ ناشتہ کرنا چاہیئے تو انہیں

اپنے قدو قامت سے ناجائز فائدہ اوٹھانے کی سعی کی تاکہ ہمیں سے کسی شخص کو برتن مانجنا پڑیں اور اسکی جان بچ جائے۔ ہم لوگ خوش مزاج تھے اور تمام اشیا سے علے الخصوص آدمی سے محبت کرتے تھے اور ہمنے نہایت ہی عزت کے ساتھ قانون استثنا کو تسلیم کیا اور صرف اسی بات پر قناعت نہ کی کہ انکو سب مل جل کر کھا جائیں۔ بلکہ ناشتہ کی تیاری میں سب احباب شریک ہون

جب ہمنے پانی سے نکلے تو اچھی خاصی گرمی تھی۔ دھوپ تیز ہو گئی تھی ہم دیوار سمندر کے سایہ میں آ کھڑے ہوئے اور ہمنے اپنا جسم پانی سے پونچھ ڈالا اور نہایت راحت و آرام سے کپڑے پہن لئے۔ اس کام سے فراغت پاکر ہم سب اپنے ڈیرے کو روانہ ہوئے تاکہ ناشتہ تیار کریں۔

مرے اور میں سب سے پیشتر آگئے۔ میں جلدی سے چولھا نکال لایا اور اسکو روشن کیا مرے کیتلی لیکر چلے گئے تاکہ قریب کی گڑھیا سے پانی لے آئیں۔ پھر ولکس آئے اور بستر ے صاف کرنے اور الٹنے لگے۔ انھوں نے میز کو لاکر قرینہ سے وسط میں بچھایا۔ ٹراڈلس آخر میں آئے اور میں نے ان سے کہا کہ وہ ران کے پارچہ بنائیں اور انڈوں اور ٹماٹر اور دیگر اشیا کو الگ الگ کریں جنکی ہمکو ذری دیر میں حاجت ہوگی۔

جب سب سامان لیس ہو گیا تو میں نے گفتگو شروع کی۔

میں "اب کون شخص کھانا پکانے جاتا ہے۔ سب ایک ساتھ جواب نہ دیجیے گا"

مرے "ٹراڈلس اس کام کو بخیر و خوبی انجام دینگے۔

وہ کھانا کیا پکاتے۔ انھوں نے چند الفاظ میں اپنی عاجزی کو بیان کیا لیکن انکا کلام بیحد موثر تھا۔ اگر وہ شرم سے خود اپنی عاجزی کے حال کو زبان سے نہ نکالتے تو ہم انکی ترجمانی کرتے ہم جانتے تھے کہ مرے ٹراڈلس کو صرف بنانا چاہتے ہین۔ بکثرت کام ٹراڈلس بری طرح انجام دیتے تھے انھیں سے ایک کھانا پکانا بھی تھا۔

ابتدائی زمانہ دوستی میں ایک روز ٹراڈلس نے ہمسے درخواست کی کہ ہم انکے دولتکدہ پر چائے نوش کریں۔ وہ اس وقت مسز اسکوائفر کے مکان میں کرایہ لیتے تھے مسز اسکوائفر کی رائے جو وہ بحیثیت مکاندار اپنے اور اپنے کرایہ داروں کے متعلق رکھتی تھی حیرت انگیز طریقہ پر عمدہ اور سخت اور مختتم تھی کرایہ دار کی ذات اور جنس میں کسی قدر فرق پڑتا تھا نہ بیحد وانتہا کاہل تھی لیکن اسکی حرص و آز کی حد نہ تھی۔

وہ ہر وقت "دو۔ دو" کی لگائے رہتے تھے۔ بس غریب ٹراڈلس وہاں سامان بھی خریدنے سے قاصر تھے جنکا انکو حق حاصل تھا۔ یہاں میری طرح ٹراڈلس دو ایک دوستوں کو نہیں بلا سکتے تھے اور بیٹھنے بولنے بھی نہیں پاتے تھے۔ ہم تھوڑے کہ مسٹر بلاگس کی جان پر اودھم جوتے ہیں اور انکو ایک گنی دیکر یا صرف باتیں بنا کر ٹال دیتے ہیں۔ وہاں بھی الفاظ کا استعمال ضرور ہوتا تھا لیکن مسز اسکوائرز باتیں سناتی تھی اور ٹراڈلس پر کھلم کھلا نہایت نازیبا حملہ کرتی تھی۔

جب کبھی ٹراڈلس کو دعوت چائے کرنا ہوتی تھی تو وہ نہایت ہی خاموشی سے اس تقریب کو کرتے تھے کہ مسز اسکوائرز کو علم نہو۔ اس ضرورت کے لئے انکے پاس الگ برتن اور اسپرٹ کا ایک چولھا تھا اور وہ انھیں مواقع پر استعمال کیا جاتا تھا۔ وہ اسکو اسی وقت استعمال کرتے تھے جبکہ ہم انکے مکان کو اپنے قدوم سے سہ پہر یا شام کو برکت حاصل کرنے کا موقع عطا کرتے تھے وہ بیحد جز بز ہوتے تھے۔ وہ چائے بنانے بیٹھے تو اسمیں انھوں نے تمباکو کی ایک چٹکی ڈال دی جب میں نے ان کو اس غلطی سے تنبیہ کیا تو وہ چائے ڈالنا بھول گئے اور انھوں نے کیتلی میں صرف پانی بھر دیا تاکہ وہ دم کھا جائے اور کباب پکانے لگے۔ پسندے پکانے سے پیشتر انھوں نے ہمسے دریافت کیا کہ کیا ہم ٹوسٹ بھی کھانا چاہتے ہیں لیکن ہمکو ٹراڈلس کے کھانا پکانے سے اسقدر دلچسپی ہوگئی تھی اور ہم جانتے تھے کہ وہ اسی کام میں رہے پس ہمنے کہدیا اسکی کیا ضرورت ہے۔ انھوں نے ٹھنڈی سانس بھری اور پسندے اوٹھائے اور ان کو الٹا سیدھا رکھنے لگے۔ صاف ظاہر تھا کہ انکو پسندے پکانا نہیں آتے ہیں پس انھوں نے خود اس بات کا اقرار کر لیا۔

ٹراڈلس "(گھبراکر) مجکو افسوس ہے کہ مجھے اس قسم کا کھانا تیار کرنا نہیں آتا۔ آپ انکو کس طرح پکاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں"

ہمنے صراحۃً قسم کھائی کہ ہمارے فرشتوں کو بھی اسکی خبر نہیں ہے اور کوشش کی کہ اسکے متعلق کچھ یاد آجائے۔

ھرسے "میرے نزدیک آپ پسندوں میں ڈورا یا کسی اور شے کو باندہ دیں اور انکو آگ میں ڈال دیں اور اس ڈورے کو وقتاً فوقتاً ہلاتے رہیں تاکہ آپکو اسکی تیاری کا علم ہو جائے"

ولکسم "جہانتک ماد پڑتا ہے ایک بار والدہ مکرمہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ایک ایک پسندے کو

اوٹھانا چاہئے اور اسکے اس سرے میں جو انگلیوں کے قریب ہو دیا سلائی دکھلانا چاہئے پھر اسکو گھماتے رہنا چاہیے یہانتک کہ وہ سرخ ہو جاے"

ٹراڈلس دیر تک سوچا کئے۔ آخر کار انکے ذہن میں آیا کہ ماہی توے سے کام نکل سکتا ہے ہمنے انکی تائید کر دی اور ہمنے کہا ضرور تجربہ کیجیے۔ ہم نوجوان و مضبوط ہیں ہم بخوشی خاطر اپنی جان خطرہ میں ڈالینگے"

ہمنے پسندے بھی کھائے اور چائے بھی پی جو صرف رنگین پانی تھا اور زبان سے ایک لفظ نہیں نکالا کہ ہمارے دوست کا دل دکھیگا۔ اسکے علاوہ کوئلہ میں کوئی شے سمی نہیں ہوتی خواہ وہ پسندوں میں کیوں نہ مل جائے۔ ٹراڈلس نے محبت سے کچھ ٹوسٹ بھی پکایا اور اسمیں بھی ہمارے کوئل شامل کر دیا۔ ہم زندہ ہیں اور اس تجربہ کی یاد ہمارے دل میں موجود ہے لیکن اسکے بعد ہمنے ٹراڈلس کو دعوت کی تکلیف نہیں دی۔ انھوں نے کچھ دنوں میں مکان خالی کر دیا اور اگر وہ اب دعوت کرتے تو انکو یہ تکلیف برداشت کرنے کی حاجت بھی نہ تھی۔

دراصل ولکس باورچیوں کا سردار تھے۔ وہ اس واقعہ سے واقف تھے انھوں نے ہماری درخواست منظور کرتے ہوے لاجالوجی سے کام نہ لیا اور صحبت احباب میں انکسار کو دخل دینا کفر جانا۔ انھوں نے عذر نہیں کیا کہ انکی کتاب "اخوان نعمت" مکان پر چھوٹ گئی ہے یا کہ ماہی ٹھنڈی ہو گئی۔ وہ جلدی سے اس خدمت کو انجام دینے کے لئے مستعد ہو گئے گویا وہ کئی ماہ سے منھ پھیلائے اس ساعت کا انتظار کر رہے تھے اور انکو اندیشہ تھا کہ کہیں ہمیں سے کوئی اس "بھٹی" میں پاؤں نہ ڈالدے اور وہ منھ دیکھکر رہ جائیں اور انکو اپنی قابلیت و محنت کی داد نہ مل سکے۔

ولکس "اچھا میں ہنڈیا دیکھتا ہوں۔ ماہی توا لے آئیے اور اسمیں کچھ پارچے ڈال دیجیے

ٹراڈلس۔ آپ نے دو تین ٹماٹروں کو بھی تراش لیا ہے وہ پارچوں کے ساتھ خوب پکینگے۔

میں نے ولکس کے طریقہ پختن کو پسند کیا۔ یہ کام نہایت آسان تھا کہ وہ خیمہ بھر میں دوڑتے پھریں اور دوسرے اشخاص کو کام بتلاتے جائیں۔ میرے خیال میں کمرہ میں دوڑنا بھی اس کام کا ایک جزو تھا ورنہ اگر وہ ایک جانب بیٹھ جاتے اور اپنا پائپ پینا شروع کرتے تو ہم بھی انکی مدد کے بغیر ناشتہ تیار کر لیتا اور شاید اس قدر زحمت بھی نہیں ہوتی۔

ٹراڈلس نے ٹماٹر کاٹ ڈالے اور ولکس چڑ گئے۔

ولکس'' انکو ماہی توا میں ڈال دیجئے اور ذری چلاتے رہیے تاکہ وہ لگ نہ جائیں۔ اچھا۔
آپ انڈے کسطرح تناول فرمائیے گا؟''
انھوں نے جلدی سے نصف درجن انڈے میز سے اوٹھائے۔ عجلت کا بھلا ہو۔ ایک
انڈا ٹوٹ گیا اور زردی وسفیدی میرے پتلون پر ٹپک پڑی۔
میرے'' میں اس طرح انڈے کھانا پسند نہیں کرتا ہوں''
ولکس'' (مسکراکر) مجکو افسوس ہے۔ معاف فرمائیے۔ اسکو ضائع نفرمائیے۔ اسکو چمچے سے
سمیٹ لیجیے اور ماہی توے میں ڈال دیجیے۔ اسکے باعث ٹماٹر سرخ ہوجائینگے۔ اچھا۔
گیا گوشت تیار ہوگیا؟''
میں ولکس کے اس طریقہ کار سے کسی قدر عاجز ہوگیا تھا۔ میں کبھی کسی شخص کو تنبیہ
نکرونگا کہ وہ فریب دے رہا ہے بشرطیکہ میرے ساتھ اسکا یہ رویہ نہو۔
میں'' اچھا فرمائیے۔ ہمکو آپکی لیاقت کیسے معلوم ہوگی۔ آپ باورچی ہیں اگر باورچی کے
فرائض میں کھانا پکانا داخل نہیں ہے تو وہ کس مرض کی دوا ہوگا؟''
ولکس'' ہمارے کام کے دم لینے کی مہلت نہیں ہے۔ اسمیں کانٹا ڈالو اور دیکھو کہ
کیا وہ گل گیا؟''
میں نے ہدایات کے موافق اسمیں کانٹا ڈالا اور یکبارگی چکنائی اچھلی اور مجھپر کافی
مقدار میں آپڑی۔ ایک قطرہ میری آنکھوں میں بھی پڑ گیا بس میرے ہاتھ سے ماہی توا چھوٹ گیا
اور میں چلاتا ہوا بھاگا۔ اور تکلیف کے مارے خیمہ بھر میں دوڑنے لگا۔
ولکس'' اچھا۔ گوشت گل گیا؟''
میں'' میں گوشت کو اچھی طرح سے نہیں دیکھ سکا کہ اسکے متعلق کوئی رائے قائم کرسکوں
لیکن مجکو کافی تجربہ ہوگیا اور اپنے دماغ کی حالت معلوم ہوئی۔ ایسی منزل ہے کہ شاید
اب میں دن بھر ماہی توے کے پاس جانے کے لائق نہوں۔
ولکس'' آپکی عجیب حالت ہوگئی ہے کہ آپ معمولی باتوں پر لڑنے کے لیے مستعد ہوجاتے ہیں
وہ ناؤ میں خود ہنڈیا دیکھنے پہونچے تو انکی انگلیوں پر چند چھینٹیں پڑگئیں بس انھوں نے
پورا ہاتھ منھ میں رکھ لیا اور چیختے چلاتے بھاگے۔
میرے'' چھینٹیں انکو اپنا ہاتھ ٹھنڈے پانی میں ڈبو لینا چاہیے۔ ہر وقت کے اثر سے چھینٹ کا

وار خالی جائیگا - بالکل آسان حکمت ہے"

میں "کیا تمام باورچی اس تدبیر پر عمل پیرا ہیں"

مرے "ضرور"

میں "تو وہ اپنی آنکھ بھی ٹھنڈے پانی سے تر کر لیتے ہوں گے"

میں یہ جملہ کیوں نہ کہتا - آنکھ کی تکلیف سے میرا دم نکلا جاتا تھا۔

مرے " میں تو بلوچیوں کا تذکرہ کر رہا ہوں - آپ انکے پیشہ پر حملہ کیوں کرتے ہیں"

مجکو غصہ آگیا لیکن جواب دینے کا کوئی پہلو ذہن میں نہیں آیا بس میں فوراً وہاں سے چلا گیا اور نان پاؤ کی قاشیں کاٹنے لگا۔ میں نے خیال کیا کہ یہ کام ایسا آسان اور عمدہ ہے کہ مجکو کسی قسم کا ضرر نہیں پہونچ سکتا۔

تیسری قاش پر سرخ دھبہ نظر پڑا جس سے وہ بالکل خراب ہوگئی اور اس قابل نہ رہی کہ وہ دستر خوان پر رکھی جائے - میں نے اسکو سڑک پر پھینک دیا کہ چڑیوں کی دعوت ہو جائے۔ اور میں جلدی سے ایک رومال نکالنے چلا گیا تاکہ اس سے چٹ پھاڑ کر ہاتھ پر باندھوں - ٹراڈلس نے میری جالی اور نان پاؤ کے مربع قاشیں کاٹیں۔

ناشتہ ایک نظم تھی - ایسا خواب تھا جو ایک شاعر موسم بہار میں دیکھتا بعض انڈے نہیں ہوئے تھے اور بعض سخت ہوگئے تھے رہن ناہی توے کا مرکب بحیثیت مجموعی ذری جسیا تھا اس واقعہ کی تردید بھی بیسود ہے کہ کافی کچھ گاڑھی اور بدمزہ ہوگئی تھی لیکن ہم نوجوان اور طاقتور اور بھوکے تھے اور تو انگری نے ہماری عادتیں بگاڑی نہیں بگاڑی تھیں جو بدمزہ کھانا حلق کے نیچے نہ اترے ہم سب اُڑا گئے اور ہر برتن کو بھی چاٹ لیا - آخر میں روٹی مربہ کے ساتھ کھائی۔

مرے "(دوران طعام میں) میں خیال کرتا ہوں کہ جب جیک اس قصہ کو سنے گا تو اسکو اپنی عدم موجودگی پر کف افسوس ملنا پڑیگا"

جیک ہم سب کا مخلص دوست تھا - ایک ماہ پیشتر اس سے اور کسی مجسٹریٹ سے جھگڑا ہوگیا اور اُسنے حکم عدولی کی پس مجسٹریٹ نے اسکو سزا دی اور وہ ایک ماہ کے لئے قید خانہ چلا گیا لیکن اُسنے دو پونڈ دینا گوارہ نہیں کئے - میرے نزدیک یہ بدترین قسم کی کفایت شعاری ہے۔

مرے کی اس گفتگو سے مجکو ایک قصہ یاد آیا جو مجھسے میرے چچازاد بھائی نے بیان کیا تھا - وہ جہاز ران تھا اور ایک بار اُسنے مجھے اپنی مہمانی کا ذکر کیا۔

جو قصہ مجکو اس وقت یاد آیا تھا وہ چند ملاحوں کے متعلق تھا جو مغربی ساحل افریقہ پر
اتفاقاً ہو نچگئے تھے اور انکے پاس سامان خوردنی کا توڑا پڑ گیا تھا۔
آخرکار انھوں نے تمام طریقہ کار پر عمل کیا اور قرعہ ڈالا کہ غذا کا انتظام کون کرے۔ قرعہ میں
ایک موٹا تازہ شخص ٹام کا نام نکلا جو نہایت عیش و آرام سے زندگی بسر کرنے کا دلدادہ تھا اور
معلمان جہاز میں سب سے بہتر غذا کھاتا تھا۔
جہاز کا باورچی نہایت ہوشیار تھا۔ اُسنے سمندر کے پانی میں گھاس پھوس کو ایسے سلیقہ سے
پکایا کہ کسی کو اسکی حقیقت نہ معلوم ہوئی اور وہ سب دستر خوان پر آبیٹھے اور جب آدھا پیٹ بھر گیا
تو بڑھئی نے اپنی رکابی باورچی کے سر پر کھینچ ماری اور چلانے لگا۔
اسکے رفقا ادرگرد جمع ہو گئے اور اس سے آہ وزاری کا سبب دریافت کرنے لگے۔
نیز اسکو سمجھانے بھی لگے۔ لیکن باورچی وہاں نہیں گیا۔ وہ ٹانگ پکڑے ہائے وائے کیا گیا گویا
وہ چاہتا تھا کہ تسلی خاطر کے کل فقرات کو اپنے لئے بچا رکھے۔
بڑھئی "(آنسو ڈبڈبا کر) میں خیال کرتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ کیسے غریب ٹام نے
اس غذا کو کھایا ہوگا"
مرے "(دیر تک خاموش رہنے کے بعد) آخر آپکے ان دوست کا نام کیا تھا"
میں " لیکن۔ کیوں۔
مرے " میں سمجھا کہ اسکا نام رانا نیاس ہوگا جو ستر لاکھ اٹھو سو چھیانوے میں پیدا ہوا تھا"
ناشتہ کے بعد سب چور تھے اور کسی کا جی کام کرنے کو نہیں چاہتا تھا۔ ٹراڈلس نک نے
اعلان کیا کہ انھوں نے کافی محنت کی ہے اور اب وہ کچھ دیر راحت لینگے۔ میری حالت بھی
غذا کے بعد بدتر ہو گئی، میرے پیٹ میں درد ہونے لگا۔ مرے۔ ولکس اور ٹراڈلس بھی بندہ
کسل دکاہلی ہوئے اور اپنے اپنے بستر پر لیٹ کر وقت ضائع کرنے لگے۔ مجکو غصہ تھا کہ وہ کیوں
نہیں اس وقت میں برتن مانجتے ہیں اور کھانے کی اشیا قرینہ سے انکی جگہ پر رکھ آتے ہیں۔
میں نے نہایت ہی جرأت سے کام لیا اور اپنے خیالات کا اظہار کنایۃً کر دیا۔
مرے " ہاں۔ انکو اوٹھائیے اور ان بھیڑوں کے نظارے سے جی بہلائیے جو چراگاہ
مین کلیلے بھر رہی ہیں"
ٹراڈلفر " وہ سبزہ زار ہے"

ہمنے انکے اس خیال کی تعریف کی اور انکی جودت طبع کی داد دی۔ ان بھیڑوں کی چوکڑی کے ساتھ ہی کفیہ موضع کا گھنٹہ ٹن ٹن بجنے لگا جسکی آواز دور دراز تک گونج گئی۔

مرے "(بلبلا دگھڑی دیکھتے اور اچھلتے ہوئے) خدایا۔ گیارہ بج رہے ہیں اور ہمنے ابتک لباس بھی نہیں پہنا ہے۔ آپ حضرات بہترین شوشلسٹ (آشنائی مزاج) بن سکتے ہیں۔ کیوں نہیں۔ آپ نے غذا کی تیاری میں کیسے کیسے بڑے اعتراض فرمائے تھے"

ہمنے کام آپسمیں تقسیم کرلیا۔ ایک شخص نے برتن دہوئے۔ دوسرے نے پونچھے تیسرے نے انکو انکی جا پر رکھا اور بہت جلد ناشتہ کا سامان اوٹھ گیا اور خیمہ صاف اور ستھرا نظر آنے لگا۔

پھر میں نے بانات کا عمدہ سوٹ زیب تن کیا :. نیلی قمیص پہنی جسپر باریک باریک سفید بوٹیاں تھیں اور وہ مجپر بیحد وانتہا زیب دیتی تھی۔ میرے جوتے بروان رنگ کے تھے لیکن انمیں زردی زیادہ تھی۔ اسکے بعد میں کتابت کا سامان لیکر چہل قدمی کرتا ہوا دیوار ساحل کے نیچے آبیٹھا مجھکو کچھ ضروری کام کرنا تھا امن وامان کی صبح یکشنبہ جسروز صاف پائپ میں نئی قسم کی تمباکو پینے کو ملی اور گرد سمندر اور ہرے بھرے درخت ہوں کیا نہایت ہی مناسب وقت نہیں ہے کہ انسان ادبی خدمات ادا کر سکے۔

میں نہیں جانتا کہ دیگر احباب نے اس وقت کو کس شغل میں گزارا لیکن جب مرے نے میری ناک پر کنکڑیاں پھینک کر مجھکو بیدار کیا تو وہ سب وہاں موجود تھے مگر میں نہیں فرض کرسکتا تھا کہ انھوں نے کوئی مفید کام اس وقت کیا ہوگا وہ مفید کام کے قریب کب پھٹکنے ہیں۔

ولکس "ہم آپکی تلاش میں کہاں کہاں نہیں گئے۔ چلاتے تھے لیکن آپ بھرے ہوگئے تھے۔ آخر بڑی تلاش کے بعد آپ یہاں سوتے نظر پڑے ہمکو کیا غم سب ہی ایک حمام میں ننگے تھے۔ ہمنے بھی خوب خراٹے لئے ہیں"

یہ واقعہ تھا کہ ہم نے صبح کا بہترین وقت خواب میں صرف کیا تھا۔ اور اب میرے حواس درست ہوگئے۔

ہیں "ایک شاعر کا قول ہے کہ سونے سے انسان کی کسل وکاہلی دفع ہوتی ہے اور وہ دوبارہ جاگ کر چونبد ہوکر کام کے لئے مستعد ہوجاتا ہے"

ولکس "جی ہاں۔ شیریں بھی ہے"

مرے "! شاید شاعر بھی ہے"
مرے کی عادت بھی ہے کہ جب کبھی وہ خاموش ہوتے ہیں تو بھی فقرے کسنے سے باز نہیں آتے
جب انکے فقرہ کی اصلیت ہمپر ظاہر ہو جاتی تھی، تو انکی ناکامی ایک ایک عظیم الشان گناہ کی جگہ
لیتی تھی اور اکثر مجکو اور انکے دیگر مخلصین کو سخت ترین لیکن مخفی صدمہ پہونچتا تھا جو مرے کے
مزاج شناش تھے۔ بعض وقت اس رنج و غم کا اظہار بھی کر دیا جاتا تھا۔ ایک بار مرے نے
ٹراڈلس کو خوب ہی بُرا بھلا کہا تھا جسکو وہ واقعہ عمر بھر یاد رہے گا۔ بدبختی سے ٹراڈلس مرے کی
ا... ہری والی ٹوپی بیٹھ گئے۔ واقعی انکو علم نہ تھا کہ اس مقام پر ٹوپی رکھی ہے بس مرے
چراغ پا ہو گئے اور انکو تنگ خیال لدھے کے نام سے یاد کیا۔ ہرگز ہرگز انکو اسقدر بدخلاقی نہ
کرنا تھی۔ مرے کے دماغ میں یہ بات عرصہ دراز تک جاگزین رہی اور وہ موقع و محل کی فکر کرنے
لگے کہ انتقام لیں لیکن از راہ انسانیت انھوں نے چند ہفتہ کے بعد مرے کی خطا معاف
کر دی۔ آپ جانتے ہیں کہ ٹراڈلس کو جہاں دبلا ہونا چاہیے تھا وہاں وہ موٹے تھے۔ اس باعث
معاملہ بد سے بدتر ہو گیا کیونکہ جب صدق و سچ کا بے طرح لنگر باندھا جاتا ہے اور وہ بلا سوچے
کبھی اوچھالا جاتا ہے تو ہجو ملیح کی نسبت اس سچائی سے زیادہ صدمہ پہونچتا ہے ہجو ملیح سے بھی
صاحب معاملہ اصلی واقعات سے واقف ہو جاتا ہے لیکن وہ کبیدہ خاطر نہیں ہوتا اور
بات ہنسی میں ٹل جاتی ہے۔

اُنیسواں باب

بکرے کی ڈگی

اتوار اور دیگر وجوہ سے ہمارا دل نہ چاہا کہ ہم اپنا کھانا خود تیار کریں اور
ہمنے سرایں انتظام کرنے کا تہیہ کر لیا اور فوراً اطلاع بھی دیدی کہ ڈیڑھ بجے طعام
دوپہر تیار ہو اور میز پر چن دیا جائے۔ یہ تجویز ولکس کی تھی اور گذشتہ شب کو ہمیں سے
اکثر افراد نے ان سے اختلاف کیا تھا۔ مین نے خود دکھایا طریقہ اس پروگرام کے خلاف ہے
جو ہمنے منظور کیا ہے۔ اور اس طرح سے ہم خانہ بدوشوں کی مانند زندگی بسر کرنے کے فوائد

دخوشیوں سے محروم ہو جائینگے جو ہماری اس سیاحت کا مقصد اصلی ہے۔ مرے کی رائے میں یہ تجویز بے جا تھی اور وہ خیال کرتے تھے کہ ولکس نے یہ تجویز صرف اس وجہ سے پیش کی ہے کہ انکو باورچی کی خدمات ادا کرنا پڑیں اور انکی لیاقت نہ معلوم ہو کہ وہ اس کام کو نہیں جانتے ہیں لیکن وہ جواب اخلاقی نہیں رکھتے ہیں کہ اسکا اعتراف کرلیں اسکے برعکس ٹراڈلس نے ولکس کی تائید زور و شور سے کی اور اظہار مسرت و شادمانی بھی کیا۔ دیر تک بحث ہوتی رہی آخر کار ہمنے اختلافات کو مٹانے اور اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ابتک ہمارے انتظامات مکمل نہیں ہیں اور یہ کام بھی ہماری لیاقت و استطاعت کے باہر ہے غم کھایا اور انکی رائے مان لی کہ مرے گرین میں اپنی پسند سے اور حلوا تیار کیا جائے اور ہم لوگ آج کھانا کھائیں لیکن اسکے بعد کبھی ایسا قصور نکریں۔

ہم کھیتوں کو طے کر کے سرا جا رہے تھے کہ راستہ میں ٹراڈلس اور ولکس کے گذشتہ شب کے رخنہ انداز خواب سے معرکہ شروع ہوگیا۔ ٹراڈلس کو شاید اس جنگ میں زیادہ صدمہ پہونچتا لیکن چند جگہ معمولی چھل جانے اور جسم کے دَبل جانے پر بلا ٹل گئی مگر اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جب کبھی وہ ہمارے ساتھ آیندہ جاتے تھے اور کسی بکرے کو دیکھ لیتے تھے تو چھپنے کا بل تلاش کرنے لگتے تھے اور انکے بدن میں رعشہ پیدا ہو جاتا تھا۔

واقعہ یہ تھا کہ ایک بکرا جو نوجوان تھا لیکن اسکے سینگ بیحد بڑے تھے اور اپنی جوانی پر نازاں تھا کھیت کے دوسرے جانب خاموش کھڑا ہمکو گھور گھور کر دیکھتا تھا ہم اس کھیت میں چلے آئے تو وہ سونے کے مانند اچھا اور مرغیوں کے بچوں کی طرح امن پسند معلوم ہوا۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ آیا وہ ٹراڈلس کا وسیع اور دھاری دار پتلون دیکھکر بھڑکا یا اسکو ورثہ میں آدم بیزاری ملی تھی بہر حال جب ہم اسکے قریب سے گزرے تو اتفاقاً ٹراڈلس کے جوتے کی ڈوری کھل گئی اور وہ جھک کر اسے باندھنے لگے۔ ہم آگے بڑھ گئے۔

ایک منٹ کے بعد میں نے مڑ کر دیکھا تو عجیب منظر تھا اگر کوئی فوٹوگرافر ہوتا تو وہ اسکا ضرور فوٹو لیتا اور ہمارا شکرگذار بھی ہوتا۔ ٹراڈلس ابھی تک جھکے ڈوری کھینچ کھینچ کر باندھ رہے ہیں اور انکے پیچھے سر جھکائے بگولہ کی طرح کھلنڈرا بکرا دوڑا آتا ہے۔ یہ ایک اہم واقعہ تھا۔ ٹراڈلس کی جان خطرہ میں تھی۔ میں چلایا اور میری آواز ان تک پہونچی تھی کہ انکی جان پر بکرا بھی نازل ہوگیا۔

مرے "بکرے کو لات مار دو"

میرے چلانے پر ڈنکس اور مرے نے بھی مڑ کر دیکھا اور وہ حقیقت حال سے واقف ہوئے فوراً ٹراڈلس چاروں ہاتھ پیروں پر چلنے لگے اور انھوں نے اسکے زد سے نکل جانے کی کوشش کی لیکن ہوشیار بکرا کب ماننے والا تھا۔ اُسنے تعاقب شروع کر دیا۔ میری ہمدردی ٹراڈلس کے ساتھ بھی اور اسکے ساتھ نہ ہونے کی وجہ کیا تھی لیکن ایک راہگیر اس شاندار تعاقب یا بکرے کے دوبارہ سر مارنے کی ضرور داد دیگا کیسے اس نے چوتڑوں پر سر رسید کیا اور ٹراڈلس دو ایک بالشت آگے بڑھ گئے ذری دیر راہ گیر ٹراڈلس کی بے بسی کا لحاظ بھی نہ کریگا

آخر کار ٹراڈلس کسی نہ کسی طرح سے کھڑے ہو گئے اور انھوں نے حملہ آور کو ٹھوکر رسید کرنا چاہی لیکن بکرا جوان اور پھرتیلا تھا اور اسنے ٹراڈلس کی سولہ پونڈ والی ٹانگ کی پروا نہ کی اور اپنی قوت کے زور سے ٹراڈلس کی ٹانگ کو پیچھے ہٹا لے گیا۔

مرے "کیا کرتے ہو۔ اسکے سینگ پکڑ لو"

ٹراڈلس نے سینگ پر ہاتھ مارا لیکن نشانہ خطا ہوا بلکہ سینگوں نے اسکو اپنی گرفت میں لے لیا اور وہ اسکے ناشتہ دان (شکم) مبارک پر پڑے اور ٹراڈلس نے قلابازی کھائی اور وہ گرے لیکن اپنے ہمراہ بکرے کو بھی لیتے گئے۔

ٹراڈلس قوت میں کسی سے کم نہ تھے اب انھوں نے مروت کو طاق پر رکھدیا اور تنگ آمد بجنگ آمد پر عمل کرکے وہ بکرے کے خون کے پیاسے ہو گئے لیکن انھوں نے غلطی کی۔ بکرے کے مقابلہ میں آپے سے باہر ہو جانا انکے شایاں شان نہ تھا انسان ایک بکرے کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا تھا اگر اسکے پاس ہتیار نہوں اور وہ مصمم ارادہ انتقام کر لے اسکے برعکس اگر بکرا آدم آزاری پر مستعد ہو جائے تو اسکے داؤں سے بچنا ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے دو منٹ ٹراڈلس اور بکرے میں سے کبھی ٹراڈلس اوپر ہوتے تھے اور کبھی بکرا اور ایسی اڑی اور اسقدر جلد تغیر ہوتا تھا کہ یہ کہنا دشوار ہو گیا کہ کون کہاں ہے لیکن جب وہ خود الگ الگ ہوئے اور سیدھے کھڑے بھی ہو گئے تو ہمنے دیکھا کہ ٹراڈلس کو کچھ عرصہ کے لئے فتح و نصرت حاصل ہوئی۔ وہ بکرے کے سینگ خوب مضبوط پکڑے ہیں اور اسکو اسطرح بٹھا رہے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسکی گردن میں موچ نہ آجائے اور وہ مہینہ بھر تک پریشان رہے۔ لیکن پھر بھی ٹراڈلس کا دل ٹھنڈا نہیں ہوا۔ اور وہ ناامیدی سے چاروں طرف

دیکھنے لگے گویا انکے ذہن میں آئندہ مقابلہ کی تدبیر نہیں آتی - ہم کھڑے تماشہ دیکھا کئے
انکو مایوسی ہوئی غصہ آیا اور چلائے -

ٹراڈلس "آپ میں سے ایک شخص یہاں آئے اور میری مدد کرے - وہاں کھڑے
رہنے سے کیا فائدہ - آپ غور فرمائیے - ایک بندوق یا رسی یا کوئی شے لیتے آئیے
اور اس جانور کا قصہ چکائیے "

مرے " ابنڈم - کار خیر میں استخارہ کی حاجت کیا ہے - تشریف لیجائیے "

میں ہمیشہ سے مصیبت زدگان کی امداد کو مستعد تھا - فوراً وہاں پہونچگیا
میں نے اپنا ہاتھ نہایت آہستہ سے ٹراڈلس کے ہاتھ کے نیچے سے لیجاکر اسکے سینگ پکڑ لئے
اور اپنے دوست ٹراڈلس کی مخلصی کردی اور وہ جلدی سے بھاگے کہ میں انکی عجلت
کو دیکھکر ہکا بکا رہگیا اور انکے چھوٹے منہ "سے لفظ" شکریہ " نہیں نکلا -

جب وہ چلے گئے تو میرے ذہن میں آیا کہ میں محبت بنی آدم میں بعض وقت بالکل
گدھا ہوجاتا ہوں - جب مرے نے مجھسے کہا کہ میں جلد واپس آؤں اور اس شغل میں
دن بھر مشغول نہ رہوں اور انکو ناحق انتظار نکرواؤں تو میں نے انکی بات کا اعتبار کیا -

مجکو عجلت کی نمایش کرنا آسان تھا لیکن جب میں نے ذری گرفت ڈھیلی کی تو
اس قوی جانور نے سر جھکانے کی کوشش کی اور میں نے جلدی سے گرفت مضبوط کرلی کہ
وہ مجکو دوسرے کھیت میں اوٹھاکر نہ پھینک دے -

میں اپنی اس حالت سے نالاں تھا اور اپنے نفس کو برا بھلا کہ رہا تھا کہ میں جولاہے
کی طرح گھر کو چھوڑکر کیوں آیا -

میں " بھائی - کیسے میں جلدی چلا آؤں - اگر میں اسکے سینگ چھوڑتا ہوں تو وہ مجکو
اوٹھاکر پھینک دیگا اور میری ہڈی پسلی ٹوٹ جائیگی پھر بھی مجکو خبر ہنوگی کہ میں
کس مقام پر پڑا ہوں "

مرے " اسکو یہاں لے آئیے - بہر حال میں کھانا کھانا چاہتا ہوں میں نہیں چاہتا ہوں
کہ اس حیث بحث میں وقت ٹل جائے اور میری آنتیں قل ہو اللہ پڑھیں "

ٹراڈلس بے رحم اور ناشکرے جانور نے قہقہہ لگایا اور مجکو انکی اس حرکت سے
بیحد وانتہا رنج پہونچا - آخر کار میں نے ولکس سے اپیل کی -

مین "آپ تشریف لائیے اور اسکو پکڑ لیجیے۔ اب اپکی باری ہے"

اُنھوں نے چوتڑ موڑ لئے اور جیب سے ایک مستعملہ لفافہ اور پنسل نکالی اور زمین پر بیٹھکر اس منظر کا خاکا اپنے خیالات کے مناسب بنانے لگے۔ میں غصہ کر رہا تھا۔ میرا غصہ بجا تھا۔ آجتک دنیا میں کسی شخص نے بھی ایسی خود غرضی بیدردی اور آدم آزاری کا واقعہ دیکھا یا سنا ہوگا۔ وہ تصویر کشی میں مصروف تھے۔ دوسرے ٹراڈلس اور مرے بمقدار علم وذکاوت فقرے چست کرنے لگے۔ خود ہی فقرہ کستے تھے اور خود ہی ہنستے تھے دنیا میں ایسے احمق بھی کم ہونگے

مرے "مضبوط پکڑے رہو"

ٹراڈلس۔ کیا خوب نظارہ ہے"

اسکے بعد مرے گنگنائے اور ایک بدترین گیت شروع کیا جسمیں جا بجا حسب حال بند بڑھائے تاکہ مجکو تکلیف ہو۔

یہ واقعات میری امید سے زیادہ سخت تھے۔ ابتدا میں مجکو یہ محسوس نہ ہوا لیکن کہانتک میں نہ سمجھتا۔ اور مجکو یقین ہوگیا کہ مرے اور ولکس میری اعانت کو نہ آئینگے بلکہ وہ میری اذیت سے خوش وخرم ہیں بس میں نے بکرے کو کھینچا اور انکی جانب لیکر بڑھا۔ میرا ارادہ تھا کہ میں اسکو ان حضرات کے قریب لیجاکر آزاد کردوں اور خود نہایت صفائی سے ہٹ جاؤں کہ میں انکی راہ میں نہوں اور بکرا ان کی مشیخت پناہی کو مٹا دے۔ ٹراڈلس میری تدبیر سمجھ گئے اور غصہ کرنے لگے۔

ٹراڈلس "دبھاگنے کے لئے کیل کانٹے سے درست ہوگر م خبردار باش اس جانور کو یہاں لاؤ"

مین "نہیں۔ میں ضرور لاؤنگا۔ اس سے آپکی حالت میں تغیر ہوگا اور تغیر وتبدل ہر شخص کے لئے مفید ہے"

مین نے یہ نہایت عمدہ تدبیر سوچی تھی لیکن افسوس میں اُسپر عمل درآمد نکر سکا۔ بکرا بیوقوف تھا کہ اُسنے اپنے موقع ومحل کو نہ دیکھا یا عمداً اُسنے تغافل کیا۔ جب میں نے سینگ چھوڑے تو اُسنے ولکس کو اُٹھاکر مرے پر نہیں پھینکا تاکہ انکو معلوم ہوجاتا کہ ان آدمیوں کا اپنا کیا حق ہے جو بنی نوع انسان کی مدد بوقت مصیبت کرتے ہیں اور دیر تک بکرے کو پکڑے کھڑے رہتے ہیں تاکہ کسی راہگیر کو گزند نہ پہونچ جائے۔ سینگ چھوٹتے ہی اُسنے کان پھڑپھڑا"

اور کھیت میں چاروں طرف دیکھا پھر وہ میری جانب بڑھا۔ میں ٹراڈلس کے پیچھے جا چھپا جو بے تحاشا بھاگے۔ آجتک میں نے انکو اسقدر تیز دوڑتے نہیں دیکھا تھا۔ وہ کھیت میں دوڑتے تھے اور رخاروں کو بیحد چستی سے پھاندتے تھے جو واقعی انکے سے بھاری بھر کم شخص کے اقتدار سے باہر معلوم ہوتا تھا اور حیرت خود انگشت بدندان رہگئی تھی۔

بکرا ہمارے پیچھے کھیت میں دوڑتا چلا آیا۔ وہ ہر وقت سینگ مارنے کے لیے مستعد تھا یہانتک کہ ہم ایک احاطہ کے تاروں تک پہونچے اور انکو جلدی سے پھاندکر اندر چلے گئے۔ اللہ نے بڑی خیریت کی کہ ہم ہمیشہ اسکے سینگوں سے آدھے گز کے فاصلہ پر رہے۔

ولکس اور مرے دیوار سمندر کے کنارے آکر ہمسے ملے اور ولکس نے ہمسے اس بات کے یاد رکھنے کی درخواست کی کہ آج اتوار ہے اور ہمکو دن بھر پیدل نہ چلنا چاہیے۔

ولکس "یہ ایک نہایت عمدہ مفید صحت کھیل تھا۔ ہمنے اسکو بخیر و خوبی انجام دیا جسپر وہ اپنی رائے کا اظہار کسی اور روز کرینگے۔ یہ واقعہ قابل ملامت ہے۔ میں آپ حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ سعی بلیغ فرمائیں تاکہ دوبارہ یہ واقعہ عالم ظہور میں نہ آئے"

ہم نے ان سے جیر بکو جانے کا ارادہ ظاہر کیا پھر سرائے گرین میں چلے گئے تاکہ پسینہ خشک ہو جائے اور ہم طعام دوپہر کھا سکیں۔

مرے نے اس واقعہ کے متعلق ایک گیت جوڑا اور اس سے مالک سرا کے کانوں کو آشنا کیا۔

مالک سرا "مجکو آپ حضرات سے ہمدردی ہے لیکن میں آپکو اطمینان دلاتا ہوں کہ یہ واقعہ اتفاقاً ظہور پذیر ہوا۔ آپ اسکی وجہ سے خائف نہ ہو جائیں۔ وہ آپسے کھیل رہا تھا۔ وہ جوان بکرا ہے۔ اور اور دیگر لڑکے اسکے ساتھ کھیلا کرتے ہیں۔ اسکو آپسے بھی یہی امید تھی"

ٹراڈلس "آپکی زبانی یہ کلام سنکر کہ وہ صرف ہمارے ساتھ کھیلتا تھا میں بیحد و انتہا مسرور ہوا۔ واقعی اسنے دل لگی کی طرح صرف کھیلنے کے لیے جو حرکات کی ہیں اگر وہ انکو دراصل غصہ میں کرتا تو ہمیں سے ایک شخص کی جان ضرور جاتی"

طعام کے بعد ہمنے مسٹر بلاگس کے نام ایک رقعہ لکھا جسمیں اس سے چند اشیا کے بھیجنے کی درخواست کی گئی تھی جنکے بغیر ہمارا گذارا ہونا غیر ممکن تھا اور اس رقعہ کو مالک سرا کو دیا تاکہ وہ ڈاک میں ڈال دے۔ دقت کی بات تھی کہ ہمارے پاس ایک ٹکٹ بھی نہ نکلا پھر ہم

جنگل میں چلے گئے اور وہاں بحث ہونے لگی کہ آیا ہم یہاں جائے وقت تک قیام کریں اور سرائیں سکونت یا نہیں۔ یہ تجویز ذلیل تھی اور ہم کیسے اسقدر پستی کو پسند کرتے۔ میں نے اس تجویز کی مخالفت زور شور سے کی آخر کار وہ واپس لی گئی اور مالک سرا کی عنایت سے ہم چند کتابیں اور رسالہ لیکر اپنے ڈیرہ پر آگئے۔

میں نے مقامی تاریخ کی ایک کتاب اوٹھالی جس سے مجکو بیحد دلچسپی ہوئی اسمیں قدیم عمارات اور دیگر اشیا کا تذکرہ تھا اور میں ہمیشہ سے قدیم اشیا کی تلاش اور انکی دریافت نوعیت و حالات سے اُنس رکھتا تھا اور اسکو پڑھنے لگا۔

دو میل کے فاصلہ پر بالکل سمندر کے متصل قوم سیکس کا ایک کلیسہ بنا تھا جسکو سینٹ کاڈ نے بنایا تھا۔ وہ کون تھے۔ اس سے کیا مطلب۔ جب میں نے اسکو دیکھا تو مجکو اسکا نقشہ پسند نہ آیا لیکن مذاق مختلف ہوتے ہیں۔ دیکھو سینٹ پیٹر آن دی وال (سینٹ پیٹر دیوار پر) کے نام سے یاد کرتے تھے اور واقعی سمندر کے کنارے دیوار پر بنا تھا۔ بلیک واٹر کے دوسری جانب جزیرہ مرسیا تھا جہاں کے مہتمم اعلی مسٹر بیرنگ گولڈ رہے تھے۔ اور جہاں انھوں نے کتاب "میہالہ" لکھی تھی۔

علاقہ ساحل بلیک واٹر ہمیشہ سے امن پسند باشندے آباد تھے صرف دریا کی جانب سے وقتاً فوقتاً حملے ہوا کرتے تھے اور اس زمانہ میں یہاں بعض تاریخی واقعات پیش آئے تھے جبکہ وائکنگ اپنے بوسیدہ اور کمزور جہازوں میں سوار ہوکر سیکسن کو دعوت جنگ دینے آئے تھے سیکسن ہرگز ہرگز اس دعوت کے منظور کرنے کے لئے مستعد تھے تاہم انکو بہت کم موقع تھا کہ ہمارے موجودہ مدیران اخبار کی طرح "شکریہ کے ساتھ نامنظور کرتا ہوں" کے ڈہال کے سایہ میں پناہ گزیں ہوجائیں انکے حوصلہ بڑھے تھے اور وہ اپنی قوت و طاقت پر نازاں تھے آج ہم خواہش کرتے ہیں کہ ایسے اشخاص دنیائے ادب میں کلکم ہیں۔ وائکنگ کی ایک فوح فلیٹ سٹریٹ اعتراض میں تحریک پیدا کرسکتی ہے اور ادا ہوت کی کرسیوں کو انکے ساکنوں کے لئے اپنے تبر او گرز کے زور سے بے لطف بنا سکتی ہے۔ انا سے پیشتر (میری مراد وائکنگ سے ہے) رومی بیڑے دریا اور اس مقام کے ساحل پر نمودار ہوتے تھے۔ ممکن ہے کہ ہمارے ڈیرے اس مقام سے چند گز کے فاصلہ پر ہوں جہاں رومیوں نے چوتھی صدی میں قیام کیا ہو۔ البتہ انکا کام بہت زیادہ سخت اور بنی نوع انسان کی زندگی میں خفیہ اندازی کرتا تھا ہم امن پسند ہیں لیکر

ہمکو امید ہے کہ وہ ہماری اس طرز معاشرت کو بھی پسند کریں بشرطیکہ انکے پاس برافن اسٹو (گیس کا ایک چولھا) نہو۔ اگر انکے پاس چولھا تھا تو ہم انکے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

اس چولھے کے لئے عقل کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ آدمی کو اسکی عادت بھی ہونا چاہیے آپ اسکی رفاقت سے اس وقت فائدہ اوٹھا سکتے ہوں کہ آپکی پرورش صغیر سنی سے ان چولھوں کی صحبت میں ہوئی ہو پھر اگر آپ پیغمبروں صبر رکھتے ہیں اور خلقۃً خوش مزاج ہیں اور کافی فراست سے مزین ہیں تو جب آپکی عمر اسّی سال کی ہوگی تو آپ اسپر ایک پتیلی پانی گرم کر سکینگے جس سے آپکا نام ہو اور آپکے احباب اظہار اطمینان کریں۔ لیکن کوئی شخص اس طویل زمانہ تعلیم کو برداشت نہیں کرسکتا ہے۔ ابتدا میں وہ ڈریگا کہ کہیں جل نہ جائے پھر وہ ڈریگا کہ وہ نہیں جلا۔ آخر عاجز ہوگا اور اسکے بنانے والے سے جھگڑا کرکے اپنی لال سی جان دیگا۔

میں اس معاملہ میں بدبخت تھا میں خود جانتا تھا کہ مجھکو اسکے متعلق کسقدر معلومات ہیں اور اپنے احباب کی خودغرضی اور بیدردی پر اظہار افسوس کرتا تھا کہ وہ چولھے کو کیوں لائے جبکہ انھوں نے مجھکو اپنے ہمراہ لانے کی زحمت برداشت کی تھی۔ یہ ایک عمدہ اور مفید چیز تھی جو ایک نیک مقصد سے تیار ہوگی لیکن اسمیں ہماہمی کا مادہ بہت تھا اور وہ اپنی ذات پر بیحد مغرور تھی اسکی تعریف وہی کریگا جو تولد کے بعد ہی فوت ہوجائے یا کچھ عرصہ تک زندہ رہنے کے بعد دعوی کرے کہ چولھے سے کپڑے دھل جاتے ہیں اور بال خوب بڑھتے ہیں۔ میں نہیں کہتا ہوں کہ یہ کام نہیں کرتا وہ یہ خدمات انجام دیتا ہے۔ اس سے زیادہ کام کرتا ہے۔ ہمکو تجربے ہوئے ہیں اور آئندہ مزید تجربوں کی امید ہے۔

یہ چولھا اپنی قابلیت پر نازاں ضرور تھا اس چولھے کو خبط ہے کہ اسپر آلو خوب پکتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ محال ہے۔ اسمیں پرافن خود جل جاتا ہے۔ اور ایسی بدبو آنے لگتی ہے کہ ایک اہل آئرلینڈ کا خنزیر بھی اسکو نہ چکھے اور بو سونگھتے ہی بھاگ جائے اور زندگی بھر اسکے قریب آنے کی جرأت نہ کرے۔ مسلم ہے کہ آپکی روٹیوں میں بھی اسکا اثر ضرور آئیگا میں تردید نہیں کرتا ہوں کہ شاید میری ہی غلطی سے یہ بات پیدا ہوتی ہو۔ بکثرت خدا کے بندے ایسے ہیں جو ہر ایک کھانا اسی چولھے پر تیار کرتے ہیں اور اگر انکے پاس یہ چولھا نہو تو وہ ٹھٹھر کر جان دیدیں۔ میں اس بو کو پسند نہیں کرتا ہوں۔ اگر میں چاہتا ہوں کہ سمندر کی بیماری کے لطف جہاز پر سوار ہوئے بغیر اور زر کثیر خرچ کئے بغیر حاصل کرون تو مجھکو یہ مزہ بآسانی حاصل ہوسکتا ہے

ذری سا پرافن میری غذا میں ملا دیجیے اور اسکو گرم گرم میز پر چن دیجیے۔

میں خیال کرتا ہوں کہ میں اسوقت سے پرافن اسٹو دگیس کے چولھے) کو ناپسند کرنے لگا جب میں نے پہلی ملاقات نوجوان روگلس سے کی تھی۔ وہ ایک کندذھن بے عقل گدھا تھا جسکو چندیا پر بال بہت کم تھے کہ انمیں شانہ نہیں کیا جا سکتا تھا اور اسی برزخ سے وہ کرسمس میں گھومتا تھا۔ اُسنے اپنی عمر کا آخری حصہ پرافن کے متعلق تحقیقات کرنے میں صرف کیا تھا۔ مجکو معاذ ہوا کہ روگلس کا تحقیقات کا نتیجہ نکلا کہ پرافن کے ذریعہ سے افلاس کا خاتمہ ہوگا۔ حکومت بدل جائیگی۔ گھٹے اچھے ہونگے۔ فرنیچر پہ پالش ہوگی۔ لاشیں محفوظ رکھی جائینگی۔ یہ چند اشیا تھیں جنکے ذریعہ سے وہ بنی نوع انسان کی خدمت کرتا۔

مجکو روگلس کی تدبیر میں یہ بات من بھائی کہ وہ پرافن کو فنا کر دینگے۔ اُسنے اطمینان دلایا کہ جب انکا مطلب حاصل ہو جایا کریگا تو بھی پرافن کا وجود رہیگا لیکن اسکی بو یا مزہ کا پتہ نہوگا۔ اور وہ ایسا شیریں و غیر مضر صحت ہوگا کہ دنیا اسکو دودھ کی جگہ شربت لیموں میں ملا کر پئے گی۔ اسکا ذائقہ دودھ سے اچھا ہی ہوگا۔ اس سے بچوں کی پرورش ہوگی اور ناتواں حضرات بیمار رہینگے تاکہ انکے نسخہ سے پرافن نہ کاٹا جائے۔

روگلس کے خیالات دل کے دل میں رہے۔ اُنمیں کوئی بات نہ ہوئی۔ صرف نوجوان روگلس جدوجہد کیا کئے اور انکی دولت تباہ ہوگئی۔ ہمکو علے الخصوص مجکو پرافن کی بو اور ذائقہ اور دیکھنے سے نفرت ہوئی اور مجکو امید ہے کہ شاید یہ خیال میرے دل سے مدت العمر دفع نہو۔

بیسواں باب

چھچھالیدر

لیکن اسکے باوجود چائے کی ضرورت تھی اور میں اُسے بنانے بیٹھا۔ میں نے چائے تیار کی اور دعوی سے کہہ سکتا ہوں کہ میرے احباب کو اپنی مدت العمر میں ایسی بڑھیا چائے نہ ملی ہوگی جو انھوں نے اس اتوار کو پی۔ میں اقرار کرنے پر مجبور ہوں کہ میری ساختہ پرداختہ چائے قابل اطمینان نہ تھی۔ چائے کا رنگ ہلکا تھا اور اسکے اوپر تیل جیسے پرافن اسکی

ایک جھلی تھی۔ روغن پرافن کی خوشبو روٹی میں آتی تھی اور اتفاقاً تھوڑا سا منجمد دودھ کے ڈبے میں پڑ گیا تھا اور ڈبہ معطر ہو گیا تھا۔

مرے روٹی اور چائے کے حال سے واقف نہ تھے۔ جب انپر یہ کھلا تو وہ ہم سے جھگڑا کرنے لگے انھوں نے کہا دودھ کے بغیر چائے نہیں پینگے۔ اگر انکو کل حال معلوم ہوتا تو وہ ایسی ضد نہ کرتے لیکن انکو کب حال معلوم تھا۔ میں اس قضیہ سے گھبرا گیا آخر میں نے ایک بد ذات گائے کی جانب دیکھا جو چراگاہ میں چر رہی تھی اور تجویز پیش کی اگر آپکو اس قدر دودھ کی خواہش ہے تو بہتر ہے کہ آپ جاکر کچھ دودھ دوہ لائیں۔

مرے نے ایک لمبا موسم گرما زراعتی فارم میں گذارا تھا اور انھوں نے خیال کیا کہ گائے کی فطری تاریخ سے واقف ہیں۔ انکو یقین تھا کہ یہ گائے ہے۔ وہ اچھا دودھ دیگی کچھ نہیں ہے کہ لات مارے۔

آخر مرے اوٹھے اور گائے کے قریب دودھ دوہنے آئے تھے کہ اُسنے انکو اٹھا کر ایک غار میں پھینک دیا اور مرے کو اپنی دانشمندی و تجربہ کا علم ہو گیا۔ انھوں نے دوبارہ قسمت آزمائی نہیں کی بلکہ کہا گائے کا دودھ مضر صحت ہے۔ اور وہ گئے اور پیرفن آمیز دودھ کا ڈبہ اوٹھا لائے جسکو انھوں نے غصہ میں پیشتر پھینک دیا تھا اور اسکو دوسری جانب سے کھولا۔ وہ یہ کام پیشتر بھی کرتے تھے لیکن تکالیف برداشت کرنے سے پیشتر بعض اشخاص کے ذہن میں عمدہ بات نہیں آتی ہے۔ ہمارے دوست مرے بھی انکے زمرہ میں شامل تھے لات کھاکر عقلمند بن گئے۔

مرے کے بدبخت واقعہ سے مجھکو ایک قصہ یاد آیا۔ میں ایک بار اپنے ایک رشتہ دار کے ہمراہ دیوان شائر گیا اور وہاں چند روز انھیں ہی کے مکان پر قیام کیا جنھوں نے ایک تحقیقاتی فارم اس غرض سے بنایا اور اپنے والد کے اندوختے کو نہایت بے دردی سے صرف کیا کہ آیا گھوڑوں کے علاوہ دیگر حیوانات بھی شاہی سڑکوں کا ٹھرکس نکال سکتے ہیں یا نہیں۔ انکا خیال تھا کہ اگر مویشیوں کو سکھلایا جائے تو وہ بھی گھوڑے کی خدمات انجام دے سکتے ہیں۔ اور شاید اس صورت میں کفایت بھی ہو۔ بہر حال میرے رشتہ دار کے مویشیوں میں ایک نایاب زنانہ گائے تھی جو شارٹ سائیٹڈ نگاہ کم تھی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ گائے کی بصارت کم تھی وہ ہمیشہ پر لطف غلطیاں کیا کرتی تھی۔ ایک موقع پر ہم سہ پہر بھر

اسکا تماشہ دیکھا کئے - اُسنے اپنی دم کے بال دانتوں سے مضبوط پکڑ لئے اور انکو بچا یا کی اور نوچا کی - ابتدا میں وہ انکے نہ نوچنے پر صرف حیران ہوتی تھی لیکن ذری دیر میں ہمنے دیکھا کہ اسکے غصہ نے امن پسندی و تحمل کے جذبہ پر عملہ کیا - اسکی ... سے ظاہر ہوتا تھا کہ اسکے دماغ میں یہ خیالات موجزن ہیں - یہ کیسی نلمی اور سحت ہے جو کسی طرح نہیں نوچتی - مجکو ضرور اس سے شاکی ہونا چاہیے - بس مجھسے نہ رہا گیا اور میں نے یکبارگی نعقہ مارا اور وہ میری جانب بڑھی تھی کہ میں اس کھیت کے باہر نکل گیا -

اسکی عمر و ضعف کا اندازہ کرکے وہ گائے بیحد تیز دوڑتی تھی اور اپنے غصہ و غضب کا اظہار اس طرح سے کررہی تھی کہ میں بے تحاشا بھاگا چلا گیا اور جبتک پھاٹک کے اندر نہ پہونچ گیا اور اسکا دروازہ نہ بند کرلیا مجکو قرار نہ آیا -

تیز رفتاری کا تذکرہ ہوگیا - کیا آپنے خچر کے پچھلے پیرون کی حرکت کو کبھی ملاحظہ فرمایا ہے - مجکو یاد پڑتا ہے کہ ایک بار میں برنگھم میں تھا - وہاں میں ایک ضرورت سے گیا تھا اور میرا کام ختم ہوگیا تھا - میں شہر سے نیو اسٹریٹ اسٹیشن آرہا تھا کہ مجکو ایک عجیب واقعہ پیش آیا - اگر اسکا تذکرہ ایک ناول میں کردیا جائے تو وہ بھی لطف سے خالی نہوگا -

دوپہر کا وقت تھا - سڑک پر بکثرت پیدل اشخاص راستہ چل رہے تھے - گاڑیوں کا تانتا بندھا تھا - اس مجمع میں ایک شخص نظر پڑا جسکے ہمراہ ایک نہایت نیک مباہ - سمجھدار ... چھوٹا خچر تھا - میں نے آبتک اس سے چھوٹا خچر نہیں دیکھا انمیں یعنے خچر اور اسکے مالک میں کسی قسم کا ملال نہ تھا - خچر کے منھ میں دہانہ نہ تھا اور نہ اسکی گردن میں رسی بندھی تھی بلکہ اپنے مالک کے پہلو میں گردن جھکائے چلا جاتا تھا - مالک کا ہاتھ اسکی گردن پر رکھا تھا - اور وہ افکار یومیہ پر غور و خوض کرنے میں مستغرق تھا -

یہ ایک مختصر منظر تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ انسان اور حیوانات میں کسقدر محبت کے تعلقات قائم ہوسکتے ہیں - لوگ انکو گھور گھور کر دیکھتے تھے میں بھی انکے جانب دیر تک دیکھا اور دل ہی دل میں خوش ہوا کہ دفعۃً خچر کو اپنے مالک کی کوئی گذشتہ ناانصافی یاد آئی اور وہ ٹھہر گیا پھر پیچھے ہٹا اور اُسنے دولتی اچھالی اور بھاگا - یہ ایک معمولی ٹھوکر تھی اگر خدانخواستہ پڑجاتی تو مالک کا کام تمام ہوجاتا - خوش قسمتی سے وہ بال بال بچ گیا اور اُسنے اس بات کے ٹالنے کی سعی کی اور چاہا کہ اسکی گردن پکڑ لے بس خچر نے اسکے گرد ایک چکر لگایا

اور ایک سپاہی کے لات رسید کی جو بد قسمتی سے منھ پھیلائے کھڑا تھا اور کبھی کبھی اسکے چہرہ پر مسکراہٹ کے آثار نمایاں ہو جاتے تھے۔ کسی شخص کو نقصان نہیں پھونچا ہر شخص دولتی کی زد سے بچ گیا لیکن وہ خچر کا کچھ نا بگاڑ بھی نہیں سکتے تھے۔ صرف انھوں نے ایک حلقہ باندھ لیا اور جب کسی کی جانب خچر کی توجہ مبذول ہو جاتی تھی تو وہ بے تحاشا پیچھے ہٹتا تھا اور حلقہ میں وسعت ہو جاتی تھی۔ دس منٹ یا اس سے کچھ زیادہ یہ طوفان بے تمیزی برپا رہا۔ راستہ بند تھا اور برنگھم کے سب سے زیادہ کاروباری حصہ میں خچر کی غیر متنازعہ حکومت رہی اور اس نے نہایت سلیقہ سے حکومت انسان کو نیچا دکھلایا۔ رشتہ محبت ٹوٹ چکا تھا اب وہ کس رسی میں باندھ لیا جاتا۔ لیکن وہ خچر کے بھلے ہی دار میں چین بول گئے اور دوسروں کو مشورہ دینے پر قناعت کرنے لگے کہ یوں پکڑ لو اور دوں پکڑ لو۔

جس طرح سے بار کے ختم ہوا کرتے ہیں وہی وہی حشر اسکا بھی ہوا۔ ایک ہنٹر لایا گیا اور خچر کے دو تین رسید کئے گئے بس وہ ایک جانب بھاگا مالک اسکے پیچھے دوڑا لیکن خچر بازی سے گیا اور مالک صبر کر کے چلا آیا۔

جب میں نے یہ قصہ ان سے بیان کیا تو ولکس نے مالک کی طرفداری کی اور اس کو حق بجانب ٹھہرانے کی سعی لاحاصل کی لیکن ٹراڈلس زندہ دل تھے اور انکو مخلوق سے خاص الفت تھی بس وہ خچر کے طرز عمل پر بغلیں بجانے لگے اور ایسے الفاظ زبان سے نکالنے لگے جن سے صاف صاف ظاہر ہوتا تھا کہ خچر کے ساتھ برا برتاؤ کیا گیا۔

ٹراڈلس "اس حقیقت سے کوئی بندہ خدا بھی انکار نہیں کر سکتا کہ حیوانات کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کیا جاتا۔ قدرت نے انکو اپنا حفاظت کا آلہ عنایت فرمایا لیکن وہ ناکافی ہے"

پیش "میں نہیں جانتا۔ دولتی اچھالنے کے واقعہ پر غور فرمائیے"

ٹراڈلس۔ ہنٹر کا استعمال"

مرے نے کہا ٹراڈلس نے اسکو چوزہ اور کیلے کی داستان یاد دلائی۔ یہ قصہ ہمارے لئے نیا تھا اور ہمنے ان سے بیان واقعہ کی درخواست کی انھوں نے ازراہ نوازش قصہ بیان کرنا شروع کیا۔

ایک زمانہ میں ایک چوزہ تھا جو اکثر ملول رہتا تھا اور اپنی داستان غم ایک کیلے سے بیان کرتا تھا جو خوش و خرم رہتا تھا۔ ایک بار چوزے نے کہا خداوند نے ہمکو کیوں نہ دیگر

جانوروں کی طرح بڑا بنایا۔ کملے نے کہا۔ اگر تم چاہتے ہو تو ہم تمکو پھونک کر بڑا بنادیں لیکن میں یہ کام نکرونگا
چوزہ بولا۔ پس آئیے۔ اور اُسنے چونچ ماری اور اسکو فوراً ہڑپ کر گیا۔

مین "کیا قصہ ختم ہوگیا"

مرے "جی ہاں"

مجکو اس قصہ اور واقعہ میں کوئی تعلق نہ معلوم ہوا مگر کیا مضائقہ ہے۔ ہمیشہ مرے وقعات کے متعلق فرضی قصے ایسے ہی بیان کیا کرتے تھے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ انکا یہ فعل عمداً ہوتا تھا تاکہ ہم فوراً قہقہے لگاکر اپنا دل خوش کریں۔ ہم جانتے تھے کہ وقت گذر رہا تھا پس ہم اپنی جگہوں سے اوٹھے۔ پائپ صاف کئے اور تمام اشیا سمیٹ کر یکجائی کیں اور سیر کرنے نکل گئے۔

ڈیرہ میں کبھی شب بخیریت نہیں گذری۔ حقیقۃً شب باقاعدہ خوابگاہ کے علاوہ خواہ کسی مقام پر کسی معمولی ساز و سامان سے کیوں نہ گذاری جائے وہ باطمینان خاطر صبح مین منور ل نہیں ہوتی۔ اور روشن کے طعام اور اشغال کے متعلق آپ تدبیر سوچ سکتے ہیں خواہ آپ کسی مقام پر کیوں نہ ہوں لیکن شب کی حالت بالکل مختلف ہے۔ خواہ آپ کچھ انتظام کیوں کر لیں لیکن ایک پہاڑی پر چند کملوں اور ایک بیگ کے سہارے شب باشی نہیں کر سکتے ہیں۔ اور ہرگز ہرگز خیال نہیں کر سکتے کہ آپ اپنے خوابگاہ میں رونق افروز ہیں۔

آج شبکو ہمکو اس مسئلہ کی اہمیت معلوم ہوئی۔ ٹراڈلس نے ہمارے یقین میں اضافہ کیا لیکن وہ بالکل بے خطا تھے اور انکے فرشتوں کو بھی خبر نہ تھی۔ ہم سب خراٹے لینے والے تھے کہ دفعۃً ہمکو دہشت ناک خراٹوں کی آواز سنائی دی اور ہم سب نے ٹراڈلس کے علاوہ گھبراکر آنکھیں کھول دیں اور تاریکی میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگے وہ اب تک نہایت راحت سے اپنے بستر پر سو رہے تھے۔ اور خراٹوں کی آواز اس حصہ خیمہ سے آرہی تھی جہاں وہ خواب راحت میں تھے پس ہمنے قیاس کیا کہ یہ خلاف فطرت حرکت انہیں کی ہے۔ اور انکو بورڈ کھینچ کھینچ کر مارنے اور دائمی ناراضی کی دہمکی دینے لگے۔ تیسرا نشانہ خطا نہوا اور انھوں نے گھبراکر دنیا سی آنکھیں کھول دیں اور اوٹھ بیٹھے۔

ٹراڈلس "آخر۔ کیا"

مرے "اس شور کو موقوف کیجیے"

ٹراڈلس "کیا"

مرے "جانو بسی آواز۔ شاید آپ اسکو خراٹے کے نام سے یاد کرتے ہوں"
ٹراڈلس "میں خراٹے نہیں لے رہا تھا۔ میں نہ تھا"
ہم ان سے کہنے والے تھے کہ وہ جھوٹ بولکر اپنے گناہ میں اضافہ نکریں کہ پھر خراٹے لینے کی آواز سنائی دی۔ اس بار بہت زور سے تھی۔
ولکس "عجیب واقعہ۔ ٹراڈلس۔ آپکی طرف ہے"
ٹراڈلس "دیکھا کہ خیمہ کے باہر سے آواز آرہی ہے۔ کیا آپکے نزدیک باہر کوئی بھوت ہے آواز ڈراؤنی معلوم ہوتی ہے"
یہ بھوت نہ تھا بلکہ وہ گائے تھی جسکا دودھ مرے نے روز روشن میں دودھنا چاہا تھا۔ مجکو امید تھی کہ شاید وہ اپنے ظالمانہ برتاؤ پر یا کسی اور بات پر نادم ہوئی ہوگی شاید پرُخوف سناٹے اور خاموشی نے اسکے اعصاب دماغی پر اثر ڈالا ہو اور انسان کی رفاقت میں شب بسر کرنا چاہتی ہو ہمنے اسپر ایک چیخی اور چند ڈھیلے مارے کہ وہ اپنی استراحت کے لئے کسی اور مقام کو تلاش کرلے اور خیمہ میں واپس آکر قسمت آزمائی کرنے لگے۔
نصف شب گذرنے کے بعد دوبارہ میری آنکھ کھل گئی اور مجکو شک ہوا کہ ولکس میرے بستر پر چلے آئے ہیں اور مجکو دبائے ڈالتے ہیں۔ وہ میرے قریب ہی لیٹے تھے اور میں دبا تو خیال کرنے لگا کہ انھوں نے میری جگہہ پر تصرف کیا اور اس مفروضہ پر میں نے عمل درآمد شروع کردیا میری بلا کو تحقیقات کی کیا ضرورت تھی۔
مین "ہٹیئے۔ کیا آپ پورے کمرہ پر تصرف فرمائیے گا"
مین نے نیچے پیر بڑہائے اور کسی شئے کو رکھکر اسکو دبانے لگا جو ولکس کی لاش سے زیادہ بھاری اور سخت تھی۔ مین چلایا اور سبکو اوٹھا بٹھایا۔ مرے نے فوراً ایک دیا سلائی جلائی اور مجکو معلوم ہوگیا کہ میں ایک صندوق میں ناخن گڑو رہا ہوں۔ ولکس دوسری جانب لیٹے تھے۔ میں نے تو صاف صاف قصہ بیان کردیا اور ان لوگوں کی نیند خراب کرنے رو معافی مانگ لی لیکن ولکس بے تحاشا قہقے لگانے لگے جس سے مجکو بیحد صدمہ ہوا۔
مگر حقیقی تماشا طلوع فجر کے قریب ہوا۔ دریائے بلیک واٹر کے کنارے دور تک غار کھود دئے گئے تھے کہ انمیں پانی چلا جائے اور زمین خشک رہے تاکہ باشندگان ملک اس حصہ میں آباد ہوسکیں۔ واقعی وہ اس ضرورت اور دیگر ضروریات کے لئے بیحد مفید تھے ان غاروں میں

آکر نہایت زہریلے پسّو بھی آباد ہوگئے تھے۔ جب بھوکے ہوتے تھے تو نہایت ہی سمی مچھروں کیطرح دھاوا بول دیتے تھے اور بھیڑیے کی مانند ظلم کرتے تھے۔ وہ انس ویران مقام پر علے العموم بھوکے رہتے تھے۔ آج صبح کو وہ قریب قریب فاقوں سے عاجز ہوگئے تھے یہاں تک، کہ وہ ہمسے چندہ لینے آئے۔ تب انھوں نے خوب دعوت اڑائی مگر کسی موقع پر عقلمندی کا اظہار تک نہ کیا تیمؔ ٹراڈلس نے چندہ زیادہ دیا۔ وہ ہمارے بہ نسبت اس بات پر قادر تھے اور بآسانی ایک پونڈ گوشت انکے پیٹ بھر سکتے تھے۔ پھر بھی انکی دولت جسم میں کمی نہ واقع ہوتی۔

لیکن ذبح کرنا سائنس کے خلاف ہے۔ میری ذاتی خوبصورتی میں بھی عارضی طور سے بٹہ لگ گیا لیکن میں مزید خواب خرگوش کو خلاف امید متصور کرکے اٹھ بیٹھا اور کمل لپیٹ کر بیٹھ گیا اور پائپ پینے لگا۔ اور بوقت ضرورت تولیہ کو حرکت دیتا تھا کہ ٹراڈلس پر بے طرح حملہ ہوا انکا چہرہ جابجا سے ابھر آیا گویا دانے نکل آئے تھے اور بدقطع معلوم ہونے لگا۔ ہم بیٹھے تھے اور انکا تماشہ دیکھ رہے تھے۔ عمؔ غلط کہ گئے تھے۔ ٹراڈلس چونتڑا اٹھا اٹھا کر پسّوؤں کو دور کرتے تھے لیکن ذری تولیہ کی حرکت کم ہوئی اور وہ آموجود ہوئے۔ ہم دیکھنے اور انتظار میں بیٹھے دل ہی دل میں خوش ہوتے تھے کہ وہ اب کان پر چکت دیتے ہیں یا ناک کی پھنگی کی مقدار بڑھاتے ہیں۔

مرےؔ نے کہا انکا دم نکلا جاتا ہے۔ کہیں انکو ان مچھروں کی وجہ سے ہیضہ یا زکام نہ ہو جائے لیکن ہم نے انکو اطمینان دلایا کہ چہرہ پر آماس مچھروں کے کاٹنے سے پیدا ہوگیا ہے جو ایک ہفتہ میں دفع ہوجائیگا۔

ٹراڈلس نے کہا میں آپکی سوسائٹی سے عاجز ہوگیا۔ کوئی بات قرینہ سے نہیں ہوتی ہے۔ ناشتہ کا وقت آگیا ہے۔ اسکا پتہ نہیں ہے"

ہمنے بھی محسوس کیا کہ ہمکو ناشتہ کی اشتہا ہے اور فوراً ملنا چاہئے لیکن ولکسؔ کو معلوم ہوا کہ ابھی پانچ ہی بجے ہیں۔

ولکس "اگر آپنے ابھی ابھی ناشتہ فرمالیا تو طعام دوپہر نو بجے اور چائے بارہ بجے اور طعام شام تین بجے شام کو کھانا ہوگا پھر سترہ گھنٹوں کے بعد ہمکو دوسرا کھانا نصیب ہوگا یہ زمانہ دراز ہے آپ بھی غور فرمالیجیے"

مرے "کیوں ناشتہ ہو۔ کوئی قباحت نہیں"

میں "اس وقت کا ناشتہ جدت سے خالی نہیں ہے۔ اگر مورخین کو معلوم ہو گیا ہو تو وہ یہ واقعہ معہ تمہید و حاشیہ کے تحریر کرینگے"

یہ ایک مشکل مسئلہ تھا مرے بیحد ہوشیار و زمانہ شناس تھے۔ انھوں نے فوراً تجویز پیش کر دی کہ ہم عارضی طور پر کچھ بسکٹ مربے اور دیگر اشیا اسی وقت تناول کریں اور وقت مقررہ پر حسب دستور ناشتہ کریں۔ انھوں نے کہا میں خود جاتا ہوں اور آپ حضرات کے لئے سامان خوردنی لئے آتا ہوں تاکہ ہم میں مہربانی و عنایت کی تخم ریزی ہو۔

اکثر مرے اس قسم کی عنایت کے لئے اپنی ذات پیش کش نہیں کرتے تھے۔ ہمنے انکی ہمت افزائی کی اور انکی درخواست کو منظور کر لیا۔

ٹراڈلس نے باہر دیکھنے کے بعد ہمکو اطلاع دی کہ مطلع غبار آلود ہے اور کسیقدر زیادہ اندھیرا ہے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں بارش نہو۔ واقعی یہ مصیبت پیش آئی۔ ہم اپنی جگہ سے ابھی اوٹھے نہ تھے اور سوچ رہے کہ بیکار وقت کیسے گزارا جائے کہ یکبارگی شدت سے بارش ہونے لگی۔ بد فال سیاہ گھٹائے ابر ہمارے خیمہ کی چھت پر بھی سایہ فگن ہوئے اور ذرا دیر میں خیمہ تر بتر ہو گیا اور ہمپر اور ہمارے کمبلوں اور دیگر سامان پر پانی ٹپکنے ہی نہیں بلکہ انگوشت بدل کر دیا۔ اب ہمکو سخت ترین مصیبت پیش آئی۔ یہ مناسب و آسان نہ تھا کہ خیمہ میں چھتریوں کے سایہ میں ہم ناشتہ تیار کریں۔ ابھی بارش کو زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ ایک چشمہ ہماری پشت پر زمین کی " چھاتی " پھاڑ کر نکلا اور خیمہ بھر میں پانی پھیل گیا۔ جب ہمکو یہ واقعہ معلوم ہوا تو ہم آدھ انچ پانی میں رونق افروز تھے۔ اور مرے کو لعنت و ملامت کرنے لگے جنھوں نے ہمکو اطمینان دلایا تھا کہ بارش نہو گی اور اس قسم کے واقعات رونما نہونگے۔

مرسے "میری کیا خطا۔ یہ حماقت اس گدھے کی ہے جسنے خندق کھودی تھی اسکو ایسی مہمات کے سر کرنے کی بھی تدبیر سوچ لینا تھی"

خندق میں نے کھودی تھی اور مجکو غصہ آیا۔ ہم چھتری لگا کر اور برساتی پہنکر باہر ہو گئے تاکہ اس آفت کے وجوہ دریافت کریں تو ہمکو معلوم ہوا کہ لکڑی کا ایک صندوق جسمیں سامان آیا تھا خندق میں رکھا ہے جسکی وجہ سے پانی رکتا ہے اور خیمہ میں پھنستا ہے۔ مرے نے فوراً معافی مانگ لی اور ہم سبکی دلجمعی ہو گئی لیکن گدھے کے سینگ کی طرح ابتک ہمکو راحت و آسائش کی صورت نہ دیکھنا نصیب ہوئی بلکہ ہم اس سے کوسوں دور تھے۔

بارہ بجے تک ہم اس حالت کا مقابلہ نہایت ہی استقلال سے کیا گئے پھر ہمنے دعوی کیا کہ ہم مسلسل دھوپ سے اکتا گئے تھے اور بھیگے خیمہ اور سخت ترین کپڑے کی چادر پر جسنے کھیتوں اور پانی کے چشموں گڑھوں کو ڈھانک لیا تھا بے پرواہی کا اظہار کر کے خیمہ کے پردوں کو خوب مضبوط بند کر دیا اور ایک قطار میں ایسے مقام کی تلاش میں روانہ ہوئے جہاں ہمکو راحت اور آگ مل جائے تاکہ ہم اپنے کپڑے خشک کر لیں۔ موسم گرما میں ڈیرہ کے اندر سکونت اختیار کرنا نہایت ہی خوش کن ہے لیکن جب زمین اور تمام سامان جسمیں روٹیاں۔ مربے اور شکر وغیرہ بھی شامل ہوں بھیگ جائیں تو دو ایک ضروری اشیا کا فقدان ناگوار خاطر ہوتا ہے اور بغیر انکے گذارہ مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر اس شخص کو اور بھی تکلیف ہوتی ہے جو زمانہ حال کے سامان راحت رسانی سے فائدہ اوٹھا چکا ہے اور عرصہ دراز تک شہر میں رہا ہے ایک ہفتہ تک موسلادھار بارش ہوتی رہی اور ہمکو اس فرض کے انجام دہی کا بھی موقع نہ ملا کہ ہم خیمہ تک جائیں اور دیکھ آئیں کہ آیا کل اسباب محفوظ ہے یا نہیں۔ ہمارا قیام سرائے گرین میں تھا اور اس تغیر کو ہم ایسا مناسب و قابل اطمینان سمجھنے لگے کہ جب دوشنبہ کو بارش رک گئی اور ہم سرا سے باہر نکلے اور دیکھا کہ ہر چہار جانب کھیتوں اور چراگاہوں میں دھوپ نکلی ہے تو ہمکو خوشی نہیں ہوئی کہ اب ہم خیمہ کو دوبارہ واپس جائینگے اور وہاں آزادی اور مسرت کی زندگی بسر کرینگے۔

اکیسواں باب

صحیح گئے سلامت آئے

یہ ہرگز ہرگز نہیں سمجھا جا سکتا کہ ہم ایک ہفتہ تک باہر ہی نہیں نکلے۔ گرین میں ایسا مقام نہیں ہے کہ وہاں بیٹھے بیٹھے طبیعت نہ گھبرا جائے۔ مرے اور ونکس اپنی برساتی لیجانا بھول گئے تھے تو وہ مجبور ہوئے کہ ایک روز مہمانانہ اور احاطہ سرا میں سیر کریں۔ اسکے بعد انھوں نے ایک نگراں ساحل سے دو موم جامے بکرایہ لے لئے اور وہ مجھسے اور ٹراڈلس سے آ ملے جو دلدل کے متفرق حصوں کا معاینہ کر رہے تھے۔ پھر دریائے بلیک واٹر میں ہم ایک کشتی پر سوار ہوئے جو بوسیدہ تھی

اور اس پر سفر کرنا آسان نہ تھا لیکن ہم جانبازوں کے لئے وہی موزوں تھی۔ ہم دریا میں دور تک گئے اور واپس آئے۔ ایک روز بارش نہیں ہوئی تھی ہم جزیرہ مرسیا میں اتر پڑے۔
یہاں سے ہمنے اپنے خیمہ کو دیکھا تو ہمکو سخت قلق ہوا لیکن مرے نے ہمارے مایوس کن فقرات کہنے پر ہمکو نہایت ہی حقارت سے جھڑ کا۔

مرے "کیا کہتے ہیں۔ وہ کچھ تر ضرور ہے۔ آج دھوپ نکل آئی ہے۔ چند گھنٹے میں زمین خشک ہو جائیگی۔ ہم خیمہ کو اکھاڑ کر اسکو الگ پھیلا دینگے تاکہ اندرونی حصہ خیمہ کی زمین بھی خشک ہو جائے۔ ہم اپنے کمل اور دیگر سامان کو بھی پھیلا دینگے۔ آئیے ہم ذری اس کام کو ختم کرلیں۔"

یہ وقت بیحد مشغولیت کا تھا۔ صبح کا وقت گزر گیا اور دوپہر ہو گئی لیکن ہمکو خبر نہوئی دفعۃً ہیرالڈ لس نے ہمکو یاد دلایا کہ دو بجے طعام دوپہر ہونا چاہیے اور ہم گھبرا کر انکا منھ تکنے لگے۔

ولکس "ہم طعام دوپہر میں صرف روٹی اور پنیر کھائینگے اور شراب پئینگے اور چائے کے وقت پورا کھانا کھائینگے۔ اگر ہمکو گوشت مل گیا تو میں آپکو گوشت کا بھنا ہوا بوٹا بھیجا اور کرونڈ سے کا حلوا پڈنگ کھلاؤنگا۔"

اس تقریر نے ہمارے دلکو موہ لیا اور ہمکو حیرت ہوئی کہ ولکس ایسی مہربانی پر کیوں اتر آئے ہیں۔ لیکن اگر ہمکو ولکس کے برتاؤ کی صحیح حقیقت معلوم ہوتی تو ہم کبھی بھی انکے وعدوں پر نازاں نہ ہوتے اور اس نعمت غیر مترقبہ کے متعلق خیالی پلاؤ نہ پکاتے۔

ولکس کی نیت نیک تھی۔ میں انکی طرف میں اتنا ضرور عرض کرونگا کہ انکا مقصد اعلیٰ وارفع تھا اور انکی جدوجہد اور دلچسپی کے متعلق کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا تھا لیکن وہ کھانا پکانا نہیں جانتے تھے۔ اس مد میں وہ طفل مکتب تھے۔ حقیقۃً وہ کھانا پکانے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔ انکو کوشش کرنے کا موقع دینا ہی بڑا گناہ تھا۔

فی الحال ہمکو یہ حال نہیں معلوم تھا لیکن اس واقعہ کے بعد ہم نے انکے حق میں باتفاق یہ قرارداد منظور کرلی کہ وہ پکانا نہیں جانتے۔

میں نے بھی بعض وقت بدمزہ کھانے کھائے تھے لیکن آجتک ایسا بدتر کھانا کھانیکا موقع نہ ملا جیسا کہ ولکس نے ہمارے لئے تیار کیا تھا۔ معمولی برا کھانا وہ گل نہیں کھلا سکتا تھا جو ولکس کے تیار کردہ غذا نے کھائے جسکو انھوں نے ہمارے روبرو مسکرا کر رکھا تھا۔

گویا وہ ہمسے داد طلب کر رہے تھے۔ انھوں نے بیحد دانتہا محنت سے کام کیا تھا اور گوشت آلو اور کروندوں کو خوب گلایا تھا کہ انکا نام ونشان باقی رہا تمداس انکی اصلی وقدرتی خوشبو بھی نہیں آتی تھی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ شامل کئے گئے ہیں بلکہ وہ ایک بدصورت کریہ مرکب تھا جسکا ذائقہ بیحد خراب تھا۔ اور نوالہ کھاتے ہی جی متلاتا تھا۔

ابتدا میں ہم ولکس کی جانفشانی کی داد دیتے تھے اور ہمکو انکا بیحد خیال تھا لیکن مرے نے چوٹ کرنا شروع کی۔ انھوں نے گوشت کا ایک ٹکڑا کھایا اور جلدی سے اسے تھوک کر رکابی کو ٹٹول کر کہنے لگے "کیا یہ دھویا چمڑا ہے" لیکن انھوں نے بعد کو معافی مانگ لی اور ولکس کی دلجمعی کر دی۔

مرے "کوئی نہ کوئی بھوگ ضرور پڑا ہے لیکن بہت ممکن ہے کہ ولکس کی خطا نہو اور انکو الزام دینا ایک حد تک بیجا ہے۔

ٹراڈلس نے ٹوبرکلوسس (دق) کا حوالہ دیا اور اپنی رائے ظاہر کی کہ گائے اس مرض میں بہت جلد مرگئی اور اسکے پارچے بن گئے۔ کسی نے اسکے مرض کا خیال نہیں کیا۔

اس نظریہ سے میرے ابہام دفع ہوگئے اور مجکو ٹراڈلس کی بات کا یقین آیا کہ ویسے اپنے حصہ کا گوشت کھانے سے کنارہ کیا۔

مرے "اچھا۔ آلوؤں کے متعلق آپکی کیا رائے ہے"

ٹراڈلس (متانت سے) بلائٹ (سوکھے کا مرض)"

ٹراڈلس کو ان امراض وبدنا ئب کا حال بخوبی معلوم تھا جو حیوانات و نباتات کو ہوا کرتے تھے لیکن ہم کو غصہ آیا کہ انکو اس علم میں کیوں اسقدر لیاقت ہے۔ مرے نے اس خراب غذا کو اوٹھا کر ایک چراگاہ میں ڈال دیا جو ذری دور پر واقع تھی۔ اور اسکے چہرہ پر آثار غصہ معلوم ہوتے تھے اور اسکے الفاظ بھی کچھ ایسے ہی خیالات کی ترجمانی کرتے تھے جس سے ظاہر ہوگیا کہ مرے نے بھی ٹراڈلس کی رائے مان لی۔

ولکس کو ہماری اس حرکت کا بڑا صدمہ ہوا لیکن وہ آپے سے باہر نہیں ہوگئے۔ انکی امید کروندے کے حلوے سے وابستہ تھی اور وہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اگر انھوں نے اسکی تیاری میں اپنی لیاقت اور ہوشیاری سے کام لیا تو ان خوشگوار واقعات کا بدل ہو جائیگا اور ابتدائے طعام کی بددلی دلجمعی میں مبدل ہوگا۔

لرزاں و ترساں انھوں نے ماہی توا سے پڈنگ کو نکالا لیکن انھوں نے کپڑے سے
اشیاء کے اونڈیلنے ہی میں بسم اللہ غلط کردی تھی۔ اور وہ اسقدر زور سے ماہی توے
میں گری تھیں گویا کسی گائے نے کیچڑ میں کھڑے ہوکر اپنے پچھلے پیر ادچھالے اور کیچڑ
چھپ سے اڑے۔

ولکس ہماری دلجمعی کے لئے صرف مسکرائے اور مڑکر ایک رکابی اٹھانے گئے تو ٹراڈلس
کے پاؤں درمیان میں آگئے اور وہ پڈنگ پر بیٹھ گئے جو دبکر نارنج کی طرح گول ہوگئی صرف
اسکے دونوں کنارے تعلین کی طرح چپٹے تھے۔ ہم نے کبھی ابتدائی کتب جغرافیہ
میں یہ قصہ پڑھا تھا۔

اب ہم بیحد جز بز ہوئے اور اس سوسائٹی سے بیقرار تھے۔ مرے ذری دیر تک
دم بخود اسکو دیکھا کئے۔ ان سے نہیں رہا گیا اور وہ بول اوٹھے۔
مرے "اگر ولکس برا نہ مانیں تو میرے نزدیک انکی تیار کردہ پڈنگ میں غذائیت
کا کوئی شائبہ پایا نہیں جاتا ہے"
ولکس "آپ ہر شے پر ایسے اعتراضات کرسکتے ہیں"
انھوں نے دونوں ہاتھ سے پڈنگ کا گولہ اوٹھایا اور اسکو دباکر گیند کی شکل میں منتقل
کردیا پھر اسکو رکابی میں رکھدیا۔ اس بار انھوں نے حرارت سے کام نہیں لیا تھا بلکہ
اپنی قوت کے زور سے اُسے برابر کیا تھا۔
مین "(دلگی سے، پھر دا سامنے کرتے ہوئے، کھینچکر ایدھر پھینکنے میں تھاپی لئے تیار
کھڑا ہون"
مرے "کولہ توڑنے کے لیے زیادہ موزون ہے۔ خیر۔ ہم کھانا کھانے آئے
ہیں۔ نہ گیند کھیلنے کو۔ بس آپ احمق بنانے کی سعی نکرین بلکہ اسکو میز پر لے آئیں"
ولکس اسکو لے آئے۔

ٹراڈلس نے اپنی خلقی جلد بازی سے کالیا اور دست درازی شروع کردی انھون نے
اپنے منھ میں ایک بڑا سا نوالہ ٹھونس لیا پھر حیرت سے بدینصورت بیٹھے کہ انکا منھ کھلا تھا
اور آنکھیں خیمہ کی چھت میں لگی تھیں۔
مین "یہ بھی بلاشک و شبہہ دیگر غذائیں سے کم لذیذ نہیں ہے"

کیونکہ جب پڈنگ کی قاب کھولی گئی - تو میں ہوا کے رخ پر بیٹھا تھا - اور میری ناک میں ایسی خوشبو آئی جسکی میں تعریف نہیں کر سکتا ہوں - البتہ وہ میوہ جات کی خوشبو نہ تھی -

ابتداءً خیال ہوا - کہ شاید وہ مچھلی کی بسہاند ہے - ولکس نے بھی اعتراض کو کسی قدر تسلیم کیا - اور کہا -

"میں نے غلطی سے اس صافی کو پڈنگ کی صافی متصور کیا جس سے کل برتن صاف کئے گئے تھے - شاید اس سے کثیف بو آتی ہو"

لیکن بدبو کی صرف یہی وجہ نہ تھی - مرے نے نہایت احتیاط سے کانٹے کو پڈنگ کے جرم میں پہونچایا - اور ایک کروندے کو نکالا - یہ کروندا - ایک عمدہ اور بڑا نمونہ تھا - لیکن اسکو دیکھکر ہم ہرگز ہرگز نہیں کہہ سکتے تھے - کہ وہ کروندا ہے کروندے کا وزن کبھی بھی نصف پونڈ نہیں ہوتا - اور نہ اس پر زردی مائل سرخ رنگ کا خشک چھلکا ہوتا ہے -

مرے نے اسکو توڑا - اور کرسی کی پشت سے تکیہ لگا کر بیٹھ گئے - اور بے تحاشا ہنسنے لگے -

مرے - اوہ - آپ ...... بلوچی ہیں - اے باورچی ...... آخر یہ کیا ہے - کیا یہ لہسن ہے ؟

اگر اس میں مچھلی کی صافی نہ پڑ گئی ہوتی - تو میں خیال کرتا - کہ ہم ضرور پڈنگ کھا لیتے - لیکن کروندے اور لہسن کا سنجوگ نازیبا ہوتا ہے - اور کھانا بد مزہ ہوتا ہے - انکے ساتھ کھانے میں کسی قسم کا نقصان نہیں ہے - اور اسکے علاوہ یہ ایک تجربہ تھا - اور شاید ہماری غذا میں ایک اور کھانے کا اضافہ ہو جاتا - اور ہمکو غیر فانی شہرت حاصل ہوتی -

بہر حال ہم نے پڈنگ سے منہ موڑا اور اسکو مردود کر دیا - اور روٹی مربہ کے ساتھ کھائی اور چائے پی کر میز سے اٹھے - لیکن شام تک ولکس کبیدہ خاطر رہے - اور انکا جی چاہتا تھا - کہ وہ اپنا دم نکال ڈالیں - ہمارے فقرے سنتے سنتے ولکس عاجز ہوئے - اور انہوں نے اس ناشکری سے ہمکو روکا - اور کہا - ثابت ہو گیا - کہ آئندہ

ہم اپنا کھانا خود نہیں پکا سکتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو اطمینان دلایا۔ کہ ہم اس غذا کے مقابلہ میں اس تجویز کو فوقیت دیں گے۔

اس بے لطف کھانے کے بعد ہم مشی کو روانہ ہو گئے۔ ٹراڈلس صاف گو صاف دل تھے۔ اور لگی لپٹی نہیں رکھتے تھے۔ انہوں نے آزادی سے اپنے خیالات وکوائف نفسیہ کا اظہار کر دیا۔

ٹراڈلس:۔ آج دن بھر میں نے کوئی کام نہیں کیا ہے۔ صرف کھانا پکایا۔ لیکن ہمیں حسب دلخواہ لطف حاصل نہ ہوا۔ اور نہ پیٹ بھرا۔ صرف زحمت ہی اٹھانا پڑی۔ ہم ایسے فکر معاش سے باز آئے۔ جسمیں دلچسپی ولطف کا پارہ بارہ بجو بیس کوس پتہ نہ ہو۔ شاید اب راستہ میں ہم کو کوئی سرا مل جائے۔ وہاں ہم ضرور قیمہ کھائینگے۔ اور ایک ایک جام نوش کریں گے۔ لیکن قسمت سے ایسی امید کہاں ہے۔ اس تجویز پر غور کیا گیا۔ اور بغیر مخالفت منظور کی گئی۔

پس ہم نے اپنے پائپ اٹھائے۔ اور سات بجے کے بعد دیہات میں مشی کرنیکا لطف اٹھانے روانہ ہوئے۔ اور اس قدر بے خبری سے ادھر ادھر مڑ گئے۔ کہ راستہ بھول گئے۔ مسٹر کسی قاعدہ قانون کی پابندی نہیں کرتے تھے۔ آج بھی انہوں نے ایسی حرکت کی اور ایک شخص کی جاگیر میں گھس گئے۔ جہاں غیروں کے داخلہ کی ممانعت تھی۔ اور اپنے تمام دیوتاؤں کی قسمیں کھائیں۔ کہ وہ عام راستہ ہے۔ اور ایک اعلیٰ درجہ کی سرا کو جاتا ہے۔ جہاں قیمہ اور دیگر اشیاء ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ کیسے ہم اس سرزمین میں گھس جاتے جہاں ایک سائن بورڈ موجود تھا۔ جس پر صاف الفاظ میں تحریر تھا۔

"جو کوئی بلا اجازت اندر آئے گا۔ اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ ان کے حالات سے مطلع ہونیکے لئے جا بجا چوکیدار موجود ہیں۔ ان کے علاوہ بنا وقیں بھی لگی ہیں۔ جنکا تعلق کمانیوں سے ہے۔ جن پر کسی کا پاؤں پڑا اور بندوق سر ہوئی۔"

مسٹر۔ جی یہ نوٹس کو لگے ہوئے سینکڑوں برس ہو گئے۔ اب یادگار کی حیثیت

رکھتا ہے۔ اس وقت منصب کیا گیا تھا۔ جبکہ ملک میں جہالت وظلم وجبر کا دور دورہ تھا۔

بعد کو ہمنے بھی کہا۔ سابق مسٹر اناٹیاس کی ایک یادگار مرے ہیں۔ اس وقت خاموش ہو رہے ہے۔ اور ان کے پیچھے سر جھکائے چلے گئے۔ اور دل میں اپنی اور اپنے احباب کی خیریت وسلامتی کی دعا مانگتے تھے۔

فی الحال آٹھ بجے تھے۔ ہم ساڑھے نو بجے تک مزروعہ کھیتوں کو خاک چھانا کیئے۔ اور علے العموم چراگاہوں سے بچ کر چلتے تھے۔ جہاں تند خو گستاخ مویشی کھڑے تھے۔ اور ہماری رختہ اندازی پر دل ہی دل میں غصہ کرتے معلوم ہوتے تھے۔

دس بجے مرے شلجم کے ایک کھیت میں بیٹھ گئے۔ اور کہنے لگے۔ کہ ہم کھیت کو روند ڈالیں۔ اور اپنے ڈیرے واپس چلے آئیں۔

مرے۔ (ہمت دلاتے ہوئے) چلے آیئے۔ اب ڈانڈا دور نہیں ہے۔

ڈراڈلس۔ نہیں۔ بشرطیکہ وہ اسکاٹلینڈ یا شمالی ویلس میں نہ ہو۔ ہم انگلستان سے ضرور باہر نکل گئے ہونگے۔ بشرطیکہ ہم کولہو کے بیل کیطرح چکر نہ کاٹتے ہوں۔ انسان سے ایسی غلطی کہرے یا برف کے طوفان میں ہوتی ہے۔ اور وہ راستہ بھول جاتے ہیں۔ اور مر جاتے ہیں۔ یا انکو کتا اس حالت میں ڈھونڈھ لیتا ہے۔ کہ انکے منہ میں وسکی کی بوتل بنا ہی ہوتی ہے۔

ولکنس۔ آپکا کلام امید افزا معلوم ہوتا ہے۔ مجھکو کتے کی حاجت نہیں ہے لیکن اگر وسکی کی بوتل مل جائے تو کیا کہنا؟

مرے۔ جی ہاں۔ ہکو ملتی ہے۔ ہم نے آہستہ چلنے میں کچھوے کے کان کاٹے ہیں۔ اور اس رفتار سے کسی مقام پر وقت سے نہیں پہنچ سکتے۔

ہمنے اپنی رفتار کچھ زیادہ کی۔ چند ایکڑ زمین طے کی تھی۔ کہ ایک بیل نظر پڑا جو نیلے پیلے دیدوں سے ہمکو دیکھ رہا تھا۔ پس ہم ایک کٹہرا پھاندے اور مزرعہ کے گودام میں گئے۔ جہاں جابجا متفرق اوزار کاشتکاری ڈھیر لگے تھے۔ کہیں پیال تھا۔ اور کہیں خشک گھاس تھی۔

ٹین۔ ہم رخصت۔ اب سنزا کو پہنچ گئے۔ میں نہیں بتا سکتا ہوں۔ کہ اس معاملہ

کے متعلق آپکی رائے کیا ہے لیکن اس کے بعد میں اپنی رائے سے کام کرونگا۔ آپ
حضرات کی رائے نہ مانوں گا۔ فی الحال میں دریافت کئے لیتا ہوں۔ کہ میں کہاں ہوں
تاکہ آئندہ کا پروگرام مرتب کرسکیں"۔

میں نے زور سے یہ فقرات کہے تھے۔ اور فوراً ہمکو اگیا مبتال سی روشنی
اصطبل کے جانب سے ہماری طرف بڑھتے نظر پڑی۔ ہمکو معلوم ہوا۔ کہ وہ قدیم وضع کی
لالٹین ہے۔ جسمیں موم بتی جلتی ہے۔ اور وہ کسی شخص کی حالت میں ہے۔ جو
گذشتہ صدی کا ایک لبادہ اوڑھے ہے۔

میں نے جلدی سے اپنی رائے سے رفقا کو باخبر کیا اور ان سے دریافت کیا۔
کہ کیا کوئی قریبی راستہ ہمارے ڈیرہ کا اس مقام سے بھی ہے۔

اب وہ شخص ہمارے قریب آگیا۔ اور وہ ایسا خردماغ تھا۔ کہ اس کے ذہن میں
بوقت واحد چند خیالات مجتمع نہیں ہوتے تھے۔ اس کے دماغ میں صرف ایک خیال جاگزین تھا۔ کہ ہم بلا اجازت اس علاقہ میں آئے ہیں۔

وہ شخص:۔ "آپ بلا اجازت کیوں آئے"؟

میں:۔ "ہم جانتے ہیں کہ یہ واقع ہے"۔

وہ شخص:۔ "خیریت ہوگئی قدیم تاگشت کو نہیں نکالا تھا۔ وہ بیحد قوی و تیز ہے۔ اگر وہ
آپ کو ملجاتا۔ تو آپکی درگت بنا دیتا"۔

ہمکو یہ واقعہ نہیں معلوم تھا۔ ٹراڈلس بے ارادہ ایک بار کانپ گئے۔ اور ہم اپنے
اپنے دل میں مرے کو برا بھلا کہنے لگے۔ چند سکہ جات مسمی لوبیر (شراب) کی دعوت نے
معاملہ طے کر دیا۔ اور ہمارا رہنما لالٹین دکھلانے آگے چلا اور اس نے ہم کو مزرعہ کے باہر نکال
دیا۔ اور ہم اس مقام سے شاید سو گز کے فاصلہ پر ہوں۔ جہاں سے مرے نے ہمکو
اس علاقہ میں داخلہ کی ترغیب دلائی تھی۔ اور انکو کامیابی ہوئی تھی۔

مرے بالکل بدحواس ہوگئے تھے۔ اور جب ہم نے اس سے بیان کیا۔ کہ
ہم لوگوں کے دلوں میں کس قسم کے خیالات موجزن تھے۔ تو وہ بیحیا قہقہے مارنے لگا۔
مرے:۔ "آخر وہ راستہ تھا۔ ہمکو راستہ پر چلنا چاہیئے۔ میں نے کیا برائی کی۔ آپ
مجھ سے اور کیا امید کرسکتے تھے"۔

ولکس تم غصہ سے، غسل کیجیے۔ آپ کے حواس درست ہو جائیں"۔
جب ہم خیمہ کو واپس آئے۔ تو ہم پست ہو گئے تھے۔ اور ہماری ہمت نہ ہوئی۔ کہ طعام شب تیار کریں۔ ہم نے روٹی کے ٹکڑے کاٹے اور انکو مربے کے ساتھ منہ میں بھر لیتے تھے۔ اور بستر برابر کرنے لگتے تھے۔ ڑاڈس نے جلدی جلدی بوتلوں کے کاگ نکالے۔ اور ہم نے فی راس ایک بوتل لے لی۔ اور نہایت عجلت سے انکو اڑا گئے۔

الغرض میں کمبل کاٹنے سے درست نہیں ہوا تھا۔ کہ سو گیا۔ اور پانچ سیکنڈ مشکل سے گذرے ہونگے۔ کہ میں کسی طرح سڑک پر آگیا۔ اور ایک گائے کے ساتھ چلا جاتا تھا۔
وہ عجیب قابل نفرت گائے تھی۔ اس نے اپنا سر پسلیوں میں رگڑنا شروع کیا۔ یہ اسکی بدترین حرکت تھی۔ میں پریشان ہوا۔ پھر ایک آواز جو ہرگز ہرگز گائے کی نہ تھی۔ بلکہ آسمان کی جانب سے آئی تھی سنائی دی۔
"اس کے باہر نکل آؤ۔ تم عقل کے دشمن۔ خیمہ جل رہا ہے"۔
اب گائے غائب ہوگئی۔ اور میں یکبارگی بلبلا کر اٹھا۔ اور فوراً مجھکو معلوم ہو گیا۔ کہ میں سقف آسمان کے نیچے پیر پھیلائے پڑا ہوں۔ اور سرد ہوا کے جھونکے آرہے ہیں۔ اور میرے پاجامہ پر آبپاشی کر رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک میرے حواس ٹھکانے نہیں ہوئے۔ اور انگڑائی لیکر میں پھر لیٹ رہا۔
آنکھ جھپکی تھی۔ کہ دوبارہ آواز سنائی دی۔
"رینڈم۔ خدارا بیدار رہو۔ اور کچھ کام کرو"۔
میں نے پہچانا تھا۔ کہ یہ آواز مرسے کی ہے۔ اور میں نے دیکھا۔ کہ ڑاڈس اور مرسے پاجامہ پہنے دوڑے پھرتے ہیں۔ اور ہمارے خیمہ کی چوٹی سے دھواں بلند ہو رہا ہے۔ اور اکثر باریک شعلے بھی نظر آجاتے ہیں۔
بس میں اللہ اللہ کہہ اٹھ بیٹھا تاکہ آگ سے انتقام لوں۔ خوش قسمتی کہیئے۔ کہ مجھکو اتنا خیال بھی ہوا۔ دیگر اشخاص کے حواس ہی ٹھکانے نہ تھے۔ اور وہ ماہی بے آب کی طرح پریشان و حیران تھے۔ ولکس کو جھنجوڑ اٹھا لائے تھے۔ تاکہ چراگاہ میں ڈالدیں۔

لیکن ٹراڈلس خیمہ کے چاروں طرف دوڑ رہے تھے گویا بکری کا بچہ تھے - جسکو گمان ہو کہ
اسکی ماں خیمہ میں ہے - مرے کند فہمی سے تمام وقت ضائع کر رہے تھے - اور اپنے
بوٹ نکال لانے کی تدبیر سوچ رہے تھے -

جب میں خیمہ کے جانب بڑھا تو وہ چلائے -

مرے "انکو نکال لیجئے - مجھکو میرے بوٹ ملنا چاہئے - مین کل لندن واپس جاونگا -
اگر بوٹ نہ ہوئے - تو یہ کام کیسے سرانجام پائے گا"

مین - اگر دراصل یہی واقعہ ہے - تو آپ پاجامہ پہنکر کیسے جائیے گا" ذری حواس
کے ناخن لیجئے - اور خیمہ کو گرا دیجئے - اگر ہم نے جلدی کی - تو کرپچ کے بوجہ سے
آگ گل ہو جائیگی - ٹراڈلس ڈھول اٹھا لیجئے - اور جلدی سے پانی بھر لائیے - دیکھئے
دیر نہ ہو"

چند سیکنڈ میں اس تدبیر پر عمل درآمد ہو گیا - ٹراڈلس کی واپسی سے پیشتر ہی
آگ کرپچ کے بوجہ سے گل ہو گئی - کرپچ اس طرح سے گری تھی - کہ ہوا آگ تک نہیں
پہنچ سکی - اب ٹراڈلس اس پانی کو کیا کرتے - انہوں نے اپنا بوجھ مجھ پر لاد دیا - اور
جب ہم دس بجے ٹرین میں روانہ ہوئے - تو ہمکو جلد تک شرابور ہونے کی وجہ سے
نہایت تکلیف تھی - اور چلنے میں دشواری ہوتی تھی - ولکس کو مجھ سے ہمدردی ہوئی -
اور وہ ایک غار میں سر کے بل جا رہے - اور تر بتر ہو گئے - اور میرے ساتھ یہ مصرع
پڑھتے روانہ ہوئے -

خوب بن جائیگی ل بیٹھیں گے دیوانہ دو

الغرض آج ہمارے ڈیرہ میں رہنے کا کام ختم ہو گیا - ہماری امید کے خلاف
زیادہ نقصان نہیں ہوا - صرف خیمہ کا ایک حصہ جل گیا - چند کپڑوں کا وارث نیارہ
ہوا - میری برساتی اور ولکس کا اوور کوٹ کام آیا - ٹراڈلس کی گھڑی کہیں جلتی ہی
دو گھنٹے کے بعد ہمارا سامان سرائیں آ گیا - اور مالک سرا کے سپرد کر دیا گیا -
جن سے ہم نے درخواست کی - کہ وہ ہمارا خط آنے پر اس کو روانہ کر دیں - اور
ہم روانہ ہو گئے -

شام کو ہم مہمان نواز مسٹر ہاگس کے دار المحل میں میز پر بیٹھے تھے - میز پر

بیٹھے تھے۔ وہی کمرہ تھا۔ وہی کرسیاں۔

بائیسواں باب

کتے کی گستاخی

ہمارے لئے مناسب تھا۔ کہ ہم بخیریت واپس آجائیں۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے۔ یہ واقعہ قبل از وقت ہوا۔ مسز بلاگس کو میری عدم موجودگی میں کافی اطمینان ہوگیا۔ وہ اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے بعض اپنی اور اپنی خادمہ کی ضروریات سے ایک ہفتہ کے لئے باہر چلی گئی۔ اور مکان کو خادمہ اور اسکے ایک مددگار کے سپرد کر گئی۔ لیکن ان دونوں کو کام کا سلیقہ بالکل نہ تھا۔ اور مہمانوں کو مسز بلاگس کے بہ نسبت نصف راحت و آسایش بھی نصیب نہیں ہوتی تھی۔ سب سے زیادہ قباحت یہ تھی۔ کہ وہ فن پختنِ طعام سے لابلد تھیں۔ اور وہ معمولی مچھلی تک اس قابل نہیں پکا سکتی تھیں۔ کہ وہ میز پر چنی جا سکے۔

اس وجہ سے اور نیز دوسرے امور پر غور کرکے مجھکو بالکل افسوس نہ ہوا۔ کہ مجھکو اپنے بہنوئی کا خط موصول ہوا جسمیں انہوں نے مجھکو تحریر کیا تھا۔ کہ وہ اسکاٹلینڈ جا رہے ہیں۔ جہاں ان کے اہل وعیال ہیں۔ اور ان کو بیحد عجلت ہے بمشکل وہ خط تحریر کر سکے۔ اور اسکو کنجی کے ساتھ روانہ کر دیا۔ وہ چاہتے تھے۔ کہ میں وہاں چلا جاؤں اور ایک دو روز قیام کروں۔ یہانتک وہ کوئی اور انتظام کر سکیں۔

انہوں نے آخرمیں تحریر کیا تھا۔

"آپ ایک شخص کو اپنے ہمراہ لیجائیں۔ اور وہاں قیام کریں مکان میں بکثرت سامان خوردنی وغیرہ موجود ہے۔ میں دوشنبہ کو بوقت شام واپس آجاؤنگا۔ سہ شنبہ کو بوقت صبح ضرور آجاؤنگا۔ کتے کا خیال رکھئے گا۔ اور اس سے ہوشیار رہیئے گا۔ وہ اصطبل میں بندھا ہے۔ اور بدی پر آمادہ معلوم ہوتا ہے۔ پس ضروری ہوگیا کہ اسکی نگرانی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔"

مین :- دل میں مطلب حاصل ہوگیا۔ شام کے باغ میں ہم کو لندن کی تنگ و تاریک سڑکوں سے زیادہ راحت ملے گی۔ پھر یہاں مسٹر بلاگس بھی نہیں ہیں ۔"

مین نے مرے کو تلاش کیا۔ اور ان سے کل واقعہ بیان کیا۔ تو وہ خوشی سے اُچھل پڑا ...... اور کسی طرح اپنے کوالف نفسیہ پر قابو نہ پا سکے۔

مرے :- لو آج شام کو ہم چلینگے۔ آپ کیسے وہاں پونہچیے گا۔"

مین - لیورپول اسٹیشن پر ریل ملے گی۔ سات بجے گاڑی جاتی ہے۔ میں آپ سے اسٹیشن پر مل جاؤں گا۔

مجھکو شہر میں دو ایک شے خریدنا تھی۔ اور اسکے بعد اس قدر وقت نہ ملا۔ کہ میں مکان آکر لباس بدلوں۔ جو دیہات کے لئے مناسب ہو۔ اور اسکے بعد اسٹیشن پر مرے سے جاملوں۔ ٹراڈلس مرے کے ہمراہ وہاں پہنچ گئے تھے۔ اور وہ اپنے جذبات کو حتی الامکان پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ جب ہم ٹکٹ خرید رہے تھے۔ تو ولکس بھی نازل ہوگئے۔

یہ سفر نہایت ہی مختصر تھا۔ گاڑی صرف چند اسٹیشنوں پر رکی۔ اور ہم آدھے گھنٹے میں اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے۔ اور ان درختوں میں داخل ہوئے۔ جو پہاڑی پر لگے تھے۔ جنکے نیچے میرے بہنوئی کا مکان تھا۔ راستہ میں میں حسب حال واقعات بیان کرتا تھا۔ تاکہ مرے اور ولکس ناراض نہ ہوجائیں۔ میں نے میزبانی کے فرائض ادا کرنے میں تساہل سے کام لیا۔

مین :- "آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں۔ اس گرد و نواح کو نیوکمٹ کے باشندے لفظ کلاز سے یاد کرتے ہیں۔ پس آپکے شایانِ شان ہے۔ کہ آپ نہایت عزت کی زندگی بسر کریں۔ اور اس شان سے رہیں۔ جو مہمانوں کے لئے زیبا ہے۔ آپ حضرات جہاں تشریف لیجاتے ہیں۔ اودھم مچاکر نام پیدا کر آتے ہیں۔ یہاں بھی آپ باغ میں خیمہ زن ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ فعل آپ کی شان و مرتبہ کے خلاف ہوگا۔ سامان آرائش اور دیگر اشیاء کو حتی الامکان انکی جگہ سے نہ ہٹائیے گا۔ انکو اس قرینہ سے رہنے دیجیے گا۔"

یہ کلام سن کر ٹراڈلس اور مرے کو غصہ آگیا۔ اور مرے اسکو ضبط کرنے پر قادر نہ ہوئے۔

مرے "میں پیشتر ایک مکان میں قیام کرچکا ہوں۔ میں جانتا ہوں۔ کہ کون شئے کس مقام پر ہونا چاہیئے۔ اور قرینہ وعدم قرینہ کا مطلب سمجھتا ہوں۔ آپ مجھکو سبق نہ دیجیئے۔ ابھی میں آپکو برسوں پڑھاؤنگا"

ملین "(زور سے) حضرت مجھکو بھی ایک واقعہ یاد ہے۔ جب آپ اس مکان سے واپس ہوئے۔ تو خواہ مکان کی کچھ حیثیت کیوں نہ ہو۔ اسکا سامان قرینہ سے نہیں رہا تھا۔ اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی ہے۔ تو معاملہ بالکل برعکس تھا۔ ہال کی گھڑی باورچی خانہ میں تھی۔ اور باورچی کی گھڑی کھانے کے کمرہ میں نصب تھی۔ تام یہاں نہایت ہی آن بان سے رہتا ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ مکان میرے زیر نگرانی ہو۔ اور سامان اِدھر کا اُدھر ہوجائے"

مرے "اونہ"

ولکس پر میری تقریر کا بہت اثر پڑا۔ اور انہوں نے اپنا ایک گویا روال کے سر سے پونچھا۔ اور وعدہ کیا۔ کہ وہ حتی الامکان کوشش کریں گے۔

ولکس۔ "اچھا۔ ڈھابلی۔ انکے یہاں ڈھابلی ہے نا۔ ہمکو اس میں قیام کرنا چاہیئے۔ آپ خود ایک مرغ بن جائیں۔ اور ایک اڈے پر ایک پاؤں رکھکر کھڑے ہوں۔ اور مرے اور ٹراڈلس مارے مارے پھریں۔ اور آپکے لئے کپڑے بنالائیں"

مین نے ٹھنڈی سانس بھری اور ان کے غصہ وغضب کو فرد کرنے کی کوشش کی۔ اگرچہ میری پریشانی میں یک گونہ اضافہ ہوگیا۔ کیوں نہ ہو۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ ہمارے ساتھی ٹراڈلس کے علاوہ عمداً ایسی شرارتیں کرتے ہیں۔ جن سے میرا مالی نقصان ہوتا ہے۔ ٹراڈلس عمداً نقصان نہیں کرتے ہیں۔ لیکن وہ اشیاء پر بے تحاشا بیٹھ جاتے ہیں۔ اور انکو برباد کردیتے ہیں۔ یا ٹھوکر کھاکر گرتے ہیں۔ اور چیزیں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں۔ انہوں نے عمداً شرارت نہ بھی کی۔ تو بھی وہ ان سب سے بدتر ہیں۔ اور ان کی نیکی بھی باعث پریشانی ضرور ہے۔

مکان پر میرے کمرہ میں آبنوس کی نہایت نفیس میز رکھی تھی۔ وہ بھلا ٹوٹ

سکتی تھی۔ یا اسکو کسی قسم کا نقصان پہنچ سکتا۔ سوا اسکے کہ وہ تبر سے کاٹی جائے۔ لیکن اسکی نوبت نہ آئی۔ ایک روز شبکو ٹراڈلس خوشی منا رہے تھے۔ کہ دفعۃً انکا پاؤں میز کے پائے میں الجھا۔ اور وہ کمرہ کے وسط میں جا گرے۔ اور اسکا ایک پایہ ایک کتاب پر رکھا تھا۔

ٹام کا مکان نہایت عمدہ مقام پر واقع تھے۔ اسکے چاروں طرف میدان تھا۔ دو پہاڑی کے دامن میں بنایا گیا تھا۔ اور اسکے پشت سے آپ دریائے ٹیمس کی وادی تک دیکھ سکتے تھے۔

جب ولکس نے اسکو دیکھا۔ تو ان پر اسکا اثر پڑا۔ اور کہنے لگے۔ آپ کا عزیز زندہ دل ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ کیسے دل تسخیر کیئے جاتے ہیں۔ ولکس کے جوش و خوشی کی کوئی حد انتہا نہ تھی۔ جب ہم مکان کے اندر پہنچے۔ تو ہمنے لباس اتار کر الگ رکھا۔ اور بعض ایسے کپڑے پہنے جو زیادہ گرم نہ تھے۔ میں نے ولکس سے کہا۔ کہ وہ دیگر اشخاص کی اعانت سے کھانے کا انتظام کریں۔ ٹام اس فقرہ کے لکھنے میں حق بجانب تھا۔ کہ مکان میں بکثرت اشیائے خوردنی موجود ہیں۔ جو ہفتوں کیلئے کافی ہونگی۔

تھوڑی دیر میں کھانا میز پر چن دیا گیا۔ اور ہمکو کوئی شے پکانے کی حاجت نہ ہوئی۔ لیکن جب میں میز پر آیا۔ تو مجھکو کتے کا خیال آیا۔

مین ۔ ہمکو پیشتر یہاں سے جانا چاہیئے۔ اور کتے کو روٹی پانی دے آنا چاہیئے۔ پھر ہم اپنی شکم سیری کے انتظام میں مشغول ہونگے۔

مرے نے کہا۔ یہ بری نظیر ہے۔ لیکن وہ میرے ہمراہ لوٹا بھر پانی لیکر چلے تاکہ ظاہر ہو کہ وہ خلق اللہ سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔ کتا بل ڈوگ تھا۔ اس نے ہمکو نہیں دیکھا۔ ہم اصطبل میں داخل ہوئے۔ اور پانی بھر کر اور چند بسکٹ اور ایک ہڈی ڈالکر وہاں سے چلے آئے۔ وہ اپنے تازی خانہ میں ایک حلقہ بنا بیٹھا تھا۔ اور کھانے کے کمرہ میں واپس آگئے۔ لیکن مرے کو کتے کا بیحد شوق تھا۔ وہ اس کی وضع و قطع کی تعریف وہیں کھڑے کیا کیئے۔

مین ۔ (واپسی کے وقت) اصطبل کا دروازہ بند کر دینا۔ میں نہیں چاہتا ہوں۔ کہ ٹام کے مکان سے ہمکو بدیں برزخ بھاگنا پڑے۔ کہ ہمارے جسم پر سوٹ بھی نہ ہو۔

بچپر کتے کی بڑی عادت ہے۔ کہ وہ آدم آزاری پر مستعد ہوجاتا ہے"۔
میں نہیں جانتا تھا۔ کہ مرے نے میری ہدایت سنی یا نہیں۔ انہوں نے مجھکو کوئی جواب نہیں دیا۔ لیکن انکی فہم کے معمولی اسٹاک نے بھی انکو متنبہ کیا۔ کہ ہوشیاری و خبرداری بہترین پالیسی ہے۔ وہ پانچ منٹ کے بعد ہماری میز کے قریب کھڑے تھے۔ اور پلک جھپکاتے جھپکاتے بچپر بھی نازل ہوگیا۔ اسکی گردن میں ایک بالشت زنجیر پڑی تھی۔ اور اسکی آنکھیں غصہ سے انگارہ ہورہی تھیں۔
ٹراڈلس نے سب سے پیشتر اس رختہ انداز کو دیکھا۔ اور وہ دم بخود اس حالت سے بیٹھے رہ گئے۔ انکا ایک ہاتھ فضا میں معلق تھا جسمیں کانٹا تھا۔ اور اسکی نوک میں ٹھنڈے خشک گوشت کا ایک ٹکڑا لگا تھا۔ اور ان کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔
ولکس۔ (گھبراکر) آخر کیا آفت نازل ہوئی۔ آپ تو مجسمہ ہوگئے۔ جسکے ہاتھ میں گوشت کا ایک ٹکڑا۔ ہاں۔ کودتا کولمبس"۔
ولکس نے سر موڑکر اس جانب دیکھا۔ جہاں ٹراڈلس کی نظر جمی تھی۔ اور انکو بھی رختہ انداز دکھائی دیا۔ اور وہ چلائے۔ واقعات کے قلمبند کرنے میں جو وقت صرف ہوا ہے۔ اس سے بہت کم وقت میں ولکس اپنی کرسی سے اٹھے۔ اور کھڑکی پر چڑھے۔ اور باہر کی جانب اسکی سل پر جاکھڑے ہوئے۔ فوراً انہوں نے کھڑکی کے دونوں پٹ بند کرلئے۔ ٹراڈلس نے نہایت ہی بزدلی کی۔ اور وہ جلدی سے ایک جانب بھاگ کر ایک کوٹھری میں چھپ رہے۔ اور اسکا دروازہ بند کرلیا۔ مین اور مرے میز پر چڑھ گئے۔ اور ظروف گلی اور دیگر سامان کے درمیان مڑ موڑاکر لیٹ گئے۔ بچپر کمرہ میں آیا۔ میز کے چاروں طرف گھومنے اور اپنے غضب وغصہ کا اظہار کرنے لگا۔
خوف ودہشت سے میں مرے کو باتیں سنانے لگا۔ کہ وہ اپنی ذمہ داری کو کیوں نہیں محسوس کرتے اور ہمارے لئے۔ روزانہ ایک نئی آفت مہیا کرتے ہیں۔ مرے نے کسی قدر میرے غصہ کے جواز کو تسلیم کیا لیکن انہوں نے کہا وہ اصطبل کا دروازہ بند کرآئے تھے۔ تاکہ میرا غصہ کسی قدر کم ہوجائے۔ وہ کیا جانیں کہ بچپر کی خصوصیات کیا ہیں۔ اور نہ وہ میری طرح اس واقعہ کو اہم و دہشتناک متصور کرتے تھے۔

ٹراڈلس کی وجہ سے کبھی چین نہیں ملتا۔ خواہ کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو لیکن وہ ایسی غلطی کرتے ہیں۔ کہ ہنسی آہی جاتی ہے۔ اسوقت بھی ٹراڈلس تنگ کوٹھڑی میں گو دیر تک کھڑے نہیں رہ سکے۔ بہ لاچاری بیٹھنے لگے۔ تو انکا ایک چونڑ پنیر کی رکابی پر اور دوسرا شراب کے گلاسوں پر پڑا۔ رکابی ادھر ٹوٹی۔ گلاس ادھر شہید ہوئے۔ اور ان کے چونڑ نیچے اور ٹانگیں کچھ اونچی ہوئیں۔ تو وہ گھبرائے اور انہوں نے دروازہ پاٹم پاٹ کھولا۔ اور صریح الفاظ میں دریافت کیا۔

"کیا وہ گیا"

پچر دروازہ کے محاذ میں کھڑا تھا۔ جب اس نے ٹراڈلس کے لیم چہرہ کو باہر نکلتے دیکھا۔ تو وہ مٹا اور اپنا دل ہلانے والا بھاری سر کاہل قیدی کے قریب لیگیا ٹراڈلس چلائے اور پیچھے ہٹے۔ اور جلدی میں دروازہ بند کرنے لگے۔ تو ان کا ہاتھ بھی اسکے اندر دب گیا۔ لیکن وہ دوسرے ہاتھ سے دروازہ دباتے رہے۔ اور چلاتے جاتے۔ انگلیاں پچی ہورہی تھیں۔ لیکن جان کے مقابلہ انگلیوں کا کسکو خیال ہوتا۔ ادھر کتا غرا رہا تھا۔ اور کنجی کے سوراخ سے جھانکتا تھا۔ اور ان کو باہر بلاتا تھا۔

جب پچر یوں مشغول تھا۔ مرے نے آہستہ سے کرسیوں کو میز سے دور کردیا۔ کہ کہیں پچر کو یہ نہ سوجھے۔ کہ وہ کرسیوں پر چڑھے۔ اور ہمکو بھی دعوت مقابلہ دے۔ ہمارا کسیطرح جی نہیں چاہتا تھا۔ کہ اسکی دعوت کو نامنظور کریں۔ لیکن ہم کسی خون خرابے کیلئے مستعد نہ تھے۔

پھر ہماری توجہ ولکس کے جانب ہوئی۔ وہ سنگ در پر کھڑے کھڑے عاجز ہوگئے آخر کار انہوں نے کھڑکی کھولی۔ اور ہم سے حال دریافت کیا۔ اور کہا کہ وہ اس ناگہانی کو کس نام سے تعبیر کریں گے۔

میں انکو جواب نہیں دے سکتا تھا۔ لیکن پچر مجھ سے زیادہ رحمدل تھا۔ اور وہ کوٹھری کے پاس سے ہٹ گیا۔ اور ان سے اپنے خیالات بیان کرنے لگا۔ ہم پچر کو اس قابل نہیں سمجھتے تھے۔ کہ وہ ہماری صحبت میں رونق افروز ہو۔ ورنہ اس کے قریب آتے ہی ولکس کواڑ دن کو بے تحاشا بند کر لیتے۔

پھر ہم خاموش لیٹے انتظار کیا کئے - اور بعض وقت میں اور مرے اس بلا سے نجات حاصل کرنے کی تدبیر سوچتے تھے - اور انکو ایک دوسرے سے بیان کرتے تھے - لیکن یہ مسئلہ سہل ترین و ظاہر تھا - ہم اسکا کچھ بھی نہیں بنا سکتے - بس لیٹے رہیں اور موقعہ کا انتظار کریں - اگر ہمنے انتظار نہیں کیا - تو پھر ہمارے جسم کے کسی نازک حصہ پر چوٹ کریگا - اور ہم کتے کی غذا بن جائیں گے - یہ ایک نہایت ہی وحشتناک واقعہ تھا - ہم "جیتی مکھی کیسے نگل لیتے"

جب مرے کو بالکل مایوسی ہو گئی - تو انہوں نے ایک نان پاؤ کھینچ مارا - جو کچیر کی پسلیوں پر پڑا - وہ ہمیشہ حماقت کرتے تھے - آخر اسکی کیا ضرورت تھی - کیا وہ چاہتے تھے - کہ کتے کو غصہ آجائے - اور وہ ہماری جائے پناہ تلاش کرلے - اور بوکھلاہٹ میں ہمکو بھی ستائے - لیکن مرے کو کون سمجھا سکتا تھا -

ولکس نے ہی ہماری جان بچائی - یا ولکس ہماری جان بچنے کا ایک ذریعہ ہوئے - واقعہ یہ ہوا - کہ ولکس ڈھائی گھنٹے تک پتلی سل پر کھڑے رہے - اور میں اور مرے میز پر مردوں کیطرح لیٹے تھے - اور ٹراڈلس کوٹھری میں بند تھے - جہاں حبس کے باعث انکی جان پر بنی تھی - اگر کھڑکی کے بالکل قریب ہی سلاخوں کا کٹہرا اس طرح پہلے لگا ہوتا - کہ کودنے میں جان کا ضرر ہوتا - تو ولکس اس عرصہ دراز تک ہرگز ہرگز نہ کھڑے رہتے - بلکہ وہ باغ میں قمیص پہنے چلے جاتے - اور اسکی سیر کرتے ہوتے - اس کھڑکی سے زمین کا فاصلہ ۱۸ فٹ تھا - اس قدر پھاندنا بھی آسان نہ تھا - خیر ولکس کھڑکی سے لپٹے کھڑے رہے -

نو اور دس بجے کے درمیان ایک سپاہی لالٹین سے دیکھتا بھالتا اس جانب سے نکلا - تاکہ اس گرد و نواح کے مکانات کی حفاظت کا حق ادا کرے - تو اسکی نظر ولکس پر پڑی -

سپاہی - "(تعجب سے) ہو - تم وہاں کیا بنا رہے ہو"

ولکس - "میں یہاں ٹھہرنے پر مجبور ہوں"

انہوں نے متذکرہ جملہ اسقدر بے پرواہی سے کہا - گویا یہ معمولی امر تھا کہ ایک شخص گرمیوں میں دس بجے ایک کھڑکی میں قمیص پہنے چپٹا ہو -

سپاہی:۔ بس ول لگی ہو چکی۔ آپ کیوں وہاں کھڑے ہیں؟
ولکس:۔ کیا بتاؤں۔ میں اندر نہیں جا سکتا ہوں۔ میرے احباب کمرہ میں بند ہیں۔ وہ باہر نہیں نکل سکتے۔ اور ان کی حالت مجھ سے بھی بدتر ہے؟
سپاہی:۔ (غصہ سے) آپ کہاں کے باشندے ہیں؟
ولکس:۔ لندن"
سپاہی:۔ میں آپکے متعلق دریافت کرتا ہوں؟
ولکس:۔ بہت خوب۔ جائیے۔ اندر جائیے اور جی بھر کر تحقیقات فرمائیے۔ جب کمرہ خالی ہو جائیگا۔ تو میں خود بھی بعض امور پر غور کرونگا۔
سپاہی:۔ (خفا ہوکر) آپ اپنی ذلت کو زیر حراست متصور کریں۔ یہانتک آپ خود یہاں کھڑے ہونے کا کوئی معقول سبب بتلا سکیں"۔
ولکس:۔ (خوشی سے) اچھا۔ دوسرے بھی ہیں۔ کیا وہ بھی زیر حراست متصور کئے جائینگے
سپاہی:۔ (گمان کرکے کہ ولکس اسکو بناتے ہیں) ہاں۔ وہ سب زیر حراست ہیں"۔
ولکس:۔ بہت خوب۔ پھر اندر تشریف لیجائیے۔ اور انکو گرفتار کر لائیے۔ مہربان آپکو گرفتاری کا سبق خوب یاد ہے؟
سپاہی پستہ قد اور دبلا پتلا تھا۔ ولکس کے اس جملہ سے اسکو سخت صدمہ ہوا۔ لیکن اسکا پیشہ ایسا ذلیل تھا۔ کہ وہ بدمعاشوں کی زبان سے روزانہ ایسے فقرات سنتا تھا۔
جب سپاہی نے منہ موڑا تو ولکس نے اپنا منہ کواڑے کے قریب کیا، اور اپنے رفقا کو حالات سے مطلع کرنے کیلئے چلائے۔
ولکس:۔ یارو۔ ہوشیار ہو جاؤ۔ آپ کی گرفتاری کے لئے ایک مرد میدان آرہا ہے جب یہ سپاہی دروازہ سے جھانکیگا۔ تو اگر بچہ اپنے کام سے واقف ہے۔ تو وہ اسکے جانب ضرور چلے گا۔ آپ فوراً اٹھ بیٹھیں اور اسکے باہر نکل جاتے ہی دروازہ بند کرلیں۔ تاکہ مسٹری کتوں اور دیگر کیڑے مکوڑوں سے جان بچ جائے"۔
جو کچھ ولکس نے کہا تھا۔ وہی پیش آیا۔ سپاہی بلا خوف و خطر باورچی خانہ میں گیا۔ اور وہاں سے زینہ چڑھکر کوٹھے پر آیا۔ جب اسکی چاپ زینہ پر معلوم ہوئی تو کتے نے کان کھڑے کئے۔ اور دروازہ کی جانب منہ کرکے کھڑا ہو گیا۔ سپاہی نے دروازہ کھولا تو

وہ کتا میز کے دوسری جانب تھا۔ اور سپاہی نے اسکو نہیں دیکھا۔ وہ ہمکو دیکھ رہا تھا اور غصہ کر رہا تھا۔

ولکس :۔ (چلاکر) کیا منہ دیکھتے ہو۔ وہ ہے۔ میز کے ادھر آگے بڑھو اور اسکو گرفتار کرو۔ اسی کی گرفتاری کے لئے تمہیں تنخواہ دی جاتی ہے۔

سپاہی :۔ میں ابھی تمہاری بھی خبر لینے .... یا اللہ۔ یہ خونخوار کتا ہے"۔

اور چلاکر سپاہی ہال میں بھاگا۔ اور وہاں سے زینہ پر آیا۔ پھر اسکے پیچھے تھا اور ہم اسکے پیچھے تھے۔ ہم سپاہی کی طرفداری میں نہیں دوڑے تھے۔ بلکہ باغ کا دروازہ بند کرنے کو۔ تاکہ آئیندہ ہمکو کسی قسم کا گزند نہ پہنچے۔

ولکس نے کھڑکی کھولی۔ اور وہ کمرہ میں چلے آئے۔ ڈراڈلس بھی کوٹھری سے نیم جان نکلے۔ اور ان کے نتھنوں سے شراب اور پنیر ٹپک رہا تھا۔

خیر :۔ رسید بود بلائے ولے بخیر گذشت"۔ ذری دیر میں ہم اس واقعہ کو بھول گئے۔ اور میز پر بیٹھے کھانا اڑا رہے تھے۔ کمرہ میں بالکل سناٹا تھا۔ صرف چار اشخاص کے جبڑوں کی خفیف آواز تھی۔

تیسواں باب ۲۳

قسمت کی بدنصیبی تو صیاد کیا کرے
سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے

پندرہ منٹ گزرنے کے بعد مجھکو سپاہی اور کتے کا خیال دوبارہ ستانے لگا۔ دیکھئے ان پر کیا گزری۔ میں سپاہی کے متعلق متفکر تھا۔ اور کتے کے چلے جانے کا افسوس تھا۔

ھیرن :۔ کیا ہم کو کچھ نہ کرنا چاہیئے"۔

ولکس :۔ کس معاملہ میں"۔

ہین "۔ بچر اور سپاہی"۔
مرے :۔ بدبخت بچر میں بچر کا محافظ نہیں ہوں۔ اگر میں آپکی جگہ ہوتا۔ تو اسکو پشت کے باغ میں گڑھا کھود کر گاڑ دیتا"۔
ہین :۔ لیکن سپاہی"۔
مرے :۔ ہاں۔ اسکا کچھ خیال ہے۔ لیکن وہ ایسی مصیبتیں جھیلنے کو پیدا کئے گئے ہیں"۔
ہین "۔ اوہ"۔

اسکے بعد میں کیا کہتا لیکن میرے دل میں اس معاملہ کے متعلق طرح طرح کے مشکوک گھر کرتے تھے۔ جب ہم نے کھانے سے فراغت پائی۔ تو میں نے اپنے احباب کو باصرار راضی کیا کہ وہ اپنی تندرستی اور میری دلجمعی کے لئے پائپ بھر کے میرے ہمراہ چلیں۔ تاکہ میں ان بدبختوں کا کچھ حال دریافت کروں۔

ہم باغ اور اسکی پشت کی گلی میں پھرے۔ لیکن ہمکو بچر یا اسکے متلاشی کا کوئی پتہ و نشان نظر نہ پڑا۔ آخر کار ہمنے تفتیش کو بے سود خیال کیا۔ اور مکان کو واپس چلے آئے۔
مرے "۔ (دل لگی سے) میرے نزدیک کتا اسکو کھا گیا"۔
ہین۔ مجھکو امید نہیں ہے۔ میرے بہنوئی ٹام کو آپ جانتے ہیں۔ وہ اس کتے کو بیحد عزیز رکھتے ہیں"۔

یہ فقرہ سنتے ہی سب قہقہہ مار کر ہنسے۔ اسکی کیا ضرورت تھی مجھکو غصہ آیا۔ اور میں نے مرے کو ڈانٹا۔ اور کہا گدھے نہ بنیے۔ اسمیں ہنسی کی کونسی بات ہے"؟
ہین "۔ اس حصہ پر غور کرتے ہوئے جو آپنے اس پریشانی میں لیا تھا۔ آپکو شرم آنا چاہئے۔ اور اگر شرم نہ آتی ہو۔ تو کم از کم اسکا دعویٰ ہی کیجئے۔ اور خواہش ظاہر کیجئے۔ کہ اسکا بدل ہو جائے۔ ہم تو آپ سے عاجز ہو گئے۔ آپ روزانہ غلطیاں کرتے ہیں"۔

جب ہم مکان واپس آئے تو وہاں ایک سپاہی ہمارے انتظار میں موجود تھا۔ اور مرے کا بھی منہ لٹک گیا۔ کہ غیر متوقع و خلاف امید طریقہ سے میرے اس دعوے کی تصدیق ہو گئی۔ کہ یہ معاملہ معمولی نوعیت کا نہیں ہے۔ اور اسمیں پیچیدگیاں پڑینگی۔

یہ آدمی سپاہیوں کی مانند بداخلاق نہ تھا۔ اور معلوم ہوتا تھا۔ کہ اسکو خود اس معاملہ میں ہمارے ساتھ ہمدردی ہے۔ لیکن اُسنے بیان کیا۔ کہ تھانہ پر یہ قصہ نہایت ہی اہم متصور کیا گیا۔

جہاں بزدل سپاہی نے جسکی خبر بچپرنے لی تھی۔ واقعہ کو ایسا توڑ موڑ کر بیان کیا۔ کہ وہ اغراض و مقاصد کیلئے مفید ہوگیا۔ اور اصلی حالات سے چشم پوشی کی۔

معلوم ہوتا ہے۔ کہ کتے نے اسکا تعاقب باغ اور گلی میں کیا ہے۔ چند فرلانگ جانیکے بعد سپاہی بے تحاشا ایک درخت پر گر پڑا بچپر ایک کھلنڈرا کتا ہے۔ جب اسنے اپنے قیدی کو شاخوں میں پھنسا دیکھا۔ تو اسکا محاصرہ کرلیا۔ اور اس درخت کے گرد گھومنے لگا یہانتک کہ ادھر سے ایک چھکڑا نکلا جسپر سوکھی گھاس انبار تھی۔ اب سپاہی کو موقع مل گیا۔ اور وہ گھاس پر کود پڑا۔ جو زمین سے بعید بلند تھی۔

اب بھی قصہ ختم نہیں ہوا۔ بچپر نے اس چھکڑے کی جانب توجہ کی۔ اور اسکا تعاقب شروع کردیا۔ یہانتک کہ سپاہی نے عاجز ہوکر گاڑیبان کی خوشامد کی۔ اور اسکو ایک جام بلانے کا وعدہ کیا۔ کہ وہ گاڑی کو شہر میں گھمائے۔ اور اسکو تھانہ پر اتار دے۔

تھانہ پر بھی مزہ آیا۔ بچپر گاڑی پر حملہ نہیں کرتا تھا۔ لیکن اسکے چہرہ پر خونخواری کے آثار پائے جاتے تھے۔ اور سپاہی چھکڑے سے اترنے پر مستعد نہ ہوا۔ اسکے ساتھی دور سے اسکو ہدایت کرتے۔ اور فقرے کستے تھے۔ لیکن قریب نہیں آتے تھے۔ کہ اس غریب کی مدد کریں۔

آخر کار انہوں نے اس مصیبت کو ایک ہڈی پیش کش کرکے اور کتا خسی کرکے اور کتے کو سمجھا بوجھا کر ایک کوٹھری میں لے گئے۔ جہاں اسکو بند کردیا۔ سپاہی ہمسے خواہش کرتے ہیں۔ کہ ہم وہاں جائیں۔ اور اسکو لے آئیں۔ اور ہم ان الزامات کا جواب دیں۔ جو وہ ہم پر عائد کرتے ہیں۔ مثلاً ہمنے کیوں خونخوار کتے کو چھوڑ دیا۔ کہ وہ مارا مارا پھرے۔ اور راہگیروں کو گزند پہنچائے۔

جواب دہی کرنا نہایت معمولی اور آسان مرحلہ تھا۔ مسرے نے کہا سپاہی زبردستی و بلا اجازت کتے کے پرائیویٹ کمرہ میں گھس آیا۔ جہاں ہم اسکی متفرق حالتوں میں اعضاء و جوارح کا مطالعہ کررہے تھے۔ اس کام میں جان کا کھٹکا نہ تھا۔ صرف ہمکو بعض معمولی تکلیفیں برداشت کرنا پڑی تھیں۔ کتے کو غصہ آگیا۔ اسکا غصہ حق بجانب تھا۔ سپاہی کو خود گریبان میں منہ ڈالنا چاہیئے۔ کہ اس سے کیسی خطا ہوئی۔

مسرے نے آخر میں، اگر وہ اسکی فکر میں نہیں آیا تھا۔ تو وہ اسکو کس غرض سے باہر لے گیا؟

اس سپاہی نے بھی تسلیم کیا کہ اس بزدل سپاہی کا استدلال قرینہ قیاس نہیں ہے۔ اور اسمیں خامیاں ہیں۔

اب پچر کے واپس لانیکا مسئلہ رہگیا۔ یہ ایک سخت ترین معاملہ ہے۔ اور اسکے متعلق فوراً رائے قائم نہیں کی جاسکتی۔ ضرورت ہے۔ کہ غور وخوض کیا جائے۔

ولکس نے تجویز پیش کی۔ کہ ہم ایک تھیلا بکرایہ حاصل کریں اور ایک بوتل کلوروفارم لیتے جائیں اور اسکو اس حالت سے لائیں۔ کہ اسکی ٹانگیں اوپر ہوں ہمنے انکو حکم دیا۔ کہ وہ ضرورت سے زیادہ گدہا پن نہ کریں اور ہمنے طے کیا۔ کہ ہم بنفس نفیس وہاں جائینگے۔ اور موجودہ حالات پر غور کرینگے۔

سپاہی اس تاخیر سے عاجز ہوگیا۔ بس ہم تھانہ روانہ ہوگئے۔

وہاں ہمنے دیکھا۔ کہ پچر کا شہید عتاب کی سرکاری رسی ایک مقام سے نوچ گئی ہے۔ اور اسکا منہ چھل گیا ہے۔ اور اسکے چہرہ پر نفرت کے آثار نمایاں ہیں۔ جب ولکس اسکے قریب سے گزرے۔ تو انہوں نے اُنکی جانب خوشی سے دیکھا۔ اور سر ہلاکر انکی دوڑدھوپ کی داد دی۔ تو سپاہی کے غصہ کی کوئی حد نہ رہی۔

خوش قسمتی سے مجسٹریٹ صاحب فہیم تھا۔ اس نے واقعات کو من وعن سنا۔ اور ہماری تائید کی کہ ہمنے عمداً کوئی غلطی نہیں کی۔ ایسی حالتوں میں کتے کے مالک پر بھی بے خبری وغیرہ کا الزام عاید نہیں کیا جاسکتا۔ بس وہ اس بات پر مصر تھا۔ کہ ہم کتے کو واپس لیجائیں۔ تاکہ اسکی کوٹھری خالی ہوجائے اور وہ اس سے دیگر فوائد حاصل کرسکیں۔

پچر اب چھوٹا پچر نہیں رہا تھا۔ غصہ سے اسکے بال اور کان کھڑے تھے۔ اور تھانہ کی اس کوٹھری کو بیحد و انتہا ناپسند کرتا تھا۔ اور اسکو اپنے مکان کے بسکٹ اور ہڈیونکی یاد ستا رہی تھی۔ جب میں اس کوٹھری کے جنگلے کے قریب گیا۔ تاکہ مکان واپس چلنے کے مسئلہ پر اسکے خیالات سے بہرہ اندوز ہوں۔ وہ بے تحاشا چلا کر اپنی تکلیف وغصہ کا اظہار کرنے لگا۔

ولکس نے رائے پیش کی۔ کہ اسکو ایک سپاہی یہاں لایا ہے پس اسکا فرض ہے کہ وہ کتے کو مکان پر پہنچا آئے۔

ٹراڈلس۔ اسکے بغیر مکان بیحد و انتہا راحت ملیگی میں رائے دونگا۔ کہ آپ اسکو یہیں رہنے دیں البتہ اسکے رہنے سہنے کا انتظام فرمادیں۔ یہانتک کہ آپکے رشتہ دار واپس آجائیں۔ میں آپکا اول درجہ کے ہوٹل کے مصارف بھی ادا کرنے میں دریغ نہ کرنا چاہیے۔ بہرحال میں نہیں چاہتا ہوں کہ میں مکان واپس جاؤں۔ اور یہ کتا ہمارے ہمراہ ہو۔ میں گھنٹہ دو گھنٹہ تکلیف برداشت کرچکا ہوں۔ تنگ کوٹھری میں بیٹھنا آسان کام نہ تھا۔ بعدہ کنجی کے سوراخ سے مجھکو گھور رہا تھا۔ اور میرے گوشت کا مزہ چکھنا چاہتا تھا۔ اسکے بعد بھی میں اسکے ساتھ رہنا پسند کرونگا ٹراڈلس کا خیال نہایت مشتعل تھا اور میں اوچھل پڑتا لیکن میں نے اپنے دلکو قابو سے باہر نہ ہونے دیا۔

مین ۔ رسٹربنٹ سے کیا آپکے یہاں کوئی مختصر کوٹھری نہیں ہے جسمیں آپ ایک دو روز اسکو بند رکھیں مجھکو امید ہے کہ میرے بہنوئی دوشنبہ کو واپس آجائینگے ۔ آپ جو کچھ مصارف طلب فرمائینگے ہم وہ رقم بلا چون وچرا حاضر کر دینگے ۔

یہ معاملت کی بات چیت تھی ۔ حاضرین کے دل پر اسکا کافی اثر پڑا اور نتیجہ یہ نکلا کہ ہم کتے کو وہیں چھوڑ آئے ۔ اور ان کو اجازت دے آئے ۔ کہ وہ مناسب کارروائی کریں اور ہم اپنے عارضی مکان واپس آئے لیکن ضرور عرض کرینگے ۔ کہ اب ہمارا دماغ پر کسی قسم کا بوجھ نہ تھا ۔ ورنہ ہر وقت ٹام کے گستاخ کتے کے حملہ کا خوف رہتا تھا ۔

ہم نے بقول مرسے آج محفل سرور منعقد کی تاکہ اس بریت پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا جائے ۔ کامیاب محفل سرور منعقد کرنے کیلئے ضروری ہے ۔ کہ آپ بکثرت تمباکو اور چار یا زیادہ نہایت تندرست اشخاص جو گا سکتے ہوں ۔ ایک پیانو اور ایک اخبار مہیا کریں پیانو کے تاروں پر اخبار کا غلاف چڑھا دیجئے تو آپ تو طنبورہ کا لطف آنے لگے گا ۔ اور آپ اپنی مرضی سے پیانو بجائیے ۔ اور جو جی چاہے گائیے ۔ کوئی اعتراض نہیں کر سکتا ہم اسطرح مکان پر اکثر محفل سرور منعقد کرتے تھے مسز بالگس آواز سنتے ہی مکان سے چلی جاتی اور جبتک محفل ختم نہیں ہو جاتی تھی وہ مکان واپس نہیں آتی تھی لیکن مرسے نے اسمیں فرانسیسی ارگن باجے کا اضافہ کیا ۔ اور ٹراڈلس نے ایک بیلا جسکی قیمت ساڑھے سات شلنگ سے زیادہ نہ تھی پچیس شلنگ کو خرید البتہ اسکو بجانا نہ سیکھا ۔ تو یہ محفل نور علی نور ہوگئی اسکی کوئی کل سیدھی نہ رہی ۔

میں اس خرافات کو برداشت نہیں کر سکتا تھا ۔ ڈکس نے میری تائید کی کہ اس سے ہماری تندرستی پر اثر پڑیگا کیونکہ جب کبھی ایسی تقریب ہوتی ہے ۔ تو وہ اپنی ذات کو کینہ متصور کرنے لگتے ہیں بس وہ ایسے تنگ تھے کہ وہ چاہتے تھے ۔ کہ کہیں جا کر خودکشی کر لیں ۔ یا یہیں قیام کریں اور قتل عمد کے ملزم ہوں ۔

خیر کسیطرح یہ بلا ٹلی ۔ ہمنے مرسے کے ارگن باجے میں موم بھر دیا ۔ اور ٹراڈلس کے بیلے کو نذر آتش کیا ۔

یہ زمانہ تعطیل تھا ۔ ہمکو لہو و لعب میں بسر کرنا چاہئے تھا ۔ تاکہ معلوم ہو کہ ہم بھی زندہ دل ہیں ۔ اس تقریب کو ہمنے جاری رہنے دیا اور بارہ بجے رات تک ہنگامہ برپا رہا ۔ پھر ہمنے کھانا کھایا ۔ اور اپنے بستر پر ایمانداروں کی طرح چپکے چلے گئے اس غرض سے بستر پر جانا قدرتی و آسان تھا لیکن باقی پروگرام اسقدر سادہ اور ایمانداری پر محمول نہ تھا ۔ شاید ہم پوری طرح ایماندار نہ تھے ۔ ہمارے دلمیں کھوٹ باقی تھی یا کھانے کی حرارت ۔ اور شام کی پریشانیوں اور پچر کی بے اعتنائی نے ہمارے دل و دماغ پر ایسا گہرا اثر کیا تھا کہ ہم غلطیاں اور فساد کرنے لگے ۔

پیشتر مجھکو گمان ہوا کہ میں نے بیرونی دروازہ کی سٹکنی نہیں چڑھائی اور اسکو دیکھنے نیچے گیا جب آدھا راستہ طے کر چکا ۔ تو مجھکو یاد آیا ۔ کہ دروازہ میں سٹکنی لگی ہے ۔ وہاں جانیکی ضرورت نہیں بس میں الٹے پاؤں اپنے کمرہ میں روانہ ہوا ۔ اسوقت میں نے مرسے کی آواز سنی ۔ وہ کہہ رہے تھے ۔ کہ ڈکا پائپ نیچے رہ گیا ہے ۔ وہ اٹھے اور اسکو

لینے لگے۔ کہ نیند نہ آنے کے وقت اس سے شغل کریں۔ تو ایسے ہی واقعات ہوتے رہے یہانتک کہ جب میں نے
خیال کیا۔ کہ میں اپنے پلنگ پر آکر لیٹ رہا ہوں۔ تو مجھکو نیچے کے ہال میں آہٹ معلوم ہوئی۔

دوسرے حضرات غافل سوتے معلوم ہوتے تھے۔ میں نے انکو صرف شبہ کی بنا پر بیدار کرنا خلاف مصلحت خیال کیا۔ اور پتلون پہنا اور آہستہ سے کمرہ کے باہر نکلا۔ تاکہ ان کی نیند خراب نہ ہو۔

میں کمروں کو یکے بعد دوسرے طے کر رہا ہوں۔ کوئی غیر معمولی بات پیش نہیں آئی۔ صرف ٹراڈلس کے طشت سے میں نے ٹھوکر کھائی۔ اور منہ کے بل گر پڑا اور میری کہنی میز پر پڑی۔ ٹراڈلس کے بوٹ بھی نہایت بدتر شے ہیں۔ وہ راستہ میں پڑے رہتے ہیں۔ اور انکے احباب کو گرانے میں خاص ملکہ رکھتے ہیں۔ بقول وکس انکا باعث یہ ہے۔ کہ وہ اسقدر بڑے ہیں۔ کہ کوئی شخص معمولی عرض و طول کے کمرہ میں جائے۔ جہاں وہ رکھے ہوں۔ تو غیر ممکن ہے کہ انکا کوئی نہ کوئی حصہ اسکے جوتے سے نہ مس ہو جائے۔ انہوں نے کئی بار ٹراڈلس کو مشورہ دیا۔ کہ وہ ان جوتوں میں پانی بھر لیا کریں۔ اور انمیں ڈبکیاں مار لیا کریں۔ حقیقتہً جو شخص ٹراڈلس کے ہمراہ قیام کریگا۔ انکو رات والے کا خوف کبھی نہ ہوگا۔ ٹراڈلس کے بوٹ اس سے دست و گریبان ہو جائینگے۔ اور اہل مکان بیدار ہو جائیں گے۔ اور وہ اپنی جان لیکر بھاگے گا۔

جب میں نے اس گھبراہٹ سے نجات پائی اور ٹراڈلس کی بے پروائی کا رونا رو چکا تو مجھکو اصلی مقصد یاد آیا جسکی وجہ سے میں نے نرم بستر کو خیرباد کیا تھا۔ اور مجھکو دروازہ کے باہر آہٹ معلوم ہوئی۔ میں اسکے قریب موقع پر پہنچا۔ اور میں نے دیکھا کہ ایک شخص زینہ پر ہے۔ جو باورچی خانہ کو جاتا ہے میں اسکے ہمراہ روانہ ہوا لیکن وہ مجھ سے پیشتر وہاں پہنچ گیا۔ اور اسنے دروازہ بھیڑ لیا۔ میں نے دروازہ کی درز سے باہر دیکھنا شروع کیا۔

وہاں بالکل اندھیرا تھا مجھکو رختہ انداز کی جھلک تک نہ دکھائی دی لیکن میں نے اشیاء کی اپنی جگہ سے ہٹنے کی آواز ضرور سنی جس سے میں نے اندازہ کیا۔ کہ وہ ٹٹولتا ہوا آہستہ آہستہ جارہا ہے۔ اور اکثر اس کے پاؤں فرنیچر میں لگتے ہیں۔

یلین نے آہستہ سے، وہ جرابیں پہنے ہے اچھا ہو کہ اسکا پیر کسی چکنی شے پر پڑے اور وہ گر پڑے:

اب میں نے دروازہ کی دراز کھولی لیکن دروازہ کی آڑ میں تھا۔ پھر بھی مجھکو رختہ انداز نے دیکھ لیا جبکہ وہ شاید کوئی شے باورچی خانہ میں نہیں ملی تھی۔ تو وہ اپنے مطلب کی اشیاء تلاش کرکے کوٹھے پر دوبارہ جانیوالا تھا۔

میں نے انتظار کیا یہانتک کہ زینہ خالی ہو جائے۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ اسکے قریب رہوں لیکن جب میں نے صحن وہ کے بند ہونے کی آہٹ سنی تو میں نے اپنی رفتار تیز کردی وہ زینہ پر نہیں چڑھا۔ اور باغ کی جانب چلا۔

یلین نے آہستہ سے: آخر وہ نکل گیا۔

میں جلدی میں باغ کی جانب زینہ کی دو دو سیڑھیاں ایک ساتھ اترنے لگا۔ تاکہ اس تک پہنچ جاؤں اگر وہ صرف چور ہوتا۔ تو میں اس سے کسی قسم کا کینہ نہیں رکھتا تھا۔ وہ بھاگ جاتا۔ اور میں خاموش ہو رہتا لیکن اسنے تو غضب کیا۔ کہ میرے بہنوئی کا کل قیمتی سامان اور میری گھڑی اور جڑاؤ انگشتریاں اٹھا لیں۔ اب اگر مجھکو غصہ آئے تو میں کیا حق بجانب نہیں ہوں۔

مجھکو امید تھی۔ کہ جب وہ آدھے باغ کو طے کر جائیگا۔ تو میں ہال کے دروازہ سے مکان میں چلا آونگا لیکن وہ ان دونوں پر کھڑا ہو کر کچھ سوچنے لگا۔ جو باغ کے جانب بنے تھے۔ بس میں دوڑتا اسکے قریب گیا۔ اور اسپر گر پڑا۔ ہم لڑتے ہوئے راستہ تک چلے گئے۔

میرے سخت چوٹ آئی لیکن اسکا خیال مجھکو کب تھا۔ اتفاقاً میں اسکے اوپر تھا۔ اور میرے چوٹ بھی بہت کم آئی اور اس سے زیادہ میرے حواس بھی درست رہے میں نے چور کی گردن اور ایک بازو پکڑا۔ اور اسکو اپنی جانب کھینچنے لگا۔

میں "بس چپ رہو غل نہ مچاؤ میں نہیں چاہتا ہوں کہ تمکو ضرر پہنچاؤں سیدھے ہاتھ سے جو کچھ لائے ہو دیتے جاؤ۔ اور .... خدایا۔ کیا یہ ولکس ہے"۔

میرا اس واقعہ سے باخبر ہونا ستم ہوا میں راستہ پر چپ پڑا تھا۔ اور ولکس کا گھونسا میری ٹھوڑی کے نیچے تھا۔ اور اسکا دوسرا ہاتھ میری گردن کے گرد تھا لیکن چاندنی پڑنے سے انہوں نے بھی مجھکو پہچان لیا۔ اور اپنی گرفت ڈھیلی ہی نہیں کی بلکہ انہوں نے میری بغل میں ہاتھ دیا۔ اور مجھکو کھڑا کیا۔

ولکس "اینڈم۔ آخر کیا بات ہے"۔

میں "میں نے آپکو چور تصور کیا۔ اور پندرہ منٹ سے میں آپکے پیچھے سرگردان پھر رہا ہوں"

ولکس "یہی سانحہ مجھکو بھی پیش آیا مجھکو امید ہے۔ کہ میں نے آپکو گزند نہیں پہنچایا۔ میں نے ایک نہایت دہشتناک آواز سنی اور اسکی تحقیقات کو نکلا ہم اسکا ذکر ہرگز ہرگز نہیں کرینگے ورنہ وہ چھ ہاتھ ہمارا نام کر دینگے اور شہرت چھیڑ دینگے"

میں "منظور لیکن آپکو اسقدر آپے سے باہر نہ جانا چاہیئے۔ آپکو چوروں کیساتھ بھی ایسا برتاؤ نہ کرنا چاہیئے آپکی انگلیاں خشک ہیں۔ رگ شست کا نام نہیں جہاں آپنے ذری دیر گردن دبائی ڈاکٹر کی خدمت میں حاضری کی زحمت اٹھانا پڑیگی"۔

ولکس "آخر کیا برائی ہے"۔

میں "اچھا۔ اب واپس چلئے اور استراحت فرمایئے"۔

افسوس کسوقت فلاکنے بے اعتنائی کی جب ہم راستہ میں کھڑے اظہار تاسف کر رہے تھے اور اپنے اخلاقی حرکات کی معافی مانگنے والے تھے تو یکبارگی ہال کا دروازہ بند ہو گیا اور ہم باہر کھڑے رہ گئے اور ہماری گرفت

سے بدتر ہو گئی چند منٹ تک ہم ایک دوسرے کو دیکھا کیے لیکن کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئی آخر فادر نے گفتگو شروع کی۔
میں: ہمکو مکان کے دروازہ پر چلنا چاہیے اور انکو جگانے کی کوشش کرنی چاہیے انکو ہماری اس حرکت سے تعجب ضرور ہوگا۔ لیکن ہم ان سے کل واقعات نہیں بیان کرینگے الٹے یہ کہینگے کہ ہم مناظرہ قدرت کی تعریف کرنے باہر چلے گئے تھے

ہم وہاں گئے لیکن ہماری مصیبت میں اضافہ ہوا اور راحت نہ نصیب ہوئی سرے کا کمرہ مکان کی پشت پر واقع تھا اور وہاں تک رسائی غیر ممکن تھی ٹراڈلس کا کمرہ اس جانب تھا وہ خراٹے لے رہے تھے جنکی آواز سے کان بہرے ہوتے جاتے تھے لیکن انکو جگانا آسان نہ تھا زلزلہ کیسے آسکتا ہے اور ہم انکے سر پر اسکو بھی نہیں رکھ سکتے تھے کہ وہ ہلا کر اٹھا بیٹھیں خیر ہم دروازہ کھڑکھڑاتے اور چلاتے رہے اور بیس منٹ گذرتے معلوم بھی نہیں ہوئے لیکن انکو خدا کو خبر نہ ہوئی تب ولکس نے باہر ہی شب باشی کرنیکی تجویز کی مگر اسکا بھی موقعہ نہ تھا باغ میں صرف ایک بڑا درخت ڈھابلی تازی خانہ اور اوزار رکھنے کی ایک کوٹھری تھی جو سامان سے پر تھی اسمیں لیٹنے کا ٹھکانا نہ تھا درخت کے سایہ میں بلبلوں کے نیچے لیٹنا آسان نہ تھا۔ ڈھابلی اور تازی خانہ بیحد مختصر تھے۔

جب میں نے عمارتوں کی فہرست سے ولکس کو آگاہ کیا تو وہ انگشت بدندان کھڑے رہ گئے اور انہوں نے ایک مٹھی بھر بجری اٹھائی اور اسکو اس کمرہ کی کھڑکی کے جانب پھینکا جہاں ٹراڈلس ٹانگ پھیلائے خراٹے لے رہے تھے۔ ولکس کو ڈھیلے پھینکنے میں خاص مہارت تھی انکے تین نشانوں میں صرف ایک خطا ہوا اور دو مٹھی گرد کھڑکی سے کمرہ میں داخل ہوگئی اور باقی مجھ پر گری اور میری آنکھوں میں پڑ گئی۔

میں: (ولکس کو دوسری آنکھ سے دیکھکر جسمیں گرد نہیں پڑی تھی) ہائے مر گیا۔"

ولکس: (بے پرواہی سے) پرواہ نہ کیجیے۔ ابھی نتیجہ نکل آتا ہے۔"

انہوں نے اس بار ایک بڑا ڈھیلا اٹھایا اور اسکو کھڑکی کے ٹوٹے شیشہ سے اندر پھینک دیا۔

بڑے زور کا دھماکا ہوا اور کھن کھن کر کے شیشہ کے ٹکڑے کمرہ میں گرے لیکن ہماری مخلصی کی کوئی صورت نہ نکلی۔

پھر ولکس نے کوشش کی اور اسبار اینٹ کا چوتھائی حصہ پھینکا لیکن کچھ اثر نہ ہوا اب میری باری آئی اور میں ڈھیلے پھینکنے لگا۔ آخر کار ہم دونوں مجبور ہوئے اور جو کچھ ہاتھ لگ جاتا تھا پھینکنے کے قابل ہوتا تھا ہم اسکے پھینکنے میں دریغ نہیں کرتے تھے بہزار دشواری ولکس کا پچانوے نشانہ نے اثر کیا وہ اینٹ دیوار پر جا کر گری پھر ٹراڈلس کے سینہ پر پڑی اور وہ تکلیف اور گھبراہٹ میں ہلبلا کر اٹھے اور چلائے ہم نے دم نہ لیا اور ڈھیلے لگے ہاتھوں پھینک دیے۔ ٹراڈلس کو آواز دی۔ کھڑکی کھلی اور انہوں نے باہر سر نکالکر ہم سے ڈھیلے بازی کا سبب دریافت کیا۔

ٹراڈلس: "آخر یہ کیا ہے؟"

ولکس: "بس یہاں تشریف لائیے۔ اور ہمکو مکان کے اندر لے چلیے۔"

ٹراڈلس "آخر آپ وہاں کیا بنا رہے ہیں"۔

ولکس۔ "ہم نیند میں یہاں چلے آئے بس یہاں آ بیٹھے اور دروازہ کھولیے بیوقوفوں کیطرح وہاں سے سوالات کی بھرمار نہ کیجیے۔ آپکے نزدیک ہم یہاں کیوں آئے ہونگے۔ کیا مکھیاں مارنے"۔

غریب ٹراڈلس آ گئے۔ انکو اکثر ہماری وجہ سے ایسی جسارت اٹھانا پڑی ہے اور مصیبت کی گھڑیاں کٹ گئیں۔ کمرہ کی حالت دیکھی نہیں جاتی تھی گویا طوفان بادی ہر شے ٹوٹ پھوٹ گئی تھی اور ہمارا دل بھر آیا وہاں کم از کم پانچ پونڈ شیشہ وغیرہ تھا اسکے علاوہ دوسرا سامان ٹوٹا پڑا تھا بستر پلنگ کرسی ہر شے پر دھبے پڑنے سے داغ لگ گئے تھے جنکو ہم کسیطرح سے بھی چھپا نہیں سکتے تھے۔

ہم اس واقعہ سے بیحد شرمسار ہوئے اور رات ہی کی گاڑی سے لندن چلے آئے اور دل میں کہا کہ دیہات کی زندگی ہمیں راس نہیں ہے میں نے ٹام کو تھانہ میں کتا ہونے سے مکان کے باغ میں دو بجے رات کو دو کتے دکھلائی دینے تک کے واقعات نہایت ہی تفصیل سے لکھ بھیجے لیکن ٹام نہایت بدخلق تھا انکا جواب خط سے بدتہذیبی کی بو آتی تھی وہ خیال کرتے تھے کہ میں ایک بدقطع گھڑا ہوں جو تعجبی رشتہ دار تھے جو چاہیں کہیں میں نے ہمیشہ کے بھی یہی خیالات تھے وہ بڑے ناشکرے تھے کہ انہوں نے میری تکالیف کا خیال نہ کیا میں نے بھی ان دونوں سے صاف الفاظ میں لکھ دیا کہ اگر وہ آئندہ کبھی چاہیں کہ اپنے مکان کو کسی شخص کی نگرانی میں کر جائیں تو وہ ہرگز ہرگز مجھ سے ایسی درخواست نہ کریں۔

چوبیسواں باب ۲۴

بائیسکل کی سواری

آج گرمی ہے۔ ٹراڈلس کہتے ہیں آج گرمی ہے۔

مرے نے کوچ پر لوٹ لگائی۔ تاکہ وہ اپنا پائپ اوٹھائیں۔ اور فرمانے لگے۔

مرے "کیسی گرمی ہے"۔ (ٹامس کو دیکھ رہے ہیں)

ولکس کھڑکی کے پاس بیٹھے ہیں۔ اور انکی قمیص کی آستینیں چڑھی ہیں انکے گلے کا بٹن کھلا ہے اور وہ مسز بالکس کے منہ چڑھے

ولکس "کیا عرق عرق ہوا جاتا ہوں"۔

میں کمرہ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا ایک مضمون کو کیا لکھ رہا ہوں بلکہ متفرق الفاظ کا گٹھا بندھن کر رہا ہوں تاکہ میرے گاہک کو شکایت کا موقع نہ ملے اور میں "صبح کا بھولا شام کو آنے سے بھولا نہ کہئے" پر عمل کر کے اسکی دلجمعی کر دوں۔

ملین۔ "گھبرا کر کیا خوب گرمی ہے لیکن چند میل کے فاصلہ پر درختوں کے سایہ میں ان تنگ و تاریک مکانات سے بھی زیادہ گرمی ہوگی۔"

ٹراڈلس نے ٹھنڈی سانس بھری۔

ولکس "ہمکو چلنا چاہیئے آج صبح کو جان ٹرکون کا خط آیا تھا آپ جانتے ہیں وہ لمبا قبول صورت میرے غریب خانہ پر آیا کرتا تھا

اسکے پاس ایک مختصر تفریحی جہاز ہے۔ جو ٹابری میں لنگر انداز ہے اور اس نے مجھکو دعوت دی ہے کہ میں شنبہ کو وہاں جاؤں اور کشتی سواری سے محظوظ ہوں میں آپ حضرات کی رائے سے واقف نہیں ہوں میں آپ حضرات کے متعلق کچھ عرض نہیں کر سکتا جہاز میں آپکو ہوٹل سا آرام نہیں مل سکتا۔ وہاں اسقدر وسعت کہاں ہوگی لیکن کیا میں امید کر سکتا ہوں۔ کہ آپ حضرات تشریف لے چلینگے۔

ٹراڈلس۔ کیا وہ عمدہ اور محفوظ ہے۔

ولکس۔ کیوں نہیں مجھکو یقین ہے کہ پانچ میل کے بعد وہ ضرور ایک بار پلٹا جائے گا۔ البتہ جہانتک مجھکو معلوم وہ ابتک کبھی نہیں ڈوبا پھر بھی مجھکو یاد پڑتا ہے کہ ایک بار اسپر تین آدمی گئے تھے۔ اور اس نے صرف ایک ہی کو صحیح سالم واپس لا کر اتارا۔

مرے نے ولکس کے اس مشکوک و خائف بیان کی پروا نہ کی گویا ولکس نے صرف شکوک پیش کرنے کے لئے یہ فقرہ باندھا تھا اور دریافت کیا۔

مرے "۔ آخر ٹابری کہاں ہے۔"

ولکس "مجھکو کیسے اسکا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ وہ دریا کے کنارے شاید اسکس میں واقع ہے۔ البتہ وہاں پہنچنا دشوار نہیں ہے۔ ہم آج شب کو جا سکتے ہیں اور اگر حرکت کرنے پر تیار ہوں تو اس پر براحت شب باشی کر سکتے ہیں۔"

ولکس (مجھسے) "آخر آپکی کیا رائے ہے۔"

مین "۔ (کاغذ ہٹا کر) جاؤنگا ایک تجربہ ہونے کا موقع ہے اور اس سے ہماری یکسانی زندگی میں فرق آئیگا۔"

اب صرف ٹراڈلس مخالفت کر رہے تھے انکو روز روشن میں خواب دکھلائی دے رہا تھا کہ وہ سب غرق ہو گئے۔ اور کرونر (حاکم شناخت نعش) دریا کنارے کسی مقام پر بیٹھا انکو الٹ پلٹ کر دیکھتا اور انکے متعلق اپنا فیصلہ کرنا چاہتا ہے ٹراڈلس ہرگز ہرگز نہیں چاہتے تھے کہ وہ فوت ہو جائیں پھر وہ اس صورت کو کیسے پسند کرتے لیکن افسوس ہے کہ وہ تنہا تھے اور انکو مکان پر بھی نہیں چھوڑ سکتے تھے۔

مرے۔ "ہمارا کام آپکے بغیر نہیں چل سکتا کون بائیسکلوں کی ہوا نکال کر چھیڑ جائیگا اور پھر کون انکو صبح کو صاف کریگا۔"

اب تجویز پیش ہو کر منظور ہو گئی تھی۔ ہمکو وقت ضائع کرنیکی حاجت نہ تھی پس ہم اپنے کپڑوں پر برش کرنے لگے۔ تاکہ چند گھنٹوں میں بالکل لیس ہوں اور ولکس باہر گئے کہ اپنے دوست کو ہمارے ارادہ سے بذریعہ تار مطلع کریں اور چار پرانی لیکن مضبوط بائیسکلیں کرایہ پر لے آئیں جو چلنے میں کسر نہ کرتی ہوں۔ اس زمانہ میں بائیسکل سیفٹی کی بڑی شہرت تھی ہمنے انہیں کو کرایہ پر لے آنے کا اہتمام کیا۔ اور خوش قسمتی سے ولکس کو خاطر خواہ کامیابی ہوئی ولکس نے انکو ایک دکان پر رکھی دیکھا اور دکاندار سے کہا۔ یا کمہ وہ ہمارے مطلب کی ہیں حقیقتہً وہ بائیسکلیں شنبہ کیلئے کرایہ لی گئی تھیں لیکن اسکے مالک کو صرف اسقدر معلوم تھا کہ وہ کرایہ دی گئی ہیں۔ اور ولکس نے کسی قسم کا جھوٹ نہیں بولا اور یقین دلایا کہ وہ ہمارے لئے مخصوص ہیں اور ہم اسکو ہفتہ کے بجائے ہر روز لیجائیں گے۔

ولکس "۔ آخر ہفتہ کے روز بوقت صبح چلنے کی کیا ضرورت ہے۔"

جب وہ واپس آئے تو انہوں نے متذکرہ بالا الفاظ کے گویا وہ ہمکو مشورہ دے رہے تھے۔ کہ ہم بائیسکلوں کے مالک کی آمد سے پیشتر ہی بائیسکلیں لے چلتے ہوں۔ تاکہ اسکو ولکس کی غلط بیانی کا علم نہ ہو۔

کا علم نہ ہو۔

ہیرس: میں تو بیمار ہوں۔ شدید بیمار ہوں۔ دل بیٹھا جاتا ہے۔ کچھ کام کاج کرنے کو دل نہیں چاہتا۔

ولکس: یہی حال میرا ہے۔ گذشتہ موقع پر میری کیا حالت تھی۔ کیا آپ حضرات کو یاد ہے

ٹراڈس: مجھکو یاد پڑتا ہے کہ ایک واقعہ فاجعہ پیش آیا تھا۔ آپ جھکڑے سے ٹکرا گئے تھے آپکے پاؤں میں چوٹ آئی تھی۔

ولکس: ہاں۔ میرے دم کی کیا بات ہے۔ کیسے ممکن ہے کہ انسان جھکڑے سے ٹکرائے اور بال بال بچ جائے۔ خیر کوئی شدید نقصان نہیں ہوا تھا۔ البتہ اس بار مجھکو برے آثار نظر آتے ہیں۔ منیجر نہیں چاہتا ہے کہ وہ میری وجہ سے دو چار گھنٹہ پریشان ہو۔

ٹراڈس: میں اپنی رخصت لینے کا حساب لگا رہا تھا۔ میں تین روز ابھی اور رخصت حاصل کرنے کا حق رکھتا ہوں۔

بہر حال ہم دوکان پر آئے اور ہمکو بلا دشواری وہ سائیکلیں ملگئیں۔ اور کوئی زحمت و اعتراض کی نوبت نہیں آئی۔ لیکن اصل واقعہ یہ تھا کہ دس منٹ کے بعد مالک دوکان مسٹر بلاگس کی جان پر نازل ہوا۔ اور ہم سے اس نیک بخت خاتون نے ہماری واپسی پر بیان کیا کہ وہ دروازہ پر کھڑا رہا۔ اور جب اس سے کہا گیا کہ ہم لوگ نو دو گیارہ ہو گئے ہیں اور اُسنے دل میں سوچا کہ اب اس کو اصلی پارٹی کے لئے اور بائیسکلیں مہیا کرنا پڑینگی تو وہ دم بخود رہگیا اور غصہ کرنے لگا داد و مالک نے جلدی میں کہا اسکے قرن کے تمام اشخاص دروغ گو ہیں۔ اور خصلت انسانی میں تغیر و تبدل قلیل ہوتا ہے۔ واقعی اس زمانہ کے آدمیوں کا یہی طرز عمل ہے اور ہم اپنے فاصل وقت میں کہا کرتے تھے کہ صرف ایک ہی شخص دروغ گوئی کا مظہر ہے۔ ہماری مراد ولکس کی ذات سے تھی۔ ہم نے اسپر فقرے بھی چست کئے جب کہ ہم کو معلوم ہوا کہ جب گاڑیوں میں آہنی نال لگائے جاتے تھے تو کبری تک جانا نہایت آسان و مفید و اطمینان بخش ہوتا تھا اور اب مزید آسانیوں کے اضافہ سے اس میں دشواریاں پیش آتی ہیں۔ خیر وہاں جانا ایک نہایت سخت کام معلوم ہوا۔ یہانتک مہرے نے رائے دی کہ ہم لندن کا طواف کرکے اسیکس کی معلوم راستوں پر نہ جائیں بلکہ دریا کے کنارے کنارے چلے جائیں اور گریوسنڈ میں دریا کو پار کریں۔ مہرے نے اس تجویز کو نہایت ہی منہ سوکھا کرکے پیش کیا اور ہمنے اسکی معصومیت کو مد نظر رکھکر اسکی تائید کردی اور ہم روانہ ہوئے۔

راستہ کی دشواریوں و مصائب کا کیا ذکر کیا جائے۔ سڑکیں لق و دق ملتی تھیں جن کی پاسبانی کتے کرتے تھے اور وہ ہم پر بھونکتے تھے۔ بعض وقت پیچھے دوڑتے تھے اور ہم جان بچا کر بھاگتے تھے۔ کبھی پیڈل سے دونو پاؤں بلند کر لیتے تھے یا پینڈل میں جھکا دیتے تھے اور دبوچ دہوت منہ سے کہتے جاتے تھے۔ جا بجا سڑک میں گڑھے تھے ان میں پہیا پڑتا تھا تو بائیسکل اوچھل جاتی تھی۔ بہر نوع ہم ہو کر اس تک پہونچے تو ہمارا ارادہ ہوا کہ ہم ان ذلیل بائیسکلوں کو اُن کے مالک کے سپرد کر دیں اور ٹلبری ریلوے کمپنی کو ممنون کریں اگر بو سینڈ تک میرے خیالات یہی تھے۔ میں نے بار بار انکا اظہار کیا اور اپنے احباب کو سمجھایا لیکن وہ کب میری رائے کو خطرہ میں لاتے۔

اسی حالت میں شام ہو گئی۔ اب سڑک سنگلاخ زمین پر بنی تھی۔ کنکریاں ایک جانب سے دوسری جانب تک پھیلی تھی کبھی پہاڑی پر چلنا پڑتا تھا تو دم نکل جاتا تھا پھر اتار بھی ایسی ایسی بلا کی ملتی تھی کہ ہر آن گرنے کا اندیشہ ہوتا تھا لیکن ہم ایسے جدت پسندوں کے لئے یہ موقع بھی نادر تھا اور شاید ہماری ہی خاطر سے وہ سڑک بھی ایسی ناہموار بنائی گئی تھی۔

خیر ہم گریفورڈ تک باستقلال و جسارت چلے گئے اور وہاں چند منٹ کے لئے ٹھیرے تاکہ کچھ کھا پی لیں۔ اس وقت نو بجے تھے میں لنڈنبرڈس بالکل خستہ ہو گئے تھے اور ابھی نو میل کا سفر باقی تھا اسکی کیا پروا تھی لیکن راستہ میں دھندھ رہتا تھا جو ان کی طاقت پھر بادبان تھی اور سڑکوں پر اسقدر مجمع تھا کہ راستہ چلنا دشوار ہو گیا ان کے علاوہ شور و غل کچھ فتنہ انداز بھی پڑتی تھی جس کو طے کرنا آسان نہ تھا میں نہایت مغموم لیکن دوسرے اشخاص خوش و خرم تھے کہ دفعتہ ہم نارتھفورڈ پہونچے اور انکو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا پھر بھی انھوں نے ہمت نہ ہاری اور قصد کر لیا کہ وہ کسی نہ کسی طرح دقت سے گریوسینڈ پہونچ جائینگے۔

نارتھفورڈ کے باہر چھ میل کے قریب مزید راستہ طے کرنے کے بعد مسلسل پہاڑیاں میں جن پر شدید کہرا پڑ رہا تھا بالکل اندھیرا ہو گیا تھا اور دریا قریب ہی واقع تھا۔ یہ امور ایسے تھے کہ ولکس ان سے کیسے نہ محظوظ ہوتے اور ان کے دل میں شاعرانہ کیوں نہ موج زن ہوتے وہ اس نظارہ پر غور کرنے لگے تو انکی بائیسکل ایک اتار پر بھیج گئی اور یکبارگی وہ تیز بھاگی اور ایک ٹھیلے پر جا گری جس پر ایک دھوبی لپٹے کپڑے لادتا تھا اور انکو گھر سے یہاں پہونچایا کرتا تھا۔

ولکس نے استادی کی اور وہ جلدی سے بچا نہ پڑے لیکن وہ گھبرا گئے کھبروں اور ٹکراؤ۔

قمیصون پر جا پڑے۔ اور دھوبن نے اُنکو باتین سنانا شروع کین۔ ایسے ایسے جملے کہے کہ اس نے
لندن کے گاڑی بانون کو بھی مات کر دیا۔ اور ہم سب نے قہقہے لگانا شروع کئے۔

ہم نے ولکس صاحب سے دریافت کیا کہ انھون یہ ناشایستہ حرکت کیون کی اور میرے نے چوٹ
کی کہ اگر ولکس کو ایک صاف کالر کی حاجت تھی تو وہ خرید فرما سکتے تھے اس آفت کی کیا ضرورت
تھی۔

جب ہمکو معلوم ہوا کہ ولکس کی بائیسکل کا پیڈل ٹیڑھا ہو گیا تو ہم کو ولکس کی بیجا حرکت
پر سخت غصہ آیا اور ہم نے ان سے سخت کلامی کی۔

ولکس نے ہماری جانب التفات نہین کیا۔ وہ اس دھوبن کی تسلی خاطر مین مشغول
تھے اور اپنی بے گناہی ثابت کر رہے تھے دھوبن چلتے چلتے تھک گئی تھی اور کئی میل
پیدل چلکر اس مقام پر وارد ہوئی اور دم لیا تاکہ کچھ رقیق اشیا نوش جان کرے۔ ابتدا مین
اسی نے واقعات سے ولکس کو آگاہ کیا پھر ایک گٹھری اوٹھاکر ولکس کے سر پر دے ماری
اور وہ دوبارہ بائیسکل پر جا گرے۔

معمولی حالات مین ولکس خود ہی معاملات کو طے کر دیا کرتے تھے لیکن اس وقت
اُنکی حالت نہایت ہی نازک تھی اور اُنکے کچھ بنائے نہین بنتا تھا۔ وہ اس عورت سے دھینگا
مشتی نہین کر سکتے تھے اور اس سے بحث کرنا یا اسکو گالیان دینا بھی فضول تھا وہ صرف
ایک کام کر سکتے تھے کہ بائیسکل پر سوار ہوکر چمپت ہون۔

یہ بات بھی دل لگی سے خالی نہ تھی کہ ہمنے جلدی سے سائیکل اوٹھالی اور ایک بار آپ سو
ار ہوے اور اسکو بے تحاشا بھگانے کی سعی لاحاصل کی۔ کرینک ٹیڑھا ہو گیا تھا جسکے باعث
پچھلا پہیا رک جاتا تھا۔ ولکس زور لگاتے تھے اور بار بار ہینڈل پر جھک جاتے تھے۔ تاکہ
اس شہکارہ کی گرفت سے باہر ہو جائین۔

بہرحال وہ کچھ دور چلے گئے اور اُن کے کان مین اسکی آواز نہ آنے لگی لیکن وہ بلا کی زبان
تھی۔ اس نے اس جانب سے منہ موڑا اور ہم پر گالیون کی بوچھاڑ شروع ہونے والی تھی
کہ ہم اپنی اپنی بائیسکلون پر بیٹھ کر دو دو گیارہ ہوے۔

سڑک پر سو گز کے فاصلہ پر ایک ہوٹل تھا وہان ہمکو ولکس ملے کہ اُنکے ہاتھ مین شراب
کا ایک گلاس تھا لیکن وہ بیحد و انتہا متفکر و ہراسان معلوم ہوتے تھے۔ ہمکو دیکھکر اُنکے کچھ

حواس ٹھکانے ہوئے اور ہم نے انکو اطمینان دلایا کہ اب وہ دھوبن کی بے دھڑک گالیون سے نجات پاگئے ہین اور انکی جان مین جان آئی۔

مین نے بائیسکل کا معائنہ کیا تو وہ بیکار نہین ہوئی کہ ہمارے سفر کا خاتمہ ہو جائے ہین نے زور لگاکر بریک اور پیڈل کو سیدھا کر دیا۔ مین اسکو بازار سے لے گیا کہ اگر وہان لوہار کی کوئی دکان کھلی ہو تو اس سے مرمت کروالون لیکن مجھکو کامیابی کی صورت دیکھنا نصیب نہین ہوئی اتفاقاً بوقت واپسی ایک لوہار ملگیا جو بائیسکل کا بھی کام جانتا تھا۔ اس نے مجھکو اپنا ہتھوڑا اور دیگر اوزار مستعار دیئے اور مین نے سائیکل کو اس قابل بنالیا کہ اسکے پہیے گھومنے لگین جب یہ بائیسکل درست ہوگئی اور ہم جانے کے لئے مستعد ہوئے تو گیارہ بجے تھے۔ مین بہت تھک گیا اور پلنگ کی تلاش مین تھا۔ خوش قسمتی سے ہمکو صرف دو میل اور جانا پڑا۔ اور ہم گریوسینڈ مین تھے اور گھاٹ کا راستہ دریافت کر رہے تھے۔

گھاٹ پر سناٹا تھا اور وہ گویا متروک مقامات کے زمرہ مین شامل کر دیا گیا تھا۔ ٹراڈس کو دل لگی سوجھی، اور انھون نے فرمایا میری ناقص رائے مین صرف اسی صورت سے اس حائل دریا کو پار کیا جاسکتا ہے کہ ہم لوگ کپڑے اتارین اور تیرتے ہوئے اس جانب پہونچ جائین میری رائے تھی کہ ہم شب بھر وہین گریوسینڈ مین قیام کرین اور صبح تڑکے اس پار چلے جائین۔ مین نے اپنی رائے انکو مطلع بھی کیا۔ لیکن ولکس نے اصرار کیا کہ ہم کار امروز بفردا کے مقولہ پر کاربند ہون۔ انھون نے کہا میرا یار جوار بھاٹے یا کسی وجہ سے چلا گیا ہوگا۔ مجھکو دریا اور سمندر کا تجربہ ہے۔ وہان آپکو ہمیشہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کا موقع نہین ملسکتا۔ آپ کو کبھی رات کو اٹھنا ہوگا۔ اور کبھی صبح تڑکے دوپہر تک انتظار کرنا ہوگا اور اپنی تدابیر کو ہوا اور جوار بھاٹے کے لحاظ سے مرتب کرنا ہوگا۔ جن کے لئے کوئی وقت مقرر نہین ہے اور بعض وقت ان کے مختلف ہوجانے سے سخت ترین قیامت ہوتی ہے۔ مین نے نہایت ہمت سے یہ رائے ظاہر کی کہ ہمارے ارادون کا علم کسی کو نہین ہے۔ بس یہی مناسب ہے کہ ہم ضروری امور مین متحد ہو کر کام کرین تاکہ ہمکو آرام مل سکے۔ ولکس کے واقعہ نے انکو مایوس کر دیا تھا۔ لیکن احساس نہ تھا۔ اور اس کا اظہار خلاف مصلحت متصور کرتے تھے۔ انھون نے پانی مین لکڑی کا ایک ٹکڑا ڈالا اور معلوم کیا کہ وہ بہت تیز بہتا ہے۔ اور انھون نے کہا جہان تک مجکو یاد پڑتا ہے اس کا دوسرا سرا گول ہے مرے نئے (تخصصہ سے) میری سمجھ مین نہین آتا کہ ہم رات بھر ساحل پر کیون کھڑے رہین

اور ان امور کی امید کرتے رہین جنکا وجود مین آنا غیر ممکن ہے اگر ہمکو اسی وقت اُس پار جانا ہو تو پھر وقت ضائع کرنے سے کیا فائدہ ہمکو فوراً جد و جہد شروع کردینا چاہیئے۔

مرے نہایت مستعد و جلد باز تھے۔ وہ ساحل دریا پر ٹہلتے ہوے دور تک چلے گئے اور آنکھین پھاڑ پھاڑ کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ شاید انکو کوئی کشتی مل جائے۔ چند منٹ مین ہم نے مرے کی آواز سنی کہ وہ کسی کو بلا رہے ہین جو دریا مین کچھ فاصلہ پر ہے۔ جب ہم اُنکے پیچھے آئے تو ہم نے دیکھا کہ انھون نے ایک بجرے سے لو لگائی ہے جو ہم سے تقریباً بیس گز کے فاصلہ پر ہے اور ہماری جانب آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔

مرے ”(ملاحون کو پکار کر) کیا آپ ہمکو سوار کرلیجیے گا۔ ہم اس ساحل پر جائینگے۔ نہایت شریف ہین یہان پریشان حال پڑے ہین۔ ہماری دستگیری کیجیے“

ایک ملاح ”ذرا دم لیجیے“

چند منٹ مین بجرا کے جانے کی آواز سنائی دی اور مرے لب آب آئے تاکہ اس سے معاملت کی کوشش کرین۔

ملاح ”آخر کیا آفت ہے“

مرے ”ہم چاہتے کہ آج ہی شکو اس پار پہونچ جائین۔ راستہ مین ایک حادثہ پیش آگیا ورنہ ہم کبھے وہان پہونچ گئے ہوتے۔ مین امید کرتا ہون کہ آپ نصف ڈالر قبول فرمائینگے اور ہم کو وہان پہونچادینگے اس کام مین زیادہ وقت بھی صرف نہ ہوگا۔

ملاح ”(حقارت سے) نصف ڈالر۔ اس سے زیادہ اجرت صرف اس بات کی ہوگی کہ مین خالی بجرا آپ تک کھے لایا“

مرے ”میرا مطلب ہے کہ فی کس۔ آپ دو آدمی ہین نا“

اب ملاح کے منہ مین پانی بھر آیا ایسی بڑی رقم مفت ہاتھ آرہی تھی۔ وہ کیسے منہ موڑتا

ملاح ”(اظہار افسوس کرکے) حضرت مین آپ کو ملبرچ نہین پہونچا سکتا ہون آپ اس سے کئی میل آگے نکل جائینگے۔۔۔۔۔۔

ولکنس ”اسکی کیا پروا۔ ہم کو اسکیس کے خشک ساحل تک پہونچادو۔ ہم باقی انتظام خود کرلینگے۔ آپ کو اسباب کا بھی فی عدد ایک شلنگ دیا جائیگا۔

خیر معاملت ہوگئی“

ملاح "ہاں یہاں آیئے اور بیٹھ جائیے۔ میں سبکو ایک ساتھ لے جاؤنگا۔ آپ اس کشتی پر بیٹھیے
کہ ایک اور بحر اسود دنیا آ جائیگا"

ٹراڈلس اور میں پیشتر سوار ہوا اور ہم اشارہ سے دوسرے اشخاص کو ساحل پر چلنے کی
کی دعوت دیتے رہے اور وہ بتعمیل ارشاد بندگان عالی نیچے اونچے ساحل پر پہاڑی ٹیلوں کھیلا
کئے یہاں تک کہ ہماری کشتی ٹہری اور آپنے ہم دونوں کو ایک اور بڑی کشتی پر سوار کر دیا۔
ٹراڈلس نے فوراً کشتی کے بھاری بھر کم شخص کی آؤ بھگت کرنا شروع کر دی کبھی سگار پیش
کش کئے۔ کبھی دل بہلاؤ باتیں کیں۔ یکہ چھوٹی کشتی مرے اور ولکس کو بھی لے آئی۔ اور ہم ساحل
متوازی کی سمت روانہ ہوگئے۔

یہ ایک عجیب تجربہ تھا اور جب ہمکو کشتی سے اترنا پڑا تو ہمکو بیحد انتہا قلق ہوا۔ خلاف
امید اس کشتی کے خلاصی نہایت مخلص و با اخلاق تھے ہمارا جی چاہتا تھا کہ انھیں کی صحبت میں
شب تاریک کی گھڑیاں خوشی و مسرت سے گذار دی جائیں لیکن ہمکو دیگر امور بھی انجام دینا تھے
اور ہمکو اندیشہ تھا کہ خدانخواستہ اگر ہم نے تغافل سے کام لیا تو مقصد اصلی فوت ہو جائیگا اور
ہماری سعی لاحاصل ہوگی۔

الغرض ہم نے کرایہ ادا کیا اور دو شخص چھوٹی کشتی پر سوار ہو کر ساحل پر آئے دوبارہ
مرے اور ولکس کشتی پر آ رہے تھے کہ دفعۃً انکی بائیسکلیں چار فٹ گہرے پانی میں گر پڑیں
بس وہ بھی بغیر غوطہ و خوض داخل دریا میں کود پڑے اور الٹے سیدھے ہاتھ مارنے لگے یہانتک
کہ بائیسکلوں پر انکو اختیار کلی حاصل ہو گیا لیکن وہ سر سے پاؤں تک نہا گئے۔ میں انکی مدد کو دوڑا
اور شلوار گیلی گھٹنے تک دھلوا لیا۔

چھبیسواں باب

آخری تجربہ

یہ ہمارا خیال تھا یعنی میرا اور ٹراڈلس کا اور شاید مرے بھی ہمارے ہمنوا ہوں کہ جب ہم
ٹلبری پہنچینگے تو ہمکو وہاں رات بھر قیام کرنا ہوگا لیکن ولکس ہماری مخالفت کرنے کے لئے
مستعد تھے وہ بظاہر ہماری مخالفت نہیں کرتے تھے لیکن ان کے طرز عمل سے ہمکو یقین ہو گیا

کہ ولکس کی رائے مین ہم طفل مکتب ہین -
ولکس "جان جہاز پر موجود ہوگا"
مرے نے عادةً نکتہ چینی شروع کی مین ایسے تنگ نظر اشخاص سے بخوبی واقف ہون جو سنگلاخ مین دوڑتے ہین اور چاہتے ہین کہ بائیسکل کا گتھ بند ھن دھوبی کی لادی سے کرین - لیکن مین مفید نہین جانتا ہون کہ ہم ایسے شخص کے متعلق گفتگو کرنے مین وقت ضائع کرین جس کا جہاز پر موجود ہونا لابدی ہے -
ولکس نے ہماری جانب دیکھا گویا اسکی خودداری پر ناجائز حملہ ہوا تھا اور اسکو سخت ترین ایذا ہوئی تھی اور ہم نے مرے کی پسلیون پر ہاتھ رکھا اور اسکو حکم دیا کہ خاموش رہین ورنہ ہم انکو دریا مین اٹھاکر پھینک دینگے اور نجات پا جائینگے -
ولکس "میرا مقصد یہ ہے کہ ہر بار یا تو جان جہاز پر موجود ہوگا بس ہمکو کیا ضرورت ہے کہ ہم ہوٹل جائین اتنے بیوقوف نہین اور جزر دربار کا لطف نہ اٹھائین جس کی خاطر ہم نے اسقدر پاپڑ بیلے ہیں - اس کے علاوہ ان ہلون کی قیمت بس انداز کرین - جو مالک ہوا ضرور پیش کرے گا -
حلین "آپ بجا فرماتے ہین دوراندیش اسی کو کہتے ہین لیکن مین بیحد واتتہا خستہ ہوگیا ہون مجکو چلنے کا یارا نہین - بس مین پائپ روشن کرتا ہون اور کشتی کی جانب اشارہ کرکے جو ساحل پر کھڑی تھی - اس کشتی مین لیٹا رہتا ہون - آپ حضرات تشریف لیجائیے اور ہمارے لئے جائے قیام کا عمدہ انتظام فرمائیے"
ڈرائی ملس "مین بھی انکی رفاقت کرونگا کہین یہ تاریکی مین ڈر نہ جائین -
ہم نے ازراہ عنایت بائیسکلون کی ذمہ داری بھی اپنے سر لے لی اور وہ دونون جان اور اسکی کشتی کی تلاش مین روانہ ہوگئے"
پورے پینتالیس ۴۵ منٹ کے بعد انھون نے ہماری ٹانگ کھینچی اور کہا چلئے ہم آنکھین ملتے اوٹھے اور ان کے ہمراہ ہوئے تو انھون نے ہم سے بیان کیا کہ وہ کچھ عرصہ تک ساحل دریا پر مارے مارے پھرتے رہے یہان تک کہ ان کو ایک چوکیدار ملا جس نے بیان کیا کہ وہ دریا کے بہاؤ کی جانب ۱/۲ میل کے فاصلہ پر اُسنے کشتی مطلوبہ دیکھی تھی اور اس کو جہانتک یاد پڑتا تھا اس نے شام کو اس کشتی کے مالک کو بھی اُس پر جاتے دیکھا تھا -

یہ خبر سنتے ہی دل باغ باغ ہو گیا۔ اور جب چوکیدار نے از راہ مہربانی صبح تک ہماری بائیسکلونکی نگرانی کا وعدہ بھی کیا تو پھر ہمکو تامل کی کیا ضرورت تھی۔

ٹراڈلس :- (دبلیے اور پتھرون پر پھسلتے ہوئے) کیسے ہم وہان ہو پہنچ گئے۔

ولکس :- اگر مقدر نے ساتھ دیا تو ہم جان کو آواز دین گے۔ اور اگر انھون نے آواز سنی تو ہمین سے ایک شخص دوسرون کی خاطر تکلیف برداشت کریگا اور پیرتا ہوا اس کشتی تک جائے گا اور اسکو ہماری خاطر لے لائے گا۔ اور اگر جان ساحل پر ہوا تو کشتی بھی وہین موجود ہوگی اور کسی قسم کی زحمت نہو گی :-

ہمکو دیر تک بالو پانکھنا نہین پڑی۔ بہت جلد کشتی "اسپیدی" نظر آگئی لیکن وہ دھارے پر کھڑی تھی اور اس کے اوپر کوئی انسان نظر نہین پڑتا تھا یہان تک کہ روشنی بھی نہ تھی۔

ولکس :- وہ بآسانی یہان آسکتی ہے :-

وہ یہ جملہ کیون نہ فرماتے ہین وہ خشکی اور تری کے حالات سے واقف تھے اور اُنکے مقابلہ مین ہم سب طفل مکتب تھے۔

مرے :- (کانپ کر) ہم کو ہر وقت ایک نہ ایک نئی آفت سے سابقہ پڑتا ہے۔ صرف اسی قدر امید ہے کہ خوش قسمتی کی چٹھی نہین نکلیگی۔

ولکس :- اچانک موت! ٹراڈلس۔ تصویر یا دوسرا رخ :-

ٹراڈلس :- دوسرا رخ :-

سکہ اوچھالا گیا اور وہی رخ نکلا بس ٹراڈلس خوشی مین بھول گئے۔

ولکس :- اینڈم۔ تصویر یا دوسرا رخ :-

مین :- دوسرا رخ :-

وہی رخ نکلا :-

مرے :- دوسرا رخ خوش قسمتی کی نشانی ہے۔ وہی نکلے گا :-

لیکن پانسہ لٹ گیا اور ولکس کو اطمینان خاطر نصیب ہوا۔ مرے نے مجھے اصرار کیا کہ مین اس کی مدد کرون اور اسکے بدلے اس کام کو برضا و رغبت انجام دیدون۔

مرے :- آپ غوطہ خوری کے شائق ہین۔ آپ بہت اچھا پیرتے ہین۔ ہمت کیجیے

چند منٹ میں آپ کشتی پر کھڑے ہونگے۔

مین :۔ (مسکرا کر) میں آپکے کپڑے لئے کھڑا رہونگا۔ بسم اللہ کیجئے۔"

مرے نے خود محسوس کر لیا۔ کہ انکی مزید کوشش بے سود ہے۔ اور ایک تو سرد مہر کر کپڑے اتارنے لگے۔

ولکس :۔ ہاں۔ کیا نہار ہے ہو۔ جوار بھاٹا جا رہا ہے۔ اگر اس وقت نشانہ خطا ہوا تو آپکو دوبارہ ساحل آنا پڑیگا۔ اور دوسری بار سعی کرنا ہوگی۔"

مرے :"بس۔ چپ رہیئے۔"

وہ پانی میں کود ے اور زور سے چھینٹیں اڑیں۔ اور وہ چلتے بنے۔

مین :" آخر کیا حال ہے۔"

مرے۔ بڑا مزہ آتا ہے۔ آپ بیوقوف ہیں۔ جو اس لطف سے محروم ہیں۔"

ولکس :"شاید کل ہمکو بھی یہ زحمت اٹھانا پڑے۔ جلدی کیجئے اور وہ کشتی یہاں لے آیئے۔"

اس وقت ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا تھا۔ اور ہوا تند و تیز چل رہی تھی۔ اور درختوں کو جھنجھوڑے ڈالتی تھی جو ہماری پشت پر لگے تھے۔ خیر ہم انتظار کرتے رہے۔ کہ ہم کو کشتی کھنے کی آواز سنائی دی۔ پھر کشتی نظر آئی۔ اور چند منٹ میں ہم اس پر سوار تھے

کشتی "اسپیڈی" بے والی و وارث چھوڑ دی گئی تھی۔ اور وہ نہایت ہی خراب وخستہ تھی جس سے ثابت ہوتا تھا کہ ولکس کے تمام دلائل بے بنیاد ہیں۔ اور ہمکو یقین ہوگیا کہ اسکا مالک ساحل پر جواب راحت میں ہے۔ اور اسکا ارادہ نہیں ہے۔ کہ وہ دوسرے روز طلوع آفتاب سے پیشتر سفر کرے۔

لیکن بقول ولکس اسکی پرواہ کب تھی۔ ہمکو افسوس کرنیکی ضرورت نہ تھی۔ بلکہ خوشی منانا چاہئے تھا۔ اور ہم عرشہ پر ایک بادبان بچھا کر شب باسانی کاٹ سکتے تھے۔ اس اطمینان کے باوجود ہمکو چین نہیں ملا ہر شخص کا خیال تھا۔ کہ کہیں معافی مانگنے کی نوبت نہ آئے۔

کشتی ہل رہی تھی۔ عرشہ نہایت سخت تھا۔ اور عجیب وغریب وضع سے ہم لیٹے تھے۔ بس کس طرح سے نیند نہیں آئی تھی۔ لیکن چھٹا پائپ پینے کے بعد کچھ غنودگی کے آثار محسوس ہوئے۔ اور میں سنے اپنی گرد و پیش کی اشیاء کو فراموش کیا۔ اور سو گیا۔

اسکے بعد جب میری آنکھ کھلی۔ تو میرا جسم سرد و سخت ہو گیا تھا۔ اور مجھکو سخت تکلیف

تھی۔ اور کوئی شخص غصہ کر رہا تھا۔

"شیطان۔ تو یہاں کیا کر رہا تھا؟"

انکا انداز گفتگو یہی تھا۔ وہ مجھکو دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا۔ اور اسکے طرز عمل سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ شاید وہ ہمکو دریا میں پھینک دے۔

دوسرا شخص "۔ ڈال یہاں اور اشخاص بھی موجود ہیں۔ کیسے پھولے گال ہیں۔ باہر آؤ۔ تم موٹا زری دیر میں تمہاری صورت تو دیکھ لوں"۔

ڈال وہی شریف زادہ تھا جسپر سے سر پہ بلائے بد کیطرح نازل تھا۔ اور اس نے زادولس کے اوپر سے چادر کھینچی تھی۔

ڈال "میری رائے میں پولیس بلانا چاہیئے۔ انکو اٹھاؤ۔ دیکھیں وہ اپنی حمایت کے بارے میں کیا کہتے ہیں"۔

اس ہنگامہ میں میرے اور ولکس کی بھی آنکھ کھل گئی۔ جو پتوار کے قریب لیٹے تھے۔ یہاں دوڑتے ہوئے آئے۔ کہ حال دریافت کریں۔

ولکس نے ہماری طرف سے جوابدہی شروع کی۔ اور انہوں نے واقعات کو خوب ہی صفائی سے بیان کیا۔ اور بہت جلد ان رفتہ اندازوں کا غصہ کم ہو گیا۔

ولکس "۔ میں فرض کرتا ہوں۔ کہ آپ جان کے زمرہ احباب میں شامل ہیں۔ ہم گزشتہ شبکو گریوسینڈ تک کشتی پر آئے تھے۔ اور جمنے ایک بجرے پر دریا کو پار کیا۔ اور یہاں آگئے۔ بہ نہایت محنت سے تیرتے ہوئے اس کشتی پر آئے۔ کیا آپکو کوئی اعتراض ہے۔

ڈال۔ معمولی عذر ضرور ہے۔ اول "آپ میری کشتی پر ہیں۔ اور میں کسی مخصوص جان کے حالات سے واقف نہیں ہوں۔ میں صاف گوئی سے کام لوں گا۔ اور عرض کرونگا۔ کہ مجھ کو آپ کے ایک لفظ کا بھی اعتبار نہیں ہے۔ مجھکو اکثر بدمعاشوں سے سابقہ پڑا ہے وہ آپکے مانند کشتی پر تشریف لاتے ہیں۔ اور اسکو خراب کر جاتے ہیں۔ پس میں نے نتیجہ نکالا ہے۔ کہ میں آپ کو ایک مجسٹریٹ کی حضور میں حاضر کروں۔ اور انکی رائے سے بہرہ اندوز ہوں"۔

ولکس بیکید۔ وہ ہمکو جہنم داخل کر دیجیئے۔ آپ شوق سے ہماری بات کا اعتبار نہ کیجیئے۔ یہ بھی آپکی بدبختی ہے۔ اگر میں آپکی جگہ ہوتا۔ تو میں اس خیال کو خیرباد کہدیتا۔ اور ایسے

توہمات سے دور رہتا ہے"
ولکس نہایت نیز تھے۔ بعض وقت وہ ایسی جرات وہمت سے کام لیتے تھے۔ کہ مقابل مرعوب ہوجاتا تھا۔ چنانچہ اس وقت بھی ڈال کے حواس ٹھکانے نہیں رہے۔ اور وہ محو حیرت ہو گیا۔
ڈال کا ساتھی۔ "اچھا کیا آپ ساحل پر آئیے گا۔ تاکہ تھانہ پر آپ کل واقعات بیان کریں۔"
ولکس "بس چپ رہیے۔ ہمکو "اسپیڈی" پر آنے کی دعوت دی گئی۔ اور ہم اس پر ڈوٹے رہیں گے۔"
ڈال "ڈر گیا۔ میں نہایت ادب سے عرض کرونگا۔ کہ آپ "رئیل ہسنیک" پر تشریف فرمادیں۔"
ڈال کا ساتھی۔ "واقعی ایک بڑی غلطی ہوئی ہے۔ (ولکس سے) اسپیڈی۔ کیا اسپیڈی کا مالک ٹرکوان نہیں ہے۔"
ولکس "ہاں۔ اسی کا نام جان ہے۔ بخدا میں بیحد انتہا متاسف ہوں۔ جب ہم اس مختصر جہاز پر سوار ہوئے۔ تو تاریکی کا عملہ دخلہ تھا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھائی دیتا تھا۔ ایک چوکیدار نے ہمسے بیان کیا تھا۔ کہ اسپیڈی اس مقام پر ہے۔ اور ہمنے اس کی بات کو یاد رکھا۔"
ہمنے کچھ مزید حالات بیان کئے تو معاملہ طے ہوگیا۔ اور ڈال اور اس کے دوست نیک نفس اشخاص ہوگئے۔ ہمنے انکے ہمراہ کافی پی۔ اور دریا میں تیرے اور ہم ساحل پر گئے۔ جہاں ہمنے اپنی بائیسکلوں کو محفوظ کروادیا۔ پھر وہ ہمکو کشتی پر مسٹر ملیون لے گئے جہاں اسپیڈی لنگر انداز تھا۔ اور جان اس پر ہمارے انتظار میں تھے۔
ولکس نے اپنے دوست سے ہمارا تعارف کردیا۔ اور معافی چاہی کہ وہ ہم سب کو یہاں لے آئے۔ مالک اسپیڈی نے ہمکو بہ نظر شک وشبہ دیکھا۔ اور کہا میں خیال کرتا ہوں۔ کہ شاید جہاز پر بار زیادہ ہوجائے پھر اسنے قہقہہ لگایا۔ اور کہا۔ کیا پرواہ ہم سب پیر سکتے ہیں۔
ولکس کو جہاز رانی سے دلچسپی تھی۔ انہوں نے ایک بانس اٹھایا۔ اور بادبانوں کو کھولنے وغیرہ کام کرنے لگے۔ اور ہم سب نے کوسٹ مار سے۔ اور ایک چھوٹے اسٹور چولہے کے گرد جمع ہوئے اور کھانا پکانے لگے۔
لیکن ہم نہایت ہی بے ڈھب مقام پر قسمت آزمائی کر رہے تھے۔ اور شاید ہم سے

زیادہ لایق اشخاص کو وہاں کامیابی نہوتی ۔ پھر ہکو دشواری تھی ۔کہ باورچی خانہ قایم نہ تھا بلکہ ٹہلتا تھا۔ ایک بار دیگچی میں پانی مکمل ابل پک رہا تھا۔ میں نے اسکو چھوڑ دیا۔ اور میں کافی اٹھانے گیا۔ کہ ولکس کی ٹوپی گری۔ یا انہوں نے جہازرانی کے متعلق کوئی کام کیا جسکے لئے وہ مجبور تھے۔ اور دیگچی آرہی اور ہم اور دیگچی عرشہ وسط میں خلط ملط پڑے تھے۔

ولکس نے بلحاظ جہازرانیت فقرہ کسا کہ اس تاج نے انکو یاد دلایا ۔ کہ مارگیٹ میں کیسے پسوؤں نے ایک شخص کے حکمت دی تھی ۔ اور وہ لوٹتا پھرتا تھا۔ ہم باآسانی اپنے جوتے کی تلی گرم پانی میں رکھ سکتے تھے ۔ اور لوگوں کو قہقہے لگانے کا موقع نہ دیتے۔ ہم گھبراہٹ میں ادھر ادھر ہاتھ پیر مار رہے تھے ۔ اور چاہتے تھے ۔کہ کسی طرح اس تکلیف سے نجات پاجائیں ۔لیکن ہکو بھی موقع مل گیا۔ اتفاقاً جہاز نے دوبارہ جھونک کھایا ۔ اور یکبارگی ولکس جو کنارے پر کھڑے ہنس رہے تھے ۔سمندر میں جارہے ۔ اور انکو پتہ بھی نہیں چلا ۔ کہ اسکا کیا باعث ہوا ۔

ہمارا میزبان متفکر ہوا ۔ لیکن ہم نے کہا ۔ آپ پریشان خاطر نہوں ۔ میں تو انکو پیرنے دیجئے ۔ آیندہ تو پھونک پھونک قدم رکھیں گے ۔ بڑے بے پروا ہو گئے ہیں ۔

جب ولکس دوبارہ پتوار کے قریب کی ایک رسی پکڑ کر جہاز پر لئے ۔ تو ہمنے دریافت کرنا شروع کیا ۔ حضرت آپنے یہ حرکت کیوں کی ۔ آپ نے وہاں کیا دیکھا تھا ۔کہ منہ میں پانی بھر آیا ۔ ذری دُر بے بہا ہم بھی دیکھیں اور وہ ہمپر غصہ کرنے لگے ۔

ولکس کی بہت بڑی عادت تھی ۔ کہ جب ان سے دلگی کی جاتی تھی ۔ تو وہ ناراض ہوجاتے تھے ۔ اور وہ معمولی امور میں جھگڑا کرتے تھے ۔ اگر اس سے ان کی راحت وسہولت میں فرق آتا تھا ۔ لیکن اگر انکے باعث دیگر اشخاص کو سخت ترین صدمہ پونہچتا تھا ۔ تو وہ بغلے بجاتے تھے ۔ اور بے دھڑک خوشی مناتے تھے ۔

ہم ساوتھنڈ سے گیارہ بجے کے قریب گزرے اور ساحل کی جانب روانہ ہوئے تھوڑی دیر میں میپلنس پر تھے ۔ یہ تفریح واقعی عجیب وغریب تھی ۔ ہم سب جہاز پر بلا وردی بیٹھے پائپ پی رہے تھے اور وہ چلا جارہا تھا ۔ مجھکو یاد نہیں پڑتا ہے ۔ کہ اس سے پیشتر ہم کو کبھی بھی یہ لطف نصیب نہ ہوا ۔

البتہ ڈاڈلس کچھ پریشان خاطر معلوم ہوتے تھے ۔ وہ جہاز کی متواتر حرکت سے عاجز ہوگئے

تھے۔ لیکن ولکس اور مرے نے ملک کے لمنڈوں کے بھی کان کاٹے تھے۔ وہ بے تماشا دوڑتے ڈھوپتے اور قہقہہ لگاتے تھے۔

تھوڑی دیر میں ہمکو ایک ٹیلہ نظر پڑا۔ جہاں آفتاب تہذیب کی ابتک روشنی نہیں پونچی تھی۔ اور ہم لنگر انداز ہوئے۔ اور ایک چھوٹی کشتی میں سوار ہوئے۔ اور ساحل پہ آئے۔ اور واپس گئے۔ جہاز پر مختصر کھانا کھایا۔ پھر لنگر اٹھا اور ہم کلیکٹن روانہ ہوئے۔ جہاں ساحل پر جانے کا ارادہ تھا۔ تاکہ ایک ہوٹل میں جاکر عمدہ طعام تناول کریں۔ جو ہمارے پکائے کھانے سے عمدہ ہو۔

جب چھوٹی کشتی اسپیڈی کے پتواریں باندھی جانیوالی تھی۔ تو مرے نے کہا میں اس کشتی پر رہونگا۔ اور شکار ماہی سے جی بہلاؤنگا۔

ہلمن "میں آپکے ہمراہ رہونگا۔ اور پائپ سے جی بہلاؤنگا"

ٹراڈلس "میں آپکے ساتھ ہوں۔ ذرہ میں بھی سوئے رہونگا۔ کیسا خستہ ہوگیا ہوں گویا ایک ہفتہ سے جہاز پر ہوں۔ اور معلوم نہیں کبتک سیر و تفریح میں دن کٹیں"

ہمارا میزبان لنگر کھینچ رہا تھا۔ ولکس جہاز کے پچھلے حصہ میں کھڑے تھے۔ ان سے ہمنے اپنا پروگرام عرض کر دیا۔ ہمنے انکی جانب التفات نہیں کیا۔ اور ذرہ دیر میں وہ دونوں مستغرق ہوگئے۔ اور ہمارے ارادہ کو بالکل فراموش کیا۔ اور انہوں نے دفعتہً انجن کا زیادہ دھواں نکالا۔ اور جہاز لیکر چلتے بنے اور ہم وسیع چادر آب پر رہ گئے۔

جب مجھکو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی۔ تو اسپیڈی ½ میل دور نکل گیا تھا۔ ہمارے پاس نہ ڈنڈے تھے۔ اور نہ ہماری کشتی پہ پتوار تھا۔ بس جوار بھاٹے کی واپسی کے ساتھ کشتی پیچھے بھاگی۔

ہم سب یکبارگی چلائے "ہی - ہی ولکس بس ٹھیر جایئے۔ ہمارا انتظار کیجئے ولکی"

کوئی جواب نہ ملا۔ صرف ہوا کا جھونکا پیغام اجل لایا۔ اور ہماری کشتی دوگز پیچھے ہٹ گئی۔ برابر کشتی اور جہاز میں فاصلہ بڑھتا جاتا ہے۔ لیکن اسکا علاج کیا ہے۔

حقیقتہً ہمارا پوزیشن بیحد عمدہ تھا۔ میں اقرار کرنے سے شرمندہ نہ ہوگا۔ کہ ابتدا میں ہم سب کو بیحد وا نہا خوف معلوم ہوا۔

اگر ہمارے پاس ڈنڈ دیونا، موجود ہوتا تو شاید ہماری حالت اسقدر قابل افسوس نہوتی۔

ٹراڈلس :- (کانپ کر) کیا وہ واپس آئینگے ؟

مرے :- جی ہاں - جب انکو علم ہوگا۔ کہ وہ ہمکو چھوڑ گئے - اور اسوقت تک ہم ٹمس کے دہانہ پونہچ جائینگے - یا سمندر میں بہ رہے ہونگے - اور ہمارے پیر کی انگلیاں اوپر کی جانب اٹھی ہونگی - یعنی مر گئے ہونگے - کیا ہم اس کشتی کو روک سکتے ہیں ؟

مین تھد (سوچکر) کیا ممکن نہیں ہے - کہ ہمیں سے ہر ایک یکے بعد دیگرے ساحل کو پیر جائے کشتی کو باندھنے کی رسی موجود ہے - اور اسکے ذریعے کشتی کو کھینچ کر ساحل پہ باندھدیں

مرے - کوشش فرمایئے - میں پیش قدمی کرتا ہوں -

خیر - ہمنے کوشش کی اور آدھے گھنٹے میں ہم سب ساحل پر پہنچ گئے - جہاں انسان کا جنس نہ تھا - اور دور تک دلدل تھا - مگر ہمکو نجات کی کوئی صورت نظر نہ پڑی -

تین بجے تک ہم مصیبت میں مبتلا رہے - آخر ہمکو خود اپنی حالت پر ہنسی آنے لگی - اور ہم ساحل کے کنارے کنارے پیدل چلے - تھوڑی دیر میں ایک ماہی گیر کی کشتی ملی اور ہماری جان بچ گئی -

قریب شام تین شخصوں نے جنکی تن پر نہ لتا تھا - اور نہ انکی جیب میں ایک پیسہ تھا - شوبری اسٹیشن کے حکام سے معاملت کی کہ وہ انکو ملبری تک پہنچادیں - ہمارا کام نکل گیا اور ہم جھٹ پٹے وقت وہاں پہنچ گئے - اور اس تاریخی شہر میں پا پیادہ ایک ہوٹل کی جانب روانہ ہوئے - جہاں ہمکو راحت کی امید تھی -

عوام الناس کی رائے میں ہم نہایت غریب و بے بس تھے - اور کسی جہاز کے ڈوبنے سے بے یار و مددگار ہو گئے تھے - ہمارا کل اسباب ڈوب گیا تھا - صرف پھٹے کپڑے رہ گئے تھے - مالک ہوٹل سے ہمنے اپنی رام کہانی بیان کی - خوش قسمتی سے اسکو سپیڈی کا حال معلوم تھا - اور وہ اسکے مالک کو بخوبی جانتا تھا - اسنے ہماری خاطر تواضع شروع کی اور ہمکو عاریۃً کپڑے دیئے - جنکو پہنکر شہر میں سیر کرنے چلے گئے -

ساڑھے گیارہ بجے رات کو اسپیڈی یہاں پہنچا - جسپر ڈلکس سوار تھے - انکو ہماری ناوقت جدائی شاق تھی - اور انکا ارادہ تھا - کہ وہ ہمارے دوستوں اور رشتہ داروں کو یہ خبر بد پہنچائیں -

بعد کو معلوم ہوا۔ کہ جبتک وہ کلیکشن نہیں پونہچے۔ انکو ہمارے رہ جانے کا علم نہیں ہوا۔ وہ جلد بھوکے تھے۔ بس ساحل پر اتر ے۔ اور شکم سیر ہوئے۔ پھر انہوں نے ارادہ کیا۔ کہ وہ ہمارا حال دریافت کریں۔ انہوں نے رائے قایم کرلی تھی۔ کہ ہم ڈوب گئے ہیں۔ ان کی کوشش رائیگاں جائیگی۔ وہ کشتی اور دیگر سامان کی تلاش میں اسوقت وارد ہوئے تھے۔

اس تکلیف کے بدلہ میں ہمنے اتوار کے روز بھی وہیں قیام کیا۔ اور ولکس کے دوست نے ہمکو دریا کی خوب سیر کروائی۔ لیکن کوئی حادثہ جانکاہ پیش نہیں آیا۔ پھر ریل سے ہم مکان واپس آئے۔ اور سبزی فروش کے لڑکے کو رشوت دی۔ کہ ہماری عدم موجودگی میں وہ بائیسکلوں کو انکے مالک کے پاس پہنچا دے۔ اور حتی الامکان سمجھا بجھا کر معاملہ میں یکسوئی پیدا کردے۔

بہنر یکن نا ولدہ مدل سیٹ

دعائے محبت و محو بیٹی منیز